۷۸۶

محاورات ہند

جسکو

افضل العلما مولوی سبحان بخش صاحب سابق مدرس
کالج عربی دہلی نے مطبع کی فرمایش سے تالیف کیا

اور

مولوی حافظ عبد الاحد صاحب نے باضابطہ رجسٹری کرکے اپنے
مطبع مجتبائی دہلی مین طبع کیا

ماہ دسمبر ۱۸۹۰ع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد ایزد پاک و ثناء حضرت صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کے بندۂ ہیچمیز **سبحان بخش** ساکن قصبہ شکارپور
ضلع مظفرنگر کہ غدر سے پہلے کالج دہلی مین مدرس دوم عربی اور بعد غدر کے پھر کالج دہلی مین مدرس عربی و فارسی
و اردو تھا اور اب پنشن دار ہی عرض کرتا ہی کہ زباندانی ایک ایسا علم ہی کہ جس کا جاننا ہر فرد بشر کو ضرور ہی اور یہ علم
بغیر واقفیت لغات اور امثال اور محاورات کے ناکامل اگرچہ یہ زبان ایک عرصہ سے ہندوستان مین بولی جاتی ہی
اور یوماً فیوماً اسمین شستگی رنگینی تراش خراش ؂ سوچتے رہتے ہین سد النقاش ؂ ادھر اسی زبان مین بہت
سے دیوان اور قصص وغیرہ بھی تالیف ہوئے مگر وسیلۂ کامل طالب زبان کے مستفید ہونے کے لیے ابھی تک فراہم نہین ہوا
ہان سب سے پہلے جس کا اس طرف خیال ہوا وہ منشی سید احمد دہلوی ہین جو اردو زبان کی ایک بسیط لغات لکھ رہی ہین اور
اُس کو بلحاظ لغات زباندانی ایک کافی ذخیرہ سمجھنا چاہیئے اُس کے بعد امثال مین صاحب نجم الامثال لیکن محاورات کی طرف
ابھی تک کسی کا خیال رجوع نہین ہوا اور نہ آج تک کسی نے جمع کیے اور نہ یہ لکھا کہ لفظ کیا معنی دیتے ہین اور قائل کی
مراد کیا ہی اسلیے اس خاکسار نے حسب تحریک مولوی حافظ محمد عبد الاحد مالک و مہتمم مطبع مجتبائی دہلی کے
یہ خدمت اہل ملک کی اپنے اوپر واجب سمجھکر ایک رسالہ محاورات و امثال کا مرتب کیا اور انکے معانی اور مراد اور بولنے
محل بھی بیان کیا اور اس کا نام محاورات ہند رکھا سنین ابتدائے تالیف **لطائف بے نظیر** سے حاصل ہوتے ہین
امید ہی کہ یہ کتاب اگر مدارس مین مستعمل ہو جائے تو اردو کے نوآموزون کو اور جن کی اصل بولی اردو نہین
جیسے نو وارد صاحب لوگ ان کو بہت مدد دے اور اہل زبان کو بھی افزایش ہو مین یہ دعوی نہین کرتا کہ سب
محاورے جمع کر لیے ہین شاید ہندوستان کے اور اطراف مین (جیسے گرد نواح لکھنؤ یا پنجاب یا موشیدآباد وغیرہ)
اور کچھ ہون یا ان سے زیادہ ہون ہان مجکو یہان کے رواج کے موافق اور استعمال کے مطابق جتنے

محاوراتِ حرف الالف

اَللہ اَللہ - تعجب کی جگہ بولتے ہیں یعنی کیا خوب یا عجیب ہے -
(ع) اللہ اللہ رے پھولوں کا معطر سہرا -
ع اللہ اللہ رے غرورِ سگِ لیلیٰ دیکھو ٭
ہڈیاں قیس کی کھاتے اُسے ننگ آتا ہے ٭
اللہ اللہ کرو - انکار کی جگہ بولتے ہیں یعنے یہ نہیں ہو سکتا
اللہ ہی اللہ ہے - باقی سب ہیچ ہے اور کسی بزرگ کے مرنے کی خبر سنکر یا کوئی بزرگ جھوٹ بولے اُسکو سنکر تعجب سے بولتے ہیں یا یاس کی حالت میں بولتے ہیں - ع
بیچے جو دیر سے زاہد لیئے جاتا ہے کعبہ کو -
یہاں تو ایک صورت ہے وہاں اللہ ہی اللہ ہے ٭
اللہ ہی بس ہے - اللہ ہی کافی ہے امیدواری کی حالت میں توکل کی راہ سے بولتے ہیں -
اللہ رے دماغ - یعنی کس قدر متکبر ہے ایسی حالت میں نہیں - ع اللہ رے گمرہی بت و بتخانہ چھوڑ کر -
مومن چلا ہے کعبہ کو ایک پارسا کے ساتھ -
اب کیا ہوتا ہے - یعنی اب تدارک نہیں ہو سکتا وقت گزر گیا تو نہیں ہا - اور استفہام ہے یعنے اب کیا کاروبار ہوتا ہے -
ابھی دِلّی دور ہے - یا ابتدا ہے اسکا انجام دشوار ہے -
آب آمد تیمم برخاست - بڑوں کے سامنے کمتر کی بیرونقی ہوتی ہے - پانی کے ملنے سے تیمم جاتا رہتا ہے -
ابے - ارے - زجر ہے بالفعل کسی کام سے - یعنی کیا کرتا ہے اور کبھی ندا کے واسطے ہوتا ہے - لیکن ندا کے وقت منادی کے نام سے متصل ہوتا ہے اور تحقیر منظور ہوتی ہے اول امیں تحقیر زیادہ ہے -
ابھی منہ کی دال نہیں جھڑی - ابھی بچہ ہو فہم درست نہیں ہوا پرندہ جب انڈے سے نکلتا ہے تو بچہ کی چونچ کے دونوں طرف زردی ہوتی ہے اُسکو دال کہتے ہیں - جب وہ جاتی رہتی ہے تب بچے جوان ہو جاتے ہیں
اب نہیں پہنچتا - اب نہیں بچتا - اور کبھی بجائے اب اقتدار نہیں ہوتا بولتے ہیں -
آب ندیدہ موزہ کشیدہ - پیش از وقت تہیہ کرنے پر بولتے ہیں -
اب سنتو ہی بنے لوٹ کھایا سنسار ٭
خلقت کو کھا پیکر اب زاہد ہو گئے -
اب جاگے - اب خبر لی - اب ہوش میں آئے -
اَبلا گلے پڑے - عمداً کوئی ایسا معاملہ کرے جس سے برائی پیش آئے ایسے محل پر بولتے ہیں -
اُبلتی چاٹتا ہے - بڑا متکبر خود رائے ہے -
اُبل گیا - نکھر گیا - ہستی سے باہر ہو گیا - اور تالاب سے پانی بہ نکلا - اور پانی پک کر گرم ہو کر برتن سے باہر ہو گیا -
ابھی کیا ہے - یعنی ایسی حالتیں بہت پیش آئیں گی -
ابھی ہاتھ منہ سے نہیں اُترے - ابھی عروس نو کتخدا ہے حیا شرم کے دن ہیں - ابھی کاروبار کے دن نہیں -
آبدار - یعنی زیبا پُر رونق - اور تلوار یا چاقو بہت تیز برندہ -
ابجد خواں ہے - یعنی مبتدی ہے - کام خوب نہیں آتا - ہوشیار نہیں
آب تاب - آرائش اور رونق -
آبدار خانہ - امرا کا وہ مکان جسمیں پانی رکھا جاتا ہے -
آباد رہو - فقیر جو بھیک مانگتے ہوئے بطور دعا کہا کرتے ہیں -
آبی - ایک رنگ کا نام ہے - اور دہلی میں روغنی روٹی جو دودھ کا چھینٹا دیکر نانبائی تنور میں پکاتے ہیں انکو بھی آبی کہتے ہیں -
آبرو طلب - یعنے عزت والا - اور بہادر -
اب تو مر - اب تو جانے دے کہاں ہے - سودا -
(ع) آتی ہے سحر ہونے کو اب تو کہیں مر بھی ٭
آبدست - استنجا کرنا ٭
ابھی سے - یعنی ابھی جلدی -
ابتر ہو گیا - کام خراب ہو گیا - یا لڑکا بدوضع ہو گیا -

یا گنجفہ میں غلام نہو ئی۔

آ بیل مجھے مار ۔ خود بلا کے طالب ہونے پر بولتے ہیں۔ یعنی ایسا کام عمداً کرنا جسمیں ظاہر قباحت ہو۔

ابر کو دیکھکر گھڑے پھوڑ دیئے ۔ موہوم امید پر یقین کرنا۔ یعنی آمدنی کی امید پر مال موجودہ کا تلف کرنا۔

آپ کو بھی دیکھا ۔ یعنی کہنا کچھ کرنا کچھ۔ بات بات میں دغا فریب ہے۔ یا یہ کہ وقت پر کام نہ آئے۔ (مصرع)

چل ہٹو ہوا وصبا دیکھا ہے تجھے ؎

اپنے منہ سے میاں مٹھو ۔

اپنے منہ سے اپنی تعریف زیبا نہیں۔

آپ موئے جگ پرلو ۔ آدمی جب مر گیا اُسکو تو قیامت آگئی پیچھے کوئی جیا کرو۔

اپنے گھر کو لگتی ہے ۔ یعنی اپنے اوپر الزام آتا ہے یا اپنا خرچ ہوتا ہے۔

آپ آئے بھاگ آئے ۔ آپ کے آنے سے نصیب کھل گئے۔ عزت ہوئی۔

آپ کاج مہا کاج ۔ اپنا کیا ہوا کام بہت درست ہوتا ہے۔

آپکی کرامات دیکھ لی ۔ اصل حال معلوم ہو گیا۔ شعبدہ کھل گیا۔ یعنی آپ سے کچھ نہیں ہو سکتا۔

آپکی کیا بات ہے۔ آپکے کیا کہنے ہیں ۔ یعنی آپکی بڑی ہمت یا بڑی عزت یا بڑی طاقت ہے آپ سب سے فائق ہیں۔

اپنا وہ ہے جو اپنے کے کام آئے ۔

جب اپنا اپنے کے کام نہ آیا تو غیر کی برابر ہے۔

آپ گئے تو گئے اور کو بھی لے گئے ۔

آپ تو خراب ہوئے اور کو بھی خراب کیا۔

آپ نہ جوگی گیدڑی کاگے نیوتن جا

یعنی اپنا پورا پڑتا نہیں اوروں کی ذمہ داری کرتا ہے۔

آپا دھاپی پڑ گئی { اختلاف ہو گیا۔ متفرق ہو گئے۔ اپنی اپنی پڑ گئی ؎

اپنا سوجھتا کر لوں ۔ یعنی اپنے حال کے موافق سوچ سمجھ لوں تدبیر غور کر لوں۔ اور کبھی بجائے متکلم کے بطور خطاب بھی بولتے ہیں۔

اپنا سا منہ لیکر رہ گیا ۔ کچھ بن نہ آیا۔ بول نہ سکا۔ شرما گیا۔

اپنے کہی کا ہے ۔ اپنے دلمیں جو آتا ہے سو کرتا ہے کسیکا کہا نہیں مانتا

اپنا الو کہیں نہیں گیا ۔ اپنا مطلب اب بھی حاصل ہے۔

اپنے دام کھوٹے تو پرکھنے والیکا کیا دوس

آپ نالائق ہو تو عیب گیر کی کیا خطا

اپنا رکھ پرایا چکھ ۔ اپنا بچا اور کا صرف کر مفت میں خوب گذریگی

اپنا گھر ہگ بھر پرایا گھر تھوک کا ڈر ۔ اپنی چیز میں کسیکا خوف نہیں ہوتا بے تکلف ہوتی ہے۔

اپنا ماریگا تو پھر چھاؤں میں بٹھا دیگا ۔

یگانہ کو غصہ کی حالت میں بھی رحم آتا ہے۔

اپنے اپنے قدح کی سب خیر مناتے ہیں

یعنی اپنی بھلائی کے سب خواں ہوتے ہیں۔

اپنے بچھڑیکے دانت آپ ہی جانتے ہیں

اپنے حال سے آدمی آپ ہی واقف ہوتا ہے دوسرے کو کیا خبر۔ اصل حال غیر کو معلوم نہیں ہوتا۔

اپنے ہی تن کا پھوڑا ستاتا ہے ۔

رشتہ داروں ہی سے تکلیف پہنچتی ہے۔

اپھر گیا ۔ دولتمند ہو گیا یا پیٹ میں اسہلا ہوا یا تالاب وغیرہ پانی سے بھر کر اُبل گیا۔

اپنا شجرہ۔ کلہ سنبھالو ۔ یعنی میں آپ سے جدا ہوتا ہوں۔ جب انسان کسی درویش سے کسی خاندان میں بیعت کرتا ہے تو پیر اوس خاندان کا شجرہ اوسکو دیتا ہے اور اگر مرتبہ خلافت دیتا ہے تو ٹوپی بھی مرحمت ہوتی ہے۔ جب مرید پیر سے خفا ہوتا ہے تو اپنی بے تعلقی کے اظہار میں یہ کہتا ہے۔ در اصل کلاہ تھا جسکا مخفف کلہ کثرت استعمال سے کاف عربی قاف سے بدلا اور لام مشدد ہو گیا۔

اپنیو نیر آ گیا ۔ یعنی ضد چڑھ گئی ہرگز نہ مانا۔

آپا ۔ دہلی میں بہن کو کہتے ہیں۔

آپا بھی نہیں سنبھلتا - اپنا کام بھی نہیں ہو سکتا اور کا کیا ہوگا۔

اپنی پشت نہیں سوجھتی - اپنے عیب نظر نہیں آتے

اپنی تو خبر لو پہلے اپنے حال کو دیکھو پھر اور کی فکر کرنا۔

آپ سے آوے تو آنے دو - بے منت و محنت حاصل ہو تو کیا مضائقہ۔

اپنے ہاتھ کلہاڑی ماری - آپ اپنا نقصان کر لیا۔

اپنی بات کا پورا ہے وعدہ خلاف نہیں ہے جو کہتا ہے کر چھوڑتا ہے۔

آپکو ہپ ہپ اور کو آخ تھو - یہ کسی کی خود پسندی پر بولتے ہیں۔

اپنے کو کھو دیا یا ڈبو دیا - بد وضعی اختیار کی - (ع) کھو دیا آپ کو کیا وضع یہ پیدا کی ہے۔

اپاہج ہے کمزور جا ماندہ نہایت ضعیف ہے۔

اپنے پاؤں آویگا - یعنی خود بخود بے بلائے آویگا۔

آپ کا اجارہ نہیں
یعنے تمہارا کچھ زور نہیں تم کو کیا دخل تم کون -

آپا بجھے تو ہر کو بھجے - عبادت کمال مشقت سے ہوتی ہے
(ع) در رہِ خدا بازیِ کنکوہ نباشد

آپڑوسن مجھ سی ہو - تو بھی میرے رنگ میں مل جا میری وضع بنا
جب کوئی دوسرے شخص کو اپنے طرز کی ترغیب کرتا ہے تو کہتے ہیں۔

آپ لڑی بہو کو ماری خطا آپ کرے اور کے سر ڈالے۔

آپ بیتی کہوں یا جگ بیتی } اپنی سرگذشت سناؤں یا جہان کی۔

اپنے منہ دھنا بائی - اپنے منہ اپنی تعریف زیبا نہیں۔

آپ سے گیا جگ سے گیا - جو چیز اپنے کام نہ آئے گویا نیست نابود ہے یا کوئی برتا کرو یا جب مر گیا سب گیا۔

اپنی اپنی ڈھپڑی اپنا اپنا راگ
سب الگ الگ اپنے مطلب کے درپے ہیں - یا سب الگ الگ ہو جاؤ -

اپنے اپنے حال میں سب مست ہیں۔
اپنی اپنی حالت سب کو پسند ہے یا کوئی کسیکا خبر گیراں نہیں۔

اپنے اوڑ بچھائے کی وہ جانے۔
اپنے کام سے کام اُس کی وہ جانے

اپنی بڑائی اپنے ہاتھ ہے۔
اپنی عزت اپنے ہاتھ ہے۔ رکھو یا بگاڑو۔

اپنی کرنی پار اُترنی - اپنا کیا کام خوب ہوتا ہے یا اپنے ہی عمل کام آتے ہیں۔

اپنی نیند سونا اپنی نیند اُٹھنا
یعنی کسیکی اطاعت اور فرمانبرداری کا ذمہ نہیں۔

اپنی چھاچھ کو کوئی کھٹا نہیں کہتا۔
سب کی عادت ہے کہ اپنی چیز اور اپنے کام اور اپنی وضع کو برا نہیں کہتے بلکہ پسند کرتے ہیں۔

اپنا مرن جگت کی ہانسی - اپنا سر نقصان خلقت کو ہنسی سوجھتی ہے

آپ ہی کی جوتیوں کا صدقہ ہے۔
آپ ہی کے طفیل سے کارروائی ہوئی ہے۔ اسکا قصہ بھی مشہور ہے

آپ تو ڈوبے اور کو بھی لے ڈوبے
اپنے ساتھ اور کو بھی لے مرے یعنے خراب کیا۔

آٹا نہیں تو دلیا ہو جائے گا۔
کچھ نہ کچھ اثر کامل یا ناقص ہووے ہی گا۔

اُٹھاؤ چولھا ہے۔
ایک جا پر قرار نہیں یا قابلِ اعتبار نہیں۔

آٹھوں گانٹھ کمیت ہے۔
بڑا شریر بد ذات ہے۔ یا اپنے فن میں پورا ہے یا بڑا ہوشیار ہے

آٹے کی بلی ہے
یعنے ظاہر کا ڈراوا ہے کچھ خوف کی بات نہیں ہے

اٹنے کی بڑھیا بھی نہیں چھٹنے کا لہنگا پھٹگیا
اٹنے کی اصل بھی نہیں چھٹنے کا نقصان ہو گیا۔ یعنے فائدہ سے زیادہ کا نقصان ہو گیا۔

اتنی سی جان سوا گز کی زبان
اس حقیقت پر بک بک اس قدر۔ یعنی تھوڑی حقیقت پر حوصلہ بڑا۔

آیا آؤ جاتا جاؤ۔ یعنی کچھ پروا نہیں آوے یا جاوے۔

اتنے ٹکا من ہے۔ یعنی اسکی یہ قیمت ہے۔

اٹل ہے۔ یعنی اپنی بات سے نہیں پھرتا۔ یا اپنی جگہ سے نہیں سرکتا۔

آٹھوں پہر۔ یعنی ہمیشہ ہر وقت۔

اٹکل پچو غیر مقرر بے تحقیق اور بے بنیاد بات ہے۔

اُلّو کر دیا۔ بد حال کر دیا۔ بڑا صدمہ پہنچایا۔
اتو گر کپڑے پر بذریعہ آلہ خوشنمائی کے لیے لکیر و نکی گل بوٹے بناتے ہیں
جو نقد جوانی ہے وہ زیب جامہ عریانی ہے بجز پیری قبائی تن اتو ہو نہیں سکتا

آتا پچھوڑیے جاتا نہ موڑیے۔ جو ہاتھ لگے سے لیجیے۔
جو دا بو کا نہو اسے جانے دیجیے۔

اجی۔ تعظیم کے ساتھ کسی کا رسے روکنا یعنی کیا کرتے ہو۔
اور کبھی ندا کے واسطے ہوتا ہے۔ پر منادی کے نام سے متصل
اور تعظیم ملحوظ ہوتی ہے۔

اجگر کے داتا رام۔ یعنی سب کی امداد غیب سے ہوتی ہے
یعنی کاہل یا ضعیف و ناتوان کو بھی ملتا ہے اجگر موٹا سانپ
اجسکو فارسی میں اژدر کہتے ہیں) ہوتا ہے وہ چل پھر نہیں سکتا۔

اجلاس میں۔ عدالت کیوقت جب کچہری کرتے ہیں۔

اجابت نہوی۔ دست نہ آیا یا قبول نہوا۔

آج پھول ہیں۔ یعنے مردہ کا سوم یا تیجہ ہے دہلی میں
بولتے ہیں۔

آج موے کل دوسرا دن۔
زندگی ناپائدار ہے کچھ اعتبار نہیں۔

آجکل کرتا ہے۔ ٹال ٹول کرتا ہے دیر لگاتا ہے۔

اچار کر دیا۔ بہت مارا یا بڑا صدمہ پہنچایا۔

آچک یعنی جلد آ کیوں انتظار میں ڈال رکھا ہے۔

اچھوتا۔ یعنی نیا غیر مستعمل۔ اور وہ کھانا جسمیں تصرف نہوا ہو

اچھے ہیں پر خدا کام نہ ڈالے۔
خدا اُنکا حاجتمند نکرے۔ اُنہوں نے ابھی کام پڑنا اچھا نہیں ہوتا

اُچاپت بنیئے بقال سے اُدہار کا لین دین۔

احمد کی ڈاڑھی بڑی یا محمود کی۔
یعنے بیفائدہ بحث اور تکرار کرنی ہے

آخر ہوا۔ یعنی مرگیا یا ہوچکا یا صرف ہوگیا۔

آخور ہے۔ یعنی چیز ٹوٹی پھوٹی بیکار ہے۔

آخور۔ مویشیوں کا کھایا ہوا گھاس۔

ادہا تیتر آدہی بٹیر۔
آدہا کچھہ آدہا کچھہ کام صاف مصفا نہیں خلط ملط ہے۔

آدہ سیر کے برتن میں سیر بھر نہیں سماتا۔
اپنی طاقت سے زیادہ کام نہیں ہوسکتا

آدمی بڑا پھیر وہی۔ ملک در ملک پھرتا ہے۔

آدہے اساڑہ بہری کے بار۔ یعنی اساڑہ سکھ
پندرہ دن بعد ضرور بارش ہوتی ہے کہیں امر

اُدہر کا چالا نہیں پنڈت لوگ ہنود کو کسی
سمت جانے کے واسطے ساعت بتاتے ہیں کہ اس مہورت
میں اُدہر جانا اچھا نہیں۔ یا اسکے برخلاف مسلمان اسکو نہیں
مانتے۔

اُدھر میں دھکا دیدیا

اُدھر میں ڈبو دیا

اُدھر میں چھوڑ دیا
ان تینوں محاوروں کا نتیجہ ایک ہے۔ یعنی امیدوار کرکے یا
وعدہ کرکے وقت پر جواب دیدیا کام پورا نکیا۔ بیوفائی کی

ادھیڑ ہے۔ نیم عمر جوانی اخیر پیری ابھی خوب نہیں آئی۔

اِدھر نہ اُدھر یہ بلا کدھر۔ یہہ کام نہ اسکا نہ اسکا
آخر کسی کا تو ہے۔

اِدھر کوان اُدھر کھائی + اِدھر قبلہ اُدھر قطب یعنے خدیجہ سو سف
کدھر - ان دونوں کہاوتوں کا مضمون ایک ہے یعنی دونوں طرح مشکل ہے کیا جائے مجبوری کا اظہار ہے -

اِدھر کاٹے اُدھر پلٹ جائے - اپنا کام پورا کر لیتا ہے - کہتے ہیں سانپ کاٹتے ہی پلٹ جاتا ہے پھر مار گزیدہ بچتا نہیں - اس موذی کی شرارت مفہوم ہوتی ہے کہ پہلے مرتبہ اپنا حربہ کرنا اور دشمن کے انتقام کے خیال سے پلٹنا ایسا ہی خواص شریر آدمی کا ہوتا ہے کہ بُری بات کہکر زبان کو بدلجاتا ہے اور جھوٹی تاویلیں ملاتا ہے ایسے موقع پر یہہ مثل بولی جاتی ہے -

آدھی روٹی ڈیڑھ پاؤ شکر - ناحق کا اسراف، کہ آدھی روٹی کے ساتھہ ڈیڑھ پاؤ شکر خرچ کرے -

آدھے ماہ کاندھے کمبل ہاہ
یعنے آدھے ماہ پر جاتہ ادھیا ہو جاتا ہے

آدمی کا شیطان آدمی
آدمی بد صحبت میں بگڑتا ہے بہکانے سے بہکتا ہے شیطان کی کیا حاجت ہے

آدمی نے آخر کچا دودھ پیا ہے
اسی لئے اس سے خطا بھی سرزد ہوتی ہے - ناچار ہے

آدمی ٹھوکر کہا کر سنبھلتا ہے -
کچھہ کھو کر یا صدمہ اُٹھا کے ٹھیک ہوتا ہے -

آدھی کے واسطے پیسے کا تیل جلاتا ہوں
یعنی حساب کا کاغذ بہت درست اور ٹھیک رکھتا ہوں -

آڑے وقت کا گہنا ہے -
ناچاری کے وقت غنیمت ہے یا کار آمد ہے -

ارے یار - کوئی بات سنکر کہتے ہیں کیا یوں ہی ہے اور کبھی بات کی ابتدا پر کہتے ہیں - لہجہ کا فرق ہوتا ہے -

ارے بھلے آدمی - علاوہ حقیقی معنی کے از رو طنز یا ہجو بلیغ بد وضع شخص کو بھی کہہ دیتے ہیں -

آرہ باش تیشہ مباش { آپ ہی کہا اور کو بھی دے - تیشہ کی طرح تنہا خور مت بن -

اَڑیل ہی اپنے بات کا پکا ہے یا کسیکا کہا نہیں مانتا -

ارتھی - ہنود مردہ کو بانس کے تخت پر پھونکنے کے لئے لیجاتے ہیں مسلمان جسپر لیجاتے ہیں اوسکو جنازہ کہتے ہیں -

اُڑتی بات ہے - قابل سند اور اعتبار کے نہیں -

آرام میں ہیں - یعنے سوتے ہیں -

ارنڈ کی جڑ چاکری - یعنی ضعیف بے اعتبار بے ثبات

ارے دڑھی قاضی کی سر پڑے
کسی کی خطا ہو پڑے ایک کے سر

اَڑ گیا - مانع ہوا - لڑنے لگا - مقابلہ کیا -

اڑ کا اڑ - یعنی وہ کا وہی بے تصرف -

آزاد وضع ہے - بے علاقہ ہے کسی کچھہ غرض نہیں رکھتا -

از ماست انچہ بر ماست
اپنے اوپر جو گذرتا ہے اپنے کردار کا نتیجہ ہے

از خرس موے بس است
ناکس نالائق سے اگر کچھہ فائدہ تھوڑا سا بھی ہو جائے وہی بہت اور غنیمت ہے

از ریشم کند در بروتم پیوند گرد
اعلیٰ مرتبہ سے اُٹھا کر پست مرتبہ میں ملا دیا - بے تکا کام کیا -

اَستغفر اللہ - توبہ ہے - موقع انکار پر بولتے ہیں کہ ایسا نہیں ہے یا ایسا نہیں ہوگا -

اِس بات پر مرتا ہوں -
یعنی نہایت فریفتہ ہوں ، نہ پسند کرتا ہوں -

اِس کندھی چڑھ اِس کندھی اُتر
یعنی خوش رہ تیری خاطر اور رعایت ہر طرح منظور ہے -

اِس ہاتھ دے اِس ہاتھ لے
بُرائی بھلائی کا بدلہ ترت ہو جاتا ہے - بقولیکہ (ع)
کیا خوب سودا نقد ہے اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے ::

(۱) **اِس سے ہاتھ دھو ؤ** (۲) **اسپر فاتحہ پڑھو**
اِن دونوں کا نتیجہ ایک ہے - یعنی اسکی امید نہ رکھو - اسپر قابو یا دسترس نہ ہوگا -

اسپر نہ بہولنا - اسپر بھروسا نکرنا۔

اِسبات کو پتھر سے مارو - قابلِ شنوائی یا لائقِ اعتبار نہین۔ یا بے وقت یا بے محل ہے۔

اُس گرے تو پاس آوے

جب کچھ غرض یا امید ہو تو اطاعت کرے

اُس پاس پرسے وِلی پڑی ترسے -

غیرونکو فائدہ پہونچے اپنے امیدوار رہیں۔

آسمانسے گرا کھجور مین اٹکا

ایک بڑی بلاسے چھوٹ کے دوسری مین پھنسا۔

آسمان کا تھوکا حلق مین پڑتا ہے -

یعنے بڑے بزرگ کیطرف سے۔ یا غیب سے اگر سزا ہوتی ہے تو ٹلتی نہین بھگتنی پڑتی ہے۔ یا اپنے بڑے بزرگ کی اگر حقارت کرتا ہے تو آپ بے عزت ہوتا ہے۔

آسمانسے باتین کرتا ہے

بہت ہی بلند اُونچا ہے۔ اِس مثل مین انتہائے مبالغہ ہے اور کبھی مثل صاحب تعلّی و تفاخر کی شان مین بولتے ہین جس سے اوسکے تکبر اور رعونت اور حشمت و دولت کا اظہار ہوتا ہے

آسمانپر تھگلی لگاتا ہے

بڑا چالاک اور ہوشیار اور حیلہ باز ہے (نہ ہین تھگلی پیوند کو کہتے ہیں) جب یہ محاورہ کسی عورت کی جانب بولا جاتا ہے تو قائل کا مقصود اس سے اُس عورت کی فحجگی اور فاحشہ ہونیکا ثبوت ہوتا ہے

آسمانپر کیون ڈھیلے پھینکتا ہے

کیون ناشکری کرتا ہے

اِسکا بھی مُنہ جھُلس دو

اسکو بھی کچھ دیکر ٹالو۔

(۱) اسمین کچھ فی ہئی (۲) اسمین کچھ ہے

اِس معاملہ مین کوئی بات پوشیدہ ہے۔ یا کوئی وجہ ہے کہ معلوم نہین

اسپر پیشاب بھی نہین کرتا

یعنے اِس سے کمال نفرت ہے

اس سے کیا پورا پڑیگا (یعنے اسمین کام سرانجام نہین ہوگا تھوڑی ہی مقدار ہے۔

اسپر جان دیتا ہے -

نہایت مرغوب ہے اسکو بہت پسند کرتا ہے

اسپر جان کھو دی -

اِس کی اتنی رغبت اور طلب ہے کہ جان تک دریغ نہین کی

اسپر نجاؤ - اسپر بھروسا اور گھمنڈ نہ کرو۔

اِسپر خاک ڈالو

یعنی اسکا خیال یا لالچ مت کرو۔ یا ہو شُوا ہے یا ہوجا ہے جانے دو

اسکو تو میرا سلام ہے

یعنی یہ بات یا یہ شخص مجکو پسند نہین یا میرے مذہب کا نہین۔

استفراغ - اطبا کی مراد اِس لفظ سے۔ کبھی قے اور کبھی دست اور کبھی پسینہ اور کبھی خون فصد ہوتی ہے۔

اِس کان سنتا ہے اُس کان اُڑا دیتا ہے

مانتا نہین یعنے عمل نہین کرتا

اِس کان سنی اُس کان اُڑا دی

یہ محاورہ دو موقع پر بولا جاتا ہے۔ ایک یہ کہ کوئی اپنے مخاطب سے کہے کہ فلان کام کرو وہ اُسپر عمل نکرے اور نہ کچھ جواب دے اِس موقع پر ہر دو یاے لفظ سنی اور اُڑادی کی معروف ہونگی - دوسری صورت مین نصیحت ہے اِس موقع پر ہر دو یائے مجہول بولی جاوینگی یہان یہ مراد ہے کہ اگر کوئی شخص کوئی بات اپنے مطلب کی کہے اور وہ بات اپنے مخالف ہو واسطے دلداری قائل سنے یا دفع فساد کے سُن تو لے پر عمل نکرے۔

اَسّی برس کی عمر نام میان معصوم

نام سے بچپن نکلتا ہے یعنے بیعقل۔

اِس سے اچھا خدا کا نام

ازروے مبالغہ تاجر لوگ اشیاء بیعہ کی عمدگی میں بولتے ہیں۔

اِسے چھپاؤ اُسے نکالو -

یعنے دونون یکسان ہین کچھ فرق نہین۔ کچھ تمیز نہین ہوسکتی

اسپر چار حرف بھیجتا ہون

یعنے لعنت کرتا ہون۔ اِس سے نفرت ہے

اسکے عہد مین گاہن گابھہ ڈالتی ہے
سلوس کی ہیبت اور رعب بہت ہے۔

اِس کو وہان مارے جہان پانی نہ ملے
یہ ترحم کے لائق نہین ہے (تقاضا)
مارئیے کہ جہان بوند نہو پانی کی۔

اسکی دوا لقمان کے پاس بھی نہین
بڑا بے سمجھ ہے اسکو کوئی درست نہین کرسکتا۔

اِسکی جڑ پتال کو گئی۔
نہایت استوار اور مستحکم ہوگیا۔ یا بڑی دولت پیدا کی

آسوج بیالا دن دہوپ رات پالا
اس مہینے مین دنکو خوب گرمی اور راتکو اچھی سردی ہوتی ہے

اسپ من ہم چندان تر نبود
میری ہمت بھی کم قاصر تھی۔

اسکی چھاتی کو دیکھیے۔
اسکی ہمت اور جرأت کو خیال تو کرو

اشراف وہ جس کے پاس اشرفی ہو
مال دولت اشراف بنا دیتی ہے

اشرفیان لٹین اور کوئلون پر مہر۔
یہ اُسوقت بولتے ہین جب عمدہ کام خراب ہون اور ادنی کی پروا اور خبرداری ہو

اصیل مرغی ٹکے ٹکے
اصالت کی قدر و منزلت نہین۔

اصل سے خطا نہین کم اصل سے وفا نہین
اسکا مطلب صاف ظاہر ہے محتاج شرح نہین

اطلس مین مونجھ کا بخیا۔
بیڈھنگا بے جوڑ نامناسب بات جو عمدہ کے مقابل ہو۔

اُف۔ درد یا صدمہ کیوقت خود بخود زبان پر آتا ہے۔

اُف نکی۔ صدمہ کیوقت بڑا تحمل کیا۔ سہہ گیا۔ انتقام نہ لیا

آفرین ہے ـ نیک بات پر شاباش کی جگہہ بولتے ہین اور کبھی بدی پر طنز ہوتا ہے

افروختہ ہوگیا۔ نہایت غصہ ہوا۔

آفتاب لب بام ہے
یعنی اخیر وقت ہے۔ یا قریب الانتقال ہے۔ یا پیر ضعیف ہے۔

آفتاب سر کوہ ہے
اس ہی معنون مین یہ بھی ہے یعنی قریب الانتقال ضعیف فرتوت ہے۔

افسوس دل گرہ مین
یعنے غم مین یا رنج مین مبتلا مین۔

اکیلے دوکیلے کا اللہ بیلی۔ بیوسیلہ و بیکسکا اللہ مددگار ہے

اِکل کھرا سب سے بُرا
تنہا خور کسیکو پسند نہین آتا۔

اکیلا ہنستا بھلا نہ روتا۔ بے شرکت اور بے مشورت سب کام خراب اور ناپسند ہوتا ہے

آگے دوڑ پیچھے چھوڑ۔ آگی حرص پیچھے کی بیخبری

اگلے آہل بھی جاتے رہے۔
کسی فائدہ کی امید پر نقصان اُٹھانے پر بولتے ہین جب پہلی صورت بھی بگڑ جاے۔

آگ پانی کا سنجوگ ہے
باوجودیکہ مخالف ہین پر دونون سے ملکر کام ہوتا ہے

آگ بن دہوان کہان۔ بغیر اصل فرع نہین ہوتی

آگ کو دامن سے ڈہانکنا۔ بیوقوفی ہے
بات ظاہر ہو کر مخفی تدبیرون سے نہین چھپتی

آگ کھائیگا انگارے اُگلے گا۔ بدیکا نتیجہ بد ہی ہوتا ہے

آگ کو آگ مارتی ہے۔ اُسکا علاج یہ ہے ہر ایک کو برابر کا ہمسر دبا سکتا ہے۔

آگ بھڑک گئی۔ فتنہ و فساد برپا ہوگیا۔

اگر۔ مگر۔ شاید۔ سپاہی شجاعت پیشون کا قول ہے کہ جسنے یہ لفظ بولے وہ سپاہی نہین ہے۔

اگاڑی رکھہ لیا۔ ہزیمت دیکر تعاقب کیا۔

آگ لگ گئی ـ نہایت خشم آلود ہوا۔ یا فساد ہوگیا یا اپنے تئین غصہ آگیا۔

اگاڑی پچھاڑی - آگے پیچھے۔ گھوڑے کی گردن کی رسی کو اگاڑی اور پچھلے پاؤنکی رسّی کو پچھاڑی کہتے ہین۔ اور تولنے والی ترازو کے اوس پلہ کو جسمین اناج وغیرہ ہوتا ہے اسکو اگاڑی اور جسمین باٹ ہوتے ہین اوسکو پچھاڑی اور آگے پیچھے اور سامنے اور پس پشت کہتے ہین۔

آگ اور روئی کی کیا دوستی دو جانی مخالف دشمن کا کیا ملاپ کیسی دوستی۔

اکھاڑہ - میدان زور آزمائی اور فنون آزمائی کا یا ورزش اور کشتی کا۔ اکثر اپنے اپنے فن کے لوگ ایک مکان مقرر کرکے اُس فن کے لوگ جمع ہو کر فنون آزمائی کرتے ہین جیسے شاعر مشاعرہ مین۔

اکھاڑے مین آؤ - مقابلہ کرو۔ سامنے آؤ۔

اگر الحمد خواہی صد بخواند

زر کا دینا دشوار گزرتا ہے زبان ہلانی سہل ہوتی ہے۔

آگے پڑے کو شیر بھی نہین کھاتا

دشمن کیسا ہی زبردست اور غصیلا ہو عاجزی کرنے سے معاف کر دیتا ہے

الحمد لِلّٰہ خدا کی ستائش ہے اور ہر بات سنکر بولتے ہین۔ اور بعد کھانا کھانے کے۔ اور کوئی مزاج پوچھتا ہے تو اُسکا جواب ہے۔ اور چھینک کر ضرور کہتے ہین پر یہ کلمہ مسلمانوں سے مخصوص ہے۔

الٰہی توبہ - یہ استغفار ہے۔ اور کسیکی جواب مین بجائے انکار کے ہے۔ اور کبھی بجائے زجر بولتے کیوں دق کرتا ہے۔ یا کوئی جھوٹ بولے خوف کیلئے ہی بولتے ہین۔ اور کبھی دشواری کا اظہار ہوتا ہے (ع) پر یہ بیتابی دل نے کہ الٰہی توبہ ٭ اور کبھی اظہار کثرت کا ہوتا ہے۔ ع

مے کے پینے سے تو ہر چند بناہی توبہ
پر مغان سے یہ خجل ہون کہ الٰہی توبہ

الف کے نام کتک نہین جانتا ہے سر بسر جاہل مطلق ہے۔

الگ ہو - میر تیرا میل جول بدہ نہین کھاتا۔

الٹی نگری تلپٹ راجا۔

سب کام خلاف دستور غیر منتظم جیسی رعایا ویسا ہی حاکم - پھر انتظام کیونکر ہو۔

الوپ ہو گیا - روپوش ہو گیا۔ دبک گیا۔ بھاگ گیا۔

الو کی دُم فاختہ - بڑا بیوقوف ہے۔

اللہ کو پیارا ہوا - یعنی مر گیا۔ مسلمانوں مین بولتے ہین

الفتا ہے - ذو فنون حیلہ باز ہے۔ لیکن عام لوگ اِسکو اُلفتا بولتے ہین اور اِسکی معنی الفت سے ماخوذ کرتے ہین اور کبھی مرادی معنی اسکے لگواڑ یا بیگانہ کے لیتے ہین۔

الموجود شفاء - جو موجود ہے یا ہو سکتا ہے سو بہتر اور غنیمت ہے۔

اللہ بیلی الله حافظ - الله نگہبان - یہ الفاظ بطور دعا وقت رخصت کسی شخص کے بولی جاتی ہین۔

المعنی فی بطن الشاعر

معنی کہنے والے کے دل مین ہین۔ یہ جب اربات پر یا کلام مہمل پر جسکا مطلب صاف ظاہر نہو بولتے ہین۔

الف ہو گیا - یعنی گھوڑا دونوں اگلے پاؤن اُٹھا کر پچھلے پاؤن پر کھڑا ہو جاوے اُس موقع پر بولتے ہین اور حالت مذکورہ کے معنی مین چراغ پاؤن بھی بولتے ہین

اللہ لوگ ہے - یعنی اللہ کا پیارا مقبول ہے کچھ غرض نہین رکھتا یا بھولا ہے

السینٹ - دیر کرنی۔

السیٹی یا السیٹیا - بدمعاملہ ہے۔ یا دیر لگایا کرتا ہے

الیل ہے یا الڑ - نوجوان عمر۔ کود ہ بہاند۔ یا کسی کے بھروسے اور سہارے بے فکر ہے۔

اُلٹے بانس بہار چڑھے ہے ۔ یہ معاملہ اُلٹ گیا۔

الفربہ خواہ مخواہ مرو آدمی بھاری بھرکم آدمی کا ضرور بلحاظ ہوتا ہے

الخاموشی نیم رضا

جو شخص کچھ بات سنکر رد نہ کرے گویا مان چکا۔

المکتوب نصف الملاقات

خط کتابت بجائے آدھی ملاقات کے ہے۔

الٰہی مرا بیامرز دیگران تو دانی۔

یہ خود مطلبوں کا قول ہے جنکو اپنے بھلے سے کام اوروں سے کچھ غرض نہین

اُلّو بولتا ہے ۔ یعنے مکان آباد نہین اُجاڑ خراب پڑا ہے

اُلّو ہے ۔ بیوقوف ہے اور کبھی کسی امر سے رہ گئی کی جگہ بولتے ہیں

الم غلم کیا ۔ خیانت کی راہ سے چرا چھپا لیا۔

الم نشرح بات ہے ۔ ظاہر یا مشہور بات ہے

آم کھانے یا پیڑ گنے

یعنی اپنے مطلب سے غرض ہے یا فضول باتون سے۔

آم کے آم گٹھلیونکے دام

اصل کی اصل اور اوپر سے اور فائدہ۔

امیر کے پاس قبر بھی نہو

غریب کو امیر کے قرب سے آزار ہی ہوتا ہے۔ اسلئے کہ امیر کی قبر پر اوسکے ورثا یا اسکے منہ سے اسکی ملنے والے اکثر فاتحہ کے لیے جمع ہوتے ہین اور آمد و رفت خلائق سے غریب کی قبر پامال اور شکستہ ہوتی ہے۔

امیر کی دائی بیسکھی سکھائی۔

امیر کے نوکر چاکر سب فنون سے واقف اور ہوشیار ہوتے ہین

انچور کر دیا ۔ بہت مار پیٹ کی

امید سے ۔ یعنے عورت حاملہ ہے۔

امانی آبادانی ۔ اجارہ اُجاڑ ۔ کار اپنے ہاتھ کا خوب ہے ٹھیکہ خراب ہوتا ہے۔

آم پکا دیبی شگا ۔ دیوبند کے رہنے والونکی عادت ہے کہ آمونکی فصل مین آم کھانے کے لئے وطن کو

پہ چلے آتے ہین۔ اسواسطے یہ مشہور ہوا۔

آم پال کا اور خربزہ ڈال کا

آم پکا ہوا ترشی پال ہوتا ہے۔ اور خربزہ جہان ڈالی ٹوٹا جتنی دیر گذرتی ہے متغیر ہوتا ہے۔

آنکھین چرا گیا ۔ یعنے بیمروتی کر گیا یا شرمسار ہے۔

اُنگلی پہ نچایا ہے بہت دق اور حیران کیا ہے ع

ایسا اُنگلی پہ نچایا ہے کہ جی جانتا ہے۔

ان مولون کیا مہنگا ہے۔

اس طرح پر حاصل ہونے مین کیا مضائقہ ہے کچھ حرج نہین

آنکھونمین سُرمہ ڈالو ۔ ذرا غور کرو۔

آنکھ سامنی نکی ۔ آنکھ نہ ملائی ۔ شرما گیا۔

اِنّا لِلّٰہِ وَ اِنّا الیہ راجعون۔

ناخوش امر معلوم کرکے زبان پر لاتے ہین۔ اور اکثر موت کی خبر سنکر کہتے ہین۔ مسلمانونسے مخصوص ہے۔

آنکھ پھوٹی پیڑ گئی۔

معاملہ جب بہلون یا برون طے ہوگیا تو خاطر جمع ہوگئی فکر و تردد جاتا رہا۔ معاملہ کے سلجھاؤ پر بولتے ہین۔

آنکھونکا اندھا گانٹھ کا پورا ہے

انجام نافہم تو انگر ہے فکر نہین کرتا

آنکھین ہوئین چار دلین آیا پیار

جب دو آدمی آمنے سامنے ہوتے ہین تو خواہ مخواہ لحاظ ہوتا ہے

آنکھین ہوئین اوٹ دلمین آئی کھوٹ

ان پس پشت بد لحاظی ہوتی ہے۔

آنکھین کھل گئین

خبردار ہوگیا۔ چوکس ہوگیا۔ دھڑک گیا۔ ہوش مین آگیا غنیمت جانا آرام ہوگیا۔

آنکھین نکالین ۔ نہایت غصہ اور خشم آلود ہوا۔

آنکھ پھڑکے دہنی میاں ملا یا بہنی

آنکھ پھڑکے بائین بیر ملا یا سائین

یہ عقیدہ عورات ہنود کا ہے صاحب رسالہ اختلاج الاعضا لکھا ہے کہ عورت کی بائین اور مرد کی داہین اگر آنکھ پھڑکے تو باعث خوشی کا ہوتا ہے اور اسکے برخلاف دونو کو رنج و غم

آنکھ کا شکوہ بھوون سے

کسیکا شکوہ اُسکے قریب یا دوست سے نامناسب ہے بلکہ بعضے وقت فساد کر دیتا ہے

آنکھون سکھ کلیجے ٹھنڈک

بہت خوب۔ اِس سے ہم بہت خوش ہین

آنکھ نہین جھپکتی

ذرا خوف نہین کرتا یا نیند نہین آتی۔

آنکھین پتھرا گئین

اتنا انتظار کیا۔ بہت راہ دیکھی۔

آنکھین اُبل آئین۔

دُکھنے لگین۔ سُرخ ہو گئین

آنکھین نیچی کر لین ۔ یعنے شرما گیا۔

آنکھین نیچی ہو گئین شرم آگئی۔

آنکھون پر جالا چھا گیا۔ حق و باطل مین تمیز نہین کرتا

آنکھ بچی مال دوستون کا

ذرا غفلت ہوئی اور مال اُڑا لیا۔

اندھے گھوڑے پر سوار کر دے

جوتی پہنا دے۔ فقرا کہا کرتے ہین

اندھا ہولی ہے ۔ کم فہم اور کم سوجھ ہے۔ اندھا ہولی ایک گھاس ہے اسکا پھول زمین کیطرف جھکا رہتا ہے۔

اندھیر ہے ۔ بے انتظامی یا بے انصافی ہے۔

اور کسیکی بات یا کام پر بھی کہتے ہین کیا بجا ہے

انسان کیا چکر ہے ۔ بڑا جہان گرد ہے دور دور آتا جاتا ہے یا پھرتا ہے۔

انسان کی قدر بعد مرنے کے معلوم ہوتی ہے

(ع) قدر نعمت است بعد زوال ؎

جیتے جی قدر بشر کی نہین ہوتی پیارے۔
یاد آوے گی تجھے میری وفا میرے بعد۔

اندھا ہاتھی اپنی ہی فوج کو مارے

نافہم آدمی اپنے ہی رفیقون کو نقصان پہنچاتا ہے

انڈا ڈھیلا ہو گیا ۔ ضعیف ہو گیا طاقت ہوئی

اُنکا گھوڑا اُنکا بکرا ہی ۔ یہ سب یکسان ہین یعنے کل جاندار بیہودہ ہے۔

آن قدح بشکست وآن ساقی نماند

وہ زمانہ گزر گیا وہ بات ہی نہ رہی۔

اُنگلی پر نچایا ہے ۔ نہایت دق کیا ہے۔

(ع) ایسا اُنگلی پر نچایا ہے کہ جی جانتا ہے۔

اِن تلون تیل نہین ۔ بے مروت ہین۔

اندھے کی لکڑی ہے ۔ یہ ہی ایک سہارا ہے

آندھی جائے یا مینہہ بڑھیا پیٹھ جانے بغیر نہ رہے

شوقین اپنی عادت سے باز نہین آتا۔ آندھی یا مینہہ نفع ہو یا نقصان محنت ہو یا راحت۔

اندھیاری گئی یا چور ر۔

ہر وقت حفاظت چاہیے یہ دونون موجود ہین اب نہین پہرا ہو یا کر چوری کرینگے۔

اُنیس بیس کا فرق ہے

کچھ ایسا بڑا فرق نہین ہے جو اعتبار کیا جاوے

اُنگلی پکڑتے پہنچا پکڑا ۔ ذرا سے سہارے مین ذمہ ہو گیا۔

انگوٹھا دکھا دیا ۔ یعنی انکار کیا نہ مانا۔ ع

(ع) انگوٹھا دکھایا کہ اترا نہ جا۔

آنسو نہین تھمتے یعنی رنج نہین جاتا۔ ہر دم گریہ ہے

انگور بھر آیا۔ انگور بندھ گیا۔
دونون محاورونکا خلاصہ یہہ کہ زخم اچھا ہونیکو ہے

انڈے سیتا کر۔ گھر مین بیٹھا رہ کار و بار مت کر

انگشت نما ہے۔
کسی بات مین بہت مشہور ہے۔ یا بدنام ہے

آنسو پونچھ دیئے۔ طفل کی تسلی کر دی۔ ظاہر کی
خاطرداری ہوئی۔

انگلی کاٹ شہیدون مین ملے۔
تھوڑا کام کرکے بڑے درجے کے طالب ہوئے

اندر کا اکھاڑا ہے۔ یعنے مکان نہایت زیبا
اور مصفا ہے مع سامان عیش و آرام۔ یہ بولنا حاکم
جو ایک مرد عیاش تھا اوسکا نام اندر تھا۔

اندھا دوزخی بہرہ بہشتی۔ مشہور قول
ہے۔ اندھے کو اورونکی حقمین بے دیانتی کا وسوسہ
رہتا ہے اور بہرا اپنی کہہ دیتا ہے اور کی نہین سنتا۔

اندھے کی داد نہ فریاد اندھا مار بیٹھے گا۔
بوجہ عذر مجبوری کا اظہار ہے۔

اندھا امام ٹوٹی مسیت
ایسون کو ایسا ہی حسب حیثیت ملتا ہے۔

اندھے کے ہاتھ بٹیر لگی۔ ایسا بھی اتفاق
ہو جاتا ہے کہ بے توقع فائدہ ہو جائے۔

ان سے چارے روکھے ہرے نہین ہوئے
جسکو بار ابھر نہین پنپا

اندھا کیا جانے لالہ کی بہار۔ اسکو بینائی
سے علاقہ ہے۔

اندھے کو رات دن برابر۔ اسلئے کہ انکو سوجھے نہ رات کو

ان ملی کی کسل ہے
یعنے دشمن سے مقابلہ نہین ہوا اس واسطے بچ گئے۔

اندھا کیا چاہے دو آنکھین
آدمی وقت ضرورت اپنے مطلب کو طالب ہوتا ہے

اندھا گائے بہرہ بجائے دونون بھی
نہ وہ اُسکی سُنے نہ وہ اوسکو دیکھے۔ کار لاطائل کے
موقع پر بولتے ہین

اندھون مین کانا سردار
کنگالون مین آدھے سرمایہ والا ہی توانگر ہے۔

انتڑیان قل ہو اللہ پڑھتی ہین
کھانے کا وقت گزر گیا انتظار چلا جاتا ہے۔ بزرگان
دین سے منقول ہے کہ اہل ریاضات کے لئے یہ سورہ
صلاحیت عمل کی رکھتی ہے جو کوئی ذکر اسکا اختیار کرتا
ہے حق تعالےٰ اوسکو اکل و شرب سے بے پرواہ کرتا ہے
اسی سبب سے یہ محاورہ قرار داد ہوا

آنکھین بند کئے چلا جا
یعنی رستہ سیدھا اور صاف ہے۔

اور کیا۔ کلمہ استفہام ہے اور کبھی جواب ہوتا ہے
کہ یہی ہے یا بس اور کچھ نہین۔

اُٹھاؤ چولھا ہے۔ ایک جا پر قرار نہین بے اعتبار
ہے رہا یا چلا گیا۔

اُسپر دانت ہے۔ اُسکی طمع ہے۔

اوہ ہو وہ۔ تحقیر کے ساتھ ندا اور زجر اور جتانا ہے

اُسکا دم بھرتا ہے۔ یعنی اُسکا بڑا خیرخواہ دوست ہے

اُسکے پو بارہ ہو گئے
اُسکا مطلب خوب پورا ہو گیا۔ چوسر مین جسکے پو بارہ ہوتے ہین
وہ جیت جاتا ہے۔ **اونچی دوکان پھیکا پکوان**
ملک مین نام اتنا مشہور حالت ایسی خراب۔

اوتا نپوتا۔ یعنی بے اولاد۔ اکثر یہ بولی عورتونکی ہے

اُسکا تیل جل چکا
اُس کا کام تمام ہوا۔ برلب ہے۔ یا طاقت ہو چکی۔

اوتھپاتر ہوئے۔ ہم تم برابر ہوئے کچھ تیرا حق

میرے ذمہ نہ میرا تیرے ذمہ۔

اونٹکرلیس کہتا ہے۔ ڈسند اور بے تکی باتین کہتا ہے۔

اونٹ سستا ہے پٹا مہنگا ہے۔ اصل سے بالائی خرچ زیادہ ہے

اونٹ چڑھے پر کتا کاٹے۔ ظاہر ہے کہ جو شخص اونٹ پر سوار ہو اسے کتا نہین کاٹ سکتا لیکن جب کم بختی آتی ہے ہزار تدبیرین کرو برائی ہو کے رہتی ہے تقدیر نہین ٹلتی۔

اونٹ اگلی مین ہلی
غیر مناسب حرکات بے تکی دیکھہ کر بولتے ہین۔

اونٹ پہاڑ کے نیچے آکر اپنے تئین پہچانتا ہے زبردست سے مقابلہ ہو تو معلوم ہوتا ہے کہ مجھسے بھی زبردست یا بلند ہے

اونٹ دغتے تھے مکڑی بھی دغنے آئی۔ ادنی نے بھی اعلی سے مساوات کا دعوی کیا۔

اونٹنے چھوڑا آکہہ بکری نے چھوڑا ڈہاک یہ دونوں جانور ان دونوں درختون کے پتے نہین کہاتے باقی سب کچھہ کہاتے ہین۔

ادھار کی کیا مان مری ہے۔ یعنے قرض ملتا ہے کام چلتا ہے یا ادھار دینے سے مال ضائع نہین ہوتا

اسپر بہوت چڑھا ہے۔ نہایت خشم آلود ہے۔

اوندھی کھوپری کا ہے۔ بیوقوف جاہل بیجا امر پر

اسکا حساب ہو گیا۔ نوکری سے معزول ہو گیا

گٹھہ گیا۔ برعکس ہو گیا۔ غیر سے موافقت کرلی

اسکا کالا منہ۔ یعنے وہ میری صحبت مین یا میرا یار نہین ہے یا جسنے یہہ کام کیا یا یہہ بات کہی اوسکا کالا منہ سخت انکار کی جگہہ بولتے ہین بجائے قسم

اواسا بیٹھ گیا۔ ایک دفعہ ہی تباہ ہو گیا۔

اوڑ گیا۔ بہاگ گیا۔

اوس سے پیاس نہین بجھتی
اوس اتنی نہین ہوتی کہ پانی کا کام دے یعنے یہہ چیز تہوڑی سی ہے

اوچھے کے گھر کہانا جنم جنم کا طعنہ
کم ظرف کا ادنی سلوک عمر بھر کے طعنے اوٹھاتے ہین۔

اوچھے کی پیت اور بالو کی بہیت (دیوار)
جیسے ریتلی دیوار کو استواری پائداری نہین ہوتی ایسے ہی نالائق کی محبت کو قیام نہین ہوتا۔

اوچھی پونجی خصم کو کہائے۔
کم مایگی مالک کو ضرر پہنچاتی ہے۔

اوہ جی۔ بڑا ہو جھہ پرواہ نہین کچھہ فکر کی جا نہین

اسکی جہائی سر ابیٹے۔
اسکی ہمت کو خیال تو کرو۔

اواگون کا یا ڈھنگ ہی۔
پھر پھر کر آتا ہے۔

اولوں ماری فاختہ۔ مصیبت زدہ پریشان حال۔

اونگلا دیا۔ اوبھار دیا۔ رغبت دلا دی۔ بہکا دیا۔

اوگھلو۔ یعنے گاڑی درست اور چلتی کرلو۔

اور گیا تو کے رہیگا۔ ہیر ڈنگر دیا اتلاف ال کر چکا

اور رونا ہی کیا ہے۔
یہی سوچ فکر تو ہے۔

اوڑان گھائیان بتادین
حیلہ حوالہ کرکے ٹالدیا۔

اوسان خطا ہو گئے۔ اوسان جاتے رہے
گہبرا گیا۔ حواس نہ رہے۔ متحیر ہو گیا۔

اولاہنا اوتار دیا۔ ظاہر مین نام کر دیا تاکہ پھر کوئی کچھہ نہ کہے۔ اصل کار نہین کیا۔

اوبہگت کی۔ خاطرداری کی۔ اور آزاردہی کے موقع پر بھی بطور طنز بولتے ہین۔

اونچ نیچ دیکھلو۔ خود تامل کرلو کچھہ خلل نہ رہجائے

اونگھتا ہی۔ چست چالاک نہین یا دانا نہین۔

اول مین چول دہی مین موسل

ہوتے کام مین یا بچی بات مین بکھیڑا اُٹھانے پر بولتے ہین۔

اوس سے بہین ہے۔ اُس سے کچھ بہتر اور فائق ہے۔

اولا لگا دیا۔

کہہ کہہ کر اوبھار دیا تیار کر دیا۔

اونا پنتھی ہے۔ بیوقوف آدمی ہے (نہ مذہب نو کہتے ہین)

اُوڑد پر جتنی سفیدی

یعنے قلیل یا کالمعدوم ہے۔ مثلاً جیسے فلان شخص کو اتنی بھی محبت یا پاس مروت نہین جتنی اُڑد پر سفیدی ہوتی ہے۔

اودھر ڈہل گیا۔ مائل ہوگیا۔ رغبت کی۔ ملگیا۔

اوچھا ہے۔ فرومایہ کم ظرف ہے۔ اور وہ برتن جو پُر نہو۔ اور وہ شے جو اپنی مقدار سے کچھ کم ہو۔

اُلجھ پڑا۔ لڑ پڑا۔ **اوکلو دیتا ہے**۔

یعنے دشوار گران گزرتا ہے

اُوسکے دل گردہ کو دیکھو۔

اوسکی ہمت یا دلاوری کو دیکھو

اوی۔ کسی صدمہ یا درد کے وقت صرف عورتون کی زبان پر آتا ہے۔ اور تبدیل لہجہ سے کسی کار یا بات پر بھی کہتے ہین۔

یہ کیا کیا یا یہ کیا ہوا۔

اونچا سنتا ہے۔ یعنے اسکی سماعت ضعیف ہے۔

اوڑالے گیا۔ کوئی چیز پوشیدہ لی لی۔ بیخبر لے گیا۔ اور آدمی کو بھگا کر بھگالے گیا۔

آوے نجاوے۔ یعنی جو کام جانتا ہے یا کرتا ہے اوس سے ماہر نہین یا اسمین مشاق نہین یا وہ نہین آتا۔

اُڑنے کے پر کاٹے۔ بڑا چالاک ہے ناچار کر دیا۔

اُسی کی جوتی اُسی کا سر۔ اُسکو اُسی کے ہاتھون ناچار کیا۔

آؤ۔ مدد کرو ساتھ چلو۔ یا مقابلہ کرو۔

اُچاپت۔ بنئیے بقال کے اُدھار لین دین کو کہتے ہین۔

اونٹ کے مُنہ مین زیرہ

یعنے اتنا کم مقدار ہے کہ کچھ اصل نہین۔

اُڑا دیا۔ اکہو کہنڈا دیا۔ صرف کر ڈالا۔ یا رونق بڑہا دی۔

اُڑتی بات ہے۔ قابل اعتبار نہین۔

آہا۔ اُہو۔ آہا ہا۔ اہو ہو۔ اہا ہا ہا۔ اہو ہو ہو

یہ الفاظ افرادی اور مجموعی طور پہ اُس موقع پر بولے جاتے ہین جبکہ کوئی دوست یا قرابتی مدت کے بعد ملتا ہے۔ یا کوئی عجیب و غریب خلاف امید یا بکثرت کوئی شے دیکھتا کہا کرتے ہین۔

عجب عالم ہے مستی کا اہا ہا اہو ہو ہو۔
مے و ساقی مین سب یکجا اہا ہا اہو ہو ہو

آہ۔ درد اور افسوس کے وقت زبان پر آتا ہے۔

اہیر سے تب گن نکلے بالو سے تب گھی

کمینہ اور فرومایہ سے ہنرمندی نہین ہوتی۔

اہیر کا کیا ججمان لیسی کا کیا پکوان

دونون نکمی اور بے حقیقت ہین۔

ایسی نہین سنتا۔ دوسرے کے مطلب کے خلاف کرتا ہے یعنے نہین مانتا۔ یا وہ منظور نہین۔

آئی تو رمائی ورنہ فقط چارپائی

ہست و نیست برابر۔ کام بنا تو بنا نہین تو خیر۔

ایسے۔ کسیکو دیکھکر خوشی ظاہر کرنے کو تعظیماً کہتے ہین

ایسے ہی بھولے ہو یعنے تم فہیم و ہوشیار ہو۔

بطور طنز یا بطور استفہام بولتے ہین

ایسی تیسی مین جا + ایسی تیسی مین پڑ

یہ کلمے عورتین خفگی کی حالت مین تحقیراً بولتی ہین کہ تو جانے اور تیرا کام نہین مانتا مان۔

ایک پنتھ دو کاج۔ ایک عمل مین دو فائدے ایک تدبیر مین دو کام۔ جیسے یک کرشمہ دو کار۔ یا یک گز دو فاختہ۔

ایک انار سو بیمار - چیز تھوڑی سی طلبگار بہت -
اینٹ کا گھر مٹی کا ہے - یعنے سراسر نقصان یا
بیفائدہ ہے - یا اینٹ کی اصل مٹی ہے -
ایسے ہی تیس مار خان ہو - ایسی ہی زبردست
یا سب سے فائق ہو -
ایک اور ایک گیارہ - ایک کے ساتھ جب دوسرا ملجاتا ہے
تو طاقت بڑھ جاتی ہے
ایک کی دارو دو - ایک کے مقابلہ پر دو - یا جب
ایک سے کام نہیں ہوسکتا تو دو ملکر بنا لیتے ہیں -
ایک گوڑا - ایک روپیہ - یہ ہنودونکا محاورہ ہے -
اور دلال لوگ اپنی اصطلاح میں روپیہ کو جٹا کہتے ہیں -
ایڑیاں رگڑا کر - مشقت کیا کرے بے فائدہ ہے -
ایکھہ ہمیں کولھو گڑھ گیا
مطلب حسب مراد ہو گیا
ایک تھیلی کے باٹ ہیں - ایک ترکش کے تیر ہیں
ان دونوں محاورونکا مطلب ایک ہی ہے - سب ایک خو بو
یکسان رسم و مزاج رکھتے ہیں یعنے ایک طرحکے رواج پر ہیں
ایک جان دو قالب ہیں - آپسمیں نہایت محبت رکھتے ہیں -
این خانہ تمام آفتاب است
سب یکسان ہیں کبھی تعریف میں اور کبھی ہجو میں بولتے ہیں
آئی تو روزی نہیں روزہ
ع ذوق - گر اسمیں آیا تو روزی ہے اور نہیں روزہ -
آئی کناگت پھولی کانس
باہمن اوچھلیں نو نو بانس
کیونکہ کھانے کا وقت آیا اچھی سے اچھی مفت کی روزی ملی
آئی تھی آگ کو رہ گئی راکھ کو -
بیہائی کا کام کیا - آگ لینا چاہا تھا مطلب کہنا تھا - کہا تھا
آیا تو نوش نہیں تو فراموش
قناعت کا درجہ یہی ہوتا ہے ملا تو کھایا نہیں تو صبر فرمایا

ایسی جھلجھلاٹ ایسی جھنجھلاٹ - اتنا غصہ
اینڈا مال ہے - یعنے اس چیز کے خریدار نہیں
اسکو لوگ پسند نہیں کرتے -
ایک نعرہ حیدری یا حسین -
ماہ محرم میں تعزیہ کے ساتھ والے لوگ باواز بلند کہتے ہیں
ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی
یک طرفہ لڑائی نہیں ہوتی -
ایسا تیسا یا ایسی تیسی - معنی تو اسکے معلوم
نہیں پر تحقیراً خطاب کرتے ہیں -
اینست جوابش کہ جوابش نہ دہی -
چپ ہو اسکا یہی جواب ہے -
این کار از تو آید و مردان چنین کنند
یہ کار تجھی سے ہو سکتا ہے اور مرد ایسا ہی کرتے ہیں -
تعریف اور ہجو دونوں میں مستعمل ہے -
ے ای زر تو خدا نہ و لیکن بخدا
ستار عیوب و قاضی الحاجاتی
دولت سے عیوب چھپ جاتے ہیں کوئی زبان پر نہیں لاتا
اور کاربرآری تو ظاہر ہے
این گل دیگر شگفت -
یہ اور نیا معاملہ پیش آیا - سچا یا جھوٹ بات پر بولتے ہیں
آئے دنوں - یعنے ہمیشہ یا اکثر اوقات -
اینٹ سے اینٹ بجا دی - اجاڑ دیا کچھہ نہ چھوڑا -
ایک بات ہے - یعنے بہت سہل ہے کچھہ دشوار نہیں
ذوق لب پان خوردہ کی شوخی کہے ہے آگے اک بات
کہ مسیحا پہ لگا دیوے وہ خون کی تہمت -
دبا پائے کشیدہ ایک تدبیر ہے -
ایسے ہوتے تو بقر عید کے کام آتے
یعنے نالائق تجھے ہو -
ایک جان ہزار ارمان - کیا کیا کیجے جان کو ہزار
دھندے اور بکھیڑے سے لگ رہے ہیں -

ایک دم کا دمامہ ہے۔ دم کے ساتھہ زندگی بھر دہوم دہام ہے پھر کچھہ بھی نہین۔
ایک لاٹھی سب کو ہانکنا۔ سب کو یکسان سمجھنا
ایک نقشند دو شمار ایک ہاتھی اب دو ہوئین۔
ایسر آوے دلدر جاوے۔ ہنود کی دعا ہے کہ بھلائی آئے برائی جاے۔
ایک دم ہزار امید۔ حرص کا دامن فراخ ہے
ایک ڈر دو طرف ہوتا ہے
جب آدمی اپنے دشمن پر کسی طرح کا وار کرتا ہے تو اوسکو بھی جانکا ہی اندیشہ ہوتا ہے کہ خدا جانے کس کا وار چلجائے
ایمان ہے تو سب کچھہ ہے۔
ایمان کے طفیل سے سب کچھ ہو جاتا ہے
ایک چپ سو کو ہراوے۔
چپ کو کوئی الزام نہین دے سکتا۔
ایک کرے دس بھرین۔ ایک شخص خطا کرے دس آدمی سزا پائین۔
ایک سر ہزار سودا۔ ایک آدمی ہزار دن کاروبار فکر و تردد
ایک آنچ کی کسر رہ گئی۔ یہ قول کیمیا گر کا ہے پر اب سب بولتے ہین۔ یعنی کام کے ہونے مین ذرا سی بات کا فرق رہ گیا۔
ایسے لڑکے بہت کھلائے ہین
ایسے معاملے بہت بھگتائے ہین تمہارے فریب مین نہین آؤنگا۔
ایسے ایسے میرے ناخن یا جیب مین پڑے ہین۔ میرے سامنے تیری کچھہ حقیقت نہین مین تجھہ سے زیادہ ہوشیار ہون۔
ایک کے سو کوت بناتا ہے۔ چالاک آدمی ایک بات کی سو شاخین نکالدیتا ہے
ایام بیض۔ (ہر ماہ کی ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ تاریخ کو کہتے ہین مسلمانونکی اصطلاح ہے)

اب کہان جاتے ہو۔ یعنے قابو مین آکر بے نتیجہ دیکھے کہان جا سکتے ہو۔ یا پرسش حال ہے لہجہ کا فرق ہے۔ یا منع ہو کہ مت جاؤ
اپنا سر کھا۔ تو جان مت مان۔
اڑتی بات ہے۔ غیر معتبر۔ اعتماد کے لائق نہین

امثال الف

آدھی کو چھوڑ ساری کو جاے۔ آدھی رہے نہ ساری پاے۔
جو تھوڑے پر قناعت نکرے ساری کی طمع مین وہ آدھی بھی کھو بیٹھتا ہے۔
ایک تو باولی تپھر بہو تون کھدیڑے
ایک تو کانی تپھر کنک گرا
ایک عیب تو پہلے ہی سے تھا دوسرا اور پیدا ہوگیا۔
اوسر چوکی ڈومنی گاوے آل پتال۔
ابتدا کا بگڑا ہوا بہت خراب نکما ہوتا ہے۔
اندھے چوہے تھوتھرے دھان
دونون بیکار نکمے انجام خراب یا خود نادان ناسمجھ۔ دانون کو تھوترا بتاوے یا خود نادان اور کو ناقص کہے
ایک غریب کو مارا تھا تو من چربی نکلی۔ یعنے غربت کا دعوی کرنیوالے واقع مین غریب نہین ہین۔
آنکھونکے آگے ناک سوجھے کیا خاک
جب دلکو کچھہ اور علاقہ ہوتا ہے تو دوسرے کام کی تدبیر نہین سوجھتی۔
اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانہ اونگھتا ہو خود گرنیکو ہوتا ہے دوسرے کو گرانے کا الزام لگاتا ہے کاہل کام چور ایسے بہانے کیا کرتے ہین۔

اونٹ کا گو نہ زمین کا نہ آسمان کا

یعنی بیہودہ ناکس کسی کام کا نہیں ہوتا -

اندھے کے آگے رووے اپنی آنکھیں کھووے

ایسے کے سامنے جو نہ سنے نہ سمجھے مصیبت بیان کرنی اوقات ضائع کرنی ہے -

اندھا بانٹے شیرنی اپنے اپنے کو دے

بیشرم ناحق شناس اپنی مطلب کا ہوتا ہے

ایک مچھلی سارے جل کو گندہ کرتی ہے

بہ یک ناتراشیدہ در مجلسے ✢ برنجد دل ہوشمندان بسے

اول خویش بعدہ درویش

اپنا مطلب سب پر مقدم -

آپ میاں منگتے باہر کھڑے درویش

آپ منگتے ہیں تو اور کو کیا دینگے

آتا نہ چھوڑیے جاتے کا غم نہ کیجیے

آتے تو خوب آنے دو - جاوے تو بلا سے -

آوے ہاتھی کی چال جاوے چیونٹی کی چال

بیماری آوے جلد جاوے بدیر -

آٹے کا چراغ گھر میں رکھوں تو چوہا کھائے باہر رکھوں تو کوا لیجائے

دونوں طرح مشکل ہے عمدہ چیز کے اڑا لیجانے کا سب جگہہ خوف ہوتا ہے

آجکل بیٹی میا اپنے منہ سے بر مانگتی ہے

یعنی حیا شرم جاتی رہی قرب قیامت ہے یا زمانہ برا آگیا -

آج کے تھپے آج ہی نہیں جلتے

یعنی کام ایسے جلدی نہیں ہوتا یا اعمال کی سزا اترت نہیں ہوتی -

انسان اناج کا کیڑا ہے

بدون اناج کے زندہ نہیں رہتا -

اپنے ہاتھوں کے بل بل جائیے -

جیسا چاہے ویسا ہی کھائیے -

اپنی کمائی اپنے ہاتھ کا کام خوب ہوتا ہے -

اپنی پیٹھ نہیں دکھائی دیتی

اپنے عیب نہیں معلوم ہوتے -

اپنی ٹانگ کھولیے آپہی لاجوں مریے

اپنوں کے عیب ظاہر کرکے آپ ہی شرمندہ ہونا ہے

اپنی عقل دوسروں کی دولت سبکو بڑی معلوم ہوتی ہے - چنانچہ سعدی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں - ہر کسے را عقل خود بہ کمال و فرزند خود بہ جمال نماید ✢

گر از بسیط زمین عقل منعدم گردد
بخود گمان نبرد ہیچکس کہ نادانم

اور دوسرے کی دولت بڑی از روے عدم قناعت ہے یا از روئے حسد

اپنی گانٹھ ہو پیسا تو پرایا آسرا کیا

اپنے پاس کچھ نہیں تو پرایا بھروسا کس کام کا ہے

اپنے نین گنوائے کے در در مانگی بھیک

اپنی دولت کھو کھنڈا کر در بدر بھیک مانگو -

اتر گئی منہ کی لوئی تو کیا کریگا کوئی

جب حیا شرم جاتی رہی تو پھر کوئی نہ کچھ کہہ سکے نہ کرسکے

انت کا بھلا نہ برستا انت کی بھلی نہ دھوپ

انت کا بھلا نہ بولنا انت کی بھلی نہ چپ

جو شے اپنی مقدار لائق سے زیادہ ہوگی ہے تو ضرر بیکار ہوگی

افراط تفریط کوئی پسند نہیں کرتا

اتم سے اتم ملے اور ملے نیچ سے نیچ -

ہر ایک شریف اور رذیل اپنی جنس پہچان لیتا ہے اس ہی سے ربط کرتا ہے۔
کند ہم جنس با ہم جنس پرواز
کبوتر با کبوتر باز با باز۔

اکیلے چلئے نہ باٹ جھاڑئیے بیٹھے کھاٹ

اکیلے سفر کرنا اچھا نہیں ہوتا۔ چارپائی جھاڑنے میں احتیاط ہوتی ہے

ان ہونی ہوتی نہیں اور ہونی ہووَن ہار

ناممکن بات کبھی نہیں ہوتی اور مقدر ہرگز ملتی نہیں۔

آدمی جانئے بسے سے سونا جانئے کسے سے

آدمی پاس رہنے سے اور سونا کسوٹی پر کسنے سے برا بھلا معلوم ہوتا ہے بغیر اسکے معلوم نہیں ہوتا۔

آبرو جگ میں رہے تو بادشاہی بوجھیے

عزت آبرو بمنزلہ بادشاہی کے ہوتی ہے۔

آپ سے ملے وہ دودھ برابر مانگ ملے وہ پانی کہے نانک وہ رکت برابر جس میں کھینچا تانی

جو چیز بے طلب ہاتھ آوے وہ اچھی جیسے دودھ اور جو مانگنے سے ملے وہ جیسا پانی اور جس میں قضیہ فساد ہو وہ جیسا خون۔

آپکے منہ کا اُگال ہمارے پیٹ کا ادھار ٭

امیر کی کمتر التفات سے غریب کی کارروائی ہوتی ہے

آپ صوبہ دار جورو جھونکے بھاڑ

بے جھمیلوں کا چلن ہے ایسے ہی سے کھیتیں بوتتے ہیں۔

ایک بھینس سب بھینسوں کو بھر دیتی ہے

ایک کی بدی سے سب بدنام ہوجاتی ہیں۔

چو از قومی یکی بیدانشی کرد ٭ نہ کہ را منزلت ماند نہ مہ را ٭

اوچھے کی پاس تیتر باہر باندھوں یا بھیتر

کم ظرف کی پاس اگر کچھ ہوتا ہے تو نمود کے لئے طرح طرح سے ظاہر کرتا ہے۔

آملہ کا کھایا بزرگ کا فرمایا پیچھے معلوم ہوتا ہے ۔ یہ دونوں ابتدا میں بد مذاق خلافِ طبع معلوم ہوتے ہیں آخر کو نتیجہ نیک ہوتا ہے۔

اُترا شحنہ مردک نام ٭

جب کوئی اپنے منصب سے معزول ہوتا ہے تو پھر وہ تنی توقیر نہیں رہتی۔

اپنی بُرائی دوسرے پر چھائی

ایک کی بلا دوسرے پر جا پڑتی ہے۔

اوگلتی بلو اپنسو الگائی خسم کو مارکھتی ہے

یہ دونوں نہایت بیوفا ہوتے ہیں مالک کو ضرور ضرر پہنچاتی ہیں۔

ایک شیر مارتا ہے سو گیدڑ کھاتی ہیں

ہمت والے بزور بازو پیدا کرتے ہیں اور واماندہ انکو کھلاتے ہیں۔ اور یہ تو ظاہر ہے ایک کماتا ہے اور کنبے کو پالتا ہے۔

اوت گئے پجانئے ڈھنکھر دے گئے باڑ

جسکے گھر ڈھنکھر لگ گئے کوئی نہ رہا وہی اوت۔ اور جو شخص اپنے بزرگوں کے برخلاف چلن بد اطوار ہوتا ہے اوسکو بھی کہتے ہیں۔

ان مانگے موتی ملیں مانگی ملے نہ بھیک

اکثر بے محنت و تلاش بڑا کام نبجاتا ہے اور محنت کرنے ادنی بھی نہیں بنتا۔

آگ کہنے سے منہ نہین جلتا۔ گڑ کہنے سے منہ میٹھا نہین ہوتا

فقط باتون سے کام نہین چلتا۔ جبتک اصل نہو۔ اسلئے کہ آگ منہ مین لوگے یا گڑ کھاؤگے تو بیشک اثر ظاہر ہوگا۔ ایسے ہی خرچ کرنے کی جگہہ وعدہ وعید سے کام نہین ہوتا۔

ایک ہاتھہ تالی نہین بجتی تمانو بجا دیکھو۔

ایکطرفی لڑائی نہین ہوتی۔ یا ایک آدمی سے کام ٹھیک نہین ہوتا

ایک انڈا وہ بھی گندہ ایک بیٹا وہ ہی کھوٹا۔ یا ایک بیٹا وہ ہی ناخلف۔ یعنی کوئی ایک شے ہے وہ ہی بیکار

اینٹ کا گھر مٹی کر دیا۔ سراسر نقصان کر دیا یا بنا بنایا کام بگاڑ دیا۔

ایک در بند ہزار در کھلے۔ یہ توکل کی شان ہے۔ خدا گر بحکمت ببندد درے۔ کشاید بفضل و کرم دیگرے۔

ایک سر ہزار سودا۔ ایک آدمی ہزارون فکر۔

ایک منہ موتیون سے بھرا جا سکتا ہے تو منہ خاک سے بھی نہین بھرے جاتے

تھوڑا سا خرچ مضائقہ نہین بہت سا کہان سے آوے۔

ایک کو سائی دوسرے کو بدھائی

دونونسے ملاپ رکھنا۔ حیلہ سازی کرنی۔

ایک کو مالیدہ ایک کو بھس۔

تقدیر کوئی کیسکی لائق۔ کوئی کیسکی۔ اہل دنیا جب یک ہی چیز کی تقسیم مین کمی بیشی کرتے ہین اسوقت اس مثال کو بطور طعن بولتے ہین

آنکھہ نہین جسکی ساکھہ نہین اسکی

آنکھہ نیکے لحاظ سے عزت ہوتی ہے۔

ایک میان مین دو تلوارین نہین سماتین

دو شریک باہم گزران نہین کر سکتے۔ دو بادشاہ در اقلیمی نگنجند یا ایک دل مین دنیا اور عقبیٰ کی محبت جمع نہین ہوتی۔

ایک تو صورت سو لوٹ پیڑا نہ نور کھنا گرو نور نخرا۔

صورت تو ہوتی ہے پر یہہ چیزین اسے بھی اڑا دیتی ہین۔ اور نخرا سب سے بڑھا ہوا ہے۔

اولونکا مارا کھیت، باقی کا مارا گاؤن چلمونکا مارا چولھا نہین ہنتا

یہ تینون ان تینون کے مارے برباد ہو جاتے ہین۔ اپنے حال پر درست نہین رہتے۔

الونی سل چٹورا کتا۔ لالچی کا کام حاصل کچھہ نہین ہوتا۔

آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر

آدمی ہر قسم کا ہوتا ہے کام کا اور نکما نیک اور بد۔

آپ جوگی گیدڑی کا گے فیوتن جا۔

اپنا پورا پڑتا نہین اورونکا ذمہ وار ہوتا ہے۔

ایک نہین ہزار بلا ٹالتی ہے۔

کسی بات کے انکار کرنیین یا قبول نکرنیین ہزار دقتین دفع ہو جاتی ہین۔

امیری فقیری کی بو چالیس برس مین جاتی ہے

دونونمین اثر باقی رہتا ہے۔ یعنے جو عادت پڑ جاتی ہے وہ مشکل سے چھوٹتی ہے

اُدھار کا کھانا بھوس سے تاپنا برابر ہے

کچھہ پورا نہین پڑتا کام نہین چلتا۔

اُدھار دیجیے دشمن کیجیے القرض مقراض المحبت۔ مشہور قول ہے۔

اپنی گلی مین کتا بھی شیر ہوتا ہی

اپنے دیس مین ہر ایک زیادہ جرأت کرتا ہے

اوسر کھیت مین کیسر شور زمین زعفران کا پیدا ناممکن۔ یا نااہل سے اصلاح نہین ہوتی۔ یا نااہلون مین اہل پیدا نہین ہوتا۔

اوکھلی مین سر دیا تو موسلون کا کیا ڈر ہے

جب موت اختیار کری تو زحمت کی کچھ حقیقت نہین ہوتی۔

اوگھٹ چلی نہ چوپٹ گرے - بُرا راہ چلیگا تو صدمہ اٹھاویگا۔ بقول ظفر۔ چاہیئے حد سے زیادہ نہ بشر چل نکلے چلیئے چال ایسی کہ کچھ کام ظفر چل نکلے۔

اولتی کا پانی مگرہی پر نہین جاتا۔

یہ ناممکن ہے سفلہ اور شریف برابر نہین ہوسکتے۔

اوّل مرنا آخر مرنا پھر مرنے سے کیا ڈرنا

موت تو ٹلتی ہی نہین پھر اُسکا کیا فکر بچ نہین سکتا۔ تدبیر کرنی چاہیئے جو ٹل جاوے سو یہ غیر ممکن ہے۔ بہتر موت وہ

اونٹ بڈھا ہوگیا پر موتنا نہ آیا۔

پیری مین بھی عقل نہ آئی۔

اونٹ بڑاتا ہی لدتا ہے - اُسکی یہی عادت ہے گستاخ آدمی سے کام لینا ہی چاہیئے پر اُسکا غل مچاؤ معذرت کرو یا خلقت کی بدگوئی پر نظر نکرکے اپنے کام سے کام رکھے۔

اونچے سے گرا سنبھل سکتا ہے۔ نظر و نسے گرا نہین سنبھلتا - ذلیل ہوکر پھر عزت پانا مشکل ہے

ایسے گئے جیسے گدھے کے سینگ

بالکل فنا ہوگئے کچھ نشان بھی نہ رہا

ایسے پر تو ایسی کا جل دیے پر جیسے اس حالت مین تو یہ مزاج تندی کچھ ہوگا تو کیسا مزاج ٹھہرے گا۔

ایک اینٹ کیواسطے محل گرانا - کمتر بات کے واسطے بڑا نقصان اُٹھانا بیوقوفی ہے۔

ایک پاپی ناؤ کو ڈبوتا ہے

ایک کی نحوست بدکردار ہی سبکو ذلیل کرتی ہے۔

ایک تو دیوانہ تھا تسپر آئی بہار۔

دیوانگی کا سامان اور بڑھا۔

ایک تو میان دیوانے تھے تسپر کھائی بھنگ

نور علی نور بن گئے۔

ایک خطا دو خطا تیسری خطا مادر بخطا

بار بار خطا ایک ہی کام مین کرنا کم عقلونکا کام ہی جس سے خطا ئے عمد ثابت ہو۔

ایکدن یا دو دنکا مہمان تیسرے دن بلا جان

پھر سر پر پڑا ہوا خوش نہین آتا۔

ایکدنکا مہمان گلاب کا پھول۔ دوسرے دنکا کنول کا پھول تیسرے دنکا گھر کیون گیا پھول

مراد ظاہر ہے آخر کو یہی زبان پر آتا ہے۔

ایک دنکی واسطے تمین سو ساٹھ دن ہوتی ہین۔

ایک دنکا بدلا سال بھر مین تو لیا جاوے گا۔

ایکمر دسکو مر کردیتا ہی ایکنامر دسکو نامرد کردیتا ہی

مراد ظاہر ہے ایک کی مردانگی سے سب نیکنام ہوجاتے ہین یا ہمت بڑھتی ہی۔ ایک کی بزدلی سے سب بدنام ہوجاتے ہین یا ہمت ٹوٹ جاتی ہی

ایماندار کھاوے بوٹی بے ایمان کھاوے روٹی

ایماندار کی عزت سبکی نظرون مین زیادہ ہوتی ہے۔

اِن دو پاٹون بیچ آنکے ثابت گیا نہ کوئی

زمین و آسمان کی چکی پھیر مین آ کر موت سے سلامت کوئی نہین بچا۔

اِن آنکھون کا یہی بسیکہ وہ بھی دیکھا یہ بھی دیکھہ

اِن آنکھون یعنی زندگی کا یہی حال ہی کہ عیش و آرام بھی برتا اب رنج و ملال بھی برتو

اول اندیشہ وانگہے گفتار

پہلے سوچ سے پیچھے بول۔ (ریختہ)

مزن بے تامل بگفتار دم

؏ آنکس کہ بداند و بداند کہ نداند۔

اسپ طرب خویش بافلاک جہاند

باوجود علم کے جو اپنے آپ کو نادان سمجھتا ہے تو اسکو تلاش اور جستجو رہے گی۔ پس اوسکا علم خواہ مخواہ بڑہیگا۔

؏ آنکس کہ بداند و بداند کہ بداند۔

آنہم خر لنگ بمنزل برساند

جب اِس نے اپنے کو عالم سمجھ لیا تو تلاش تو رہی جو پڑھ لیا سو پڑھ لیا ترقی آئندہ نہ ہوگی۔

؏ آنکس کہ نداند و بداند کہ بداند

درجہل مرکب ابدالدہر بماند

یہ شخص جاہل ہوکر عالم بنتا ہے تو ہمیشہ کو جاہل کا جاہل رہیگا

آمدن بارادت رفتن باجازت۔

کسی کے پاس جانا اپنی خوشی ہوتا ہے۔ بعد ملنے کے مراجعت اُسکی خوشی پر موقوف ہے جسکے پاس گیا ہے۔

ای زفرصت بیخبر در ہرچہ باشی زود باش

فرصت کو ہاتھ سے نہ جانے دے ترت کام کرلے اس لئے کہ قابو ہر وقت نہیں رہتا

اینہم اندر عاشقی بالای غمہای دگر

جہاں اتنی مصائب اٹھائے ہیں یہ بھی سہی۔

اوجھڑی بجکا گئی ساس کہی بہو کہا گئی

کبھی الزام ناحق بھی ذمہ آجاتا ہے۔

اوستادن بیٹھے پاس کام آوے راس

بزرگوں کی برکت سے کام درست ہوتا ہے۔

این عمارت بسر نبرد کسے۔ یہ امر یا عمارت کسی نے پوری نہ کی اُدہر میں چھوڑ گئے۔ یا موجودات دہر کو بعد مردن اپنے ہمراہ نہ لے گئے۔

ایمان کی کہیں گے ایمان ہی تو سب کچھ ہے

ایمان سب چیزوں کا ذریعہ ہے

آنراکہ حساب پاک است از محاسبہ چہ باک

جسکا معاملہ ٹھیک ٹھیک ہے اور کچھ دغا فریب نہیں اُسکو مواخذہ کا کیا خوف ہے

اوخویشتن گم است کرا رہبری کند۔

جو شخص آپ غلطی پر ہے اوسکی کیا اصلاح کریگا۔

اندیشہ کردن کہ چگویم بہ از پشیمانی کہ چرا گفتم

پہلے یہ سوچنا کہ کیا کہوں اس سے بہتر ہے کہ بے تامل کہکر پچھتایا کرے۔

ایک تندرستی نہ ہزار نعمت۔ صحت اور تندرستی ہزار نعمت کی برابر ہے نہیں تو نعمت بھی کچھ نہیں۔

اُترتی ندی کنارے ڈھائے۔

آدمی ناچار ہوکر غریب کو ستاتا ہے

آگے پڑے کو شیر بھی نہیں کھاتا

تواضع اور انکسار بہت کام آتا ہے زبردست کا غصہ دور کرتا ہے۔ متواضع کو زبردست ظالم بھی نہیں ستاتا۔

اندھے کے پاؤں تلے بٹیر دب گئی۔

کہار روز شکار کہائیں گی

اتفاقی بات پر بہروسا نہیں ہوسکتا نادانی ہے کیا جانے کہ پہر اتفاق ہو یا نہ ہو۔

اپنا دھونا آپ لیجاؤ اپنے ہاتھ بجاؤ۔

اپنا کام آپ کرو

آنچہ ما درکار داریم اکثرش درکار نیست

یعنے اکثر چیزیں بیفائدہ فضول بے ضرورت ہیں بغیر اونکے گزر ہوسکتی ہے۔

اگر ماند شبی ماند شبی دیگر نمی ماند

دنیا میں جو ہے سب ناپائدار ہے یا یہ کام تمام ہونیکو ہے اس سے زیادہ نہیں ٹہرتا اِسکا پہلا مصرعہ یہ ہے (؏)

جہای نو عروسی در بر شوہر نمی ماند

اگر قحط الرجال افتد ازین سہ انس کم گیری یکی افغان دوم کنبوہ سوم بد ذات کشمیری

یہ تینوں قومین اپنی طبائع مین ایذا رسانی رکہتی ہین۔ افغان دلاوری سے اور کنبوہ دغا سے اور کشمیری حیلہ اور فریب سے۔ اسکے آگے یہ شعر ہے ؎

زافغان کینہ مے آید زکنبوہ حیلہ مے آید
زکشمیری نمی آید بجز اندوہ ودلگیری

آٹا نہ پاٹا مرغ کاہے پر کاٹا۔

مقدور یا سامان نہین تہا تو یہ ہنگامہ کیون برپا کیا

آگ لگے تو بجھے جل سے۔ جل مین لگے تو بجھے کیسے

جو ذریعہ فلاح کا تہا وہ ہی بگڑا تو اب رستگاری مشکل ہے اِس کا کچہہ علاج نہین۔

آپ کے رہے یا باپ کے

عورت یا اپنے گہر رہے یا باپ کے اور ٹہکانا نہین۔

اوّل بخش بعد بگو کہ ڈی نمک است

پہلے معاملہ کو جانچ پرتال لو تو پھر عیب نکالو۔

فقط

محاوراتِ حرفِ بائی موحدہ

بسم اللہ۔ کسی امیر یا محبوب کے اُٹھنے بیٹھنے پر یا اور کوئی کام شروع کرنے پر اور کہانا شروع کرتے ہوئے بسم اللہ کہتے ہین۔ اور اگر بچہ گر پڑے تو مسلمان عورتین بسم اللہ کہتے ہین۔ اور بچہ جب چار سال کا ہوتا ہے تو مقدور والے اوسکو نئی پوشاک پہنا کر اور کچہہ نقد اور شیرینی لیکر مع یار اور احباب اوستاد کی خدمت مین لیجاتے ہین اوستاد اوسکو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑہاتا ہے اور اِس محفل کا نام ہی بسم اللہ ہے۔ اور کوئی کہے مین جاتا ہون یا یہ کام کرتا ہون تو یہہ جواب ہے بسم اللہ۔ اور مجمع کی ضیافت مین دسترخوان پر کہانا چنکر بطور اجازت اہل ضیافت کہتا ہے بسم اللہ کرو یعنے کہانا شروع کرو۔
بسم اللہ کرو۔ یعنے کہانا شروع کرو یا کام شروع کرو

بسم اللہ ہی غلط ہی

یعنی یہ کام ابتدا ہی سے ادہوری ہی خراب ہے۔

بھلا خوب اور تسلیم کی جگہہ بولتے ہین اور کبھی کسیکی بدکرداری یا دغا پر واقف ہوکر کہتے ہین بھلا یعنے ہمکو بہی خبر ہے کبھی کسیکی خطا پر بھلا کہتی ہین۔ یعنے اسکی سزا دونگا نتیجہ کا فرق ہوتا ہے۔ (ع)

بھلا یاد رکہنا یہ آنکہین چرانی

بس جی۔ یعنے تمام کرو یا تمام ہوا اور نہین۔

بہنگ کی بہاڑ مین گیا۔

ناحق رائگان تلف ہوا۔

بل بے نڈی تیرا پہاٹ

یعنے کتنا اتراتا ہے۔ شیخی کرتا ہے۔

بھر۔ اتنا۔ اور یہ کلمہ اکثر مقدار پر آتا ہے۔ اور برابر کے معنی بہی دیتا ہے جیسے۔ گز بہر۔ پیالا بہر۔ دن بہر کوس بہر۔ عمر بہر۔ یعنے ساری عمر۔ اور بعضی مقدار پر نہین آتا۔ جیسے دو سیر۔ دو من۔ اور کبھی لفظ بہر کا بمعنی آلودہ کے آتا ہے۔ جیسے کیچڑ مین دامن بہر گیا اور کبھی بمعنی پُر کے آتا ہے۔ جیسے لہو نے دامن بہر گیا

بڑے پاؤن پھیلائے۔
بڑا جھگڑا اٹھایا پیش کیا۔ بڑی حجت پیش کی۔ ہٹ کی
(مع) خدا کے واسطے اپنے تو پاؤن پھیلا۔

بہت خاک اڑائی
بہت محنت و مشقت کی۔ یا بدنام کیا۔ مقابلہ کیا۔

بانس پر چڑھا دیا
تیار مستعد کر دیا۔ یا غیرت دلادی۔

بگلا بھگت ہے
یعنی مکار ہے۔ داؤن مین لگا رہتا ہے حیلہ سازی کرتا ہے

بڑا جھنڈا ل ہے
بڑا بدذات ایذا رسان اور سرکش ہے

بھیگی بلّی بتاتا ہے
حیلہ بازی مین ٹالتا ہے۔

بھنگ تو نہین کھائی
باؤلے تو نہین ہوئے۔ جو اسی کی باتین کیون ہین

بغلین بجاؤ۔ مراد بلی چین کرو خوشی مناؤ۔

بغلین جھانکنے لگا۔ یعنی متحیر ہو گیا۔ جواب آیا۔

بھیڑ کا بچہ چھوڑ دے۔ کیسکی چڑانیکو آپ سیکھتے ہین

بہلا جی۔ بہلا صاحب۔ بہلا بی۔ بہلا ری۔
یہ کلمات تعجب کے ساتھ بلحاظ تعظیم اور تحقیر مخاطب کی تسلیم کے
واسطے مستعمل ہوتے ہین اور کبھی بدلہ لینے پر رمز ہوتی ہے۔

بہلا جی بہلا۔ یعنے تمہارا کہنا ٹھیک ہے ہمنے مانا۔

برا انکھی چوس ہے۔ بڑا بخیل منحوس ہے۔

بن دامون کھوٹا ہے۔ مفت بھی کام کا نہین

بدن مین مرچین لگ گئین۔ نہایت غصہ ہوا۔ جھنجلایا۔
بھرا گیا۔ جھنجلا پڑا۔

بڑی دون لی۔ بڑی شیخی کی۔ اترائے۔

بڑی دانت پیسے۔ بڑی مشقت اٹھائی طمع کی غصہ کیا

بہلگتے چور کی لنگوٹی ہی
جاتی چیز مین جو ہاتھ آجائے سو غنیمت ہے۔

بٹیا لنگوٹیا دھن ہے
اسکی کاربرآری خرچ اخراجات سہل ہے

بکتا ہی۔ جھوٹ بولتا ہی یا نکمی بات کہتا ہی۔ یا کسی غصہ کرتا ہے

بڑا منہ چڑھا ہوا ہے
یعنے بہت توقیر ہے اسکا کہا پذیرا ہے۔ رد نہین ہوتا۔

باتکی بات لات یا خرافاتکی خرافات
یعنی ظاہر مین ایک بات ہی اور حقیقت مین رمز رنج دینے والی ہی

بڑا انکھیلا ہے۔ بڑا وضعدار آراستہ ہے۔

بھلا ٹیکا ٹو ہے۔ اگر کچھ دوگے کام کر دیگا۔ نہین خیر
یا پھرتا ہی رہتا ہے۔

بہت نہا کاتتی ہو بڑی دقیقہ رسی کرتی ہو۔

بندرون کی سی کونسل ہے۔
نافہم کے مشورہ سے کام درست نہین ہوتا۔ نافہم جمع ہو رہا ہے

بڑی ناک والا ہے
بڑی غیرت والا۔ بڑی عزت والا۔ بڑی ہیبت والا

بڑے پاپڑ بیلے۔
بڑی محنت کی۔ بیماری اٹھائی۔ تکلیف بھگتی۔

بندر بھبکی ہے ظاہر کی دہمکی ہے کچھ خوف کی جگہ نہین

بوٹی دیکر بکرا لیا تھوڑا دیکر بہت سا لیا۔

بے پر کے کبوتر اڑاتا ہے
ایسا چالاک ہے جو کام نہو سکے وہ کر دیتا ہے

بات کا بتنگڑا ہو گیا۔
کچھ سے کچھ ہو کر فساد پیدا ہو گیا۔

بیل بیاہی وہ ہو گیا جو بظاہر ناممکن تھا۔ ایسی جگہ بولتے ہیں کہ بخیل ممسک ہو اور خرچ کرے۔

بچھڑا کھونٹے کے بل کودتا ہے
جرات کسی کی حمایت اور مدد سے ہوتی ہے۔

بیڑا اٹھایا ہے
مشکل کام اپنے ذمہ لیا ہے یا فساد برپا کیا ہے

بسنت کی خبر بھی ہے
کس خیال میں ہو۔ اصل بات یا معاملہ بھی معلوم ہے کیا ہے

بلی کی میاؤں کون سنبھالے گا
زبردست کا تو مقابلہ کرتے ہو اُسکی جھپٹ کی برداشت کون کریگا

بندر کیا جانے ادرک کا بھاؤ
ہر کام کا انتظام ہر ایک نہیں جانتا۔ ہر کام کا منتظم جدا ہے۔
ہر ایک سے سب کام نہیں ہوسکتے۔

بندگی بیچارگی نوکر ہر امر میں بے اختیاری ہوتی ہے

بن گیا سو موتی۔ جو کام بن گیا سو غنیمت۔

بن آئے کی بات بے اختیار ہے جو بن جائے سو ہی خوب۔

بویا نہ جوتا اللہ نے دیا پوتا
بے محنت و مشقت کام خوب بن گیا۔

بے میر بازی ابتر ہر زمین یا حاکم بغیر انتظام خراب جماعت پریشان۔ اور یہ گنجفہ بازوں کا قول ہے یعنی اول میں
اگر کسیکے پاس میر نہیں ہوتا تو ابتر کر کے پھر تقسیم کرتے ہیں۔ اگرچہ خلل کسیکے ذمہ نہیں ہوتی پھر تقسیم وہی کرتا ہے جسکے پاس میر نہیں آیا تھا۔ تاج گنجفہ میں دیکھو۔

بولے سو گھی کو جائے
جو تدبیر بتاوے سو انجام دے

بھینسے لڑے جھونڈوں کا نقصان
جب زور آور لڑتے ہیں تو رعیت اور غریب غربا مفت میں پامال ہوتے ہیں

بڑبڑایا یعنی بولا کچھ بات کی۔ یا غصہ سے بولا۔

باولے ہو یعنی کیا کرتے ہو یہ کیا کہتے ہو یا یہ تدبیر اچھی نہیں

باغ باغ ہو گیا۔ خوش ہو گیا۔ کھل گیا۔

بھینسا بھینسوں میں یا قسائی کے کھونٹے
یا کام بنا یا جان گئی۔

بے تلی کا ٹینڈسے
یعنی کسی جا قرار نہیں۔ جو بات کہی پھر جائے۔ ایسی کو کہتے ہیں۔

بھیڑیا کھائے تو نہ کھائے تو منہ لال
آدمی جس عیب سے بدنام ہو جاتا ہے پھر اُس عیب کو کرو یا نہ کرو مشہور رہتا ہے۔

بل زور کا نہ زر کا۔ کوئی طاقت نہیں ہر طرح سے مشکل ہے

بھیڑ اگاڑی بچا کوئی نہ پاؤ ایسی ہی خدمتگزاری کرو کچھ حاصل نہیں۔

بسے تو گوجر نہیں تو اوجڑ تغلق آباد کو ہمیں کسی درویش کا قول ہے چنانچہ اب گوجر ہی آباد ہیں اور یہ قلعہ دلی سے جانب جنوب سات کوس کے فاصلہ پر ہے۔

باولی ہوا آگ کو جائے۔ اُبلا ڈال آوے تو اٹھا لائے۔
مطلب کی خوب باولی ہے۔ بعضے ظاہر میں دیوانہ بنکر اس طرح مطلب نکالتے ہیں۔

بہلا ہو - کچھہ دو - بینوا کہا کرتے ہین -
بَس - بالفتح یعنے بانہ آیا اب نہین یا اور نہین - اور قوت اور قابو
- اور بالکسر زہر - اور بائے مضموم سڑنا بد بو ہونا -
بڑی دہاک ہے - بڑی ہیبت ہے سب ڈرتے ہین -
یا بڑی عزت ہے سب مانتے ہین -
بیڑا پار ہوا - مطلب حاصل ہوا مشکل جاتی رہی -
بیڑا ڈوب گیا - کام بگڑ گیا - تباہ ہوگیا - کوئی نرہا -
بہتیرے پاؤن پیٹے - بہت مشقت کی دوہائی پچہائی پر
کسی نے نہ سنی یا بہتیری شناوری کی پر ڈوب ہی گیا -
بہاڑ مین جاؤ - بہاڑ مین پڑو - پڑا خراب ہو یا ؤ
جانے جو چاہی سو کرے - اکثر عورتوکی زبان پر آتا ہے -
بڑا لے لوٹ ہے - بڑا نادہند ہے -
بہس کے مول ملیدہ ہے - بڑی سستی چیز ہے -
بلبلا گیا - عاجز بدحال ہوگیا - منت کرنے لگا - مارکا تحمل نکیا
بہنڈک بھر ہا ہوگیا - خراب خستہ ہوگیا یا نوٹ پہوٹ گیا
یا مشورہ اور معاملہ بیچ میں بگڑ گیا یا یون ہی جاتا آتا رہا -
بہنگیر خانے کی خبر ہے - جہوٹہ ہے قابل اعتبار نہین
بال کی کہال نکالتا ہے - بڑا دقیقہ رس باریک فہم
ہے بات کی تہہ نکالتا ہے -
بدا ؤن کے للا ہین - بیوقوف چہچورے ہین -
بیٹھہ مرے یار - یعنی یہ کیا کیا -
بڑا بے ڈہب ہے - بڑا بیخوف سرکش ہے - نافرمان اور
خود مطلبہ ہے -
بندر کے گلے مین موتیو نکا ہار - نادان کو عمدہ
کار دینا یا کام بے محل کرنا -
بیاہ مین بیچ کا لیکھا - بیمحل کام پر بولتے ہین -
باؤن تولے پاؤ رتی - یعنی یہ چیز یا یہ تدبیر نہایت
عمدہ کار آمد ہے - جیسے اکسیر اعظم دو چاول بھر باؤن تولے
تانبے کو سونا بنا دیتی ہے -
بہانڈا پہوڑ دیا - بہید ظاہر کر دیا - (پنجابی زبان مین برتن کو
کہتے ہین ۱۲) سلا

بڑا ہی سخت ہے - بدمزاج زود رنج بے رحم جفاکش ایذا رسان ہے
بہنا گیا - بڑا ہی آزردہ ہوا -
بل کہایا - اپنا زور دکہایا یا شیخی مین آگیا - بگڑ بیٹھا غصہ کیا -
بوجھہ ڈالدیا - ذمہ داری موقوف کی -
بیرن - بیائے معروف عورتین بہائی کو کہتے ہین -
اور ببائے مفتوح و یائے مجہول وہ عورت جو کسی سے مخالفت رکہے
بیری ہے - دشمن بدخواہ ہے
بہت خاک اڑائی - بہت خاک چہانی -
بہت تگ و دو محنت و جان فشانی کی - بہت تلاش بہت گردش
بولا رہ - چپ رہ دہاقین بولتے ہین -
بہت گہول میل ہے - بڑا یارانہ میل جول ہے -
بھڑوا ہے - ہولی کے دنون مین ہنود آپسمین ایک دوسرے کو
کہا کرتے ہین جب چہوٹے بڑے کا لحاظ پاس نہین کرتے - اور
برا بہی نہین مانتے اور اصل مین گالی ہے -
بدن مین آگ لگ گئی - نہایت غصہ ہوا -
بہانت بہانت کی تقریرین - طرح طرح کی عجیب و
غریب باتین
بے ڈہنگی بات ہے خلاف دستور ہے -
بودا ہے - عاجز یا کم مقدور ہے یا کوئی چیز بوسیدہ ہے
یعنی پرانی
بہاٹ کیسی کبت ہے - زبانی تعریف ہے دلمین کچھہ نہین
بڑا ڈوبی ڈہیری ہے - کم ہمت سست نالائق ہے -
بڑا بے ڈہب ہے - جو کس ہوشیار چالاک کسی کے
قابو کا نہین -
بیکار مباش کچھہ کیا کر - کچھہ شغل چاہیئے بے شغلہ جی
نہین لگتا - چنانچہ کسی شاعر نے یہ مصرعۂ ثانی چسپان کیا ہے
(ع) کپڑے ہی ادہیڑ کر سیا کر -
بڑا کوئی ہے - بڑا ہوشیار متفنی حیلہ ساز ہے کیسکو
بس کا نہین چوکس ہے -
بغلول ہے - بیہودہ چہچورا ہے -

بھونا لگی لگ ہی ہے۔ مست ہو رہے ہو دیوانہ بن برستے ہو۔

بھانڈا پھوٹ گیا۔ بات ظاہر ہو گئی۔

بادی چور سے بڑا اچکا چور ہے۔

بھنگا سا آدمی نہایت ضعیف کمزور۔

بل بے پھنسی تیرا دل۔ کم حقیقت کم حوصلہ کسقدر پر بولتے ہیں۔

بندر گھاؤ ہے۔ بڑھتا چلا جاتا ہے۔ اچھا نہیں ہوتا۔ بندر کا خواص ہے کہ جب زخم خشکی پر آتا ہے نوچ ڈالتا ہے۔ ہر ایک اپنی سمجھ کا جدا جدا علاج کرتا ہے۔

بادوست ہے۔ فضول خرچ مسرف ہے۔

بات پر بات یاد آتی ہے۔ معنے دو جگے تو طعنہ سنو گے

بانجھ اچھی اکوانجھ بری۔ بانجھ وہ جو کبھی نہ جنے۔ اکوانجھ وہ جو ایک دفعہ جنکر رہ جائے۔ بانجھ سے تو مضمون ایاس احدی الراحتین کا پیدا ہوتا ہے اور اکوانجھ سے انتظاری اور ناامیدی چلی جاتی ہے۔

باندہ کیسہ کھا ہریسہ۔ اگر جیب میں روپیہ ہے تو جو دل چاہے سو کھاؤ۔ ہریسہ نام کھانے کا ہے جسکو حلیم کہتے ہیں۔

باوا بھلا نہ بھیا سب سے بھلا روپیہ۔ روپیہ سب سے زیادہ دوست ہے یا روپیہ کی سب سے زیادہ خواہش ہوتی ہے۔

بچہ۔ نوزائیدہ یا کم عمر۔ اور کسیکو تحقیر کے واسطے بھی بچہ کہتے ہیں جیسے بھلا بچا (ع) اب بچا بچیو خدا کی مار سے۔ اور کسیکو تحقیراً پکارتے ہیں تو اوسکے نام پر بچہ لفظ لگا دیتے ہیں جیسے اوزید کے بچے۔ اور فقرا ترحم کے واسطے بولتے ہیں۔ اور ہنود بچہ کو بالک کہتے ہیں۔ اور بعض درختوں کے نئے پودے کو بھی بچہ کہتے ہیں۔ پھر ہند کے محاورہ میں بعض حیوانات کے بچوں کا نام جدا جدا ہے آدمی کا بچہ لڑکا لڑکی یا بیٹا بیٹی انہیں سے دائی مرضعہ دودہ پلانے والی کے بچہ کو بہ نسبت دودہ پینے والے کے کوکہ کہتے ہیں۔ گھوڑے کے بچہ کو بچھیرا بچھیری۔ بھینس کے بچہ کو کٹڑا کٹڑی یا کٹیا۔ گائے کے بچہ کو بچھڑا بچھڑی یا بچھیا۔ بکری کے بچہ کو اگر نر ہو تو بکرا۔ مادہ کو پٹھیا یا پاٹھہ۔ اونٹ کے بچہ کو بوتا بوتی۔ ہاتھی کے بچہ کو پاٹھا۔ تذکیر تانیث کا فرق نہیں کرتے گدہے کے بچہ کو کھوترا کھوتری۔ بلی کے بچہ کو بلوٹنا۔ کتیا کے بچہ کو پلا پلڑا کترا۔ سور کے بچہ کو گھیٹا یا گھیٹیا۔ سانپ کے بچہ کو سنپولیا۔ ہرن کے بچہ کو ہرنوٹا۔ اور عربی میں غزال کہتے ہیں۔ اور باقی وحشی اور پرندوں میں اضافت سے بولتے ہیں جیسے طوطی کا بچہ یا پٹھا۔ یا کبوتر کا بچہ مور کا شیر کا بچہ۔ اگرچہ عربی میں شبل کہتے ہیں۔ خرگوش کا بچہ اور فارسی میں سوائے انسان اور پرند کے کرہ کہتے ہیں اور اضافت سے بولتے ہیں اسپ کرہ خر کرہ بوستان میں ہے۔

(ع) شتر کرہ با مادر خویش گفت۔

بچہ ہے۔ کم فہم ناآزمودہ کار ہے۔

بچہ اتر گیا۔ بچہ ہٹ گیا۔ یعنے مر گیا۔

بندر کی کیا آشنائی۔ بےمروت کا کیا بھروسا۔

بنئے کا قرض گھوڑے کی دوڑ برابر ہے بلکہ گھوڑا تھک کر ٹھیر جاتا ہے سود چڑھتا چلا جاتا ہے تا مقدور بچنا چاہیئے۔

بوئی توڑا مونچھ مروڑا۔ دھمکا کر کھانیوالا۔

بوڑہا طوطا ٹیں ٹیں کرے یا کاٹ کھائے۔ بچہ کو تعلیم ہوتی ہے بزرگی میں تعلیم نہیں ہوتی۔

بہتے دریا میں جو چاہے سو نہاوے۔ دنیا میں سب کا حق ہے کچھہ روک نہیں۔

بھرے میں بھرنا۔ اکارت ہے۔

بھڑک بھاری کیسہ خالی۔ نمود ہی نمود ہے۔

بھنگ کھانا آسان موجیں مشکل۔ جو ترنگیں دق کرتی ہیں۔ ابتدا میں کام سہل معلوم ہوتا ہے

انجام کی سہار دشوار ہے۔

بہوکے ہو تو ہرے ہرے روکہہ دیکہو۔ یہان اور کچہہ نہین روکہہ درخت ہے۔

بہو نولی اور گئو دودہیلی۔ نئی بہو اور دودہ والی گاے بہت پیاری ہوتی ہے

بہیڑ کی لات کیا اور عورت کی بات کیا۔ وہ مضر نہین یہ قابل اعتبار نہین۔

بہیڑ کی لات ٹخنون تک

اس سے زیادہ نہین اور نہ کچہہ مضر مگر صدمہ کا کچہہ ڈر نہین ہوتا۔

بیاہ کیے کی لاج ہے اپنے کیے کا نباہ چاہیے۔

بیٹہا پیر کہڑا مرید پیر کی عزت زیادہ ہوتی ہے۔

بیگانہ سہر پنسیری کی جگہہ۔ غیر کا لحاظ نہین ہوتا

بلا کا آدمی ہے۔ بڑا ہوشیار بڑا محنت کش ہے

بولا اور مارا گیا۔ بونہی پر تہمت لازم کی آفت ہوتی ہو خاموش پر کچہہ

بات بات مین بات ہے۔ ہر بات مین یا نکتہ ہے۔

بال بال موتی۔ بڑی آرائش زیب زینت۔

بوسکی لڈو مین۔ ظاہر مین درست باطن مین بہت خراب

بہوکہہ مین گولر ہی پکوان فقر مین جو میسر ہو وہی بہت ہے

بانس چڑہے گر کہاے۔ بےحیائی اختیار کرے تو مطلب ملے۔

باوا آوے تالی بجے۔ بزرگ وہ جو خود بخود مشہور ہو۔

بندہ بشر ہے۔ یعنے ایسا ہی اتفاق ہو جاتا ہے۔ یا سہو اور خطا بہی ہو جاتی ہے۔

بنیے سے سیانا سو دیوانہ۔ بقال سے بڑہ کر کوئی خود مطلب نہین ہوتا۔

بہتا دریا ہے۔ اب سب طرح کی قدرت ہے سخاوت مین درگزر نہ چاہیے۔

بہت اثیت بہنڈ خرابہ

کثرت انبوہ مین دقت ہوتی ہے انتظام نہین ہوتا۔

بہرے سمندر گہونگا ہاتہہ

فائدہ کی جگہہ سے کچہہ ہاتہہ نہ آیا۔

بہڑونکے چہتے کو چہیڑنا۔

شریرونسے چہیڑ چہاڑ کرنی سراسر نقصان ہے،

بہوک مین بہجن بہی نہ ہو

بہوک مین عبادت بہی نہین ہو سکتی اور کام تو کیا ہوگا۔

بہیت ہے تو لیو بہت۔

اصل قائم چاہیے۔ پہر اوسکے سامان لوازم بہت۔

بہیڑ جہان جاوے منڈے

غریب و بدنصیب کو ہر جگہہ خسارہ ہے

بیاہ تے پیچہے پتل بہاری۔

بڑے خرچ کے بعد تہوڑا سا خرچ بہی دشوار ہوتا ہے۔

بے ہتہا تک چوری نہین ہوتی

یعنے بے سازش۔ پہلے چور کسی واقف کار سے ملجاتے ہین

بہونی مچہلی جل مین پڑی۔ کام بنا بنایا بگڑ گیا۔

باتکی بات۔ یعنے تہوڑی سی دیر۔

تمام نے ایک بات کی بات اپنے دست تیغ کو۔

ولیکن اے قاتل رقیبون کو مبارک باد ہم۔

بہاری بہر کم آدمی ہے۔ بڑا متین ہے یا عزت والا یا غیرت والا

بہاگ کہل گئے۔ قسمت یاور ہو گئی۔

بگ ٹٹ گیا۔ نہایت تیز اور جلد۔

بڑا تیر مارا۔ بڑا کام کیا۔ طعن سے کہا کرتے ہین یعنے کوئی کچہہ نکیا

بلبلوت کی سی لڑائی ہے۔ گوندنی پر یعنی کسی طمع پر لڑتے ہین۔ جیسے کہتے ہین مرغون کی سی لڑائی۔ یعنی بے لاگ۔ لاون کی سی لڑائی یعنے عورت پر۔

بہائی ہے۔ پرچانے کے واسطے کہا کرتے ہین

بڑے دتا رہیں۔ بڑے سخی ہیں۔ اور طنز بھی ہوتا ہے۔

بادل ہینگ ہے۔ یعنے بیہودہ گو ہے۔ یا باتیں بناتا ہے۔

بات نکہلے۔ بات نہ نکلے۔ بات نہ پہوٹے

شہرت نہو کیسیکو معلوم نہو بدنامی نہو۔

بالس پر چڑہا دیا۔ بدنام کر دیا۔

بزدلہ ہے بڑا ڈرپوک ہے۔

بہوجن کر لو۔ کہا لو۔ ہنود بولتے ہیں۔

بہشتی بطور تفاول مردہ کے نام کے ساتہ مسلمان بولتے ہیں۔
اور مجازاً سقہ کو بہی کہتے ہیں۔ اسلئے کہ وہ کار خیر کرتا ہے۔

بیوہ اُس عورتکو کہتے ہیں جسکا شوہر مر جاوے۔ اور ہند میں اسکو رانڈ کہتے ہیں۔ اور جسکا شوہر زندہ ہو وہ سہاگن کہلاتی ہے اور جسکی شادی نہوئی ہو وہ کنواری کہلاتی ہے۔

بڑا اراچھہ ہے۔ فتنہ پرداز۔ شریر۔ ہوشیار ہے۔

بن مول غلام ہوں بہر حال فرمانبردار رہوں۔
(مصرع) درم ناخریدہ غلام توام۔

بازو ٹوٹ گئے۔ بہائی مر گیا۔ کوئی مددگار نرہا۔

بیوی کا دانہ کہاتا ہے پاک پرہیزگار ہے۔ مسلمان بولتے ہیں۔ یا بیوی کے طفیل گزران کرتا ہے۔

بہوت چڑہ رہا ہے۔ غصہ میں ہے یا کسیطرح ہٹ ہے

بہگتا دو۔ ادا کر دو۔ دے دلا دو۔

بہگت لیا۔ اپنا حساب سمجہ لیا۔ یا لیگیا یا جو کہ کیا تہا اوسکی سزا پائی۔

بہاڑو مالزادہ قوم قصاب لڑتی ہوئی ایک دوسرے کو کہا کرتے ہیں

بہی کہاتہ ساہوکار کا دفتر۔ ساہوکار دوکاندار بولتے ہیں۔

بزبان تسبیح در دل گاؤ خر ظاہر میں نیک اور باطن میں بد
جیسے رام رام جپنا پرایا مال اپنا۔

بہات جہنگہ۔ اور شادی میں نانہال کے لوگ جو نقد یا جنس لاتے ہیں۔

بہاتی۔ ننہال کے لوگ جو شادی میں کچھہ لاتے ہیں اور اُسکا عوض نہیں ہوتا۔ وہ بہاتی کہلاتے ہیں۔ اور جسکا عوض ہوتا ہے وہ نوتہاری کہلاتے ہیں۔

بہاجی یعنی وہ کہانا جو کسی تقریب تہنیت میں برادری میں تقسیم ہوتا ہے

بہاجی بٹ گئی۔ یعنی فلانی چیز تقسیم ہو کر ہو چکی۔

بہبک اُٹہا غصہ ہوا یا وہ شے جسکو مند کر بولتے ہیں وہ نہایت گرم ہو جائے۔

بُلبلا ہے۔ سریع الفنا ہے۔ کیا بہروسا ہے زندگانی کا۔
آدمی بلبلا ہے پانی کا۔

باسی کڑہی اُبلی۔ گئی گزری بات نے سر اُٹہایا۔

بخشی کا دہگڑ ہے بچہ بدذات نٹ کہٹ ہے

بہان متی کا سوانگ ہے
کچہہ سمجہہ میں نہیں آتا کیا کرتے ہو کیا ہوتا ہے کیا ہوگا۔

بچن کیا ہے۔ یعنی قول و قرار عہد کیا ہے۔ ہنود کا قول ہے۔

بات کو بٹا لگتا ہے بات جاتی ہے۔
عیب لگتا ہے۔ بدنامی ہوتی ہے۔

بٹا۔ روپیہ جو بہاؤ سے کم میں چلے۔

بات ڈبودی۔ کام بگاڑ دیا۔ الزام آگیا۔ بات ہلکی ہوگئی۔

بات ہلکی ہوگئی۔ وہ اعتبار اور توقیر نرہی۔

بود کا نکل گئی۔ بودا پرانا اسباب ٹوٹا پہوٹا سب بک گیا۔ صرف ہو گیا کام لگ گیا۔

بہار آرہی ہے۔ بڑے عیش و آرام سے بیفکر گزرتی ہے

بہنگ کہائی تو نشہ چڑہا۔ ایسا کیا تو نتیجہ دیکہا۔

بڑا اچھا بنا کر چھوڑونگا - خوب ذلیل کرونگا - یا خوب بدلہ لونگا۔

بیر اٹھیری ہے - دشمنی ہے آپسمین خلاف ہے۔

بوجھ بجھکڑ ہے - دانائی کے پیرایہ مین محض نادان ہے۔ بوجھہ بجھکڑ ایک نادان آدمی کا لقب تہا وہ ہر باب مین دخل دیتا تہا ہاتھی کے پیر کو اُس سے دریافت کیا تو کہا ہرن چکی کا پاٹ پاؤن سے باندہ کر یہان کو گیا ہے۔

بہاگ آئے - نصیب کھل گئے قسمت نے یاوری کی

بوک کیسی ڈاڑھی - جسکی ڈاڑھی چھوٹی یا دراز ہوتی ہے اوسکو بطور مزاح اوسکے یار دوست کہدیتے ہین ایسے ہی بہری ہوئی ڈاڑھی کو چھاج سی ڈاڑھی بولتے ہین۔

بگڑ گیا - مخالف ہوگیا - لڑ پڑا - خراب ہوگیا - کام کا نرہا

بڑا دن - ۲۵ ماہ دسمبر کو کہتے ہین۔

بھُرتا ہوگیا - ضعیف بدحال ہوگیا۔

بھاگ گئی - یعنی فرار ہوگئی مگر محاورہ مین اوس گائے یا بھینس کو کہتے ہین جو دودہ دینا موقوف کرے۔

بھُس بھر دیا - بھُس اُڑا دیا - بھُس نکال لیا - بھرکس نکال دیا یا بہت مارا یا تباہ کردیا۔

باٹ دیکھی - انتظار کیا - باٹ راستہ کو کہتے ہین۔

بلے بندی ہوگئی - سرانجام ہوگیا - میسر آگیا - انتظام بن گیا۔

بنگیھا - عورتین بددعا کے طور پر کسیکو کہدیتی ہین۔

باٹ ہارے - خوب بدلہ لیا - سزا دی۔

باڑ مین کیون بوہیا ترا آیا - ناحق بیفائدہ کیون نقصان اُٹھایا - یا محنت کی یا رنج بہگتا - یا کیون جل دیا

بہت دور قیاس کی - ڈانٹا - دھمکایا۔

بہو کو ننگا مارا ہے - فاقہ کشی سے ضعیف ہوا ہے

بل گئی - عورتین اپنے عزیز و اقارب کو کہا کرتی ہین

بکھر گیا - رنجیدہ ہوگیا - سامنا کیا - یا کوئی چیز ریختہ ہوگئی

بچھیا کا باپ - بیوقوف ہے بیل - ہنود بولتے ہین۔

بھڑک گیا - رنجیدہ ہوگیا - بُرا مان گیا۔

بتیسی گر گئی - مُنہ کے سب دانت ٹوٹ گئی۔

بیچ بچاؤ کردیا - مرنے نہ دیا مصالحت کرادی۔

بربر بربر کرتا پھرے گا - ہائے ہائے یا افسوس یا شکوہ شکایت کرتا پھرے گا۔

بھرم کی ٹٹی ہے - اسمین عزت بنی ہوئی ہے کام چلتا ہے۔

بچشم خود دیکھا - سنا ہوا نہین یہ کلمہ بطور تاکید کہا کرتے ہین کہ خلاف نہین ملے ہے۔

بدک گیا - کسی بات پر رنجیدہ ہوکر الگ ہوگیا یا جانور بھاگ گیا۔

بہٹو ہے - بیوقوف ہے تحقیر کا کلمہ ہے کسیکو کہدیتے ہین

بڑا اسور ہے - بڑا بدذات شریر ایذا رسان نافرمان ہے۔

بینڈیا - کسان وغیرہ اُس بیل کو کہتے ہین جو دو بیلون یا چار بیلون کے آگے بیچ مین جتا ہوا ہوتا ہے۔

بہنڈیخانہ - امیرونکا وہ مکان جسمین حقہ نوشی کا سامان رہتا ہے۔

بہنڈے بردار - امیرونکا نوکر ہوتا ہے جسکو سامان حقہ کشی سپرد ہوتا ہے۔

بید کیطرح کانپتا ہے۔ بہت ڈرتا ہے۔ بید پہاڑ
مین درخت ہوتا ہے جسکی کرسیان بُنتے ہین۔ اور
لاٹہی کی جگہہ اوسکی چہڑی ہاتہہ مین رکہتے ہین وہ درخت
ہلتا رہتا ہے۔

بنار دیا۔ کاٹ ڈالا ہنود بولتے ہین۔

بہلبدر۔ زشت رو آدمی۔

بیٹہہ میرے یار۔ بیٹہہ بہلے مانس۔ یعنے
یہہ کیا کیا مناسب نہین تہا۔ غصہ مین کہتے ہین۔

بات تو یہہ ہے۔ یعنے اصل تو یہہ ہے جو مین کہتا
ہون۔ یا عمدہ بات یہہ ہے۔

بات ہی کیا ہے۔ یعنے دشوار نہین سہل ہے۔

باز نہین آتا۔ ہرگز نہین مانتا یا عادت نہین چہوڑتا

بوڑھی عید۔ اہل دہلی اُس عید کو کہتے ہین جو چاند
ماہ رمضان کا تیس ۳۰ دنکا ہو۔ اور اگر انتیس ۲۹ دنکا
ہو تو جوان عید کہتے ہین۔

بہوری کہید لیتا۔ اگر ہو سکے تو میری بہینس
پکڑ لیتا۔ یعنے تجہسے میرا کچہہ نقصان نہین ہو سکتا۔

بیٹہا بیٹہا سوکہہ گیا۔ اتنا انتظار کیا۔ یعنے بہت
انتظار کیا۔

بہو کون بیر اگہاؤن گنے۔ بہو کہہ مین بیر
غنیمت اور بہری مین گنّا پسند ہوتا ہے۔

بڑا استہدہ ہے۔ بڑا شریر بیہودہ ہے۔

بوریا بغل مین دابو۔ بوریا بدہنا اُٹہاؤ۔
یعنے یہانسے چلے جاو۔

بازی دے گیا۔ جل کر گیا۔

بازی پا گیا۔ فتیاب ہوا۔

بول بالا رہے۔ دعا ہے یعنے غلبہ اور ترقی رہے۔

بند کر دیا۔ روک دیا۔ بولنے ندیا۔ یا قید کر دیا۔

بُوا۔ دہلی مین عورت کی طرف بہن کے معنی مین خطاب
ہوتا ہے۔ اور پنجاب مین دروازہ کو کہتے ہین۔

بغلی گہونسا۔ بغلی چور۔ چغلخور یا خائن
ہر وقت کا پاس رہنے والا۔

بیکنٹہہ باسی ہوا۔ مر گیا۔ ہنود بولتے ہین۔

بخیہ اُدہڑ گیا۔ راز فاش ہوا۔ طاقت ہو چکی

بور بور ہو گیا۔ بودا ہو کر ٹوٹ پہوٹ ریزہ ریزہ
ہو گیا۔

بے پیر ہے۔ نافرمان ہے۔

بجکا کہیت کی حفاظت کیواسطے پہونس کا پتلا بناکر
کہیت کے اندر کہڑا کر دیتے ہین تاکہ وحشی جانور ڈر کر
کہیت نہ کہائین۔ اسکو فارسی مین چشمارو کہتے ہین۔

بنانے مین غضب کیا ہے۔ یا ستم کیا ہے۔
یعنے نہایت عمدہ خوش وضع یا بعینہ بنا دیا ہے۔

بیٹہہ رہا۔ دیر لگا دی۔ یا مایوس ہو گیا۔

بیٹہہ گیا۔ طاقت ہو چکی عاجز ہو گیا یا مکان گر گیا۔

بہیرون چڑہ رہی ہے۔ دیوانی باتین بکتا ہے

بہوڑا۔ جب لڑکی بیاہی جاتی ہے تو اوسکو چوتہے دن
شوہر کے گہر سے باپ کے ہان لے آتے ہیں اُسکو چوتہی
کہتے ہیں۔ پہر جب اوسکو حسب ارادہ تاریخ دُوبارہ شوہر کے
گہر لے جاتے مین تو اوسکو بہوڑہ اور چالا کہتے ہین اور
دہقین ہنود گونا اور مکلادہ کہتے ہین۔

بری۔ جب کسی لڑکی کی برات جاتی ہے تو برات کے ساتہہ
جوڑے اور کچہہ زیور اور ایک پاپوش زنانہ اور ٹہلیان
رنگین سر بند اور سہاگ پوڑہ اور پہلیل اور پان اور کہیلین
اور ناڑے جاتے ہین اوسکو بری کہتے ہین۔

ٹھلیون مین شکر سفید و چھوہارے اور نارجیل کشمش و بادام سنگھاڑے مہندی۔ کوزہ نبات ہوتے ہین۔ جوڑہ کنگھی اور زیور و میوہ وغیرہ کی کچھ تعداد مقرر نہین مقدور پر ہے۔ جوڑے اور زیور سب واپس آتا ہے باقی سب وہان رہتا ہے۔ اور ایک جوڑا جو سب مین ممتاز ہوتا ہے اور پاپوش عروس کو پہناکر رخصت کرتے ہین

بہیر بنگاہ۔ فوج کی ساتھ جو شاگرد پیشہ بقال وغیرہ یا برات کیساتھ جو خدمتگار ہوتے ہین۔

بے بہا ہے۔ بے قیمت نہایت خوب پسندیدہ ہے۔

بلبل کا بچہ پالا ہے یعنے پھوڑا یا پھنسی یا اور مرض ہے اسکا علاج نہین کرتا

بپھر گیا۔ غصہ ہوگیا۔

بیل ہے۔ بیوقوف یا جسیم یا زور آور ہے۔

بھلا بچہ یعنے سمجھونگا۔ بدلہ لونگا یا سزا دونگا دھمکی کا کلمہ ہے

بھلا چنگا اچھا خوش صحیح سالم ہے۔ جب کوئی فراپتی یا بہت مدت مین ملتا ہے تو عورتین مزاج پرسی کے طور پر کہتے ہین۔

بھتا۔ ایک گڑھا بناتے ہین کہ چونا تعمیر کے لئے چکی مین پس کر اسمین رکھا جاتا ہے۔

بات رہ گئی۔ الزام سے بچگیا۔ عزت رہ گئی۔

بات بگڑ گئی۔ معاملہ خراب ہوگیا الزام یا عیب لگ گیا۔

برکت ہوا۔ ہوچکا۔ عورتین بولتی ہین

بجھا ہوا پانی آہن تاب یا سیم تاب یعنے لوہا یا چاندی کو آگمین سرخ کرکے پانیمین سات بار ڈبو کر بیمار کو پلاتے ہین۔ اطبا کی اصطلاح ہے

بیسیون مردہ کے مرنیسے بیسوین دن کھانا پکاکر مساکین کو کھلاتے ہین اور مستورات کنبی کی بطور تقریب جمع ہوتی ہین۔

برسی۔ بعد یک سال کے بموجب رسم بیسوین کے ہوتی ہے

بول } بواو مجہول جواب ہے۔ اور گاڑی بان وغیرہ یہ مراد لیتے ہین کہ بیل کو ہانک۔

بہروپیا ہے۔ مکار حیلہ ساز ہے۔

بکرے کی بولی بولتا ہے۔ قے کرتا ہے۔

بارہ مہینے۔ یعنے مدام۔ ہمیشہ۔ دائمی۔

بقال۔ عربی لفظ ہے تره فروش کو کہتے ہین۔ مگر ہند کے محاورہ میں بنئے کو کہتے ہین جو آٹا دال وغیرہ بیچتا ہے۔ جیسے حجام بیچنے لگا یعنے والا اور ہند کے محاورہ مین نائی سر مونڈنیوالا جسکو عربی مین حلاق کہتے ہین۔

بڈال۔ بنیا جسکو ہند کے محاورہ مین بقال کہتے ہین یعنے آٹا دال بیچنے والا۔ پر کم بولتے ہین کوئی کوئی۔

بڑھیا۔ عورت پیر فرتوت۔ اور آکھ کے درخت مین سے جیٹھ کے مہینہ مین سفید روئی کی مثال پھول کیطرح متفرق الاجزا نکلتا ہے اور ہوا مین پریشان پھرتا ہے۔

بتا نہین آئی } یعنے بارشکی کثرت سے زمین دلدل ہے۔ ابتی خشک نہین ہوئی کہ ہل جوتین۔

بھینس ٹرہا ہے۔ سطر فا ہوتے آدمی کم ہمت کو کہتے ہین۔

بھنگی } بھنگ پینیوالا محاورہ مین خاکروب کو کہتے ہین جیسے خاکروب کو پنجاب مین مصلی کہتے ہین۔

بہرہ بادل۔ بہرہ بھنڈ۔ جو شخص اونچا سنتا ہو اسکو بطور ظرافت کہتے ہین۔

بت کھاؤ ہو رہی ہے۔ گفتگو بحث و تکرار صلح و مشورہ ہو رہا ہے۔

بُرد یانتا یعنی بدنیت بے دیانت۔ شاید بددیانت کو بگاڑا ہے۔

بڈہار } برات کو جو دوسرے دن ٹھیرا لیتے ہین۔ یہ رسم ہندو کی ہے۔ مسلمانو نمین کمتر شاذونادر۔

بسیرا۔ رات سو کر آرام سے گذارنی۔ اکثر طیور کے حق مین

بولتے ہین- اور ہندو فقیر اپنے خقیمن بہی بولتے ہین-

بہر پاپا اپنے کیئے کا مزہ چکھہ لیا- بہگت لیا- وصول کر لیا- اور کبہی طنز ہوتا ہے کہ وصول ہوا- یا نیکی کرکے برائی دیکہی-

بدہ ملا لو- مطابق کر لو-

بدہ نہین کہاتی مطابقت نہین ہے-

بونا- کوتہ قد آدمی یعنے ٹہنگنا-

بر ماضی صلوات- گزشتہ بجہ گزشت اب کیا تکرار ہے-

بالک ہنود آدمی کی بچہ کو کہتی ہین جو کم عمر ہو-

بالا- عوام آدمی کے بچہ نر کو کہتی ہین- اور دختر کو بالی کہتی ہین اور عورتین حلقہ کلان اور خورد سونے یا چاندی کا کانون مین پہنتی ہین اوسکو بہی بالا اور بالی کہتی ہین-

بہنیس ہنر گئی برا ایک کیڑا ہوتا ہے نئی جری مین اسکو بہنیس اگر کہا جاتی ہے تو ترت مرجاتی ہے گئے یعنے اس عارضہ سے مر گئی-

باین ریش و فش یعنے یہ صورت مقطع اور یہ غیر مناسب کام- طعن کیوقت بولتے ہین-

بہلا کرتے برا ہو جب کوئی کیسکی ساتہہ بہلائی کرے اور وہ الزام دے تب یہ کہتے ہین-

برات- نوشاہ کے ساتہہ جو آدمی ہوتے ہین- اور کبہی برات سے انبوہ کثیر مراد ہوتی ہے- اور گنجفہ مین ایک بازی کا نام ہے تاج مین دیکہو

بہت یار ہی بن گئے

کچہہ فکر اور خوف ہی نہین رہا یا حد سے زیادہ بے بہرہ ہو گئے ہو- یہ بمنزلہ زجر کے ہے-

بیسوا ہے- بدچلن عورت شل کسبی یعنے فاحشہ بدکار-

بہرکس نکل گیا صدمہ سے ضعیف و ناتوان ہو گیا یا خرچ تلے دب گیا-

بہوت اتر گیا- یعنے غصہ اتر گیا-

بہٹا لگ گیا- جلکر خاک سیاہ ہو گیا یا دیمک کہا گئی

بکہیر ہنود شادیون مین نام آوری کے کیواسطے حسب مقدور روپے پیسے دولہا کے سر پر سے پہینکتے غریب غربا اٹہا لیتے ہین اسکو بکہیر کہتی ہین-

بہڑ بہونجا سا ہے - میلا کچیلا بد حیثیت ہے-

بہونچال زلزلہ زمین جو ہل جاتی ہے- بعض جگہ یہان زمین شعر مین بہی اندنون بہونچال ہے- ہندی مین اسکو ہالن بہی کہتے ہین- اور مسلمان عورتین اسکو امن چین بہی کہتی ہین-

باٹ وزنہ جسکی برابر تولتے ہین- اور راستہ راہ باٹ اور کبہی انتظار کے معنو مین آتا ہے کہ تمہاری بڑی باٹ دیکہی یعنے سخت انتظار کیا- لیکن دیہاتیونکا محاورہ ہے-

بہلا برا کہا- دہمکا یا سخت سست کہا-

بیمہ بہیجدیا- یعنے مال کا پہنچانا دوسرے کے ذمہ کر دیا- تاجرون مین رسم ہے کہ جب مال کہین دور بہیجتے ہین تو بہ نسبت محصول کی کچہہ زیادہ دیکر اس مال کا پہنچانا دوسرے کے ذمہ کر دیتے ہین- اگر اتفاقاً کسی سبب سے تلف ہو جائے تو مال گرسے دینا پڑتا ہے- اکثر وہ دام ہضم بہی ہو جاتی ہین- اور کبہی دینا بہی پڑ جاتا ہے قسمت آزمائی ہے جیسے جوا-

بکاؤ ہے- فلان چیز بکنے کو ہے یا بیچنے کے لائق ہے-

بار- بوجہہ- اور درنگ- اور دفعہ- اور عوام شنبہ کے دنکو بہی کہتے ہین- جیسے کہیل کہلاؤ بار بکڑو بلاوے

بار ہے ۔ ناگوار دشوار ہے یا طاقت سے زیادہ ہے۔
بھر دیا ۔ برتن پر کر دیا ۔ اور بدن یا کپڑا آلودہ کر دیا
اور کھیت مین پانی پہنچا دیا ۔ یا کسی سے خوب سلوک کیا ۔
بھولا بسرا ۔ گیا گزرا کبھی کا معاملہ ۔
بسر و چشم ۔ یعنے منظور و قبول ۔
بھول کے بھی نہین یعنے کبھی بھی نہین ۔
بھاگ ۔ چلا جا ۔ اور نصیب قسمت ۔
بس اب چھٹو بس جاؤ ۔ اور نہین ۔
بات مین فرق آتا ہے ۔ اعتبار جاتا ہے ۔
بھونڈی نے چور پکڑوا تا ہے جب کوئی کسی نالائق
کم ہمت کو یا ضعیف کو بڑا کام سپرد کرتا ہے تو کہتے ہین
بدمزگی ہوگئی ۔ رنج ناخوشی ہوگئی ۔
بٹوڑے جاتی ہون گواریان خصوصًا جاٹنیان
بولتی ہین یعنے پاخانہ پھرنے جاتے ہون ۔ بٹورا
پاچک دستی کا انبار جنگل مین ہوتا ہے ۔
باچ دو ۔ پڑھ دو ۔ عوام ناخواندے بولتے ہین ۔
بحال ہوگیا اچھے حال پر ہوگیا یا معزول ہوکر
پھر اپنے عہدہ پر منصوب (قائم) ہوگیا ۔
بلا لو نبالو بڑے بزرگ سے کہتے ہین اور چھوٹے کو
کہتے ہین خطا معاف کرائے ۔
بھبو کا تیز و تند یا باز بے آرایش (ع)

یاد آیا شب ماہ مین جبدم وہ بھبو کا *
بھتا ۔ نوکرونکو جو علاوہ تنخواہ مقررہ سے سفر خرچ
ملتا ہے ۔
بھر یا بھوٹا ۔ پھوڑا یا زخم جسمین سے آلوٹس نکلکر پھر
پیدا ہو جاوے اور پھر ایسا ہی ہو ۔

بے نقط سنائین ۔ بھول شائے
بخش بکا ۔ بہت گالیان دین ۔
بہرہ بہشتی اندہا دوزخی ۔ قول مشہور ہے
اندہے کی نیت بسبب بے خبری کے ڈانواڈول ہوتی ہے
بات ہارتے مین ۔ بدلہ لینا ہے ۔
بال آگیا ۔ چینی کے برتن مین عیب آگیا ۔ صفائی اڑ گئی چہرہ کی جب خط کا نکال آیا ۔
کہان رہتی ہے وہ قیمت کہ جب چینی مین بال آیا
بیچ مین کو فبہ پڑا ۔ پرائی بات مین ناحق دخل دیا ۔
بھیدی رازدان اور جاسوس جو اورونکا بھید
لیتا پھرے
بھو کا بنگالی ۔ بڑا مفلس ۔ بنگالیونکی ابتلا ئی
حالت افلاس ضرب المثل ہو گئی ۔
بر سر راہ ہون جانیکو ہون اب فرصت نہین
بس گیا بالضم سڑ گیا ۔ بودار ہوگیا ۔
بس گیا ۔ بالفتح آباد ہوگیا ۔ اور کپڑا خوشبو کے
پاس ہونے سے معطر خوشبودار ہوگیا ۔ اور گھر بس گیا
یعنے بیاہ ہوگیا ۔
بس ۔ بس کر بہت چھپا نہ لے (ع)
آٹھ نو دس ہوئے بس شابس ۔
اور بیش بالکسر ہندی مین زہر کو کہتے ہین ۔
بیچ بچاؤ ہوگیا ۔ صلح ۔ وار مدار ہوگئی ۔ جھگڑا نہ رہا
بلا نوش ہے ۔ جو ملتا ہے سب چٹ کرتا ہے ۔
بھلے برے کی پرواہ نہین ۔
بھج کا بجر ہے ۔ بڑا موٹا جسیم ہے ۔
بلی کی بلی ہے ۔ بڑا ہی لنبا ہے ۔
بوتل کی بوتل الٹ دی ۔ چڑھ گیا ۔ پیگیا ۔

بڑا بیدھڑک ہے - بڑا چالاک ہوشیار ہے - کسیکے قابو کا نہین ہے -

بیدل ہو رہا ہے - اداس رنجیدہ خاطر ہے -

باغ ہارٹی ہی - برات کے ساتہہ کاغذی باغ کی ہیٹیان بنا کرکے جاتے ہین - اور دلہن کے گہر کے پاس لٹا دیتے ہین -

بد بر ہوگیا - دشمن ہوگیا -

بیل نبات بے ساق جو زمین پر پہیلتی ہے - کدو - خربزہ وغیرہ - اور ثمر درخت ہے نہایت سخت اوسکی گری پکی ہوئی بال بچے کہاتے ہین اور عمارت کے چونہ مین ملاتے ہین - اور شادیون مین برادری کی مستورات ڈومنیو نکا گانا سنکر جو اونکو نقد اناج کپڑا دیتی ہین اسکو بھی بیل کہتے ہین - وبائے مفتوح ویائے مجہول سوئے معروف یعنی گاؤ -

بیوی کا دانہ کہاتا ہے بیوی کا دانہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی نیاز یعنے پرہیزگار ہے - بدچلن نہین - اور ظرفا دیہ مراد لیتے ہین کہ جورو کے ذریعہ سے گزران کرتا ہے

بازار سڑ گیا یعنے فلانی چیز بازار مین اس کثرت سے ہے کہ جسکی کچہہ حد نہین -

برچک وہ لڑکا یا لڑکی جسکے لیئے منگنی شادی کی میسر آئے خالی رہ جائے - یہ اہل ہنود کی اصطلاح ہے -

بہشتی سرپستان جہانسے بچہ دودہ پیتا ہے -

بھر گیا - پیٹ بھر گیا - سیر ہوگیا - کپڑا بھر گیا - آلودہ ہوگیا برتن بہر گیا پُر ہوگیا - زخم بہر گیا مندمل ہوگیا یعنے اچہا ہونے کو ہے - کہیت بہر گیا یعنے پانی کی ضرورت نہین رہی -

بُھر گیا - بانضر ٹوٹ گیا - تہوڑا سا -

بہت سر پٹخا - بہت کہا بہت سمجہایا کچہہ اثر نہوا -

امثال بائے موحدہ

بکرے کی مان کبتک خیر مانگے گی -

آخر یہ بات یعنے ذبح ہووے ہی گا کہانتک بچیگا - ایسے ہی بد آدمی یا ضرر رایجی برائی مین ایکدن ماخوذ ہوگا -

بڑی بہو نے نکالی کار وہ ہی اُتری پارم پار - بڑے بزرگ نے جو طریقہ دستور جاری کر دیا وہ ہی دستور العمل ہوگیا -

بہائی بہاؤ کا اپنے داؤ کا - یعنے سب اپنے اپنے مطلب کے خود غرض ہوتے ہین وردمند نہین ہوتے -

بہٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹین کان

وہ عمدہ بات بہی کام کی نہین جسمین نہایت تکلیف ہو -

بیل نہ کودا کودی گون -

جسکا کام اُس سے نہوا اور نے کیا -

بن بلائی احمق لے دوڑی صحنک -

کسی نے بلایا نہ بات اپنے آپ ہی آبیٹہی کسیکے آنے پر طعن ہوتا ہے -

بندر کے ہاتہہ ناریل جیسے چاہے اُلٹے پُلٹے یعنے بیوقوف کام خراب کرتا ہے -

بلی سے چہیچہڑونکی رکہوالی - خیانت پیشہ آدمی سے امانت داری نہین ہوتی -

بیگانے فلانے پر شکرا پالا -

بیگانے بہروسہ پر کام اٹہایا -

بیگانے بہروسے پہ کہیلا جوا آج نہ موا کل موا

غیر کے بہروسہ پر کہٹکہٹا کرکے جلد خراب تباہ ہوتا ہے

بڑی میان سو بڑی میان چہوٹی میان سبحان اللہ یعنے بڑے میان تو تہے ہی چہوٹے میان اُنسے ہی بڑہ نکلے -

بال کترنے سے مردہ ہلکا نہین ہوتا - اتنے بڑے ہنگامہ مین اتنا خرچ کم کرنے سے فائدہ نہین ہوتا

بن مانگے موتی ملیں مانگی ملے نہ بھیک
بے بخت بے تگ و دو عمدہ کام سرانجام ہو جاوے اور اونے کام مشقت سے بھی نہو یہ تقدیر کے کھیل ہیں۔

بڈھے باپ اور پرانے کپڑے میں شرمانا نہ چاہیے۔
یہ وہ ہیں جنسے فخر و عزت ہے۔ آخر باپ جوان اور کپڑا نیا تھا

بھولی میں گیہوں کھائی پھر کھاؤں تو رام دہائی
یہ کام ہو رہے چوکے اب تو ہو گیا پھر نہو گا قسم ہے۔

بیل چاکر دشمن برابر۔ نوکر آدمی اگر دل سے راضی نہو (برداشتہ خاطر ہو) تو دشمن کی طرح کام خراب کرتا ہے۔

بیاہ نہیں کیا برات میں تو گئے ہیں۔
اس کام میں مشاق نہیں تو جانتے تو ہیں اگر نہیں کیا دیکھا تو ہے۔

باپ پوت پراپت گھوڑا بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا
یعنے باپ کی وضع اور عادت پر بیٹا اور سائیس کی تعلیم پر گھوڑا کچھ نہ کچھ ہوتا ہے۔

بارہ برس کے بعد کوڑی کے بھی دن پھرتے ہیں
ایک مدت کے بعد ادنی سے ادنی بھی ابھار لیتا ہے صبر کرنا چاہیے

باندی اوروں کے پانو دھووے اپنے لئے سو ہووے
بعضے آدمی اوروں کی کارگذاری کریں اپنے لئے سستی میں ڈالیں

بھر اگنا اچھلنے بھی پھاگن کو نہیں چاہتی
ابتدا کار میں جو اتنا اسراف کیا انجام کی خبر نہیں تہی۔

بندر کو ملی ہلدی کی گرہ پنساری بن بیٹھا
چھچھورا آدمی ذرا سی چیز پر بھی مغرور ہو اور فخر کرتا ہے اتراتا ہے

بی بی وارے باندی کھائے گھر کی بلا گھر میں جائے
بی بی جو خیرات باندی کو دیدے اور وہ اپنے خرچ میں لاوے تو وہ خیرات گھر کی گھر میں رہی دیا نہ دیا برابر ہوا۔

بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا۔
یہ کام تقدیر سے ہو گیا بظاہر مشکل نا شدنی تھا۔

بیاہ میں کھائے بور پھر کیا کھائیگی دھنورا
ابھی سب خرچ کر ڈالا تو پھر کیا خاک کھائے گی۔

بوری میں سے اُپلے ہی نکلتے ہیں۔
آدمی اگر بد سرشت ہوتا ہے تو اس سے ویسے ہی افعال بد سرزد ہوتے ہیں۔

بغل کا چور برا ہوتا ہے۔ آپس کا ملنے والا بھیدی خوب چوری کرتا ہے۔

بیندھے موتی چوک کے تھورا۔ دقیقہ رس باریک فہم ہو کر ظاہر بات پر خیال نہیں کرتا۔

بنیان مٹھی دیتا ہی نہیں پورا تو لیو۔
کام سر سیج بنتا ہی نہیں درستی انجام کی فرمائش ہے۔

بلی بھی مارتی ہے چوہا پیٹ کے لئے۔
ہر ایک جو کرتا ہے تو اپنی غرض ملحوظ ہوتی ہے۔

بندر کے ہاتھ آئینہ ہے۔ دیکھتا ہے اور تعجب کرتا ہے

بھینس کے آگے رباب بجانا۔ نا سمجھ کے سامنے دانائی کی باتیں بیفائدہ ہیں یا عین حماقت ہے۔

بغل میں کٹورہ شہر میں ڈھنڈورہ۔
اپنی چیز اپنے پاس ہے اور ناحق ڈھنڈ مچاتا ہے۔

بھس میں چنگی ڈال جمالو دور کھڑی۔
فتنہ و فساد برپا کر کے آپ الگ ہو گئے۔

بلی کے خواب میں چھیچھڑے ہی آتے ہیں
آدمی جس حال میں شب و روز مبتلا رہتا ہے وہی خواب میں دیکھتا ہے ؎ تشنہ رامی نماید اندر خواب
ہمہ عالم بچشم چشمۂ آب

بنیا جسکا یار اوسکو دشمن کیا درکار
بنیا یار بنکر سود سے قرض دے کر فقیر کر دیتا ہے۔

بہرا روٹی کی پٹ پٹ سنتا ہے۔
اپنے مطلب کے موافق ہر ایک سمجھ لیتا ہے۔

بہوت سے پوت اور گینڑ سے آم ملے
آرزو بیجا ہے ایسا نہیں ہوتا۔

بھاگنے کی آگے مارنے کے پیچھے
آشتی مزاج صلح کل ایسے ہی ہوتے ہیں۔

باسی بچے نہ کتا کھائے۔ نہ بچیگا نہ کوئی طمع کرے گا۔

بوڑھی گھوڑی لال لگام۔
پیری میں جوانی کی آرائش۔ یعنی یہ عمر اور یہ شوق وقت پیری شباب کی باتیں۔ ایسی ہیں جیسے خواب کی باتیں

بھینس کو اپنے سینگ بھاری نہیں ہوتے
جو اصل بات ہوتی ہے وہ بری نہیں لگتی۔

بید کرے بیدائی چنگا کرے خدائی
طبیب اگر علاج کرتا ہے پر صحت خدا تعالی ہی دیتا ہے

باپ سے بیر پوت سے پیار۔
اصل سے بگاڑ فرع سے اخلاص یہ نکتی بات ہے۔

باپ نہ ماری پدی بیٹا تیر انداز:
نالائقوں کے لائق یا اولاد برخلاف۔

بات منہ سے نکلی پرائی ہوئی۔
کہتے ہی سننے والے کے قابو میں ہوئی۔

بازار کا سچا جو لیکر دیوے۔
بازار میں ادا کرنے والے ہی کا اعتبار ہوتا ہے۔

بازار کی گالی چھجے اوسکو ہے۔
مبہم بات سے جو برا مانے او سکو لگتی ہے۔

باسی کڑھی نہیں ابلتی۔ گئی گزری بات نہیں ابھرتی۔

بالک ہٹ راج ہٹ تریا ہٹ نہیں ٹلتے
یہ تین بچہ اور راجہ اور عورت جس بات پر اڑ جاتے ہیں کر کے چھوڑتے ہیں۔

بچہ کی ماں بوڑھے کی جورو سلامت رہے
ان دونوں کا آرام ان دونوں سے ہے۔

برہمن جیمے ہی پتیاوین۔ یعنی کام پورا ہوئے تو اطمینان ہو۔ یا فائدہ اٹھا کر انسان رجوع لاتا ہے

بانجھ بیاوے سونٹھیا کھانے کو۔ حال یا عادت کے برخلاف کام کسی امید پر ہوتا ہے۔

بد اچھا بدنام برا۔ جو بدی میں مشہور ہو جاتا ہے کبھی۔ کبھی سزا پاتا ہے۔ یا آدمی اس سے کتراتے ہیں

بہنی کے سو سالے ہوتے ہیں اور بگڑیکا ایک بہنوئی نہیں ہوتا۔
اچھے وقت میں سب اپنا مطلب سمجھتے ہیں اور برے وقت کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا۔

برائی کھاپیکر الگ ہو جاتے ہیں معاملہ وہ لیا دولہن کا رہتا ہے۔ الہا او لوگوں کا حال یہی ہوتا ہے بانی اصل کے سر رہتا ہے۔

برسات میں گھر گھر کڑھائی۔ موسم پر کیا اعلی کیا ادنی سب رنگ لاتے ہیں۔

بڑا بول ہو کر رہتا ہے۔ تکبر اچھا نہیں یا جو مشہور ہو جاتا ہے ہو کر رہتا ہے

بڑے بول کا سر نیچا۔ متکبر کو ذلت ہوتی ہے۔

بڑھیا مری تو مری پر فرشتوں نے گھر دیکھ لیا یہ تو ہوا سو ہوا آگے کو دستور جاری ہو جائے۔

بڑون کے بڑے کام۔

عادات السادات سادات العادات۔

بلی چوہا خدا کے واسطے نہین مارتی

جو کوئی کچھہ کرتا ہے اپنی غرض ملحوظ ہوتی ہے۔

بلی کی میاؤن کون سنبھالے گا۔

بڑے زبردست کے مقابلہ مین اوسکی جھپٹ کون اوٹھاویگا

بنیے کا قرض گھوڑے کی دوڑ برابر ہے

جیسے گھوڑا دوڑتا ہے ایسے ہی سود چڑھتا ہے بلکہ گھوڑا تھک جاتا ہے سود نہین تھکتا۔

بوڑھے طوطے نہین پڑھتے۔

جب کام کا وقت گزر جاتا ہے تو پھر کام نہین ہوتا

بھات ہے تو کوّے بہت ؎

ہر کجا چشمہ بود شیرین ٭ مردم و مرغ و مور گرد آیند

بھات چھوڑے ساتھہ نہ چھوڑے

فائدے پر نظر نکرے رفاقت نہ چھوڑے۔

بیاہ پیچھے بدھار عید پیچھے ٹر۔

بے وقت کام کرنا اکارت ہے۔

بھلے آدمی کو ایک بات بھلے گھوڑے کو ایک چابک یا ایک ٹچکاری۔ کفایت کرتی ہے

بہن کے گھر بھائی کتا ساس کے گھر جنوائی کتا۔ اور جو کتا پالے وہ کتا۔ اور سب کتون کا وہ سردار سسرا رہے جنوائی کی بار

یہ سب لوگ بڑے درجہ کے بیحیا ہوتے ہین۔

بھیک مانگے آنکھہ دکھاوے۔

گدائی کے ساتھہ غصہ بھی ہے۔

بیاہی بیٹی پڑوسن داخل۔

بیاہ کے بعد بیٹی غیرون مین داخل ہوجاتی ہے تعلق کم ہو جاتا ہے

بیٹا بنکر سب نے کھائی ہین باپ بنکر کوئی نہین کھاتا

خوشامد کی راہ سے سب فائدہ اوٹھاتے ہین دھمکی اور زور سے کسیکو نہین ملتا۔

بے ہمت کی سوتین جسکو عقل و تدبیر نہین ہوتی اوسکو ہر دم نئی تدبیر سوجھتی ہے۔

بیٹا کھاوے باپ کھڑا ہووے کلجگ اپنا زور دکھاوے

یہ زمانہ کی نیرنگیان ہین کہ بیٹا تونگر ہو باپ محتاج پڑا دیکھا کرے۔

بے وارثی ناؤ ڈانوا ڈول ۔ مالک بغیر بے خبری مین سب کام خراب ہوتے ہین۔

بی بی نیک بخت چھٹانک دال مین وقت

نیک بخت عورتین اسیطرح گزران کرتی ہین۔

بنیا جب اٹھتا ہے تو جھاڑو دینے لگتا ہے

جب کوئی کسیکو الگ کرنا چاہتا ہے تو اوسکے خلاف مرضی حرکتین کرنی شروع کرتا ہے۔

بیماری کی تکلیف بیمار جانے۔

بھلے چنگے کو کیا خبر۔ جسکے نہین پھٹے بوائی وہ کیا جانے پیر پرائی

بیچکر پچھتانا بہتر رکھکر پچھتانے سے۔

یہ تجربہ اور قول تجار کا ہے۔

بیٹا چڑھا سولی پر خدا بھلی کریگا

دشمن مشیر نافہم کا قول ہے۔ یا بڑے متوکل کا۔

بیوی خطا کرے باندی پکڑی جائے۔

بڑے کی خطا پر غریب کی کم بختی

بیل بیاہا بچھڑے کے بیٹا ہوا۔
یہ غیر ممکن ہے۔ دشوار بات پر کہا کرتے ہیں۔

بچھڑا کھونٹے کے بل کودتا ہے۔
ہر شخص اپنے حامی پر ناز کیا کرتا ہے۔

بےموسم پھل لگتا ہے موسم پر نہین لگتا۔
بے محل کام ہوتا ہے وقت پر ندارد۔

بھٹ بھٹیاری بیسوا تینون ذات کمجات
آئے کی آدر کرین جات نہ پوچھین بات
بھاٹ۔ اور بھٹیاری۔ اور بیسوا (کسبی عورت) آنے کی خوب خاطرداری کرتی ہین جاتے کو نہین پوچھتین۔

بی سوا دو ٹکا کیا سو پوچھا نہین بلوئی
تو ان بلوئی ہی سہی۔
یعنے وہی سہی مطلب کے بے سواد۔

بہت بکھوڑن مین ایک ناک والا نکو۔
بہت عیبدارون مین ایک بے عیب۔ عیبدار ٹھہر جاتا ہے۔

بھول گئے راگ رنگ بھول گئی جکڑی
تین چیز یاد رہی نون تیل لکڑی۔
تجرد مین بیفکری راگ رنگ تھا اب اہل مین نمک تیل ایندھن کا فکر ہے

بتیس منھ کی فال خالی نہین جاتی۔ ہو کر رہتی ہے
الافواہ نقد مہ الکون۔ سچ بجا ہے جیسی خلقت اسے بجا سمجھے زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھے۔

بیٹا ہو کر بھنگ نہ پیوے بیٹا نہین بیٹی ہے
یہ بھنگڑ دنگا قول ہے اپنا سا بنایا چاہتے ہین۔

بھری برسات مین منھ نہ دہووے وہ بھڑوا سیٹی ہے
یہ بات ظاہر ہے۔

دو فقرے ایسے اور ہین وہ اپنی جگہہ حرف جیم مین آوین گے۔

بڑی ٹیڑھی کھیر ہے یہ بڑا مشکل کام ہے ظاہر پر خیال کرو

بنئے ہاں بن مڑی لگا کھائو اب گھر سے ہیا جائے
ممسک آدمی ادنی خرچ کو بھی بڑا سمجھتا ہے۔

بدن مین کھاج پیدا ہوئی یعنے اوسکے
اعمال پیش آئے۔ اپنے ہاتھون خراب ہوا۔

بھلے میان الیاس آپ گئے سو گئے کھو آئے ہاتھ مین
آپ بھی خراب ہوئے اور ونکو بھی خراب کیا۔ جب کسیکے سبب سے اور پر صدمہ آتا ہے تو کہتے ہین۔

بد ہیا مری بلا سے آگرہ تو دیکھا۔ ایک ہوبی کا مشہور قصہ ہے جو شوق دید اگرہ مین دو منزلہ کرتا ہوا آگرہ پہونچا وقت واپسی بیل مر گیا لوگون نے بیل کا حال پوچھا تمامی کیفیت بیان کی اوسکا مقولہ ضرب المثل ہوگیا۔ نتیجہ اسکا یہہ کہ نقصان ہوا بلا سے دل کی ہوس پوری ہوگئی۔

بھیک اور پچھوڑ کر۔ حکومت کے ساتھہ اجرائے حاجت چاہتا ہے

بیحیا کی رد بلا۔ بیغیرت کو کچھہ پرواہ نہین ہوتی ہر جگہہ جس طور بنے کام نکال لیتا ہے۔

بابا نہ آوین نہ گھنٹہ بجے۔ نہ وہ آوین نہ یہہ کام بنے یہ انھین کا طفیل ہے۔

باپ اوچھا مان ڈائن۔ مربی ایسے تو اولاد کیسی ہوگی یا خیر کی توقع کہان۔

باپ بکھاری پوت بھنڈاری۔
مفلس کی اولاد توانگر ہو جاتی ہے

بات جو چاہے آپنے پانی مانگ نہ پی
عزت جب ہی ہے کہ صبر کرے سوال نکرے۔

بات کا چوکا آدمی شاخ کا چوکا بندر
دونون پچھتاتے ہین وقت نکل جاتا ہے۔

بات لاکھہ کی کرنی خاک کی
باتین بہت خوب اعمال نکمے۔

باتون کی چکنی کامون کی خوار۔
باتین خوب عمل خراب

باجرہ کی ٹٹی گجراتی تالا۔
بے موقع اور بے محل ادنی چیز کا بڑا اہتمام

بادلا نہ دھے سے نیم نہین چھپتا۔
ظاہر کی لیپ پوت سے اصل نہین بدلتی۔

بارہ برس کو بید کیا اٹھارہ برس کے کو قید کیا
خود صاحب قیم اور صاحب اختیار ہو جاتا ہے

بارہ برہمن بارہ باٹ بارہ کھائی ایک گھاٹ
شرفا مین اختلاف اور کمینون مین اتفاق

باڑ لگائی کھیت کو باڑ ہی کھیت کو کھائے
محافظ ہی چوری کرے تو پھر حفاظت کہان رہے

باز و طوطے باز کو شاہین لقمہ دے
اپنے ہم جنس کی خدمت اور خبر گیری ہم جنس ہی کرتا ہے

باسی پھولون باس نہین دور گئے کی لہنین اس نہین
اس وقت مین پھول پژمردہ ہوجاتا ہے اور دور گئی کی امید ٹوٹ جاتی ہے

باندی کے آگے باندی جینہ دیکھے نہ آندھی
کمینے اور سفلہ کی حکومت ایسی ہی ہوتی ہے مینہ آندھی کا خیال نہین ہوتا اپنے کام سے کام۔

باؤلی کو آگ بتائی اُسنے لے گھر کو لگائی
بیوقوف فائدہ سے نقصان کر لیتا ہے۔

بھڑ کے کمینے اور بہو کی ہتر اسے ڈرنا چاہیے۔
دونون ہرگز نہین چوکتے۔

بچھو کا منتر نجانے بانبی مین ہاتھہ ڈالے
چھوٹا کام تو آتا نہین بڑے کام کا حوصلہ کرے۔

بچے تو پو بارہ نہین تو تین کانے۔
فائدہ ہوا تو واہ واہ نہین تو نقصان ہے۔

بخت کرے یاری تو گھر گھوڑے کی سواری
تقدیر کی مدد ہے تو سب کچھ ہے۔

بخشو بی بلی چوہا لنڈورا ہی اچھا ہے
بعد بخشش کے ترک ملت کا اظہار ہے مین عہد سے بھی معاف کرو

بدلی کی دھوپ جب نکلے جب تیز۔
بد مزاج آدمی جب بولے سو غصہ سے

برات کی سوبھا باجا۔ ارتھی کی سوبھا رو جا
ہر چیز کا موقع ہوتا ہے برات کی رونق ڈھول دھمکا ارتھی (جنازہ) پر رونا پیٹنا۔

بسنت جاڑے کا انت۔ بسنت جاڑہ کی انتہا ہے زور شور جاتا رہتا ہے۔

بُرے سے دیو ڈرتا ہے۔ بد آدمی سے خدا کی پناہ

بُرے کا کوئی ساتھی نہین ہوتا۔
بُرے سے سب کو نفرت ہوتی ہے۔

بڑا بول قاضی کا پیادہ سزا کے لئے دبا ہی لیتا ہے

بڑا بول نہ بولیے بڑا لقمہ نکھائیے۔
تکبر کرنا اور بڑا لقمہ کہانا مضرت مین برابر ہین۔

بڑھا تو امیر۔ گھٹا تو فقیر۔ مرا تو پیر۔
بنیے سب حال مین اچھا ہے ہندو لوگ مسلمانون کے حق مین کہا کرتے ہین۔

بڑا آدمی دال کہائے تو سادہ حال۔ غریب کہائے تو کنگال
ایک بات مین کسیکو عزت کسیکو ذلت

بغل ہتھیا سیٹا تو پوت تھا ہمارا۔ جب کمر ہوا لٹا

توکنبہ ہوا تمہارا۔ جب تک قابل پرورش تہا تو ہمارا پوت تہا۔ جب کمائی کے لائق ہوا تو تمہارا شوہر ٹھہر گیا۔

بغل مین چھری منہ مین رام رام۔ ظاہر دوست باطن خراب یا ظاہر کے دوست اور باطن کے جانی دشمن۔

بغل مین چہری نیّت بری۔ جب نیت بگڑتی ہے تو ایذا رسانی کا فکر کرتا ہے۔

بگڑی لڑائی بکتر پوش کے سر۔ کام بگڑنے پر دانا کو الزام ہوتا ہے۔

بلی جب گرتی ہے تو پہنچو کے بل۔ یعنے اپنا آرام یا اپنی حفاظت ملحوظ ہوتی ہے۔

بلی کا گہنہ چھیپنے کا نہ پوسنے کا۔ محض نکما اور بیکار ہے۔

بندھی مٹھی لاکھہ برابر۔ بھرم بندھا رہتا ہے ایسے ہی اگر بھید نہ کھلے تو عزت بنی رہتی ہے۔

بن بہائے پریت نہین بن پرچے پرتیت دلکی خواہش اور پسند بغیر محبت نہین ہوتی اور بے امتحان اعتبار نہین۔

بنج کرینگے بانیئے اور کرینگے ریس
بنج کیا تہا جاٹ نے رہ گئے سو کے تیس
بنج بنیون ہی سے ہوسکتا ہے۔ جسکا کام اسیکو ساجے اور کرے تو ٹھینگا باجے

بندر کی کیا آشنائی۔ بیمروت یا بیوقوف کا کیا بھروسا

بنیئے کا بیٹا کچھہ دیکھکر گرتا ہے۔ عقلمند کا کوئی کام فائدے سے خالی نہین ہوتا۔

بنیان بھولتا ہے تو زیادہ بتاتا ہے بھول کر بھی اپنا مطلب نہین جانے دیتا یہ بھی ہوشیاری اور دانشمندی ہے۔

بنیا مارے جان کو ٹھگ مارے انجان کو بنیا ٹھگ سے بڑھکر ہے یار جان پہچان کو مارتا ہے۔

بولتا چاکر آقا کے سامنے گونگا۔ حاکم کا رعب چپ کر دیتا ہے۔

بوٹا بروا باغ مین اچھا لگتا ہے۔ ہر شے اپنی جگہہ اور محل پر اچھی ہوتی ہے۔

بھاری دیکھا چوم کر چھوڑ دیا۔ مشکل کام کو سلام کیا اور الگ ہوگئے۔

بھائی تو کھائی نہین چھینکے پہ دھر اٹھائی جو پسند آیا وہ کیا نہین دور کیا۔

بہان متی نے کنبا جوڑا۔ کہینکی اینٹ کہین کا روڑا۔ کہین کہین کے اپنے پرائے جان پہچان جمع کرئے

بھائی جیسا دوست نہ بھائی جیسا دشمن نہ اتنا کوئی دوست خیرخواہ۔ نہ اتنا کوئی دشمن بدخواہ۔

بہرے کے آگے گانا گونگے کے آگے گل
اندھے کے آگے ناچنا سارے لل للل
سب نکمی بے فائدہ بے محل۔ بہرہ سنتا نہین۔ گونگا بولتا نہین۔ اندھا دیکھتا نہین اس لئے بے فائدہ ہے۔

بھڑبھونجے کی لڑکی کیسر کا ٹیکا۔ نازیبا ہے غریب آدمی کو بلند حوصلگی کیا چاہیئے۔

بھلا مانس نہو چار ڈالہ کہہ مجہہ سے ڈرا نہ ڈالہ سے تو اضع بجلہ نہ ڈالے ویسے ہی بہت آدے
بزرگان نگیرند تو انیم دست + کر بر جبل جز جہل نارد شکست +

بھلا ہوا مری مٹکی ٹوٹی میں دہی بیچنے سے چھوٹی

نقصان ہوا پر مشقت سے بچے۔ کام چور کی یہی خواہش ہوتی ہے۔ یا حماقت کا تقاضا ہے کہ نقصان پر نازاں ہو

بھلی کمائی سدا کی جو لگے ہر کے میت

وہ کمائی بہت اچھی ہے جو راہ خدا میں صرف ہو۔

بہو رہی کواری ساس ہی واری۔ بہو آئی بیاہی پڑ گئی خواری۔

بہو جبتک بیاہ نہیں ہوتا نہایت محبوب ہوتی ہے۔ اور جہاں بیاہ ہوا مردود ہوئی۔ اسلئے کہ ساس اور بہو میں رقابت پیدا ہو جاتی ہے ہر ایک کو اپنے مرتبہ پر اختیار عاشقی ہوتا ہے۔

بہو کا بنگالی بھات پکارے

آدمی جس چیز کا حاجت مند ہوتا ہے وہ ہی یاد رکھتا ہے۔

بھوکے کو کیا روکھا نیند کو کیا بچھونا۔

مل گیا تو غنیمت ہے نہیں تو خیر۔

بھوک گئی بھوجن ملا اور جاڑا گئے قبا۔ جوانی گئی تریا ملی تینوں ان سبھا

تینوں بے وقت جو کام نہ آوے۔

بیر جور اکھی سادھو ساتھ کچھ نہ آوے وا ہاتھ

نیک بختوں سے دشمنی کر نیمیں کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔

بی دیا سلائی صبح کی گئی شام کو آئی۔

خیر وقت پر آ گئی۔ بہت غیر حاضر رہنے والے کو سناتے ہیں

بیل سرکاری اور یاروں کی ٹکاری۔

بیل کسیکا ہو ہم تو کام لینے والے یار ہی ہیں۔

بے فیض سے مرغی بھلی جو انڈے دیوے تیس۔ سالگ رام سی چکی بھلی جو دنیا کھاوے پیس

معنی ظاہر ہیں۔ سالگ رام ایک قسم کا گول پتھر ہوتا ہے اور ہندو پرستش کرتے ہیں اور کسی کام نہیں آتا۔

بوہری کی رام رام جم کا سندیسا

قرضخواہ کا سلام بھی تقاضا ہوتا ہے۔

بیوی کو باندی کہو ہنس دے باندی کو باندی کہو جل مرے۔

بے عیب کو عیب دار کہنا تکلیف نہیں دیتا۔ عیبدار کو عیبدار کہنا آزردہ کرتا ہے۔

بیوی کھیلا ایک اجلا ایک میلا۔

بے تمیزی یا وہ شخص جسکے کام یکساں نہوں

بلاؤ جو اپنے بچوں کو نہیں چھوڑتا۔ وہ چوہوں کو کب چھوڑے گا۔

جو اپنوں پر رحمت نہیں کرتا وہ غیروں پر کب کرے گا۔

بھادون میں برسے گھاہو کال پچھوڑ کر جا کر رووے

بھادون میں بارش سے فصل کی نہایت ارزانی ہوتی ہے پر کال

بہت قریب زیادہ رقیب۔

قرابتی کو حسد زیادہ ہوتا ہے۔ الاقارب کالعقارب۔

برق زدہ از آتش میگریزد۔

بجلی کا صدمہ اٹھانیوالا آگ سے ڈر کر بھاگتا ہے۔

بھوں پڑا شیرہ کچھ لے ہی اٹھے گا۔

شیرہ جو زمین میں گر جاتا ہے تو اسمیں کچھ مل ہی جاتا ہے یعنی تواضع مفاد سے خالی نہیں ہے۔

بکری کا سا منہ چلتا ہے

ہر وقت کھاتا ہی رہتا ہے۔

بھینس کو ڈہر مزدور کو شہر۔

ڈہر زمین نشیب کو (جسمیں پانی بھرا ہوتا ہے اور گھاس بکثرت ہوتی ہے) کہتے ہیں کہ بھینس کو گھاس سے آسائش ملتی ہے۔ اسیطرح مزدور کو شہر میں مزدوری بہت ملتی ہے۔

بھول چوک لینی دینی۔

یہ تاجروں کا قول ہے آپسمیں حساب کرکے احتیاطاً کہدیتے ہیں۔

بہول بہلیان ہے اسکا بہید کسیکو نہین ملتا-
بہول بہلیان اصل مین دہلی کے پاس ہمایون کے مقبرہ کا نام ہے کاریگرون نے ایسا بنایا ہے کہ کسی راستہ سے اوسکے اوپر چڑہو وہ راستہ متمیز نہین- بہول جاتا ہے کہ کس راستہ سے اوپر آیا سارے مکان ایک صورت کے بنے ہوئے ہین اصلا تفاوت نہین-

بادام دو ایک پوست ہین-
بڑے مخلص اور دوست آپسمین ملے ہوے ہین-

بی چہچہوندری کی کرٹلائی مخنث کیا کرتی ہین- کہتی ہین اوس کی ایسی تاثیر ہے کہ جسکو کہلاوین اگرچہ وہ بڑا مردانہ ہو فی الفور اطوار مخنثانہ اختیار کرتا ہے آخر مخنث ہو کر رہتا ہے

بیسی کہیسی ساٹہا پاٹہا-
عورت بیس برس کی تری ہوئی اور مرد ساٹہہ برس کا جوان پاٹہا یعنے مرد کی قوت زیادہ ہوتی ہے-

بنیے کی کمائی بیاہ یا مکان نے کہائی
بنیا بقال اپنا روپیہ بیاہ یا مکان پر بہت لگاتا ہے-

بجہنم رسید واصل شد کسی بدذات موذی کا مرنا یا تباہ ہونا سنکر بولتے ہین-

برات پیچہے دہولسا عید پیچہے ٹر-
بیمحل نازیبا ہین- گزرے ہوئے وقت پر بولتے ہین-

بیاہ پیچہے بدہار- بے محل ہے وقت پر جو ہو سکے وہی خوب- وقت چوکنے پر بولتے ہین-

بنجو مرد بزی بو دچالاک شمشیر بکہ خم دارد
جو دشمن کہ ظاہر مین تملق اور حلم کرتا ہے دغا ہی باطن مین ضرر کے درپے رہتا ہے ظاہر ای حلم کا کچہہ اعتبار نہین-

بنیا بہی اپنا گڑ چہپا کر کہاتا ہے- یا تو چوری کا گڑ زیادہ میٹہا ہوتا ہے- یا اپنی عیب پوشی سبکو لازم ہے-

براتِ عاشقان بر شاخ آہو-
یارون کی وفاداری کے عہد قول و قرار مین تامل ٹول یعنے اب نہین پہر- اور برات گنجفہ کی ایک بازی کا نام ہے تاج مین دیکہو- اور برات دولہا کے ساتہی رات مین دیکہو-

بسیار خوار بسیار خوار لالچی بہت ذلیل ہوتا ہے-

بہیلی ٹوٹی اور روپیہ ٹوٹا پہر نہین رہتے
جلد صرف ہو جاتے ہین اتفاق عجیب چیز ہے-

بر مخنث سلاح جنگ چہ سود- کام کام والے ہوتا ہے جو اوس کام کا نہین اوسکو کہنا لغو ہے-

بدوزد طمع دیدۂ ہوشمند- لالچ وہ بری بلا ہے کہ دانا کو بہی بیوقوف بنا دیتا ہے-

بزرگی بعقل ست نہ بسال عزت دانائی سے حاصل ہوتی ہے پیری سے نہین ہوتی-

بخت و دولت بکاردانی نیست نصیب اور دولت عقلمندی ہاتہہ نہین آتے خدا دے تو ملے-

بمرگ گیر تا بہ تپ راضی شود بڑا کام کہو تب چہوٹا قبول کرے گا- جیسے دوکاندار تاجر قیمت بڑہا کر کہتے ہین تب اصل قیمت پر معاملہ طے ہوتا ہے- عربی مین بہی یہ مضمون ہے- خذہ بالموت حتی یرضی بالحمی

بیکار مباش کچہہ کیا کر- بیکاری مین دل اداس رہتا ہے شغل سے طبیعت بہلتی ہے-

بدبخت آنکہ مرد و ہشت بدبخت وہ ہے جو نہ کہاوے نہ کہلاوے بلکہ مرکر غیرون کے واسطے چہوڑ جاوے-

بر دوستی دوستان اعتماد نیست تا بہ تملق دشمنان چہ رسد یارون کی دوستی پر بہروسہ نہین ہے تو دشمنون کی چاپلوسی کا تو ذکر کیا ہے

بزرگی بہ ہمت بخشندگی کن اگر بزرگی در کار ہے
تو سخاوت کر تا نام نیک مشہور ہو جائے گا۔

بتمنائے گوشت مردن بہ
کہ تقاضائے زشت قصابان

گوشت کی آرزو مین مرجانا۔ اس سے بہتر کہ قصاب کا تقاضا اٹھائے۔ وہ لذت جس سے دشواری سر پہ پڑے اچھی نہین۔

بدریا در منافع بیشمار است
اگر خواہی سلامت بر کنار است

دریا مین منفعت تو بہت پر سلامتی کنارہ پر ہے۔

بیسوا عورت اور اُگلتی تلوار خصم کو مارتی ہے
بدچلن عورت اور اُگلتی تلوار سے پرہیز کرنا چاہیئے جہانتک ہو سکے نہین تو مار رکھیگی۔

بہوت سے پوت نہین ہوتا۔ اگر ہو تو مفر ہی ہے

بیک کرشمہ دو کار۔ بیک گرد دو فاختہ۔
ایک تدبیر سے دو کام بنگئے۔

بھائی کا بول بسولہ کا چھول ترت چلتا ہے
بھائی کا طعنہ ترت اثر کرتا ہے اور بسولہ کا چھلا ہوا فورا جلتا ہے۔

بو و نقرہ محتاج پالودگی۔
شریف کیسا ہی نیک وضع ہو پھر بھی تعلیم و تربیت کی ضرورت ہے۔

بر فرزند آدم ہر چہ آید بگزرد۔
بنی آدم پر نیک و بد جو آتا ہے سب گزر جاتا ہے۔ قائم نہین رہتا پھر اسکی کیا خوشی اور کیا رنج۔

بوریا باف گرچہ بافندہ است
نہ برندش بکارگاہ حریر

ادنٰی کام کے ماہر کو بڑا کام سپرد نہین کرتے اُس سے نہین ہو سکیگا۔

با مسلمان اللہ اللہ با برہمن رام رام۔
یعنے کسی سے کچھ خصومت نہین۔ ہر ایک سے معاملہ اوسکے ڈھنگ پر ہے یعنے صلح کل ہین اور ظرفا، بطور طعن رنگا سیار بولتے ہین۔

بہ گفت ملا برو و بفعلش مرو۔
واعظ ملا کا کہنا قبول کر اور اوسکے فعل کو سند نہ کر کیونکہ گفتار اور کردار اکثر مطابق نہین ہوتے۔

گفت عالم بگوش جان بشنو
ور نماند بگفتنش کردار
نہ چنین ست مرد باش برو

فقط

محاورات باء فارسی

بھولا نہ سمایا۔ بہت خوش ہوا۔
پڑھے نہ لکھے نام محمد فاضل اصل بیحیثیت نادان ظاہر کی نام آوری۔
پتّا ہو گیا۔ بھاگ گیا۔ اوڑ گیا۔ یعنے چلا گیا۔

پہلے ہی چومے مین گال کاٹا۔ پہلی ہی ملاقات مین رنج دیا

پہلی بسم اللہ غلط۔ کام شروع ہوتے ہی خراب

پسینہ پسینہ ہوگیا۔ شرمندہ ہوگیا یا کام مین بڑی مشقت پڑی۔

پیسا ہوتا تو بیاہ ہی نکرتے۔ یعنے مفلس ہو رہے ہین۔

پڑین پتھر۔ کسی کام کے بگڑنے پر یا بات کے ناپسند ہونے پر غصہ مین بولتے ہین۔

پیٹ کا کتا ہے بڑا حریص ہے کہانے پر مرتا ہے

پیٹ پیٹتا ہے۔ بہوکا مرتا ہے یا اس کام سے ناراض ہے منع کرتا ہے۔

پانچون گہی مین ہین یعنے آرزو و مقصد حسب دلخواہ حاصل ہے

پانؤن مین جوتی نہ سر پہ ٹوپی سراسر مفلس قلاش ہے یا اضطرار اور اضطراب ثابت ہوتا ہے

پتھر پر جونک نہین لگتی یعنے ایسا بد ہے کہ ہرگز نہین مانتا راہ پر نہین آتا۔ اثر پذیر نہین ہوتا۔

پرائے بر دے آزاد کرتا ہے یعنے کیسکی چیز کیسکو دیتا ہے یا صرف کرتا ہے یا کیسکی بہروسے پر کام کرتا ہے۔ مال پرایا اور بانٹنے والے کو فخر۔ ع چنانکہ موش بدو کان رو ستا خرسند؂

پڑہ پتھر ہوے۔ نہ کچہہ پڑہا نہ کچہہ آیا جاہل کے جاہل رہے

پھر بے گہوڑے ہین سے۔ یعنے یہ حال ہے کہ کہا اور مکر گئے اور کہا اور بات پلٹ دی۔ تلون مزاج آدمی کے حق مین بولتے ہین بالخصوص وہ شخص جو بات کہہ کے بدلے۔

پیٹ مین پانؤن ہین اسکے چلے یا دانائی کسی پر ظاہر نہین ہوتی ہے بکاری ہے

پرجا نہین تو راجہ کہان رعیت نہین تو حاکم بھی نہین۔ رعیت چو بیخ است سلطان درخت۔ درخت اے پسر باشد از بیخ سخت۔

پستان مین ہڈی ہی۔ یہ امید موہوم ناممکن ہے

پنیر کے ساتھہ خشکہ کہاؤ۔ اپنا اجارہ لو اپنا کام کرو۔ خوش رہو۔

پیٹ کا پہٹو ہے۔ ہر وقت ساتھہ ہے یا بڑا دوست ہے۔

پیشاب نکلگیا یا پیشاب خطا ہوگیا یعنے ڈر گیا۔ یا بیماری کی شدت سے یہہ موقع پیش آیا

پات تیرتے ہین پتھر ڈوبتے ہین بہ جہل آدمی بہت علاقہ دار خراب ہوتا ہے اور بے علاقہ صاف رہتا ہے۔

پل بھر کی آس نہین کہی کل کی بات کل تک خدا جانے کیا ہوتا ہے اتنی دیر مین سلطنت بگڑ جاتی ہے

پار نہین بسا۔ زور نہین چلتا قابو بس نہین ہے

پھر بکھنا۔ الزام نہ دینا۔

پترے کہل گئے۔ اصل بات ظاہر ہوگئی۔

پہاڑ کہانے کو دوڑتا ہے۔ غصہ ہوتا ہے

پیر مدد۔ جہال بوقت رخصت اور بوقت مشکل کہتے ہین

پانچون تر ہین۔ مطلب حاصل ہے کام بن رہا ہے

پہلے سے سوتے تھے۔ یعنے پہلے سے خبر کیون نہ لی غفلت یہ کیون کی

پشم کندہ نہین کر سکتے یعنے کچہہ نقصان نہین کر سکتے

پشم اکہاڑ لینا۔ تم سے کچہہ ضرر ہو سکیگا تو کر دینا۔

پگڑی مین پہول رکہا گیا - بدنام ہوگیا عیب لگ گیا -

پگڑی کی شرم رکہنا - بے عزتی کا کام نکرنا عزت نہ بگاڑنا -

پوچ پادر ہوا - بے اصل نہایت سست و ضعیف

پران چہوٹ گئے - دم آخر ہوا یا ڈر گیا - ہنود بولتے ہین -

پاک رہ و بیباک رہ - بیخطا پر کچہہ الزام نہین ہوتا

تو پاکی باش و برادر مدار از کس باک ع
زنند جامۂ ناپاک گازران بر سنگ

پیسدیا - بڑا سخت صدمہ پہنچایا -

پاون بہاری ہے - پیٹ سے ہے عورت حاملہ ہے - اور حیوانات کو گابہن بولتے ہین -

پانی مرتا ہے - اسباب مین پوشیدہ کچہہ دخل اسکو بہی ہے - یہ بہی شامل ہے -

پاؤن پہیلائے - طمع کی جگہین لایا - دعویٰ زیادہ طلبی کی (مصرع) خدا کیواسطے اتنے تو پاؤن مت پہیلا -

پیر نابالغ ہے - بوڑہا طفلانہ وضع ہے یا بیوقوف

پنڈت کی جو زبان پر ہے وہی پوتہی مین یعنے سمجہہ کر کہتا ہے -

پاسنگ بہی نہین - یعنے یہ چیز اُسکی مقدار مین یا خوبصورتی مین بہت کمتر ہے -

پچہوا چلے کہیتی پہلے - پچہوا مین یہی اثر ہے

پانی پیالہ منہ پر آتا ہے - کوئی بات ہو چہپی نہین رہتی ہر بات ظاہر ہو جاتی ہے -

پانڈی ایک کی بہلی - یک در گیر و محکم گیر - یا ایک کی تابعداری مین دونون کو فائدہ آرام ہوتا ہے -

پاپ اُبہرے پر اُبہرے - خواہ مخواہ ظاہر ہی ہو جاتا ہے -

پیٹ مین پڑے تو عبادت سوجہے - بہوک سے عبادت نہین ہوتی بہوک کا دفعیہ سب سے مقدم ہے

پانی پیکر ذات پوچہنی - جب بات ہو ہولی اب اوسکی گرید سے کیا فائدہ - ابتدا کہ نہین ہوتا

پانی پیجے چہانکر اور پیر کیجے جانکر - سب کام مین احتیاط ضرور ہے - ع
ای با ابلیس آدم روے ہست
پس بہر دستی نباید داد دست *

پاؤن کی جوتی سر کو لگی - ادنی نے اعلی کا سامنا کیا -

پٹارے مین بند کرکے رکہنے کی لائق ہے یعنے عجیب طرحکا شخص ہے عجوبہ کہتے ہین -

پہسڈی ہے - کام مین سب سے اخیر نمبر ہے -

پرایا سیر پنسیری برابر - تہوڑا بہی غنیمت ہے - پرائے باب مین لحاظ زیادہ ہوتا ہے -

پرائی آس جو لیہے پاس - غیر سے امیدواری کہانے کی ہوتی ہے -

پڑہے نہ لکہے نام بدیا دہر - بے علم جاہل عالم مشہور ہونے سے عالم نہین ہو جاتا -

پسنہاری کے پوت کو چنا لابہہ - مفلس کو تہوڑا فائدہ بہی غنیمت ہے -

پکے آم کے ٹپکے کا ڈر - پیر فرتوت کی زندگی کا اعتبار نہین

پکی بیری کے بیر کہانیوالی ہین - بے محنت کہانے کو موجود ہین -

پگڑی کی عزت خدا کے ہاتہ - خدا رکہے تو ہے -

پُن کی جڑ سدا ہری - دیا لیا ہر وقت برکت پہنچاتا ہے

پودی کی ضامنی کیا - ادنی کا اعتبار نہین ہوتا

پہل کہانا آسان نہین محنت سے ہاتھ آتا ہے

پھر بھی موچی کے موچی رہے - سب کچھ کیا پر مفلسی نہ گئی - سب پڑھا پر سمجھ نہ آیا -

پہلے گھر مین پھر مسجد مین پہلے اپنا خرچ بچا تو خدا کے واسطے -

پھول نہین تو پنکھڑی ہی سہی - بہت نہین تو تھوڑا ہی سہی - یا عمدہ نہین تو کمتر ہی سہی

پہول نہ پان کہنے کو ہان یعنے نری باتون سے کام نہین چلتا خرچ بھی کرنا چاہیئے -

پھوہڑ جڑوا ساگ مین شوروا - بیوقوفون کے کام ایسے ہی ہوتے ہین -

پھوہڑ چلے نو گھر ہلے - بیوقوف عورت باہر جاوے تو گھر گھر پھرے -

پیت کی ریت نرالی دوستی کا ڈھنگ ہی اور ہوتا ہے -

پیٹ کے گن کون جانے - کسی کے دل کی بات کیا معلوم -

پرایا مال پشم کا بال پرائی مال کی قدر و منزلت اور نگہبانی نہین ہوتی

پہول ہے - ابھی بچہ ہے -

پہول آتے ہین - یعنے حائض ہے یہ اصطلاح بیگمات دہلی بالخصوص قلعۂ معلی کی ہے -

پری پہونکو - پری پہینکو - پہونکدو پہینکدو یعنے یہ چیز کسی کام کی نہین دور کرو -

پتیاتا نہین - قابو مین نہین آتا - رجوع نہین کرتا الگ رہتا ہے -

پہرچونیا ہے - دوکاندار کم مایہ - خوردہ فروش ہے

پیری و صد عیب چنین گفتہ اند - بوڑھاپا ستوا عیب کی برابر ہے

پوڑاتر ہے - توانگر ہے - خوشحال ہے -

پڑھا بھلا یا مرا بھلا - اشراف جاہل کا مرنا بہتر -

پہونک دیا - جلا دیا سوختہ کیا - بہت اذیت و تکلیف دی یا پانی پر دم کیا -

پہوٹ پڑ گئی - نا اتفاقی ہو گئی -

پہر جلتے مین نا چار ہے یا سامنے نہین ہو سکتا - یا وہان نہین جا سکتا -

پیٹ پہاڑتا ہے نہین مانتا انکار کرتا ہے -

پہلا وار ہے ابھی کیا ہے ایسے ایسے بہت پیش آوین گے -

پہلے مارے سو میری جسکا وار پہلے چلجاوے وہی اول نمبر ہے

پتھر کے پتھر رہے - جیسے تہے جاہل کے جاہل رہے -

پا لاگن - یعنے آپکا وہ مرتبہ ہے کہ آپکے پاؤن پڑون یا آپکی قدمبوسی کرون تو بجا ہے - یہہ ہنود کا سلام برہمنونکی جانب ہوتا ہے -

پانو اکھڑ گئے - دشمن کے دباؤ سے ٹہر نسکے - مغلوبی کا اظہار ہے -

پانو نہ جمے - ٹہر نہ سکے موقع نہ ملا یا مقابلہ نکر سکا

پانو نکالے - شرارت پیدا کی نئی وضع اختیار کی اور گہر مین بیٹھے ہوئے یون پاؤن نکالنے توڑنے -

پانو پیٹتا رہا ہے۔ بدحال بیقرار رہے۔ یا عالم نزع طاری ہے

پیٹ مین گھس رہا ہے۔ خوب دوستی ملاپ پیدا کر رکھا ہے

پانی ہو گیا۔ شرما گیا۔ گھل گیا۔

پٹی پڑھا دی۔ بہکا دیا۔ تدبیر بتا دی۔ سکھا دیا۔

پیچ پر ہے۔ مدد کرتا ہے یا طرف دار ہے۔

پیچ پڑ گئی۔ اپنی بات کا نبہاو ہے۔

پچھتا نہیں۔ افسوس مت کر۔ قی ہو جاتی ہے۔ ہضم نہیں ہوتا۔ یا مال ہضم ہی جاتا ہے۔

پیشاب نکلتا ہے۔ پیشاب خطا ہوتا ہے بہت ڈرتا ہے۔

پہل پا لیا۔ کئے کو بھگتا۔ نتیجہ دیکھا۔

پہاڑ ہو گیا۔ دشوار ہو گیا۔

پیران نمی پرند مریدان مے پرانند

پیر اپنی کرامت ظاہر نہیں کیا کرتے۔ مرید ظاہر کیا کرتے ہین۔

پل ٹوٹ گیا۔ چیز بہت کثرت سے آ گئی۔

پانی وار کر پیتا ہے۔ اُسے بہت محبت ہے۔

پھونک سا آدمی۔ نہایت ضعیف اور لاغر۔

پھول گیا۔ خوش ہو گیا یا موٹا ہو گیا۔

پرندہ پر نہیں مارتا۔ کوئی نہیں آتا یا نہیں آسکتا ہے

انتہا درجہ کا تخلیہ ہے۔ یا غایت درجہ کا مقام ہولناک ہے

پانو سو گیا۔ یعنے سُن بحس و حرکت ہو گیا۔

پوتڑوں کے امیر ہین۔ یعنے قدیم کے پشتینی امیر ہین۔

پانی بھرتا ہے۔ اُسکے سامنے حقیر بے رونق ہے۔

پڑوس چولہے مین۔ پڑو بھاڑ مین۔ یعنے ہمکو کچھ غرض نہ ہمارا کچھ نقصان۔ اکثر عورتین بولتی ہین

پھونک پھونک کے قدم رکھتا ہے۔ بڑی ہوشیاری اور احتیاط سے کام کرتا ہے۔

پوربی رینگ پہاڑی گدہا۔ کہین کا ہے اور وضع اور کہین کی ہے۔

پھلتے پھولتے رہو۔ دعا ہے یعنے خوشحال کامیاب رہو

پکا پان ہے۔ پیر فرتوت ہے۔ اعتبار زندگی نہین

پھانکڑا ہے۔ بانکی وضع سپاہی صورت یعنے فضول گو ہے۔

پہلو مین گیا تہا۔ مُردہ کے نیچہ مین گیا تہا۔ دہلی مین بولتے ہین۔

پانی منہ مین بھر آیا۔ حرص پیدا ہوئی شوق اُبھرا۔

پالا پڑا ہے۔ معاملہ اُلجھا ہے۔ ظفر ؎

پالا پڑا ہے مجکو خدا بد مزاج سے۔ جھگڑے تمام دن ہین لڑائی تمام رات

پہل چھالا ہے۔ اِس برسات کا پہلا مینہ ہے

پیٹ چلتا ہے۔ دست آتے ہین۔

پڑ جائے ٹیکی۔ پڑ جائین پتھر۔ عورتین کسی بات پر خفا ہوکر غصہ مین کہتے ہین۔

پیٹیا۔ آدمی کی خشک خوراک آٹا۔ دال۔ گھی۔ نمک اسکو سیدھا بھی کہتے ہین۔

پیڑ۔ بفتح اول قدم کا نشان یا رفتار۔ یا چوری کا کھوج پیدا کرنا۔ اور اونچی عمارت کے گرد کڑی تختہ وغیرہ گاڑ کے معمار و بنی نشست بناتے ہین اور اہل دہلی اسکو پاڑ کہتے ہین

پیڑ - بکسر اول زبان پنجابی میں درد کو کہتے ہیں۔ اور حاجتمند ہونا کہتے ہیں گیا پیڑ بڑی ہے۔ کیا غرض ہے گر دہلی والے اس معنی میں بھیڑ یعنی ہنگامہ یا آفت بولتے ہیں

پاجامہ میں ہگ دیا - اس قدر زد و کوب کا صدمہ اٹھایا یا اتنا خائف ہوا کہ حواس جاتے رہے۔

پانچوں انگلیاں برابر نہیں ہوتیں - سب آدمی یکسان نہیں ہوتے

پار اتر گیا - مراد حاصل کرلی یا دریا سے ادھر ہو گیا

پڑتا یا نہیں آتا ہے - ارزان شے جو مہنگی ہو جاوے اس موقع پر بولتے ہیں۔ مثلاً جو گٹھری میں آئی ہو۔ جیسے گندم۔ نخود۔ وغیرہ۔

پت جھڑ ہو گیا - اب کچھ نہیں رہا سب ہو چکا۔

پاٹھا سا - پست قد فربہ۔ اکثر بچوں کو کہدیتے ہیں۔ پاٹھا کسانوں کا راچھا ہوتا ہے۔ اور ہاتھی کے بچہ کو بھی پاٹھا کہتے ہیں

پوراسا - بضم اول وسکون واو مجہول۔ تن آور جسیم آدمی کو کہدیتے ہیں۔

پاس کیا - علم کی سند حاصل کی یا تعصب اور رعایت برتی

پہلو تہی کی - نمانا الگ ہو گیا۔ انکار کیا۔

پہلی ہی نہیں پھوڑتا - ذرا سا بھی کام نہیں کرتا

پلاستر اڑا دیا - بہت مارا۔

پلہ پاک ہو گیا - فیصلہ ہو گیا۔ معاملہ طے ہو۔ کچھ تکرار نہیں رہی۔ قرض ادا ہو گیا۔

پلے نہیں پڑتا - وصول نہیں ہوتا۔

پروان چڑھا - طفلی سے جوان ہوا۔ درخت کو پھل آنے لگا۔

پھرکی کی طرح پھرتا ہے - ایک جگہ یا ایک حال پر قرار نہیں۔

پھوہڑی - بیوقوف عورت۔ اور پنجاب میں چٹائی کو کہتے ہیں۔

پھوہڑا ہے - مرد بیوقوف ہے۔

پیٹ میں گیدڑی دوڑ گئی - خوف پیدا ہوا گھبرا گئے۔

پلک موتنا - رونے والا ہے روتا ہی رہتا ہے

پگڑی رکھ لی کہا - یعنی عزت بھی قائم رکھا اور کہی کہا اور چھوڑ رہے آزاد منشوں کا قول ہے کہ پگڑی گروی رکھ اور کہی کہا

پارہ ہے - بہت وزنی ہے یا ایک جا پر قرار نہیں۔

پانی ہے - بہت پھیکا ہے۔ یا بہت پتلا ہے۔

پودا سا - بہت ضعیف کم طاقت یا بہت چھوٹا۔

پایا سا - فربہ بچہ کو تشبیہاً پیار میں کہدیتے ہیں وہ پایا جو چارپائی یا پلنگ میں ہوتا ہے۔

پیسے کے تین دھیلے بھناتا ہے - بڑا کفایت شعار جزرس ہے یا بہت بڑا دانشمند ہے

پرتیں پٹاک - کسی چیز کے بگڑنے پر عورتیں غصہ سے بولتی ہیں

پال دی ہوئی ہے - یعنی سب پال میں۔ کچے آم درخت سے توڑ کر پال دبا کر پختہ کیا کرتے ہیں۔

پینک میں ہے - غفلت میں ہے۔ پینک اس غفلت کو کہتے ہیں جو افیونی کو بسبب افیون کے ہوتی ہے

پردیسی آدمی - جو وطن سے باہر سفر میں رہے کبھی کسی سبب سے اتفاقاً وطن میں آجائے۔

پھلیر - گائے یا بیل سیاہ رنگ جسمیں سفید داغ یا سفید رنگ

سیاہ داغ - ایسے کو منحوس سمجھتے ہیں۔

پھوپھی باپ کی بہن چھوٹی ہو یا بڑی - اور ماں کی بہن خالہ - اور باپ کا بڑا بھائی تایا - اور چھوٹا چچا - اور ہنود تاؤ اور چاچا کہتے ہیں - اور عربی میں عم اور عمہ کہتے ہیں چھوٹے بڑے کا فرق نہیں۔

پادہا - خاص ہندی کے معلم کو کہتے ہیں۔

پائی چیز پرائی چیز - عوام اسکے معنی یوں سمجھتے ہیں کہ پائی چیز پانیوالے کی ہو گئی مالک کی نہیں رہی - میرے نزدیک یہ معنی ہیں کہ پائی چیز پرائی ہے یعنی مالک کی ہے پانے والے کی نہیں ہو جاتی۔

پتھر کی لکیر ہے - جانے والی نہیں مٹتی نہیں۔

پُٹھا - چوپایہ کی دم کی جگہہ کو کہتے ہیں جسجگہہ ہاتھہ رکھکر ہانکتے ہیں اور جب کہتے ہیں مثلاً ردیبہ پٹھا تو یہ مراد ہوتی ہے کہ تی گس یعنے آدمی بر سے ادر گاہ پٹھا نو قوی راس اور درخت ہوتے ہیں تو فی درخت وعلی ہذا القیاس اسمیں چھوٹے بڑے سب یکساں برابر ہو جاتے ہیں۔

پٹھے پر ہاتھہ نہیں رکھنے دیتا - نہیں مانتا - سرکشی کرتا ہے - بدمزاج ہے - اور چوپایہ بڑا تیز ہے

پیش از مرگ واویلا - کسی امر کے ہونے سے پہلے ناحق سب فکر کرنا دہمی بات کے فکر پر کہتے ہیں۔

پھرتی کھیل گیا - پھرتی کر گیا - جلدی کر گیا - قابو میں نہ آیا - کیا شتابی سے کام بنایا - لہجہ کا فرق ہے۔

پوست کندہ بات ہے - یعنے نہری کی ہوئی ہوئی جس سے تجاوز نہ کیا جائے۔

پار اُتار دیا - اوسکا کام بنا دیا - فارغ کر دیا - یا دریا سے اُدھر کر دیا۔

پیمانہ پُر ہو گیا - مر گیا - عمر ہو لی۔

پھٹکل متفرقات ٹوٹی پھوٹی چیزیں گری پڑی۔

پھیرے پھر گئے - ہنود میں پھیرے ایسے ہوتے ہیں جیسے مسلمانوں میں نکاح۔

پیادہ لکڑی جن درختوں پر کھانیکا عمدہ میوہ نہیں آتا جیسے جھونٹا گولر نیم وغیرہ

پلٹا کھا گیا - بات کہکر یا مانکر مکر گیا۔

پر لگ گئے - شیخی میں آگئے - حد سے زیادہ بڑھے حالت بدل گئی - اترانے لگے - مقدور ہو گیا۔

پھر کون مرے کون جیئے - یعنے یہ کام ابھی کرنا چاہیئے پھر کا کیا بھروسہ کیا ہو۔

پاڑ پر پڑتل - متفرق اسباب جو آدمی کے ساتھہ ہوتا ہے

پروت - بیاہ شادیوں میں جو کمینوں کو دیتے ہیں دال آٹا گڑ اور کچھہ نقد۔

پنجل - پہل مقدار میں اور وسعت میں چھوٹا۔

پتا - بکسر اوّل ہنود باپ کو کہتے ہیں۔

پوتڑا - چھوٹے بچہ کا بچھونا بالخصوص وہ کپڑا جو پیشاب کی احتیاط کے لیئے بچہ کے چوتڑوں کے نیچے بچھاتے ہیں۔

پکی بات سچی - یقینی - ہونے والی۔

پیٹ کاٹ کے اپنی خوراک میں سے اپنا ہو کر رکھکر

پچھلا پہرا - رات کے آخر وقت کو کہتے ہیں (ع) صبح سے شام ہوئی شام سے پچھلا پہرا - اور دن کے آخر کو تیسرا پہر کہتے ہیں۔

پسلی پھڑکتی ہے - خبر ہو ہی جاتی ہے

پیا - بکسر - عورتیں شوہر کو کہتی ہیں - اور بفتح اول و تشدید ثانی گرد و نواح ارادہ۔

پیچھے پڑ گیا - پنڈ نہ چھوڑا - سر ہو گیا۔

پیٹ بتلا گیا - خجل ظاہر کیا عاجز ہو گیا -

پینٹھ ابھی لگی نہین ہے گٹھ کترے آموجود ہوے - معاملہ ابھی طے نہین ہوا خود مطلبہ موجود ہو گئے -

پہچھالیا - لتاڑا - الزام دیا - یا کسیکی پیروی کی

پورے دنون بیٹھی ہے - یعنے حمل کی مدت پوری ہو گئی نواں مہینا ہے -

پانی ٹوٹ گیا - لاؤ کشی سے کوئے کا پانی کم ہو گیا اور جدول مین سے پانی ادہر طرف جائیگا -

پا برکاب ہون - چلنے کو تیار ہون کچھہ دیر نہین

پر پرزے جھڑ گئے - طاقت ہو چکی ناتوان رہ گئے

پیٹ کا ہلکا ہے - پیٹ مین بات نہین تھمتی کوئی بات ہو ظاہر کر دیتا ہے -

پھانس مار دی - بات مین یا کام مین حرج کر دیا یا کچھہ کہدیا -

پیٹ کے آگے ناد ہے - یعنے آدمی بہت جگہہ حرص اور زیادہ طلبی کرتا ہے مگر کہاکر سیر ہو کر پہر نہین کہاتا -

پلک سے پلک نہ لگی - نیند نہ آئی - جاگتا رہا -

پڑا ہوا جن ہے - کسیکا قابو کا نہین ہر طرح زبردست ہے

پھلوڑ پڑ رہی ہے - اصل مین پھلوڑ اُسے کہتے ہین کہ مینہہ برسنے کے وقت ہوا کے زور سے پانی کے قطرات مکان کے اندر آوین - اور محاورہ مین کسیکو برا بہلا کہتے ہین یا گالیان دیتے ہین اور اسی معنی مین اہل دہلی بجاے پھلوار کے بوچھار بولتے ہین -

---

امثال ہاء فارسی

پیر کو نہ فقیر پہلے کا لے چور کو - یعنی کسیکو ملے یا نہ ملے پر اسیکو ملے جب کوئی اپنے آپکو اوروں پر مقدم کرتا ہے تو کہتے ہین

پٹھان کا پوت گھڑی مین اولیا گھڑی مین بہوت - پٹھانے جلد متغیر ہو جاتا ہے اُسکی دوستی دشمنی کا کچھہ اعتبار نہین ایک بزرگ یون فرمایا کرتے تہے پٹھان کا پوت گھڑی اولیا ہمیشہ بہوت

پنچ مل کیجے کاج - جیتے ہارے نہ آوے لاج - جب کئی کے مشورہ سے کام ہوتا ہے تو اوسکے انجام کا الزام کسی پر نہین ہوتا -

پیر کی پیری سے کام پیر کے فعلون سے کیا کام - بزرگ کی بزرگی سے مطلب ہے اسکی افعال کی کیا تفتیش ہے خذ ما صفا دع ما کدر -

پڑہین فارسی بیچین تیل
یہہ دیکھو قدرت کے کہیل

بڑی عزت پاکر ذلیل کام کیا - جب کسی شریف سے بیجا حرکت ہوتی ہے تو کہتے ہین کہ نالائق ہو گیا -

پانچون اُنگلیان یکسان نہین ہوتین - سب آدمی ایک مزاج ایک وضع ایک صورت کے نہین ہوتے

پاپڑ جی بچاؤ گے وہی چنے کی کہاؤ گے - آخر جہک مار کے یہی کرنا پڑے گا -

پڑہے بھی مرین نہ پڑہے بھی مرین داتا کا کل کیون کرین - آخر سب کو مرنا ہے پھر مشقت کیون کرین یا اس کام سے رستگاری نہین تو دیر ہی کیا -

پاپ ظاہر ہو کر رہتا ہے۔ بدکرداری کیسی ہی چھپا کر کرو ظاہر ہی ہو جاتی ہے۔

پاپ کا گھڑا دہار میں ڈوبتا ہے۔ ظلم آخر ڈبو ہی رکھتا ہے۔ جب کسی بد آدمی پر صدمہ آتا ہے تو کہتے ہیں۔

پاپی کا مال پراپت جائے۔ جس مال میں فقیروں کو نہیں ملتا ہے برباد ہی ہوتا ہے۔

پاپچے میر سچا سے ٹھاکر۔ سردار کے ساتھ پانچ روپیہ تک اور حاکم کے ساتھ پچاس روپیہ تک در گزر کر

پنچ کہیں بلّی تو بلّی ہی سہی۔ سب کی یہی صلاح ہے تو یہ ہی سہی۔ پنچ کہیں سو خوب۔

پوت کی ذات کو ہزار جوکھوں۔ تمام خوف و خطر مرد ہی کے لئے ہیں۔

پہلے لکھ اور پیچھے دے۔ پھر بھولے تو مجھ سے لے۔ دین لین میں لکھ لینے سے بھول چوک نہیں ہوتی۔

پھوٹی سہی آنجی نہ سہی۔ آنکھ پڑی جائے پر سرمہ ڈالنا منظور نہیں نقصان پڑا ہو پر تدبیر منظور نہیں

پیس ہوئی پکا ہوئی آئی ڈڈینگر کھا گئے محنت میں تو بھری مفت خورے کھا گئے۔ جب محنت کی چیز یوں ہی جاتی ہے تو کہتے ہیں۔

پیٹ میں پڑا چارہ کودنے لگا بیچارہ کھایا تو طاقت آئی یا مدد ملی تو شرارت کی۔

پھل وہ کھائے جو ہل جوتے۔ فائدہ وہ اٹھاوے جو محنت کرے

پیڑ ہی ڈالی بات جس ہٹنے پر بیٹھوں وہی جھکے کمینہ

بڑے مرتبہ والا سمجھتا ہے۔

پلو چھ لے رو کر۔ اڑا دے ہنس کر۔ اور کا بھید حیلہ خوشامد سے دریافت کر کے اپنا نہ بتاوے ہنسی میں اڑا دے۔

پھوہڑ کے گھر کھڑکی گھڑی۔ ساری کٹوں چنتا پڑی۔ کالے گتے کو آیا سون۔ گھڑی ملے تو دیگا کون۔ یہ سون آیا کہ تمہارا کچھ حرج نہیں کھڑکی بند کون کرے گا۔ بے وقوف آدمی تدبیر کو ضائع کرتا ہے۔

پادوری چڑیو ساون آیا۔ خوش ہو جاؤ تمہارے مطلب کا وقت آیا

پالی ڈانگروں کے رکھوالی۔ انہی کی سمجھ بوجھ اتنی ہی ہے یہ ہی کام ملا۔

پانسا پڑے اناڑی جیتے۔ جوے میں ہار جیت پانسہ پڑے اناڑی کھلاڑی کا بس نہیں چلتا جب وقت آتا ہے بیوقوف بھی دانشمند پر سبقت لیجاتا ہے۔

پاگل کے کیا سر سینگ ہوتے ہیں۔ یہ ہی جو پاگلوں کے سے کام کرے پاگل ہوتا ہے کوئی اور نشان نہیں ہوتا۔

پانچوں سواروں داخل ہوئے۔ نام آوری کے طالب ہوئے یا اوروں کی ہمراہی کی۔

پانڈے دونوں سے گئے حلوا ملا نہ مانڈے یہ ملا نہ وہ۔ ایسی جگہ بولتے ہیں جہاں دو مطلب فوت ہو جاویں

پتھر پوجے ہر ملے تو میں پوجوں پہاڑ اگر پتھر پوجنے سے معرفت خدا حاصل ہوتی تو میں پہاڑ پوجنے کو تیار ہوں۔ یعنے پتھر پوجنے سے ہرگز معرفت نہیں ہوتی ہے۔

پتھر سے چکّی بھلی پیس کھائے سنسار

اس پتھر سے چکی بہلی جو خلقت کو فائدہ تو ہے۔

پچھلی ٹکیا کھائی تب پیچھے سمجھہ آئی۔ پیچھے جو تدبیر سوجھی اُس ٹکیا کا اثر ہے۔

پرایا دھنین سپنے مین سُکھہ نہین ؛

غیر کے فرمانبردار کو ہرگز آرام نہین ہوتا۔ خواب مین بہی آقا جب چاہے کام لے۔

پرایا بگاری بڑا دہرم دہاری۔ غیر کا مددگار بڑا ایمان دار۔

پرائے دہن کو چور روے۔

پرائی دولت پر چور جان کہوتا ہے۔

پرائے مال پر دیدہ لال۔ پرائی چیز پر غرانا۔ یا پرائے مال پر اتنا لالچ اور مشقت

پرایا کہاوے گا بجا اپنا کہاوے ٹہٹی لگا۔

ایسے چالاک ور و نکا مال ظاہر اڑا دین اور اپنا چہپا کر کہا دین

پرائی جیب سے اپنی جیب مین لانا مشکل پرایا مال ہضم کرنا دشوار ہے۔ یا غیر کے مال پر قبضہ آسان نہین ہے

پرجا مرن راجا ہانسی۔ غریب رعایا کی موت راجا کا کہیل۔

پردیسی کی پیت پہونس کا تاپنا

یکسان ہین قابل اعتبار اور لائق بلکہ اعتماد نہین

پرسے موئی ساسو آج کیون آئی آنسو

دیسا لی کبھی کا قصہ جھگڑا کیون لے بیٹھی۔ گئی گزری بات کو تازہ کرنا

پڑوسن کے مینہ برسیگا تو اپنے بہی ولتیان ٹپکینگی

غیرون کا بہت فائدہ ہوگا تو کچہہ کچھہ تہوڑا بہت ہمکو بہی ہوئیگا۔

پیت بجانے جات کجات۔

بہوک نہ جانے باسی بہات

پیاس نہ جانے دہوبی گہاٹ

نیند نہ جانے ٹوٹی کھاٹ۔

مضمون ظاہر ہے۔ ایسی ضرورت کے حال مین جو ملجاوے وہی غنیمت ہے۔

پڑہو نمین اَن پڑہ جیسا بگلو نمین کوّا

علماء کی محفل مین جاہل کی کچھہ عزت نہین۔

پڑے ہے گھر کی پڑھی بلّی صحبت کا اتنا اثر ہوتا ہے کہ برے بہی اچہو نکی صحبت مین اچھے ہو جاتے ہین۔

پنچ مل خدا۔ خدا مل پنچ۔ پنچون کے مشورہ سے کام کرنا گویا خدا کی مرضی کے موافق ہے۔ و شاورہم الخ

پنچون مل مر گئے گویا گئی برات

پنچون کے ساتھہ مرنا بہی راحت ہے۔ مرگ انبوہ جشنی دارد۔

پنچون کا کہنا سر آنکھون پر مگر پرنالہ یہین رہے گا۔

یہ مثل ضدی اڑیل کے حق مین ہے جو پنچ یا مسلم رکہے۔

پنڈت اور مشعلچی ان کی اولٹی ریت اور دکہائین چاندنی آپ اندہیرے بیچ

مضمون واضح ہے۔ خود فضیحت دیگرا را نصیحت۔

پوچھتے پوچھتے منزل کو پہنچ جاتے ہین

جستجو کرنے سے مطلب حاصل ہو ہی جاتا ہے۔

پوت کے پانوں پالنے مین معلوم ہوتے ہین
نیکی بدی کے آثار لڑکپن مین ہی ظاہر ہو جاتے ہین

پوتھی تو توتھی بھئی پنڈت بھیا نہ کوئی ڈھائی اچھر پریم کے پڑھے سو پنڈت ہوئے
پوتھی بیکار ہے اور نہ کوئی پنڈت ہے پنڈت وہ ہے جو معشوق کا نام لے۔

پوری سے پوری پڑے تو سب پوری ہی کھائین
پوری کچوری مین گزر نہین ہے یہ فضول خرچی ہے۔

پھلی لگی نہ پاپڑی پٹاک سے ہوا آپڑی
بے محنت اور بیخرچ کام بنگیا۔

پوستی کی آہ اوپر ہی نہین جاتی۔
کچھہ نہ کچھہ اثر کرتی ہے۔

پون کا پوت پتال کا راجہ۔ باد ہوائی آدمی اور سب جگہہ مالک ہے۔

پھاوڑا نہ کدال بڑا کھیت ہمارا
اس بے سامانی پر یہہ دعوی اور حوصلہ ہے۔

پھاٹک ٹوٹا گڑھی لوٹی۔ پھاٹک ٹوٹنے سے کچھہ روک نہین رہتی قلعہ فتح ہو جاتا ہے۔
اور پھاٹک قلعہ کا دروازہ ہے

پھوٹ واکا جینا جو تکے پرائی آس۔
اپنی محنت کی کمائی چھوڑ کر دوسرے کی امید کرنی سخت بیجا ہے

پہلے تو ناک کاٹ لی پھر تاش کے رومال سے پونچھنے لگے
پہلے تو ذلیل کیا پھر عزت کرنے لگے۔

پھول باغ ہی مین خوب کھلتا ہے
ہر چیز کی جگہہ ہے شائستگی ظرافت یار آشنا و نہین ہی اچھی ہوتی

پھولون رہی گڑھی لٹھون رہی اٹھہ بیٹھ
سخت مصیبت کی تحمل ہو آسان کا تھوا

پیا میرا اندھا کسکے لئے کرون سنگار
جب کوئی قدردان نہو تو کیون محنت بھرے

پیر تو آپہی درماندہ ہین شفاعت کسکی کرین گے۔
جو خود محتاج ہو وہ دوسرے کی کار برآری کیا کریگا۔
جو خود محتاج ہو وہ دوسرے کا بھلا اس سے مدد کا مانگنا کیا۔

پیسا آوے پیسا جاوے۔ لوگاں سی مین روٹی کھاوین۔
روپیہ پیسا آتا جاتا ہے کھانے مین نہین آتا پر کھانا پینا بہی ہاتھ آتا ہے۔

پیٹ بھرے کی کھوٹی چال۔ دولتمند بیشتر بد وضع ہوتے ہین

پیسا نہین پاس تو کیونکر سو گھین باس
پیسے بغیر کچھہ بھی میسر نہین ہوتا۔

پیٹ مین پڑی تو بندہ نام رکھا محمود
پہلے ہی سے توہم پر تعریف شروع کی۔

پیٹ مین سے پانون نکالے۔
بیجا حرکات شروع کین۔ ناگن ظاہر کرنے لگے۔ یا نیکنام ہو کر بدنام ہونے لگے۔

پیٹھہ پیچھے پادشاہ کو بھی برا کہتے ہین۔ زبردست کی شکایت مواجہت مین کوئی نہین کرسکتا۔ جو غیبت مین کہا وہ گلہ نہین ہے۔

پی کی سہاگن سے کیا کام جگ کے سہاگن اچھا ہے
آدمی تو انگری سے مشہور نہین ہوتا بلکہ سخاوت سے مشہور اور ہر دل عزیز ہوتا ہے۔

پوری لپسی گھر مین کھائی جھوٹی دہی سے آس لگائی
تن پروری کے ساتھہ زہد و عبادت نہین ہوتی۔

پاپی پاپ کا۔ بھائی کا نہ باپ کا
بد آدمی کو بدی سے کام ہوتا ہے اور کچھ مطلب نہین بھائی ہو یا باپ ہو۔

پھوار سے کھیت نہین بھرتے۔ تھوڑی پونجی سے بڑا کام نہین ہوتا۔

پل و مسجد و چاہ و مہمانسرا ے
ایسی چیزین جس سے سب کو فائدہ ہو صدقۂ جاریہ کہلاتی ہین

پائے مرا لنگ نیست ملکِ خدا تنگ نیست
جہان چاہون جاؤن کماؤن اور کھاؤن۔

پوپلے سے ہڈی نہین چبتی۔ کمزور سے سخت کام نہین ہوتا۔ (پوپلا اوسکو کہتے ہین جسکے دانت اوٹھ جاتے ہین)

پانو نکو اور ایمان کو سنوارتا ہے۔ پانو بخیر ہین گل جاتے ہین اور ایمان بے توبہ کے صاف نہین رہتا۔

پیڑا شہتیر گھر ا تختہ طاقت مین یکسان ہوتے ہین۔

پیش از مرگ واویلا۔ کام کے وقت سے پہلے دہوم مچانی۔

پیکان از جراحت بدر آید و آزار در دل بماند۔
اگر کسی کو رنج دیکر مصالحت کرو تو بہی اوسکے دلمین کھٹکا رہتا ہے بدلا لیتا ہے۔

ع رشتہ چو گسیخت میتوان بست ٭ لیکن بمیان گرہ بماند۔

پشہ چو پر شد بزند پیل را۔ باہمہ سختی و ضلالت کہ اوست بہت کمزور جمع ہو کر زور آور پر غالب آجاتے ہین۔ اتفاق بڑی چیز ہے جیسے کہ۔

ع مورچگان را چو بود اتفاق
شیر ژیان را بدرانند پوست

پُرانی دیگچی پر قلعی کی بھڑک۔
پیر ضعیف جب زیب زینت کرتا ہے اُسوقت بولتے ہین

محاوراتِ تا ٹنات مع تا ہندی

محاورے حرف تے اور ٹے کے شروع ہوئے۔

تو کہان اور مین کہان ۔ اعلیٰ اور اسفل دونون کے مقابلے مین بولتے ہین۔ بمقابلہ اعلیٰ کے اپنی کمتری مین اور بمقابلہ کمتر کے اپنے اعزاز مین بولتے ہین۔ یعنی تو اور درجہ کا اور مین اور درجہ کا۔ یا تو اور جگہہ مین اور جگہہ۔ الغرض تجہہ مین اور مجہہ مین بڑا فرق ہے۔

توبہ۔ گناہ سے بچنا یا بیگناہی کی طرف رجوع لانا۔ خدا تعالےٰ سے عفو تقصیرات کا چاہنا۔ لیکن کلام مخاطب مین اعتراضاً بولتے ہین۔

تھرا گیا۔ ڈر گیا۔ کانپنے لگا۔ بہت غصہ ہوا۔

تتے توے کی بوند یعنے خرچ یا چیز کم ہے جلد ہو چکیگی کچہہ تمام نہین۔

تو کون ہے۔ اجنبی سے استفہام ہے کہ کہانسے آیا ہے کیا نام ہے کیا کام ہے اور بطور زجر اُس شخص کی جانب بولتے ہین جو کسیکے کلام مین دخل دیتا ہے۔

تانت باجی راگ پایا۔ ابتدا مین انجام معلوم ہو گیا۔ بات کہتے ہی دلکا بہید معلوم ہوا۔

تو نہین تیرا بھائی۔ یعنے تو نہین اور کوئی نہ کوئی اس کام کو کرے ہی گا۔

تیل دیکھو اور تیل کی دہار۔ باعتبار زنگ ضعفائی یعنے ذرا ٹھیرو تامل کرو اسکے اول آخر کو غور کرو۔

توا سر پر رکھہ لینا یعنے توے کو سپر بنانا - ایسا ہو کہ پٹتے پٹتے گنجے ہو جاؤ -

تین تیرہ ہو گیا - تین تیرہ بارہ باٹ ہو گیا - تین تیرہ بارہ پینڈے ہو گیا - یہ تینوں متحد المعنیٰ ہیں - خراب پریشان خرچ ہو گیا جاتا آتا رہا -

تین تیرہ کر دیا - خراب پریشان خرچ کر ڈالا -

ٹٹی کی آڑ میں شکار کھیلتے ہیں - چپ کرے کام کر کے اپنے تئین صاف رکھتے ہیں یا مقابلہ پر نہیں آتے

تو ہے اور میں ہوں - یعنے طرفین کا اسوقت کوئی حامی نہیں - ایسا پڑ لونگا کہ تو ہی جانے گا -

تیرے نام کا کتا بھی نہیں پالتا

انتہائے تحقر اور تنفر کا اظہار ہے -

تیری ایڑی میں گہہ - عورتیں ٹوٹکہ کے طور پر ایسے موقع پر بولتی ہیں جو کوئی نظر لگاتا ہو یہ جملہ وفعیہ نظر بد کا ہے -

تیرے منہ میں خاک - عورتیں کسیکو منہ سے کوئی بات ناخوش بد فال سنکے کہتے ہیں -

تو نہیں جاتا یا نہیں مانتا - جاتا نہیں مانتا نہیں - یعنے چلا جا ہاں جا نہیں تو تیری واسطے اچھا نہیں - اور کبھی استفہام ہوتا ہے صرف لہجہ کا فرق ہے -

تیتر کے منہ پچھی ہے - ذرہ سی بات میں کام ہو گیا زبان ہلنے کی دیر تھی -

تیرا سر کھجلاتا ہے - پٹنے کو دل چاہتا ہے -

تیری شامت نے دھکا دیا ہے کیوں سزا کا طالب ہوا ہے

تل کی اوجھل پہاڑ - چھوٹی چیز کی اوٹ میں بڑی آجاتی ہے - چھوٹے کام کا فکر بڑے کام سے غافل کر دیتا ہے -

تخم تاثیر صحبت کا اثر - جیسا بیج ہوگا ویسا اُگے گا اور جیسی صحبت ہوگی ویسی ہی عادت ہوگی -

ترت ماتھا ٹھنکا - اسی وقت شک پیدا ہوا

ٹانگ تلے نکال دیا - مات کیسی - ہرا دیا -

ٹانگ تلے کو نکلجا - میری مات یا ہرا دینا مان لے

تسمہ کے واسطے بھینس مارنی - ادنی بات کے واسطے بڑا نقصان اُٹھانا -

تن بدن میں جان نہیں نام زور آور خان صرف نام سے کیا ہوتا ہے زور چاہیے -

تم تو آسمان سے قلابے ملاتے ہو - بڑہ بڑہ کی باتیں کرتے ہو یا مقدور سے زیادہ

تجھے اوسکی کیا پڑی اپنی سنبھال اوروں کا فکر اپنے سے فارغ ہو کر کرنا چاہیے - یا اپنی گزر ہوتی ہی نہیں اوروں کا بوجھ کیا اُٹھاؤ گے

ترت دام مہاپن مزدوری یا قرض ترت ادا کرنا بڑی خیرات ہے

تقدیر کے آگے تدبیر نہیں چلتی - یہ تو سبکو یقین کامل ہے

تکلے کا سا بل نکلگیا - سزا پائی - سیدھا ہو گیا

تلوار کا زخم بھر جاتا ہے بات کا نہیں بھرتا ناسزا بات دلمیں کھٹکتی رہتی ہے اور زخم خشک ہو جاتا ہے
ع جراحات السنان لہا التیام و لا یلتام ما جرح اللسان -

تلوار کی مار ایک بار احسان کی مار بار بار جیسے احسان کرے گا نئی مار ہوگی -

تو ڈال ڈال ہے تو مین پات پات
یعنے ہم تم سے بڑھ کے نمبر اول مین - کیونکہ پتے ڈالیونسے زیادہ ہوتے ہین -

تن سُکھی تو مَن سُکھی - صحت کیسا تھہ دل خوش رہتا ہے

تیری بات گدھے کی لات - بے توقیر اور بے اعتبار ہے -

تمہین بھی دیکھا کہتے ہو کچھہ کرتے ہو کچھہ قول فعل یکسان نہین بات بات مین تو ہے صاف نہین -

تلملاہٹ ہے - بیقراری ہے -

تیوری چڑھائی - بیزار ناخوش ہوا -

تاک مین تھا - داؤ مین تھا - منتظر تھا -

توبہ بند ہے - یعنے دق کر ڈالا - خطا بخشتا ہے -

تمہارے کہنے کی بات ہے - یہ بات تمکو مناسب نہین - یا تم خیال نکرو - یا خلاف دانائی ہے -

تیرے باپ سے لون گا - تو تو کیا ہے ہرگز نہ چھوڑونگا -

تھوک تیرے جنم مین - یہ کلمہ نہایت غصہ مین الزام دینے کو کمتر آدمی کو کہتے ہین -

تم روٹھے ہم چھوٹے - تم خفا ہوے ہم کام کرنے سے بچے -

تیری چارون اَبو کلے مین - تیرا کوئی مزاحم نہین جہان چاہے چلا جا جو چاہے کر

تم کیا قاضی ہو - تمکو اس معاملہ سے کیا علاقہ تم دخل نہ دو

تاؤلا سو باؤلا - جلدی کا کام خراب ہوتا ہے -
(ع) کہ تعجیل کار شیاطین بود

توڑ جوڑ کر رہے ہین - تدبیر مین لگ رہے ہے -

تھپک دو - بچہ کو سلادو - یا التوا مین ڈالدو -

تسبیح پھیرون کِسکو پھیرون - تسبیح پھیرنا یعنے وظائف تسخیر کے واسطے ہین

تِل چور سو بجر چور - چوری سب برابر ہے جیسے تھوڑی ویسی ہی بہت -

تیرا کیا اجارہ ہے - تو کون ہے - تو کیون دخل دیتا ہے -

تلوار کے تلے دم تو لینے دو - یعنے ذرا مہلت دو باوجود کم فرصت ملے غنیمت ہے -

تمہاری بات تھل کی نہ بیڑے کی - تمہاری کہی کا کچھہ اعتبار نہین یا موافق دستور کے نہین

تمنے اڑائین ہمنے بھون بھون کھائین - تمہاری چالاکیان معلوم کرلین - ہم غالب ہین -

تن پر نہین لتّا مسّی ملے البتّہ - مفلسی مین بھی آرائش کا خیال رہتا ہے - ایسی حالت مین نامناسب ہے

تن تکیہ مین بسرام جہان پڑرہے وہان آرام
آزادو صنم ہر چہ خوش - ع - درویش ہر کجا کہ شب آمد سرای اوست -

تو بھی رانی مین بھی رانی - کون بھرے پنگھٹ پہ پانی -
سب تو شخت پناہ ٹھاکر ہو گئے کام کون کرے -

توڑنے آئی چارہ کھیت پر اجارہ -
ایک تو بیگانی چیز لینے آئی پھر زور آوری اور دعوی

تو گدھی کمہار کی تجھے رام سے کوت
اِس کمتر مرتبہ سے بڑے مرتبہ پر کب جا سکتی ہے -

تو میرا بالا کھلا مین تیری کھچڑی کھاؤن
احمق کو ایسا ہی دم دیکر راضی کر دیتے ہین

تو نکی تیری تغار نکی میری - بڑا فائدہ اپنا تھوڑا سا غیر کا

تمہارا مال ہمارا مال ہمارا مال اہین اہین۔ یہ ایک شیخ کا قول ہے اپنا ہی اپنا منا تا ہے۔

تھالی پھوٹی تو پھوٹی جھنکار تو سُن لی۔ نقصان ہوا تو ہونے دو مزا تو اُڑا لیا یا امتحان تو ہو گیا۔

تھوڑا کھانا دہلی کا رہنا۔ یعنے خرچ اختیار کرے جسمین عزت بنی رہے یا وطن نہ چھوٹ جائے۔

تھوک سے ستو نہین سنتے۔ بے خرچ کیے کام اوپر ہی اوپر نہین بنتا۔

تھوتھا چنا باجے گھنا۔ ادھر ادھر کے اوچھا آدمی یا کمینہ بہت شیخی کرتا ہے یا اتراتا ہے۔

ہتیلی مین روپیہ تو منہ مین گڑ۔ دولت پاس ہو تو ہر طرح کی خوشی حاصل ہوتی ہے۔ اسلئے کہ روپیہ سے سب کچھ ہو سکتا ہے یا روپیہ سے منہ شیرین رہتا ہے۔

ٹھوکر کھاوے بُدھ پاوے۔ تکلیف اُٹھا کر یا کچھ کھو کے عقل آتی ہے۔

ٹھوک بجا لو۔ اپنا خوب اطمینان کر لو کچھ شبہ نہ رہے

ٹکسال باہر ہے۔ یعنے روپیہ کھوٹا ہے۔

تول کسّا ہے۔ روپیہ وزن مین پورا نہین ہے کھوٹا تو نہین ہے۔

تیل جل چکا۔ طاقت ہو چکی خاتمہ ہونے کو ہے۔

تھوک لگا دیا۔ ہرا دیا ذلیل کر دیا۔

ٹھنڈا لوہا کیون کوٹتا ہے۔ محنت بیفائدہ کیون بھرتا ہے۔

تُرش رو ہے۔ بدمزاج زود رنج غصیلا ہے۔

ٹھڈا ٹوٹ گیا۔ عاجز ہو گیا۔ جھک گیا۔

تو کیون جلتا ہے۔ تو کیون حسد کرتا ہے یا بُرا ماتنا ہے

تکراری ہے۔ مانا نہین کرتا تقریرین کیا کرتا ہے۔

تقویم پارینہ ہے۔ کچھ کام کا نہین بیکار محض ہے (ع) کہ تقویم پارینہ ناید بکار۔

تیر ہو گیا۔ سیدھا ہو گیا۔ کجی چھوڑ دی۔ یا جلد چلا گیا

تانا بانا اُدھیڑ دیا۔ کام خراب کر دیا یا لاچار کر دیا۔ یا بھید مفصل ظاہر کر دیا۔

تلوٗیا ہے۔ بڑا بہادر شجاعت منش ہے۔

ٹڈّی دل۔ انبوہِ بیشمار لشکر بسیار۔

تنگ دست ہے۔ کچھ میسر نہین۔ اور دست تنگ ہے یعنے اسوقت روپیہ پاس نہین ہے اگرچہ قدرت مین ہے

تھان لیا۔ یعنے گھوڑا استراحت کے لئے لوٹنے لگا

تازہ ولایت ہے۔ نو رسیدہ ہے یا نیا ہے۔

تازہ دم ہے۔ گویا کسی کام کے کرنے مین آمادہ ہے۔ یا سفر مین جانیکو تیار ہے یا ابھی کا آیا ہے۔

تازی تر ہین دہلی مین کچوری بیچنے والونکی صدا ہے

ٹھنڈے چولھے بیٹھے ہین۔ ناامید یاس کی حالت مین ہین۔

تمہین کیا۔ یعنے کیا مطلب دخل مت دو۔

تنگ مایہ ہے۔ یعنے مفلس ہے۔

تنگ چشم ہے۔ بخیل ہے۔

تیجہ۔ مردہ کے مرنے سے تیسرے دن اقربا اور برادری کے لوگ جمع ہوتے ہین۔ قرآن شریف پڑھا جاتا ہے اور بُھنے ہوئے چنون پر کلمہ پڑھتے ہین۔ اور خوشبو اور پھول اسوقت موجود رکھتے ہین۔

اور پیچ آیت پڑھکر اور فاتحہ دیکر وہ چنے حاضرین پر تقسیم ہو جاتے ہیں۔ اور بی بی کے سوا سب کا سوگ موقوف ہو جاتا ہے اور اسکو سوم بھی کہتے ہیں اور دہلی میں پھول کہتے ہیں۔

تیرہویں۔ مسلمانوں کے چہلم کیطرح ہندوں میں تیرہویں ہوتی ہے۔

تعزیہ۔ ماتم کو کہتے ہیں۔ اور اب اوسکو کہتے ہیں جو اکثر شیعہ اور بعض اہل سنت ماہ محرم میں دسویں شب کو ایک گنبد کاغذ اور بانس کی کھپچیوں کا بناکر ابرک اور پنی سے سجا کر تیار کرتے ہیں

تیری بات گڑ سے میٹھی۔ تیری بات بہت پسند

تیر میر اچھی نہیں آپادھاپی نہیں چاہیئے۔

تیر۔ وہ چیز ہے جو کمان میں چھوڑا جاتا ہے۔ اور ا کالے ہے گوشت کو اڑاتے ہیں اور اسکو کسی کی آمد پر نیک فال سمجھتے ہیں۔

ترہتا لے۔ جولاہے کو کہدیتے ہیں۔ جا اپنا کام کر۔ شاید ترہتا جولاہے کے کسی اوزار کا نام ہے۔

ٹرہیں بکی۔ کچھ حیلہ و عذر کیا جواب نہ دے سکا۔

تھانگی ہے۔ بدمعاش ہے۔ چوروں کا ملجا اور ماوا ہے یا خطادار و بدکار کا پشت پناہ ہے۔ چوروں کا خبر رساں

تن پیٹ کہاں رکھہ آوین۔ کہانے پہننے کا خرچ تو ضروری ہے۔ جب کوئی مفت میں خدمت لیتا ہے تو اظہار جلدو میں بولتے ہیں۔

تیری ہی تلے تو گنگا بہتی ہے۔ تو ہی تو بڑا زبردست حکومت والا ہے طعن سے کہتے ہیں۔

تیلی کا بیل ہے۔ رات دن پھرے اور ایک ہی جگہ رہے یعنے محنت کا اثر یا ترقی معلوم نہیں ہوتی۔

تم تو اپنی ہی لگاتے ہو۔ اپنے ہی مطلب کی کہے جاتے ہو

ٹھنڈائی مطلق تبرید۔ اور نشے باز بھنگ کو کہتے ہیں

تمہارے ہی تو سرخاب کا پر ہے۔ تم ہی تو بڑے زبردست ہو طنز سے کہتے ہیں۔

تمہارے ہی دو تو نظر آتے ہیں۔ تم ہی میں تو یہ طاقت یا قابو معلوم ہوتا ہے۔

توجان اختیار ہے۔

توجان تیرا کام۔ تجکو اختیار کلی حاصل ہے ہمکو دخل نہیں بگڑے یا سنورے۔

ترت کی ٹھپے ترت نہیں جلتے۔

اعمال بد کا بدلا یا سزا ترت نہیں ہوتی۔

ٹھیک کر دیا۔ سمجھا دیا۔ درست کر دیا۔ راہ راست پر کر دیا۔ یا خوب زد و کوب کی۔

تھو کا فضیحتی۔ بری بات ہے۔ بدنامی ہے کمینوں کی حرکت ہے۔ یا مفت کی محنت ہے یا نکما جھگڑا ہے یا نکمی خصومت ہے

تار نہ ٹوٹے۔ یہ کام برابر ہوتا رہے موقوف نہو۔

تیر کیا۔ چرا لیا۔ لے اڑا۔ لے بھاگا۔

تاڑ گیا۔ سمجھ گیا معلوم کر گیا۔

تاکو لے بھاگو۔ گرہ بر جیب کترے۔ چوٹے لیتے ہی چلدیتے ہیں۔

تم جانو۔ مجھپر الزام نہیں بگڑے یا سنورے۔

تین ٹانگ کا گھوڑا ہے۔ یعنی معیوب نکمی چیز ہے

تو کیوں پیٹ پھاڑتا ہے۔ تو کیوں نہیں مانتا۔ تیرا کیا نقصان ہے۔ یا کیوں ہٹ کرتا ہے۔

تگڑا ہے۔ زور آور قوی ہے۔

ٹھنڈا ہوگیا - مرگیا یا غصہ اُتر گیا-

ٹیڑ اُلٹ دیا - دوالا نکال دیا - افلاس ظاہر کردیا - ساہوکاروں کی اصطلاح ہے-

ٹھیکری منہ پر دھر لی - بیمروتی کی - کچھ لحاظ نکیا-

تھل بیڑا تباہ ہوا - سب سارا خاندان تباہ ہوگیا-

تیار ہوگیا - موٹا تازہ ہوگیا - یا بنکر آراستہ ہوگیا - یا مستعد ہوگیا-

تھرکتا ہے - ناچتا ہے یا کودتا ہے - چُلبلا ہے نچلا نہیں رہتا ہے-

تھرتھر کرتا ہے - جاڑے میں مرتا ہے یا ڈر کر کانپتا ہے-

تم ہی غم کھاؤ - تم ہی جانے دو - تحمل کرو یا درگذر کرو - لڑائیوں میں بیچ بچاؤ کرنیوالے کہتے ہیں-

تاج - کلاہ شاہی اور کلاہ گدائی اور سب میں عمدہ چیز جسکو سرتاج بھی کہتے ہیں اور گنجفہ میں پہلی بازی کا نام ہے کل آٹھ بازیاں ہوتی ہیں اُنکے نام یہ ہیں - تاج است مہر سفید شمشیر غلام - یہ اوپر کی ہوتی ہیں - چنگ است سرخ برات قماش - نیچے کی ہیں-

ہر ایک بازی کے بارہ بارہ ورق ہوتے ہیں - اول میر - دوم وزیر - پھر دھلا پھر نہلا ایک تک - جسکو نادری کہتے ہیں - اوپر کی بازیاں میر وزیر کے بعد دہلے سے ترتیب دیتے اور نیچے کی بازیوں کو اکہ سے دہلے تک - اور ہر بازی میں اوپر کا ورق گویا حکم زبردست ہوتا ہے - اور جب تقسیم کرتے ہیں تو تینوں شخص ورق اُٹھاتے ہیں جسکے پاس سرخ کا بیتا آجاتا ہے وہ تقسیم کرتا ہے - اور بعد تقسیم کے جسکے پاس تقسیم میں چاروں نادریاں آجاتی ہیں وہ آفتاب سے پہلے کھیلتے ہیں - اور جسکے پاس آفتاب سرخ کا شاہ آجاتا ہے وہ کھیل شروع کرتا ہے - آفتاب کے بابت دو دو پتے لیکر پہلے یکلو یعنے جس بازی کے دو یا زیادہ برابر کے حکم آجاویں کھیلتا ہے اور ایک حکم سے بازی کو اپنے قابو میں رکھتا ہے اور اگر اتفاقاً بھول کر یکلو کھیلنے سے رہ جاویں تو وہ سوختہ ہوکر سب پتو نسے کمتر ہو جاتے ہیں - پھر سر کرتا ہے یعنے جس بازی کا حکم دوسرے کے پاس ہوتا ہے اوسکا ورق ڈالتا ہے - وہ حکم والا حکم ڈالتا ہے - اب یہ بازی سر کرنیوالے کی ہوگئی - پھر یہ اپنے یکلو کھیل کر سر کرتا ہے - اور اسی طور پر جب کسی کے پاس سر نہیں رہتا تو اُسکا گنجفہ بجھ جاتا ہے - اُسکے عرق اتر کرکے کہیں سے ایک ورق مانگ لیتے ہیں جسکا نکل آتا ہے وہ کھیلتا ہے - اور بازی تمام ہو جاتی ہے پھر دوسری تقسیم میں کہ اوسکو پہلے تقسیم کا داہنی طرف والا تقسیم کرتا ہے - جسکے پاس جتنے اوراق پہونچتے ہیں وتنے ہی ورق لیتا ہے اور بدستور سابق کھیلتے ہیں - چار تقسیم کے بعد جسکے پاس نو ورق سے کم رہ جاتی ہیں اوسکو خلال ہو جاتی ہے یعنے وہ ہار جاتا ہے -

اور ایک طرح کھیلنے کی اور ہے اوسکو رنگ کہتے ہیں - اوسمیں تقسیم کے واسطے جو ورق اُٹھاتے ہیں جس بازی کا زبر پتا اُٹھے اُسی بازیکا میر بجائے آفتاب ہوتا ہے اور ورق پھر رنگ ڈالتے ہیں - اگر اُس رنگ کا ورق نہ ہے تو حکم ڈالنا پڑتا ہے اور ایک تقسیم میں خلال ہوتی ہے - اور اگر تین ورق پہنچ جاویں تو خلال سے بچ جاتا ہے -

تاش ایک کھیل کا نام ہے جیسے گنجفہ-

تیرا سر گالا ہو - بچونکو پیار میں بطور دعا کہتے ہیں یعنے تو بوڑہا ہو اور عمر دراز ہو-

تری تمام ہوئی - طاقت ہوچکی کام تمام ہوا

تری گرم کردی - تڑی چپت دی - مارا یا خرچ کا زیر بار کردیا-

ٹیڑھی پسنج بج رہی ہے یعنی کام سخت آ ہی پیش آرہا ہے۔

تیسوں دن۔ یعنے ہمیشہ مدام ہر روز۔

اٹالے کا پتھر بھاری ہے۔ اٹالے کا پاٹ بھاری ہے

جورو زبردست ہے۔

تیرا منہ کالا ہو۔ کسی کمتر کو خفگی میں کہتے ہیں۔

تانا شاہ ہے۔ بڑا نازک مزاج ہے۔

تنگ دست ہے۔ بخیل ہے۔ اور دل تنگ ہے آزردہ ناخوش ہے۔

تیسرا پہر دن کے اخیر کو کہتے ہیں۔ اور رات کے اخیر کو پچھلا پہر (ع) صبح سے شام ہوئی شام سے پچھلا پہرا۔

تایا۔ باپ کا بڑا بھائی۔ اور چھوٹے کو چچا کہتے ہیں۔ اور ہنود تاؤ چاچا بولتے ہیں۔ یہ فرق ہند کا محاورہ ہے عرب میں دونوں کو عم کہتے ہیں۔

تالی بجگئی۔ تالی پٹ گئی۔ فضیحت ہوگیا یا شہرت ہوگئی۔

تنگ آگیا۔ یعنے ناچار ہوگیا۔

تھم تو سہی۔ ایسی کیا جلدی ہے۔

تپش اچھالی۔ چاپلوسی خوشامد کرکے کام نکال لیا یا درستی کار کے لئے ذریعہ پیدا کرلیا۔

تاپتا رہ گیا۔ منتظر یا امیدوار رہ گیا۔ ٹاپ گھوڑے کے قدم مارنے کو کہتے ہیں۔

ٹیپ ٹاپ۔ آرائش زیب و زینت ظاہری۔ اور مطلق ٹیپ ایک زیور کا نام ہے جو گلے میں عورتیں پہنتی ہیں خواہ نقرئی ہو یا طلائی۔

ٹپ۔ کپڑے کا سایہ بان ہوتا ہے۔

ٹپ گیا۔ کود گیا۔

ٹپک گیا۔ گر گیا۔ یا پانی برتن سے رس کر نکل گیا

ٹپکا لگ رہا ہے۔ کثرت بارش سے مکان ٹپک رہا ہے۔ اور آم جو درخت پر پک کر ٹپکتا ہے۔

تیس کلام قرآن شریف کو باعتبار سیپاروں کے کہتے ہیں۔ اکثر عورتیں قسم کھاتی ہیں۔

تم ہی بڑے باپ کے بیٹے سہی۔ یعنی تم ہی ابڑے ہی درجہ کے سہی۔ یہ طنز ہوتا ہے۔

تکلون پر گذارہ ہے۔ توکل کی گزران ہے

تھل تھل کرتا ہے۔ موٹا ہوگیا۔ گوشت لٹک گیا۔ یا دلدل ہو رہی ہے۔

تیرا منہ ہے۔ تیرا حوصلہ یا جرأت ہے۔ تو یہہ بات کہہ سکتا ہے یا یہہ معاملہ کر سکتا ہے۔ اور کبھی یہہ فقرہ بمعنی رعایت یا مروت یا تعصب کے بھی بولتے ہیں جیسے تیرا منہ ہے یعنے تیرا واسطہ ہے یا تیرا سبب ہے ورنہ میں فلاں شخص کے ساتھ ایسا کرتا۔

تولی۔ بچہ ناتمام وقت سے پہلے گر گیا۔ مویشی کی نسبت یہہ لفظ بولتے ہیں۔ اور آدمیوں کی بنسبت حمل ساقط ہوگیا۔ اور عورتیں کہتی ہیں پیٹ گر گیا۔ یا حمل گر گیا۔

تربت۔ گور کو کہتے ہیں۔ یعنے قبر کو۔

تیغہ کردیا۔ دروازہ چنکر بند کردیا۔

تیری دم کو رسّا - کیا دہمکا کر کہتے ہین -
ٹہیا ٹہیک - صحیح اور درست -
تار باندھ دیا - متواتر - پے در پے - علی الاتصال کہتا رہا یا کرتا رہا -
تیری کیا بات - یعنے تو بڑے درجہ کا ہے (ع) تو بڑی ہاتہون مین کہیلے تری کیا بات ہنا - اور کبھی طنز بہی ہوتا ہے -
ٹال - بہانہ سے دیر کرنی - اور بہیلو کی گلیہن یا ہین جہان منڈی ہوتی ہے - اور جہان لکڑی یا بہُس کا انبار واسطے فروخت کے لگاتے ہین اوسکو بہی ٹال کہتے ہین -
ٹالدیا - بہانہ کرکے خوش کردیا - بات کا جواب دیدیا
تعظیم کا بکھیڑا ن معاف کیونکہ اسمین دیر لگتی ہے - کام حرج ہوتا ہے -
ٹھرّا - دہقین شراب کو کہتے ہین -
تیر نہین تو تکا ہی سہی - اعلی نہین تو ادنی ہی سہی -
تو کرچکا - تو نہین کرے گا - یا تجہسے نہین ہوسکیگا
ٹانگ ولا کے مرگیا - یعنے بیکسی کی حالت مین کوئی خبر گیرا نہوا -
تم بہی کیا ہو - کہنا کچھہ کرنا کچھہ ٹال ٹول حیلہ حوالہ سامنے کچھہ پیچھے کچھہ -
تم کیا ہو - یعنے کچھہ بہی نہین بحقیقت ہو
ترنگ سوجھی - اور ارادہ ہوگیا تدبیر بدل گئی
تنگ ترشی سے گذرتی ہے - یعنے کفاف اندک خورندہ بسیار - آمدنی قلیل اور خرچ کثیر - یہی سبب تنگی معیشت ہے -

تیری دم کو نمدا - کسیکی قول کو رد کرکے کہدیتے ہین (ع) ہمیشہ تری دم کو برہمن نمدا -
تری آواز مکے اور مدینے - یہ دعا ہے بہت پیار کے آفرین کی جگہ بولتے ہین
تیس مار خان بنے پہرتے ہین - بہادری کا دعوی ہے یا ہتیار بند مین یا اکڑتے ہین یہہ جملہ بمقابلہ متکبر کے بولتے ہین -
تین مین نہ تیرہ مین - کسی گنتی مین نہ شمار مین - کسی پایہ مین نہ اعتبار مین - بقولیکہ (شعر)
تین مین ہم ہین او نہ تیرہ مین ٭ دوستو کس شمار مین ہم ہین
ٹالم ٹول وقت کا چور - حیلہ حوالہ مین ٹال ٹول وقت پر صاف جواب -
ٹپکے کا ڈر ہے - ناگہانی حادثہ کا خوف ہے -
ٹرا کہولو ٹہکواے - بیوقوف نکمّے حاکم ہوگئے سر کہول کر پٹنے کو تیار ہورہو اب ظلم ہی ہوگا
ٹڈی کا آنا کال کی نشانی - یہ مزہ گونکا آزمودہ ہے
ٹک جئے تو کیا جئے - کچھہ لطف نہین یا کار برآری نہین - کچھہ فائدہ ہوا تو کیا ہے -
ٹہاڑا مارے اور رونے نہ دے - زبردست جو چاہے سو کرے -
ٹہگائی سے ٹہاکر بنتا ہے - بدمعاشی کرکے زبردست بنتا ہے -
ٹھنڈا کہاے گرم سے نہاے سایہ مین سوے اسکا بیری چہوڑ کر روے - اس تدبیر سے مرض لاحق نہین ہوتا دشمن بدخواہ آپ روے گا - یہ حفظ صحت کی تدبیر ہے -

ٹھنڈا لوہا گرم لوہے کو کاٹتا ہے۔ نرم مزاج آدمی تند مزاج پر غالب ہو جاتا ہے۔

ٹھٹھیرے ٹھٹھیرے بدلائی ہے۔ برابر برابر کا معاملہ ہے جیسا تم کروگے ویسا ہی ہم کریں گے۔

ٹھٹھہ۔ کسی کی بات ناپسند کرکے کہدیتے ہیں۔

تین تیرہ ہو گئے۔ تتر بتر ہو گئے۔ متفرق پریشان ہو گئے۔

تو تو وہیں مرا ہوا تھا۔ یعنے تو تو وہاں موجود تھا۔

تم کہاں جاؤ گے۔ ایک تو استفسار ہے دوم استفہام یعنی تم مت جاؤ۔

تجھے کیا۔ یعنے تیرا نقصان یا کیا الزام یا تو کیوں دخل دیتا ہے۔

تھوک ہے۔ یا تف ہے۔ یعنے کیا بیحیائی کا کام کیا ہے

ہاتھی مرے پیڑوں کے تلے ہوک ہے دائی۔
گر آج نہ جاوے تو ترے تھوک ہے دائی۔

تھوڑ پہ۔ یعنے ضد پر۔

تنت کے تنت۔ عین وقت پر کم فرصتی میں

تلے میں رکھ لیا۔ قبضہ میں آگیا۔ یا زبردستی لیکر کھا گیا۔

ترڑی دی۔ جھوٹ سچ کہکر متعدد کردیا یا برہم کردیا۔

(ع) جگر۔ دم۔ دہان۔ تڑاہی۔ دیکھے مرا دل بھر لیا

ٹھکانہ لگا۔ مرگیا۔ صدا ایک نوحہ کی آنے لگی۔
کہ یعنی وہ دختر ٹھکانے لگی۔

اور کبھی بمعنی قرار اور صبر و شکیب کے آتا ہے۔ میر حسن۔
ملا میرے دلبر کو مجھ سے خدا۔ نہیں تو مرا جی ٹھکانے لگا۔
اور وہ چیز جو اپنے موقع پر صرف ہوئی بے محل ہو۔

ٹونہ۔ جادو۔ اور نکاح کے بعد جب دولہا کو دولہن والے گھر میں بلاتے ہیں تو آرسی مصحف سے پہلے ڈومنیاں بتاسوں یا مصری کی ڈلیوں پر ٹونہ گا کر اور پھونک کر دولہا کو کھلاتی ہیں۔

تماش بین۔ تماشا دیکھنے والا۔ جیسے کہتے ہیں تماش بین کو الکس کیا۔ پر محاورہ میں مرد رنڈی باز کو کہتے ہیں۔

امثال ہائے مثناۃ مع تائے ہندی

تادلا دھنا موچھ کی تانت۔ آدمی جلدی کا مارا اچھا کچھ بگاڑ کا کام کرنے لگتا ہے۔

تیلی کا تیل جلے اور مشعلچی کا دل جلے۔ خرچ کسیکا ہو جان کسیکی جلے

ٹھاڑے کی جورو سب کی دادی۔

غریب کی جورو سب کی بھابی۔

زبردست کا ساتھی زبردست۔ غریب کا ساتھی غریب

ٹاٹ کا لنگوٹا نواب سے یاری۔ بے دستگاہ ہو کر بلند پروازی۔ مفلسی میں امیر فیض دہ نہیں ہو سکتی۔ یا بیجا ہے۔

ٹوٹی پھوٹی موگری کھاٹ کی برتنوں کو کافی ہے۔

یعنی اسکے کام کے واسطے یہ بھی کافی ہے۔ یا زبردست وصف ناتوانی بھی غریب آزاری کر سکتا ہے۔
[illegible]

تازی کو مارا ترکی کا نپا
ایک سزا سے دوسرے کو عبرت ہو۔

ٹکڑی کہائے دن بہلاوے گیری پہیے گھر کو آوے
کم ہمتوں کے حال کا اظہار ہے کہ جب تک کہیں سے کچھہ ہاتھہ آیا گذران کی۔ جب زیادہ خرچ پڑا گھر کو بھاگے

تیز تو ہی آئی مرا تو کیون مرے بشیر
جنے خطا کی سزا پائی تو مخلا کیون مرتی ہے۔

تو انہ تغاری مفت کی ہشیاری
بیسا مائی مین بڑا دعوی کرنا

تو کونہ مو کو لے چوہلے مین جہو کو
رفع قضیہ کے لیئے یہہ مثل بولی جاتی ہے۔ یا یہ شئے جب کسیکے کام کی نہیں تو دور کر دینی چولہے مین ڈالو

تہکا اونٹ سرائے کو تکتا ہے
پست ہمت کی نسبت یہ مثل بولتے ہین۔ یا یہ کہ تنگ کر سب کام سے بچنا چاہتے ہین

تیراک ہی ڈوبتا ہے۔ آدمی جس فن مین مشاق ہے اوس ہی مین کبھی خطا بہی پاتا ہے

تیسرے دن مردار بہی حلال ہوجاتا ہے
تیسرے فاقہ مین جب جا بنتی ہے تو مردار حلال برابر ہے یعنے انتہا سے مجبوری مین فعل ناجائز بہی جائز ہوجاتا ہے

تیل تلون ہی مین سے نکلتا ہے
مال تجارت کا خرچ اُسی مال کی قیمت مین شامل ہے

ٹاٹ کی انگیا اور مونج کی تنی
دیکھہ مرے دیورا مین کیسی بنی
سب کام بیجا اور بے سر اتنا اترانا۔

تعظیم مند بر کوچۂ تنگ یا بر کاسۂ تنگ
یعنے آگے آپ ہوون یا پہلے آپ نوش کرین۔

تعظیم دفع ماندگی۔ تعظیم کے لیئے اُٹھنا دفع ماندگی ہے

تعویذ گنڈے کے بھروسہ مت رہنا
کچھہ کمر کا بہی زور لگانا۔ کام ہمت لگانے سے ہوتا ہے محنت شرط ہے بے کیئے خود بخود نہین ہوتا۔

تک حرہاتا تو دہ پا چک۔
گرگٹ کی اتنی ہی طاقت ہے یہ ہی کر سکتا ہے یعنے کم زور آدمی سے زیادہ طاقت کا کام نہین ہوسکتا

تہیتہلی کا بی پہلپلا بہا لو پچون ہاتھون ہاتھہ
تہوڑی چیز پر اتنی نمود۔

تازی پر بس نہ چلا ترکی کے کان اینٹھی
زبردست پر زور نہ چلا غریب جلن تاری

تازی مار کہائے ترکی آش کہائے
ایسے ہی آدمی بہی ہر طرح کے ہوتے ہین کوئی سزا کے لائق اور کوئی انعام کے قابل

تاش پر مونج کا بخیہ۔ بے تکے جوڑ کام
ناجنس کی صحبت زیبا نہین ہوتی۔

تجہے اور جی کیا پڑی تو اپنی تو نباہ

اور کا فکر تب کرے کہ اپنی گذر ہو لے۔

ترستی نے دیا بلکتی نے کھایا جیب جلی سواد نہ پایا۔

دل تنگ کا سلوک قلیل ایک حریص کے ساتھ جو دیا ہوا کالعدم ہو۔ نہ اسقدر کہ کافی ہو اور لینے کا نام

ترکش میں ایک تیر نہیں شہ ماشری لڑتے ہیں۔

بے سامانی میں ظاہری ہنگامہ کر رکھا ہے۔

تریا چلتّر جانے نہ کوئی خصم مار کے ستی ہو

لوگ عورتوں کے مکر نہیں جانتے خصم کو مار کے اپنی برات کے واسطے ستی ہوتی ہے۔

تریا روئے پرکھ بنا کھیتی روئے مینہ بنا

عورت بغیر شوہر کے اور کھیتی بغیر مالک کے ہمیشہ خراب حال رہتی ہے۔

تم کاٹو ناک اور کان میں چھوڑوں اپنی بان

کیسی ہی تکلیف دو پر میری عادت نہ جائے گی۔

تم ہمکو بلاؤ گے تو کیا کھلاؤ گے اور تم ہمارے آؤ گے تو کیا لاؤ گے

ہر طرح اپنا ہی مطلب نظر رکھا خود مطلبوں کی مثل ہے

تمہارے نیوتے کبھی نہیں کھاتے

تمہارا وعدہ کبھی پورا نہیں ہوتا

تو انگا تو میں بانگا تو سوئی تو میں تاگا

تو مرا تو میں خانگا — میں تجھسے کسی بات میں

کمتر نہیں ہوتی۔

تو تیلی کا بیل تجھے کیا سیر لگا رہ گھاس سے۔

اس سے زیادہ حوصلہ مت کر۔

تو دیورانی میں جیٹھانی تیرے آگ نہ میرے پانی

دونوں مفلسی میں ہم پلہ ہیں۔

تو کو نہ پہناؤں تیرا بھیّا اور ملاؤں

ایک پوربیہ کے ہاتھ میں روپیہ تھا تھوڑی دیر میں دیکھا تو ہاتھ میں پسینہ آ گیا۔ وہ سمجھا کہ روپیہ اس خوف سے رو رہا ہے اب تو یہ پہنائے تب اپنے روپیہ کی تسلی کے لئے یہ کہا۔ پھر یہ بخیل کی مثل ہو گئی۔

تو میری گور کھودیں گا آؤں تجھکو۔

جیسے اور کے واسطے نیت کی وہ ہی اُسکے واسطے ہے۔

تولہ بھر کی آرسی نانی بولے فارسی

تھوڑا سا سلوک کر کے بہت سا احسان جتانا۔

تیلی خصم کیا پھر بھی روکھا ہی کھایا

بدقسمتی کا اظہار ہے کہ کمینوں کا سا کام کیا پھر بھی مطلب پورا نہ ہوا

تیل تیلی کا پھکت بھیّا جی کی تماشین کا کیا گیا۔

خرچ کسی کا محنت کسی کی تماشبین کو سب مفت۔

تیلی کا کام تنبولی کرے چولھے میں آگ لگے

کسی کا کام کوئی کرنے لگے یہ نہیں چاہئے۔ ہر کارے و ہر مردے۔ کوّا چلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھول گیا۔

تیلی کے بیل کو گھر ہی گھر میں پچاس کوس

گھر بیٹھے تھک کر چور ہو جاتا ہے کہیں جاوے نہ آوے

تیلی کی جورو ہو کر پانیوں کیا نہاوے

آدمی جس حیثیت کا ہو ویسا کام کرے

تین پیڑ بیگاہن کے میاں باغ میں

مفت کی بڑائی۔

تین بلائے تیرہ آئی دیکھو یہاں کی ریت
باہر والے کھا گئے گھر کے گاویں گیت

بے انتظامی سے بے محل صرف کرنا نہ چاہیے ترتیب کا لحاظ ضرور ہے۔

ٹکڑے دیکر بچھڑا پالا۔ سینگ لیکر مارن آیا۔

نیکی کی عوض بدی۔ قوت پا کر محسن سے بدی کرنے پر ہو جاتے ہیں

ٹکڑے مانگ کھانا۔ پونجی گانٹھ باندھنا۔

عقلمند جو ہیں ایسا ہی کرتے ہیں

تہیدست از دست دلیری بستہ و پنجہ شیری شکستہ

مفلس تہیدست میں نہ دلیری ہوتی ہے نہ دلاوری کسی بات میں نہیں ہوتا۔

تو بجا پدر چہ کردی خیر کہ ہمان چشم داری از پسر

تو نے اپنے بزرگوں سے کیا بھلائی کی۔ جو آدمی کا اپنے بیٹے سے امیدوار ہے۔

ٹوٹے کو جو پھر کر جوڑے گا نہ گٹھیلی ہو

جس سے ناخوشی رنج ہو جاتا ہے پھر خوب صفائی نہیں ہوتی
رشتہ چو گسست میتوان بست ولیکن پیدا گرہ بماند۔

ٹھٹھارا مارے اور آگے رکھلے۔

زبردست کے بس میں ہے جو چاہے سو کرے۔

ٹٹ پاپ کی پگڑی وہ بھی جورو کا صدقہ

برائی ہر دو پرشان و شوکت جتانی نا زیبا ہے۔

تا نباشد چیزکے مردم نگویند چیزہا

جس بات کی کچھ اصل نہیں ہوتی تو اس میں کوئی کچھ نہیں بولتا جب کچھ تھوڑی سی بھی ہوتی ہے تو بڑھا دیتے ہیں۔

تین ٹانگ کی گدھی نو من کی لدنی

طاقت سے زیادہ بکھیڑا دشوار ہوتا ہے۔

تشنہ آمی نماید اندر خواب
ہمہ عالم بچشم چشمہ آب

آدمی کو جو شے مرغوب اور محبوب ہوتی ہے وہ ہی ہر دم پیش نظر رہتی ہے۔

تا شود مرد فربہے لاغر
لاغرے مردہ باشد از سختی

جبتک توانا ضعیف ہو کر ناتوان مر رہے۔ ایسا ہی توانگر اتنے غریب ہو غریب کا کوچ نکلجا۔

تا تریاق از عراق آوردہ شود
مار گزیدہ مردہ شود

جب کسی کام کی تدبیر دیر طلب پیدا ہوئے کام خراب ہی ہو جاتا ہے اور تدبیر ضائع جاتی ہے

تربیت نااہل را چون گردگان بر گنبد است

نالائق آدمی کو تعلیم اثر پذیر ہرگز نہیں۔

تو بر اوج فلک چہ دانی چیست
چون ندانی کہ در سرای تو کیست

تجکو پاس کی تو خبر ہوتی نہیں دور کی کیا جانتے

توانگری بدولت بمال و بزرگی بعقل است نہ بسال

مال تو بخیل کے پاس بہی ہوتا ہے پر دل تونگر ہنیر ہوتا اور عزت دانائی سے ہوتی ہے۔ پیری سے ہنین ہوتی۔

تدبیر کند بندہ۔ تقدیر زند خندہ
بندہ کیسی ہی تدبیر کرو امر تقدیری ہو کر رہتا ہے وہ ہنین ٹلتا۔ فقط

محاورات و امثال ثائے مثلثہ

ثابت قدم کو سب ہاوین۔
ثبات کے پکّے قائم مزاج کو سب مانتے ہین۔ معتقد قائل ہوتے ہین۔

ثابت قدم کو سب جگہ ٹہاؤن (ٹہاؤن ہا مقام)
قائم مزاج کا سب جگہ ٹہکانا ہوتا ہے۔

ثابت کر تب منہ پر مار۔
پہلے جرم ثابت کر تب سزا دے۔

ثواب نہ عذاب ٹکر ٹوٹی مفت مین۔
کچھہ حاصل نہ وصول محنت برباد تکلیف مفت کی یعنے محض تضیع اوقات۔

محاورات جیم عربی

جہک مارتا ہے۔ بیجا کہتا ہے یا بیجا کرتا ہے۔ یا جہوٹ بولتا ہے۔

جہک مت مار۔ بیجابت کہہ یا بیجابت کر یا جہوٹ مت بول۔

جیا تو کیا جیا۔ زندگی بے لطف ہے۔

جہاڑو دیدی۔ سب لے لیا کچھہ نہ چہوڑا۔

جیسے کو تیسا۔ آدمی جیسا ہوتا ہے اُسکو ویسا ہی ملتا ہے۔ بہلے کو بہلا برے کو برا۔ ہر فرعونے را موسےٰ۔

جی صاحب جی حضور۔ خوشامد کا جواب ہے تعظیم کیلئے تسلیم ہے۔ اور کبھی بدلے کے جواب مین نرا صاحب یا حضور حضرت یا قبلہ یا نرا جی کہدیتے ہین اور بے تمیز ہان کہتے ہین۔

جہوٹے کے منہ مین گہہ۔ اپنی صفائی کیواسطے بولتے ہین۔

جہوٹ بولنا گہہ کہانا برابر ہے۔ یعنی ہم جہوٹ ہنین بولتے ہمین ہی صفائی مراد ہے

جن جائی اُنہین لجائی۔ اولاد کی بداطواری سے ماں باپ ہی کو شرم ہوتی ہے۔

جتنا چہوٹا اوتنا کہوٹا۔ جتنا پست قد اوتنا ہی

شدید۔ کل قلیل فتنہ الاعلی۔

جون کا تون ۔ ویسیکا ویسا ہی بعینہ وہ کا وہی

جی بہر آیا ۔ رو دیا۔

جھینکتا پھرےگا ۔ پچھتائے گا۔ افسوس کریگا شکوہ کرتا پھرے گا۔

جی برا کیا ۔ قے کی۔

جل دیگیا ۔ دھوکا دے گیا۔ فریب کر گیا۔

جا پھنسی منگلور ۔ فساد بڑہ گیا۔

جنگل مین منگل ہے ۔ جنگل مین بہار آرہی ہے۔

جُوا ڈالدیا ۔ عاجز ہو گیا۔ تھک گیا۔ جان بچالی۔ الگ ہو گیا

جان بچی لاکھون پائے ۔ جان لاکھون کی برابر ہے

جائی لاکھ رہی ساکھ ۔ کچھ ہی نقصان ہو پر بات یا آبرو بنی رہے یا لاکھ خرچ ہون تو ساکھ بچتی ہے۔

جتنا اوپر اتنا ہی نیچے ہے ۔ یعنے بڑا ہی شریر فتنہ انگیز مفسد ہے

جسکا کھائے اوسکا گائے ۔ جسکی بدولت فائدہ ہو اُس ہی کی خیر مناوے۔

جگ بوٹا سا رہاری ۔ اتفاق ہونے مین کوئی غالب نہین ہو سکتا۔ نااتفاقی ہوئی اور الگ الگ تباہ ہوئے

جلدی کا کام شیطان کا ۔ کہ تعجیل کار شیاطین

جلتی نہ ڈھول نہ بجتے ۔ ایسے بدآدمی کا غل مچ رہا ہے یہ جلنے کا نتیجہ ہے۔

جیب مین ہاتھ ڈالو ۔ کچھ دو۔

جھگل بل ہو رہی ہے ۔ وہ بحث تکرار ہو رہی ہے

جیتی مکھی نہین نگلتے ۔ ظاہر دیدہ و دانستہ غلط یا حق تلفی نہین کرتے۔

جی ہے تو جہان ۔ یہ مثل ہے کہ جی ہے تو سبکا جہان دگرنہ موے پر تو کیا میری جان۔

جوہری مین منہ دھو آوے ۔ یعنے یہہ مراد پوری نہین ہوگی۔

جل گیا ۔ نہایت آزردہ ہوا۔ برا مانا۔ ناپسند کیا۔

جل مر ۔ حسد کیا کر کچھ نہین ہوگا۔

جھوٹ جھوٹ ہے سچ سچ ہے ۔ ظاہر ہے سچ کے سامنے جھوٹ ذلیل ہے

جھمبورا ۔ بازیگر تماشے والے اُس لڑکے کو کہتے ہین جس سے تماشا کراتے ہین۔

جاتا آتا رہا ۔ ہو ہو لیا۔ گیا گذرا ہوا۔

جدھر رب اُدھر سب ۔ حقتعالی جسپر مہربانی فرماتا ہے تمام مخلوق بہی اودہر رجوع لاتی ہے۔

جوئندہ یابندہ ۔ جو تلاش اور محنت کریگا حاصل کریگا

جانگلو ہے ۔ بیوقوف یا احمق ہے۔

جلگیا تو کیا کرلے گا ۔ بہت ناخوش ہوا تو کیا نقصان کر سکتا ہے۔

جانے دو جی ۔ چپ ہو رہو تحمل کرو۔ معاف کرو یا چلا جانے دو۔

جدھر مولا اُدھر دولہ ۔ دولہ درویش کا قول ہے ظاہر ہے جسپر اللہ مہربان اُسپر سب مہربان۔

جورو کا مزدور ہے ۔ فرمانبردار یا مطیع جورو کا ہے یا نالائق بیہودہ کم حوصلہ بے حمیت ہے۔

جھاڑ بیباق کیا - سب خرچ کر ڈالا کچھہ باقی نہین چھوڑا -

جم جم نت ہمیشہ کو ہو جیو - عورتین بطور دعا بولتی ہین -

جنگ زرگری ہے - ظاہر مین خلاف باطن مین ملاپ بطور ریا -

جی ہے تو سب کچھہ - زندگی ہے تو سب کچھہ ہے پھر کچھہ بھی نہین سب غیرونکا ہے -

جھاڑا لیلو - تلاشی کر لو اسکے پاس کیا ہے - اور دہاقین جھاڑا پاخانہ کو کہتے ہین -

جھنک گیا - جھڑ گیا - لاغر ہو گیا -

جھاڑ دو - اسپر عادم کر دو - یا مکان صاف کر دو -

جی دھکڑ پکڑ کرتا ہے - اندیشہ ناک اور متردد ہے

جون کی چال چلتا ہے - نہایت آہستہ - دہیما - سست -

جوانی مین پانہاڑ ہیلا - زور آوری کیوقت سستی

جھاڑو دیدو - مکان صاف کر دو -

جم گیا بیٹھہ رہا دیر لگا دی -

جھول آئی - گیا بھینس یا گائے بیانے کے قریب ہو گئی -

جہان گالنا وہان بجلی - جہان مال وہان چور -

جھٹ پٹ - ترت پھرت -

جھونک دیا - خرچ کر ڈالا - لگا دیا -

جھگڑا ہی کیا ہے - صاف بات مین تکرار کیا ہے

جی کا جلاپا - رنج دینے والا -

جلا جواری ہے - بڑا شوقین ہے -

جل تو جلال تو آئی بلا کو ٹال تو - کسی مصیبت کے دفیعہ کے واسطے یا کسی امر مکروہ پر بطور دعا پڑھتے ہین -

جھاڑ پونچھہ برابر کیا - کہا پی لیا خرچ کر ڈالا

جھٹک دو - مکان صاف کر دو کوڑا نہ ہے اور کپڑے کو بھی کہتے ہین -

جی دھک دھک کرتا ہے - خوف پیدا ہو رہا ہے -

جیت کی ہو بھی اچھی - اسمین نام آوری ہے

جی پلپلاتا ہے - جی چاہتا ہے ہوس کرتا ہے تو ہے -

جہات جہات کرتا ہے - یعنے کپڑا جا بجا سے پھٹا ہوا ہے یا دیوار مین کھنگی سے جگہہ جگہہ سوراخ ہین -

جام جہان نما ہے - اسمین سب مطالب ہین

جھاگ لائے - تڑپن شروع کیا -

جھینکتا پھرتا ہے - کہتا یا شکوہ کرتا پھرتا ہے یا پچھتاتا ہے -

جنگی جوان ہے - زورآور لڑاکا بدمعاملہ ہے -

جہٹ کرو۔ جلدی کرو۔ دیر نہ لگاؤ۔

جو ہو سو ہو۔ کچہہ ہی ہو کچہہ پرواہ نہین۔

جانور ہے۔ بیوقوف ناسمجہہ ہے۔

جنم پتری۔ تقویم ہنود۔ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اوسکی عمر اور سرگزشت پنڈتونسے لکہوا رکہتے ہین۔

جہاڑ ہو کر لپٹ گیا۔ ایسا لپٹا کہ پیچہا چہڑانا مشکل ہو گیا۔

جا اپنا کام کر۔ الگ ہو یہان مت ٹہیر۔ اسمین دخل نہ دے۔ غصہ مین کہتے ہین۔

جرات۔ پہرت۔ شرت۔ فن سپہ گری مین یہ تین باتین ضرور چاہیین۔ دلاوری۔ پہرتی۔ اوسان۔ جب سپاہی ہوتا ہے۔

جوت دیا۔ کام مین لگا دیا۔

جی لوٹ گیا۔ شوق پیدا ہوا۔ پسند کیا۔

جزاک اللہ خیرا۔ کسی پسندیدہ امر پر بطور دعا بولتے ہین۔ خدا تجکو نیک عوض دے۔

جگر جلتا ہے۔ غصہ آتا ہے یا افسوس آتا ہے۔

جہنجلاہٹ آگئی۔ یا جہنجلا گیا۔ غصہ آگیا۔

جن چڑہا ہوا ہے۔ غصہ مین ہے۔

جیت تمہاری ہار میری۔ یعنی ہر طرح پر راضی ہون۔

جال مین پہانس لیا۔ حیلہ گری سے قابو مین کر لیا۔ دقت مین ڈال دیا۔

جان کہا لی۔ تنگ کر دیا۔ دق کر ڈالا۔

جوتیان چٹخاتا پہرتا ہے۔ بے توقیر ہے کوئی نہین پوچہتا۔

جی گیا۔ کام بنگیا۔ بیماری سے افاقہ ہوا یا صحت پائی۔

جہلجہلی سی آگئی۔ ہلکی خفیف سی تپ ہو گئی۔

جنگلی کبوتر ہے۔ کسی سے مانوس نہین الگ رہتا ہے۔

جلگیا۔ نہایت آزردہ ہوا۔ برا مانا۔ اور عورتین غصہ مین کسی کو کہدیتی ہین۔ یعنی خراب آدمی۔

جہگڑ جہنجال ہے۔ ناحق لپٹ پڑتا ہے تکرار ہی ہے۔

جوئین لگ گئین۔ شیخی کرتا ہے یا اتراتا ہے۔

جاتا رہا۔ یعنے لڑکا بدوضع ہو گیا۔ بگڑ گیا۔ کہو یا گیا کام کا نہ رہا۔

جہیز۔ جسکو عوام لوگ غلطی سے دہیز کہتے ہین وہ اسباب جو لڑکی کو شادی کیوقت باپ کے گہر سے ملتا ہے۔ عرب مین اسکو تین جگہہ بولتے ہین۔ جہیز عروس۔ جہیز لشکر۔ جہیز میت۔

جال مین پہنس گیا۔ آفت مین مبتلا ہو گیا دشواری آگئی۔

جیتے رہو۔ یعنے عمر دراز ہو۔ جب کوئی خورد اپنے بزرگ کو (خواہ عورت ہو یا مرد) سلام کرتا ہے تو یہ اوسکا جواب ہوتا ہے۔

جنتری مین کو نکالا ہے سیدہا کر دیا دبا لیا۔ جنتری زرگرونکا اوزار ہوتا ہے اور تقویم سالانہ۔

جوان عید۔ اہل دہلی اُس عید کو کہتے ہیں جو اُنتیسوین کو چاند نظر آئے۔ اور اگر تیسوین کو چاند ہو تو بوڑھی عید ہے۔

جان کہودی۔ حد کے درجہ مشقت کی۔

جل جوگنی۔ دہلی مین چیل کو کہتے ہین۔

جوتیون مین دال بٹ رہی ہے۔ جنگ جدال ہو رہی ہے۔

جو کہون کسکی ہے۔ نقصان کسکا ہوگا۔

جی اچھا ہے۔ عیادت کے طور پر بیمار سے پوچھا کرتے ہین۔

جی دھڑکتا ہے۔ خائف و پریشان ہے
(ع) جی دہڑکتا ہے کہین چولی نہ مسکے بوجہ سے

جی پھر گیا۔ جی اُٹھ گیا۔ رغبت نہ رہی خواہش نہ رہی۔ نفرت ہوئی۔ کنارہ پکڑا

جان حاضر ہے۔ یعنے کسی چیز سے دریغ

جہیپ گیا۔ سرنگون ہوگیا شرما گیا۔

جہاڑے جاتی ہون۔ پاخانے جاتی ہون گواریان بولتی ہین۔

جان بچاتا ہے۔ الگ ہوتا ہے۔

جواب تُرکی بترکی۔ جیسا کہو ویسا سُنو۔

جی بہاری گیا۔ رویا۔

(ع) تم جو کرتے ہو اپنا جی بہاری ہ

جی جانتا ہے۔ یعنے رنج یا احسان خوب یاد ہے

جنگل جلیبی۔ ظریف لوگ خشک پاخانہ کو کہا کرتے ہین

جان و مال کو دعا دیتا ہون۔ کوئی بڑا بزرگ جو مزاج پرسی کرتا ہے تو یہ جواب آتا ہے

جواب دیدیا۔ منظور نکیا۔ نمانا۔ یا یہ چیز پرانی کمزور ہوگئی کام کی نہین رہی۔

جواب نامہ۔ ایک کاغذ پر کلمۂ شہادت لکھکر مردہ کی کفن مین رکھدیتے ہین۔ ہ

جواب نامہ نہین گر تو رکھد و نامۂ یار۔
جو پوچہین قبر مین عاشق سے کچھہ جواب تو دے

جھو جھو کے راول آئے۔ عورت یا مرد لیٹکر بچہ کو اپنے پاؤن پر بٹھا کر ہلایا کرتے ہین۔ پرچانیکے واسطے۔ اور زبان سے یہ کلمات کہتے ہین۔ بچہ خوش ہوتا ہے۔

جو فروش گندم نما ہے۔ دغاباز حیلہ ساز ہے

جنازہ۔ مسلمان جو مردہ کو چارپائی پر یا صندوق مین دفن کرنے کے واسطے لیجاتے ہین ہندو اُسکو ارتھی کہتے ہین۔

جیٹھہ شوہر کا بڑا بھائی اور چھوٹے کو دیور کہتے ہین عربی مین دونون کو حمو کہتے ہین۔ اور ہندی مہینہ کا نام ہے

جی پکا دیا۔ جی جلا دیا۔ بڑا رنج دیا۔

جیٹھا۔ پہلی اولاد سب سے بڑی۔ اور ثمر درختی مین جو مقدار مین بڑھتی ہو۔

جیٹھانی جیٹھہ کی بیوی کو کہتے ہین۔

جو دیگا اُسکا کھیلیگا جو خرچ کریگا اُسکا مقصد پورا ہوگا

جگ پر لون - مر گیا -

جھلک گیا - ناگاہ نظر آگیا -

جھڑی لگ گئی - بارش جو علی الاتصال کئی روز تک ہوتی ہے اور دھوپ نہین نکلتی - اور جو کام برابر ہوتا رہتا ہے موقوف نہو -

جنازہ روان - گھوڑے کی سواری -

جوشمین آگیا - غصہ ہوگیا -

جھانگڑ یا - درخت کی شاخین کاٹ ڈالین - آدمی کے ہاتھہ پاؤن توڑ دیے -

جتنی چادر دیکھے پاؤن پسارو - اپنی حیثیت یا مقدور کے موافق کرو اس سے نہ بڑھو -

جھپٹ لیا - مفت لیلیا یا ہاتھہ مین سے چھین لیا -

جھپٹ گیا - بہت جلد گیا -

جھانبے کی چڑیان ہین - یہ مجمع جلد متفرق ہو جائے گا -

جا کالا منہ کر - خفگی مین کمتر کو کہتے ہین - یعنے چلا جا - یا نہین مانتا - مت مان جا دور ہو -

جان آڑ کر - جان کی پروا نہ کی -

جان پر کھیل گیا - جانکا بچاؤ نکیا -

جان کو آل لگ گیا - جان کو جنجال رنج لگ گیا - دشواری ہو رہی ہے -

جب آنکھہ بند کی پہر کچہہ ہی ہو - جب آپ مر گئے - پہر کچہہ ہی ہوا کرو - سب برابر ہے -

جسکا چن اُسکا پن جسکا خرچ اُسیکو ثواب - چن مخفف چون کا ہے ہندی مین آٹے کو کہتے ہین -

جسکا کھائے ان اور پانی - اُسکی کیجے آبادانی - اپنے محسن کی خیر منائے -

جسکا کھائے اوس کا گائے - جس سے فائدہ اُٹھاوے اُسیکی یادگاری کرے -

جسکے پیشہ مین پان بڑا شیطان - جیسے گاڑی بان شتربان فیلبان - انہین تُرینا ہوتا ہے -

جسکے پاس نہین پیسا وہ بہلا مانس کیسا - عزت روپیہ سے ہوتی ہے -

جگ کی مان جہان کی خالا - جو عورت گھر گھر پہرتی ہوا ایسی کو کہدیتے ہین -

جماعت سے کرامت ہے - اتفاق اور اجتماع سے کام سرانجام پاتا ہے -

جسنے کوئی گوند کھائے کھائی کوئی - مصیبت کوئی بہرے مزا کوئی اڑاوے -

جھگڑے کی تین جڑ زن - زمین - زر - ان تینوں لفظونکے سر پر زا جمہ ہے یہی تینون فساد کی جڑ ہین -

جھوٹے کے آگے سچا رو مرتا ہے - سچے کا کچھ بس نہین چلتا خصوص آجکل -

جھوٹیکو گھر تک پہنچانا چاہیئے۔
خوب قائل معقول کرنا چاہیئے۔

جھوٹے کے پاؤن نہین ہوتے
جلد گھبرا جاتا ہے۔ بچلنے لگتا ہے۔

جھوٹے ہاتھہ سے کتے کو بھی نہین مارتا
بڑا ہی بخیل کنجوس ہے۔

جھوٹی بات بناوے یا نمین آگ لگاوے
بڑا ہی عیّار کاذب ہے۔ یا جھوٹ مین اتنا اثر ہوتا ہے

جیب دیو اپنی اپنی کامون سیانی
اپنی مطلب کی ہر ایک کو خوب سوجھتی ہے۔

جیتا سو ہارا۔ ہارا سو موا۔ جسکی
جیت بمنزلہ ہار کے ہو تو ہار بے شک بمنزلہ موت کے ہوگی
یہ حال قمار بازونکا ہے یا عدالتمین مقدمہ لڑانی والونکا

جیسا منہ ویسی ہی تھپیڑ۔ جیسا سوال
ویسا ہی جواب یا جیتا سر ویتی ہی سر واہ۔

جیسا سوتا ویسا ہی دھارا۔
جیسا چشمہ ویسا پانی یا جیسی اصل ویسی فرع۔

جیسی پڑے ویسی سہی۔ جو گزرے تحمل کرے

جیب جلی سواد پایا۔ سالن مین نمک مرچ
مزا دیتا ہے۔

جھنجھلا گیا۔ غصہ ہو گیا۔

جی جلتا ہے۔ غصہ آتا ہے افسوس آتا ہے

جوش مین آگیا۔ غصہ ہوا۔

جی جی نکال لیا۔ اچھا اچھا چھانٹ لیا۔

جہان۔ دنیا اور جسوقت اور جسجگہہ یا جب۔

جی سے گیا ہے۔ شبہ کی بات ہے یقین نہین آتا ہے

جمگھٹ ہو رہا ہے۔
مجمع اکھٹا ہے۔

جان چرا رہا ہے۔
الگ ہوتا ہے کم ہمتی کرتا ہے۔
فقط

امثال حرف جیم

جسکے سر ہتیار اوسکا کیا اعتبار
یا خدا رحیوان کا کچھہ اعتبار نہین چاہیئے مار بیٹھے گا۔

جسکی ماں جلیگی اُسکی جائی بھلی چلیگی
اولاد مین ماں باپ کیسے آثار ہوا کرتے ہین۔

جن ڈھونڈا اون پایا۔
جوئندہ یابندہ محنت سے ظفر یابی ہے۔

جوتے ہل تو پاوے پھل
محنت سے راحت ملتی ہے۔

جو چوری کرتا ہے وہ موری بھی کہتا ہے

ہر ایک آدمی ہر باب مین انجام کا فکر پہلے کر لیتا ہے

جورو ٹٹولے پھینٹ ماں ٹٹولے پیٹ

جورو کی محبت غرضمند انہ ہے اور ماں کی ماستا طبیعی اور خلقی۔

جہان کا مردہ وہین گڑتا ہے۔

جہان کا جھگڑا ہوتا ہے اُسی جگہہ چکتا ہے

جہان مرغ نہین بولتا کیا صبح نہین ہوتی

کوئی کام ہو کسی پر موقوف نہین ہوی ہی جاتا ہے۔

جہان نشیب ہوگا وہین پانی مریگا۔

جہانکہین کچھہ عیب ہوگا لوگ اُس ہی کی گرفت کرینگے۔

جان نہ پہچان خالا بڑی سلام

یعنے ناواقف اجنبی سے ملاقات اور محبت کا بطریق ہی

جہاڑ سے چھوٹا پہاڑ مین اٹکا۔

آسانی سے نکلکر دشواری مین پھنس گیا۔

جنم کا اندھا نام نین سُکھہ۔

عیبدار اچھے نام سے بے عیب نہین ہوجاتا۔

جسنے نہین دیکھا ٹھگ وہ دیکھے قصائی

جسنے نہین دیکھا شیر وہ دیکھے بلائی

یعنے یہ قوم سنگدل اور ایذا رسان ہوتی ہی اور شیر بلی ہم شکل ہوتے ہین

جتنا گڑ ڈالوگے وتنا میٹھا ہوگا۔

جتنا خرچ کروگے وتنا کام درست ہوگا۔

جیجا کے مال پر سالی لٹّہ باولی

بیگانے مال پہ کوئی اُترا وے۔

جنگل مین مور ناچا تو کسنے دیکھا

جبکوئی اپنا مال دولت غیر جگہہ دیس مین خرچ کری اور وطن والے محروم

جو بوؤگے وہ ہی کاٹوگے۔

جو کروگے وہ ہی بھروگے۔

(ع) چہ تخم افگنی بر ہمان چشم دار۔

جسنے پہونکنا سکھایا اُسی کو کاٹنے دوڑے

یہ محسن کشی ہے۔ ع

کس نیاخت علم تیر از من کہ مرا عاقبت نشانہ نکرد۔

جس ہانڈی مین کھائی اُسی مین چھید کری

ناشکر ہے جس چیز سے فائدہ اُٹھاوے اُسی کو برباد کرے

جسکی نہ پہٹی بوائی وہ کیا جانے پیڑ پرائی

جسکو کبھی دکھہ نہین پہونچا اُسکو دردمندونکی درد کی کیا خبر

یعنے دل نہین دکہتا۔

جاٹ مرا جب جانئے جب تیرہوین ہولے

یعنی بعضی جگہہ بہت دیر کے بعد یقین ہوتا ہے کہ کام ہو گیا۔

جسکو پیا چاہے وہ ہی سہاگن۔

حاکم کو جسکی خاطر منظور ہوتی ہے اُس ہی کا کہنا مقدم ہوتا ہے

یا وہ ہی بی بی ممتاز ہوتی ہے جسکو شوہر چاہے۔

جہان جائے بہو کا وہان پڑے سوکا

بد قسمت جہان جاتا ہے بد قسمتی ساتھہ جاتی ہے۔

جن وہی ہے جو سر چڑھکر بولے

بڑا جن وہ ہے جو سر چڑھکر باولا بنادے۔

جسکے ہاتھہ مین ڈوئی اُسکا سب کوئی

جسکے ہاتھہ سے فائدہ ہوتا ہو اُسکے سب خیر خواہ ہوتے ہین

جسکی تیغ اوس کی دیگ۔ جسکا زور

غلبہ اُسی کا قبضہ۔ الملک لمن غلب۔

جسکی لاٹھی اُسکی بھینس - زبردست غالب ہوتا ہے جو چاہے چھین لے۔

جسکی زبان چلی اُسکے سترہل چلین۔
زبان دراز آدمی سب پر غالب ہوتا ہے۔ زبان زوری سے خوب کمار کھاتا ہے۔

جسنے اپنی ٹوپی اُتار لی دوسرے کی اُتارتے ہوئے کیا ڈرتا ہے
جو فتنہ پرداز اپنی عزت کا خیال نہین کرتا دوسرے کی عزت کا کب خیال کریگا۔

جوانونکو سُستی بڈھون کو کشتی
اُلٹے کام ہونے لگے۔ زمانہ پلٹ گیا۔

جورو چکنی میان مزدور - ایسا ہی ہوتا ہے کہ جورو بناؤ کرے اور میان لنگوٹہ بند - پر یہان خیر نہین۔

جو جوڑ جائینگے مال جوائی کھائینگے
بیشک ٹپی کا مال اڑپٹ جائے۔

جوگی جگت جانے نہین گیرو مین کپڑے رنگے تو کیا ہوگا۔
بغیر اصلی بات کے ظاہری بناوٹ سے کیا ہوتا ہے۔

جوؤنکی ماری کھندڑا نہین پھینکتی۔
ادنی تکلیف سے بڑا مطلب نہین کھوتے

جوئے مین ہل بھی تھک جاتا ہے

سخت مشقت کی کسیکو برداشت نہین ہوتی۔

جہان دولہا وہان برات۔
آدمی اپنے سردار کے ساتھہ رہتے ہین۔

جہان دیکھین توا پرات - وہان ناچین ساری رات۔
جہان وصول کی امید ہوتی ہے وہان آدمی ہردم موجود رہتے ہین۔

جہان اور درخت نہین وہان ارنڈ ہی درخت ہے
جہان کامل لیاقت والے نہین ہوتے وہان کم لیاقت ہی لیاقت والے شمار ہوتے ہین۔

جہان سو وہان سوائے۔ یعنے خرچ مین بڑا ابل نہین اسکو بہگت سکتے ہین۔

جیسا راجہ ویسی پرجا۔ نیک ہے تو نیک اور بد ہے تو بد۔ الناس علی دین ملوکہم

جلتے جھونپڑے سے جو نکلے سو واہ۔
جاتا ہوا جو بچے سو غنیمت ہے

کوڑی پاس نہین گھٹنے والے ہوت
پاس کچھہ بھی نہین مفت کی شیخی جتاتے ہین۔

جو کرے سو بھرے جیسا کرے گا ویسا ہی بھرے گا۔ یا جو شخص کریگا وہی سزا یا انعام پاویگا

جہان کال وہان بجلی کا سا آنا
جہان مال دولت وہان چور آ چکا۔

جہان چار برتن ہوتے ہین کہٹکتے بہی ہین

جہان مجمع ہوتا ہے وہین تکرار بہی ہو جاتی ہے۔

جاٹ کی بیٹی برہمن کے گہر آئی۔

ادنے اعلے ہوکر بڑی عزت پائی۔

جاگتے کی کٹیا سوتے کا کٹرا۔

جو چوکس ہشیار رہتے ہین اچہا مطلب پاتے ہین۔ غافل خسارہ اُٹہاتے ہین۔

جبتک دم ہے تب تک غم ہے

غم اور درد جان کے ساتھہ ہین دامن نہین چہوڑتے

جبتک جینا تب تک سینا۔ عمر بہر مزدوری کرنی اور کہانا۔

جتنا چہانو وتنا کرکرا ہو۔ جتنا کچ کاؤ وتحقیقات کرو وتنا ہی عیب ظاہر ہوتا جائے۔

جتنے منہ وتنی باتین۔ ہر ایک اپنی اپنی سمجہہ اور خواہش کے موافق کہتا ہے۔

جدہر چلتا دیکہین اُدہر تاپین۔

خود غرضی سے جدہر امید وصول ہو اُدہر دوڑین۔

جڑ سے بیر پتوں سے یاری۔ بزرگ سے دشمنی اولاد سے اخلاص۔

جس راہ نہین چلنا اُسکے کوس کیا گنئے

جس کام سے غرض نہین اُسکا فکر پوچہنا پاچہی بے فائدہ ہے

جیسا دیس ویسا بہیس۔ جہان رہے وہانکا چلن دستور برتنا چاہیئے۔

جسکے ما باپ جیتے ہون وہ حرامی نہین کہلاتا

جسکے دعوی کے گواہ موجود ہون وہ جہوٹا نہین ہو سکتا

جیسا لینا دینا ویسا گانا بجانا۔

جتنا دوگے وتنا کام ہوگا۔

جیسے کنتہا گہر رہے ویسے رہے بدیس۔

نکما آدمی بیفکرا گہر رہا تو کیا چلا گیا تو کیا۔

جیسی مائی ویسی جائی۔ مادر او دختر کے اوصاف یکسان ہوتے ہین۔

جب خدا دیتا ہی تو نہین پوچہتا تو کون ہے

خدا کی بخشش سب پر ہوتی ہے کمینہ ہو یا شریف

جیسے دودہ مین سے مکہی نکال کر پہینک دیتے ہین۔

کسیکو معاملہ مین سے ناکام یا الگ کر دیتے ہین تو یہ مثل کہتے ہین۔

جوتیان کیا سوہی خانہ سامان بنگئی

ادنے التفات سے مختار و مصاحب بن گئے۔

جاڑے کی مار بہاری رزائی یا بیگانی جائی

جاڑا جانیکے یہی دو علاج ہین۔ رزائی یا جورو۔

جسکا کام سوہے ساجے۔ اور کرے تو ٹہانگ باجے۔

جسکا پیشہ ہوتا ہے وہ ہی سدہار تا ہے اور کو اُسمین خفت ہوتی ہے۔

جیسے کاگ جہاز کے سوجہت اور نہ ٹہور

یعنے ٹہکانا اور ٹہکانا نہین ہے جیسے سمندر مین پرندکو سوا

سوائے جہاز کے اور جگہہ نہین ہے۔

جس پگڑی مین ہو نہ چلا پگڑی نہین وہ پہنی ہے۔
چلہ سے البتہ پگڑی کی زیبائش ہوجاتی ہے۔
ہر چیز اپنے اوصاف مین پوری ہونی چاہیئے۔

جس حلوے مین گھی نہو وہ حلوا نہین لیٹی ہے
بغیر گھی کے حلوا کم لذت ہوتا ہے۔

جتنی دیگ اتنی کھرچن۔ جتنا مال و متاع اُتنا ہی نفع اور فائدہ۔

جاڑا ماہ نہ پوہ جاڑا ہوا کا ہو۔
جب ہوا چلنے کی کوئی موسم ہو کچھ نہ کچھ خنکی ہوگی۔ ہے گرمیون مین اسی لیئے ہر ایک کے ہاتھ مین پنکھا ہوتا ہے

جتنا سر اتنے ہی سر واہ۔ ہر چیز کی مقدار اوسکی حیثیت کے موافق ہوتی ہے۔ جتنی آمدنی اتنا خرچ۔

جاٹ رے جاٹ ترے سر پر کھاٹ مغل رے مغل ترے سر پر کولہو
کہا تک نہ ملا۔ جواب دیا بوجھ مین تو مریگا۔ تک سے کیا کام۔

جات جماتا پوچھے نہ کوی۔ کرتی پہن تلنگا ہوئے
ذات کی کچھ پوچھ نہین وردی پہنی تلنگا بنا۔

جاٹ کی بیٹی باباجی نام۔ کمتر ہوکر عمدہ نام

جس کارن مونڈ منڈایا سو ہی آگے آیا
یعنی جس واسطے فقیری لی وہی محنت کشی سر رہی۔

جسکی جو سبھاؤ جاوے نہ اُسکی جی سے نیم نہ میٹھا ہو جو سینچو گڑ اور گھی سے
خلقی عادت کبھی نہین چھوٹتی۔ گڑ اور گھی دینے سے نیم میٹھا نہین ہوجاتا۔

جاکی ہنڈلی واکی منڈلی جسکی داد و دہش اُسی کی اطاعت۔

جاگے گا سو پاویگا سوئیگا سو کھوئیگا
جو کچھ ہشیاری سے کامیابی غفلت مین فوت مطلب جاگتی کی کٹڑی سوتے کا کٹڑا

جب آوے برسن کا چاؤ پچھوا گنے نہ پروا
جب خدا تعالے برساتا ہے تو پچھوا پروا کی کچھ پرواہ نہین ہوتی مقدرات ہرگز نہین ٹلتے۔

جب بہاگن کو ہووے لگائی توڑے کوٹ اور کودے کھائی
جب بد سرشت بیچی عورت نکلنا چاہتی ہے تو کسی راہ نہین رہتی کوٹ کو توڑ کر کھائی پر سے کود جاتی ہے

جبتک پیا لڑکا ہے تب تک گاڑی ہے
پھر اپنے من۔ یعنے دین لین سے معاملہ جاری رہتا ہے

جب پیٹ مین کھد لگی میٹھا اور سلونا کیا۔
بھوک مین جو ملے میٹھے اور سلونے سے کچھ کام نہین ضرورتاً ایسی ہی ہوتی ہے۔

جب تھے تو دانت نہ تھے دانت جب ہوئے تو چنے نہین

دونون بیوقت زندگی بے لطف گذر گئی۔
جوانی مین مفلسی پیری مین توانگری۔

جب دانت نہ تھے جب دودھ دیو جب دانت
دئے تو کیا ان نہ دیوے۔
پروردگار اپنے فضل و رحم سے ہر حال مین موقع
پر پرورش کرتا ہے۔

ججمان چاہے سرگ کو جائے یا نرگ کو
مجھے دہی پوری سے کام۔
کوئی بگڑے یا سنورے اپنا مطلب فوت نہو

جس تن لاگے وہ ہی جانے
جسپر پڑتی ہے وہ ہی بھگتتا ہے۔

جس دیس رہیئے واہو کی سی کہیئے۔
جہان رہے وہان کی بولی بولے۔

جس ٹہنی پہ بیٹھین اُسیکی جڑ کاٹین
جس سے فائدہ اُٹھاوین اُسی کی بدخواہی کرین۔

جسکا پلہ بھاری وہ ہی جھکے۔
اقبالمند تواضع کرتے ہین۔ ۵
تواضع ز گردن فرازان نکوست۔
گدا گر تواضع کند خوی اوست

جو فروش گندم نما ہے۔ دغا باز ہے

جونک ماٹی مین ہے تو بھی لہو پیتی رہا ہے
بد آدمی کیسا ہی ذلیل خراب حال ہو پر اپنی بدی
سے باز نہین آتا ایذا دیتا ہے۔

جتنا قریب وتنا رقیب۔ قریب کو حسد
زیادہ ہوتا ہے۔

جائی اوستاد خالی است۔ کسی
مصنوع مین خلل ظاہر ہوجاتا ہے تو کہتے ہین۔

جبل بگردد جبلی نگردد۔ پہاڑ کا ٹلنا ممکن
ہے پر عادت نہین ٹلتی

جون جون چڑیا موٹی ہو وہی چونچ
چھوٹی ہو
کم حوصلہ جتنا تونگر ہوتا جاتا ہے وتنا ہی بخیل ہوتا جاتا ہے

جہاندیدہ بسیار گوید دروغ۔ جہانین
پھر پھرا کر چالاک ہوجاتا ہے۔

جوے زر بہتر از ہفتاد من زور۔
تھوڑا زر بھی بہت سے زور سے زیادہ کام دیتا ہے

جور اوستاد بہ ز مہر پدر۔ اوستاد کی مار پیٹ
باپ کی محبت سے بہتر اسلئے کہ اُس سے
منہ بنتا ہے۔

جواب جاہلان باشد خموشی۔ یعنی عاقل جاہلونکو
جواب نہین دیتے چپ ہو رہتے ہین تاکہ فساد نہ پھیلے
یہ اضافت مفعول کیطرف ہوئی یا جاہل جواب مین چپ
ہو رہتے ہین۔ کیونکہ جواب نہین آتا۔ یہ اضافت فاعل

جای تنگ است مردمان بسیار
اتنی چیز مین گزارہ نہین چیز تھوڑی خواہندہ بہت

جسکے چار بھیا مارین دہول چھین لین روپیا
جب مدد ملتی ہے تو جرأت بڑھتی ہے تو سب کچھ کرسکتا ہے

جسے دیکھ مجھے تاپا آوے وہ ہی مجھے
بھیا نہین آوے۔

جس سے نفرت ہوتی ہے اُسکو قابو میں آئے تو اسمیں مخالطت دشوار ہوتی ہے۔

جنکو لاڈ گھیبر سے انگور ڈ کھے تہیر سے

نازپروردوں کو جیسے آرام میں بیٹھ ویسی ہی تکلیف ہے۔

جنگل جاٹ نچھیڑئیے ہٹی بیچ کلال۔

بہوکا ترک نچھیڑے ہو جائیں جنجال

جاٹ جنگل میں اور بنیا دوکان پر اور بہو کا سپاہی ہر جگہ ہمیشہ بے سر ہوتے ہیں۔

جنگل میں منگل بستی میں گڑاکا

جنگل میں رونق آبادی میں فاقہ یعنی خلاف دستور

جوا بڑا بیوپار جو اسمیں ہوتی ہار۔

دم بھر میں وارے نیارے ہوتے میں پھر اوسپر آیا اداس

جو نہ بہائے آپکو وہ دی بہو کے باپکو۔

ناپسند چیز اور کو۔ موئی بہیر خواجہ خضر کی نیاز۔

جیب میں نہیں کہل کی ڈلی چھیلا پھرے گلی گلی۔

نری شیخی اور اترارٹ بیجا و نازیبا۔

جیب میں نہیں دام دادی بڑھیا چلی نہانے

مفت کی نمود ہی نمود ہے۔

جیتے تو ہاتھ کالے ہارے تو منہ کالا۔

قمار باز کا حال بہر حال خراب آمدنی مردار مال۔

جیسا سوت ویسا پھینٹا جیسا باپ ویسا بیٹا

اصل کا اثر فرع میں ماں باپکا اثر اولاد میں ہوتا ہے۔

جیسے کو تیسا نہ ملے تو کرا چھا ہو۔

لوہے کو گھن کھا گیا نہ ڈھونڈ کر لیا انچل۔

لوہے کو اگر گھن کھا گیا تو نہ ممکن ہے کہ چیل لے گئی۔ ایک شخص سے میں لوہا ایک کا امانت دیکر سفر کو گیا تھا جب آکر اسکا تقاضا کیا تو کہا گھن کھا گیا۔ اسکے جواب میں اُس شخص نے اُسکا صغیر بچہ پکڑ کر چھپا دیا۔ جب تلاش ہوئی تو لوہے والے سے کہا ایک بچہ کو چیل لیے جاتی تھی۔ آخر اس چالاکی سے لوہا وصول کیا۔

جیتا رہے میرا ناک کاٹنے والا میں شگون سے چھوٹی

بیحیا بدکار عورت کا مقولہ ہے۔ بدکار عورت کے خصم نے ناک کاٹ لی تھی تب یہ کہا تھا۔ یعنی اسمیں یہ بھی فائدہ ہے۔ جب اس مقولہ کی شہرت ہوئی تو ضرب المثل ہو گئی

جائے شیران نشست گیدڑائے

شیروں کی جگہ لومڑی نے لی۔ یعنی لیاقت مند شرفوں کی جگہ کمینے ہو گئے۔

جس طرف ہو عزم پورا چاہیئے

آدمی جو کام کرے بتمام ہمت کرے جب کامیاب ہو گا۔

جنکا بیڑا اُنکا کھیڑا۔

جن کا کنبہ قبیلہ بہت بڑا ہو گا اونکا حکم۔ عزت۔ طاقت۔ نمود۔ زیادہ ہو گی۔

فقط

محاوراتِ جیم فارسی (یعنی چ)

چھوٹا منہ بڑی بات - کمتر ہو کر بڑا دعوی یا بزرگ کا مقابلہ - اور بندوق کی بہیلی ہے۔

چکنا گھڑا ہے - بیحیا ہے شرم نہین کرتا کچھہ کہو اثر نہین ہوتا۔

چل بہ ہو موری کی راہ - یعنی اب تو بی اختیار ہے

چھرے تلے دم لے - ذرا ٹھیر دم لے تامل کر

چھکے چھوٹ گئے - گھبرا گیا بحواس ہو گیا

چور ہو گیا - بواوِ معروف تھک گیا۔

چور ہو گیا - بواوِ مجہول خطاوار ٹھیر گیا۔

چھپے رستم ہین - یعنی نمود اور شیخی نہین کرتے اوصاف ستودہ پوشیدہ رکھتے ہین۔

چولھے مین پڑے - پڑا خراب ہو کچھہ غرض نہین غصہ مین کہتے ہین۔

چیونٹی کے پر لگے اب خیر نہین - یعنی اپنی حد سے بڑھ گیا - جب چیونٹی کے پر نکلتے ہین تو وہ اڑتی ہے جانور کہا جاتے ہین - ع - مور ہمان کہ بنا شد بر پش

چیل کے گھونسلے مین ماس کہان - کھلانے اڑانے والو نکی پاس مال کہان ہوتا ہے۔

چھینکتے ہی ناک کاٹی - خطا ہوتے ہی سزا دی۔

چارون خانے چت - بیحواس ہو کر گر گیا۔

چھیڑ مزاحم ہے - ناحق دھینگا دھینگلی کرتا ہے۔ ناحق لپٹتا ہے۔

چھڑ قناتیا ہے - مفلس قلاش ہے۔

چراغِ سحری ہے - قریب الانتقال ہے۔

چام کے دام چلاتا ہے - بڑا جبر و زور سے یا بزور کام لیتا ہے یا ادنی نکمی چیز کے دام کر لیتا ہے

چپ کی داد خدا کے ہان - لاچار بیچارہ کی فریاد خدا سنتا ہے۔

چوسر - ایک کھیل کا نام ہے - عوام چوپڑ بھی کہتے ہین

چھال - پوست درخت - اور اولو نکی بوچھاڑ۔

چال - رفتار اور پوشیدہ دغا دہی۔

چٹ کر گیا - کھا گیا۔

چرپوز ہے - بیہودہ یاوہ گو ہے۔

چورا ہو گیا - ٹوٹ پھوٹ گیا۔

چراغ بڑا ہو گیا + چراغ ٹھنڈا ہو گیا - بجھہ گیا۔

چراغ ہو گیا - بجھگیا - اور روشن ہو گیا۔

چراغ گل ہو گیا - بجھگیا - اور کسیکی موت پر کہتے ہین

کر آگے کوئی لائق صاحب حوصلہ نرہا۔ یا بالکل کوئی نرہا۔

چلّو بھر پانی مین ڈوب مرو۔

چپنی بھر پانی مین ڈوب مرو۔ شرم کرو غیرت کرو۔

چٹ روٹی پٹ دال۔ دونو کام ترت ہوگئے دیر نہ لگی۔

چڑہ ہمار گولر پچے۔ یعنے مقصود حسب دلخواہ پورا ہوگیا۔

چشم بد دور۔ دعا کی جگہہ بولتے ہین یعنے اس شائستگی پر چشم بد اثر نہ کرے۔

چمڑے کی زبان ہے۔ اس سے جا بیجا نکلجاتا ہے

چلو چُچھو۔ یعنے ناکام چلے جاؤ۔

چال دکھاؤ۔ چلے جاؤ۔ مذاق مین کہتے ہین۔

چوڑیان ٹھنڈی ہوگئین۔ ٹوٹ گئین۔

چل ہوا سو ہوا۔ خیر جانے دو صبر کرو ہوا سو ہوا بھلا یا بُرا۔

چمقل ہے۔ بیوقوف ہے۔

چھاتی دھڑک گئی۔ تردد۔ فکر۔ پیدا ہوا۔

چار گردہ کا آدمی ہے۔ بڑا بہادر بڑی ہمت والا۔

چھنگا۔ جسکی ہاتھہ مین چھہ انگلیان ہوتی ہین۔

چل ہوا ہو۔ دور ہو چلا جا غصہ مین کہتے ہین۔ ع

چل ہوا ہو اے صبا دیکھا تجھے۔

چچھے مردار۔ دور ہو۔ عورتکو عورت غصہ مین کہتی ہے۔

چھوکرا۔ چھوہرا۔ دہاقین وغیرہ بچہ کو کہتے ہین

چپیر گیا۔ قابو سے نکل گیا۔

چنپت ہوا۔ بخبر چلا گیا۔ بہاگ گیا۔ ع

ایک عالم کا ہو دل لیکے بغل مین چنپت۔

چٹا یعنے روپیہ دلال وغیرہ بولتے ہین۔ اور بانوا کو ٹرا اور عوام روپیہ کہتے ہین۔

چٹکیون مین اُڑا دیا۔ اُسکی بات معتبر نہ کہی یا جھٹ پٹ کہو کہنڈا دیا یا ایک بات مین چپ کر دیا۔

چیچ توسہی۔ جا تو سہی الگ تو ہو۔

چوکنّا آدمی ہے۔ بڑا چوکس ہے غافل نہین ہوتا

چل ہٹ۔ یہ کلمہ زجر کا ہے اور دیر مت کر جلد آ ایسا ہوتا۔ یا دخل مت دے۔ کمتر کو کہتے ہین۔

چلو جی خیر۔ یعنے جانے دو تکرار مت کرو۔ تحمل چاہیئے ہوا سو ہوا

چین بول گئے۔ کام آخر ہوا۔ اب کچھ نہین رہا یا تھک گیا۔ یا مقابلہ نہ کر سکا۔

چین مانی۔ مات کھا گیا۔ ع

کہ چین مانی خوبان نوشدہنے۔

چلتا پھرتا نظر آ۔ چلا جا دور ہو۔

چشم نمائی کر دی۔ دھمکا دیا۔ ڈرا دیا

چھک بھول گیا۔ حیران ہوگیا۔ حواس نہ رہے

چکّر مین آگیا۔ مصیبت مین پھنس گیا۔ فکر لگ گیا

چھکّون چھوٹنے لگا۔ عاجز ہوگیا۔ فرمانبرداری کرنے لگا۔ ڈر گیا۔

چوکس رہنا۔ ہوشیار رہنا غافل نہونا۔

چکرا گئے۔ سوچنے فکر کرنے لگے۔ حیران ہوئے۔

چہ خوش۔ کسیکی بات پر بطور استہزا کہا کرتے ہین۔

چونڈی نگل گیا۔ کسیکی ڈاڑہی دراز ہوتی ہے تو بطور مذاق کہدیتے ہین۔

چون وچرا نکی۔ کچھ تکرار و حجت نکی۔

چون نکی۔ کچھ نہ بولا کچھ عذر پیش نکیا۔

چین چپٹ نکی۔ بیعذر مان لیا۔

چھچھلا آدمی ہے۔ ہلکا کم ظرف بیتوہ آدمی ہے

چھوچھ بتادی۔ ناکام مالدیا حیلہ حوالہ کرکے اسکا حق کچھ ندیا۔

چوبردتا ہے۔ موٹا جسیم تناکٹا زور آور ہے۔

چومیخہ کیا۔ بڑی سخت سزا دی۔

چھاپا مارا۔ ناگہان بیخبر جالیا۔

چوکڑی بھول گیا۔ جو تدبیر سوجھی تہی وہ نکی۔ کہتے ہین ہرن جب چوکڑی بھولجاتا ہے تو شکار ہوتا ہے

چھومنتر ہوگیا۔ ترت ہولیا۔ خرچ ہوگیا۔

چاٹ گیا۔ کہا گیا۔ باقی نہ چھوڑا۔

چورنگ اڑادی۔ برباد کردیا یا بیخ پر بیخ دیا۔ چورنگ یہہ ہے کہ بکرا یا مینڈہا ذبح کرکے اُسکی پلیان پیٹ کے اوپر رکہہ کر دونون طرف رشتا باندہ کر معلق کردیتے ہین پہر اُن پلیون پر تلوار آزماتے ہین۔

چلتا پرزہ ہے۔ بڑا ہوشیار چالاک ہے۔

چھاونی ڈالدی۔ دیر لگادی یا اُسی جگہہ رہ پڑا۔

چاٹ لگ گئی۔ چاٹ پڑ گئی۔ مزا پڑ گیا۔ ہوس ہوگئی۔ لالچ یا شوق ہوگیا۔

چکاچوندہ ہوگئی۔ آنکہین چندہیا گئین۔

چھپر اُٹھالیا۔ غل مچادیا شور کیا۔

چھٹی ہے۔ مسلمانونمین جب بچہ پیدا ہوتا ہے توساتوین دن بچہ کا سر مونڈتے ہین اگر بچہ لڑکا ہوتا ہے تو دو راس ہنون تو ایک راس بکرا یا بکری ذبح کرتے ہین۔ بالونکی برابر چاندی فقیر کو دیدیتے ہین۔ اور قرابتی وغیرہ جمع ہوکر بہت خوشی کرتے ہین۔ عربی مین عقیقہ کہتے ہین۔ اور ہند مین چھٹی اور مونڈن۔

چھٹی کا راجا۔ ہمیشہ کا تونگر خوش حال۔ اور کبھی بطور مذاق و طنز مفلس کو بھی کہدیتے ہین۔

چھین چھپٹا ہوتا ہے۔ کچھ بھی انتظام نہین جسکے جو ہاتھ آیا لے بھاگا۔

چیل جھپٹا۔ لڑکونکی کہیل کا نام ہے۔ ایک لڑکے کی

خطا دار بنا کر بٹہاتے ہین - اور اُسکے ہاتہ مین دوپٹہ کا پلہ دیکر دوسرا پلہ اور لڑکا اوسکا محافظ لیتا ہے - اور باقی لڑکے اوسکے سر پر دوپٹے مارتے ہین اور محافظ اونکو دفع کرتا ہے - اور اُس لڑکے کو بچاتا ہے اور بمقدار دوپٹہ کے اوسکے گرد گہومتا ہے -

چہڑ تنک چڑہ گئی - ضد ہو گئی -

چلتا دے گیا - چہل فریب کر گیا -

چلتر کر گیا - چلتر کہیل گیا - عجب طرح کا فریب دیگیا

چکما نہ چلا - داؤ پیچ نہ آیا -

چٹکی پر چڑہالو - روپیہ کو پرکہہ لو -

چلتے بیل کے آر لگانی - درستی کار پر الزام دینا

چوری کا گڑ میٹہا - مفت کا مال نہایت پسند

چار یار - ابوبکر صدیق - عمر بن الخطاب فاروق عثمان بن عفان ذوالنورین - علی بن ابی طالب المرتضی رضی اللہ عنہم اجمعین مسلمانونکی اصطلاح ہے -

چار قل - وہ چار سورتین جنکی ابتدا قل ہے - کافرون - اخلاص - فلق - ناس - مسلمانونکی اصطلاح ہے -

چہان پہوڑ لو خوب تحقیق کرلو ڈہونڈ لو دریافت کرلو -

چل نکلا - یعنے ہوشیار ہوگیا - کام درست کرنے لگا یا چلا گیا - یا شریر ہوگیا - حد سے بڑہ گیا -

چہچہورا ہے - سبک آدمی بے توقیر ہے -

چہٹے چہماس - گاہے گاہے - یا کبہی کبہی -

چارون پہر - یعنے ہر وقت یا اکثر اوقات -

چارون اور - ہر طرف -

چوچلا - نیا سوانگ -

چہل قدمی - کہانے کے بعد ٹہلنا -

چوتہی - جب کوئی لڑکی بیاہی جاتی ہے تو اوسکو شوہر کے گہر سے چوتہے دن باپ کے گہر لے آتے ہین - یہ چوتہی کہلاتی ہے -

چالا - چلنے کا دن - اور عروس جو چوتہے دن باپ کے گہر آکر پہر دوبارہ شوہر کے گہر جاتی ہے - اُسکو ہندو چالا اور بنگالہ وہ اور مسلمان اشراف بہوڑا کہتے ہین -

چوتہی کہیلتے ہین - جب دو شخص لڑنے لگتے ہین اور لڑائی ہونے لگتا ہے تو ظریف طبع کہدیتے ہین کہ چوتہی کہیلتے ہین - اور چوتہی کی اصل یہ ہے کہ جب کسیکی شادی ہوتی تہی اور عروس چوتہے روز اپنے میکے یعنی باپ کے گہر آتی تہی اور نوشاہ اُسکا شوہر اُسکے ساتہ آتا تہا تو یہان والے ترکاریان جیسے گاجر بیر وغیرہ اور کہیلین بہت سی جمع کرتے تہے - ایک طرف مستورات اور ایک طرف نوشاہ اور کچہ لڑکے اُسکے یار غار پہر خوب لڑتے تہے وہ کہیلین اور بیر وغیرہ سب بکہر جاتی تہی تب صلح ہو جاتی تہی اسکا نام چوتہی کہیلنا تہا اب یہ رسم چہوٹ گئی -

چاندنی - چاند کی روشنی اور شعاع اسی لئی سفید فرش کو کہنے لگے - اور سفید پہول کا نام ہے - اور گہوڑے کی ایک بیماری کا نام ہے -

چہلم یا چالیسون - مرنے سے چالیسوین دن برادری کی مستورات مردہ والے گہر جمع ہوتی ہین اور کہانا پکا کر مساکین کو کہلاتی ہین -

چہہ ماہی - مرنے سے چار مہینے دس دن کے بعد برادری کی مستورات مردہ والے گہر جمع ہوتی ہین - کہانا پکا کر مساکین کو

کہلاتے ہین - اب مردہ کی ہیوی کو زیب و زینت مہندی سُرمہ دوسرے گہر مین جانا جائز ہوگیا - یعنی عدت پوری ہوگئی

چوڑی پڑگئی کوے کی دیوار پہٹ گئی -

چہلک گیا - اُبل گیا - برتن پانی سے پُر ہوگیا - اُوپر سے نکل گیا - غلہ وغیرہ مین نہین بولتے -

چکنی چپڑی باتین - خوشامد - پیار کی تملق آمیز باتین

چاند - مہتاب - اور اس سے مطلق مہینہ بہی مراد لیتے ہین -

چندہ - چند آدمی ملکر جو اپنے پاس سے خرچ جمع کرکے کسی کار خیر مین رفاہ عام کیواسطے صرف کرین جیسے دیوبند اور سہارنپور کے مدرسے -

چچا - ہند کے محاورہ مین باپ کا چہوٹا بہائی اور بڑا بہائی تایا کہلاتا ہے اور ہنود تاؤ چاچا بولتے ہین - اور عربی مین دونون کو عم کہتے ہین -

چراغ پاؤن ہوگیا - گہوڑا سیدہا کہڑا ہوگیا اسکو الف ہوگیا بہی کہتے ہین - اور آدمی جو چت گر پڑتا ہے اسکو بہی کہتے ہین چراغ پاؤن گرا -

چراغ جلا پوت گلا - لڑکے جو آپسمین کہیلتے ہین تو ایک کی بازی دوسرے کی سر ہو جاتی ہے اور اُسکا مطالبہ ہوتا ہے جب شام ہوتی ہے تو کہتے ہین چراغ جلا پوت گلا یعنے اب بازی کا مطالبہ نہین رہا -

چل رہی ہے - آپسمین بگاڑ دشمنی ہے -

چور ہوگیا - متحیر ہوگیا - یا چوکس ہوگیا -

چہوٹی اُمت کم رتبہ یا کم عمر آدمیونکا گروہ -

چنڈال آدمی - بڑا موذی بدذات -

چھلا - قابو سے نکلنے کو ہے -

چنگ - بچہ - اور گنجفہ مین ایک بازی کا نام ہے تاج مین دیکہو -

چہلّہ - بکسر چلّہ کو بگاڑ لیے - بچہ کی ولادت سے چالیسوین دن جو عورت نہاتی ہے - اور بالفتح حلقہ چاندی وغیرہ کا جو انگلی مین پہنتے ہین -

چرخہ سا پہرتا ہے بہت پہرتا ہے - یا بیفائدہ پہرتا ہے - یا سرگردان و پریشان پہرتا ہے -

چیچک - ایک خبیث مرض ہے - اکثر کم عمر بچونکو تلف کر دیتا ہے - تمام بدن پر پہنسیان نکل آتی ہین بعضونکی آنکہین جاتی رہتی ہین - اسکو سیتلا بہی کہتے ہین اور اگر کچہہ ہلکی ہوتی ہے تو اوسکو کہسرا کہتے ہین - اور ہنود ماتا جی کہتے ہین - اور بیفائدہ نہایت تعظیم کرتے ہین - کیونکہ اُنکے بچے بہی تلف ہوتے ہین - ایک نے اپنی دوست سے پوچہا تمہاری کے بچے ہین جواب یا کچہ بتاؤن پانچ بچے - دوست نے کہا پہلے کچے بچے کی تفصیل بیان کرو - کہا کچے وہ ہین جنکے ابہی چیچک نہین نکلی اور پکے وہ جنکے نکل چکی -

چار ہاتہہ پاؤن سے لگے ہین - کماؤ کہاؤ یا زور طاقت سب مین ہے - بدلہ لے گا -

چاکری مین آکری کیا - جب نوکر ہوئے پہر سُستی کیسی -

چاندی کی ریت نہین سیونے کی توفیق نہین - نہ یہہ ہو سکے نہ وہ -

چڑہے پر چڑہاؤ سر دُکہے نہ پاؤن آتے پر آنے دو کچہہ مضائقہ ہنین -

چُہری بہلی نہ کٹاری - جس سے تکلیف ہو سب بُرا -

چلینوٹی کے گھرنت ماتم - ناتوان کو ہمیشہ مصیبت -

چسکا لگ گیا - مزا پڑ گیا - حرص پیدا ہوگئی -

چنچنا مزاج ہے - زود رنج ہے -

چھڑک کر بیچتا ہے - اپنی چیز کی جھوٹی تعریف کرتا ہے -

چل دور ہو - زجر کا کلمہ ہے - غصہ مین کہتے ہین -

چھاچھہ چھینک گئی - بات بگڑ گئی یا کام بگڑ گیا

چاندنا کر دیا - کچھہ نچھوڑا سب لے گئے -

چاندنا ہوگیا - کچھہ نہ رہا سب صرف ہوگیا -

چاندی کا بادل ڈوم ڈھاڑی اہل محفل کو کہا کرتے ہین -

چور کے پاؤنمین کانٹے تیری پاؤنمین گھونگرو -

بچونکو کہلایا کرتے ہین - اور تیرے جگہہ بچو کا نام لیتے ہین

چانگلا ہے - زبردست ہے قابو والا مالدار ہے

چھان پر پھونس نہین مفلس تہیدست ہے

چاکر سے کوکر بھلا جو سووے اپنی نیند

نوکر سے کتا اچھا جو کسیکا فرمانبردار نہین -

چاند چڑھے کل عالم دیکھے - ظاہر بات کسی کے پوشیدہ نہین رہتی -

چراغ گل پگڑی غائب داؤ لگا مال مار شام ہوئی مال لٹا - حاکم کی غفلت ہے -

چور کو چور ہی سوجھتا ہے - المرءُ یقیس علیٰ نفسہ انسان جیسا خود ہوتا ہے دوسرونکو بھی ویسا ہی جانتا ہے

چھنک گیا - سیر ہوگیا - اب حاجت نہین رہی -

چلینوٹی کی آواز عرش پر - ناتوان بیچارہ کی فریاد یا بددعا دور جاتی ہے - یعنے مقبول ہے -

چین چین کرتا پھرے گا - فریاد یا شکوہ کرتا پھرے گا -

چلمین بھرتا ہے - اُسکے سامنے حقیر ہے یا خدمتگاری کرتا ہے -

چپنی بھر پانی مین ڈوب مرو - حیا شرم کرو -

چھچھورہ ٹھیکا ہے - یعنے جو بصورت ہے

چھاج سی ڈاڑھی - جسکی ڈاڑھی لمبی چوڑی ہوتی ہے اُسکو بطور مزاح کہدیتے ہین -

چار وسو بہارو - جو جیون خوب کہاتا ہے وہی تندرست اور جسیم ہوتا ہے -

چار حرف بھیجتا ہون - لعنت کرتا ہون نفرت ہے -

چھم چھم کرتی آتی ہے بڑے ناز سے آتی ہے

چپڑی اور دو دو - یعنی عمدہ بھی اور زیادہ بھی

چلا - یعنے گرا - ع کیفیتِ چشم اُسکی مجھے یاد ہے سودا ساغر کو مرے ہاتھہ سے لیجو کہ چلا مین -

چھڑے چھٹانک - اُنکے پھلکے خالی بے اسباب بیابان -

چوپایا ہوگیا - یعنے بیاہ ہوگیا -

چوماسا - چار مہینے اور اس سے خاص مراد برسات کا موسم ہوتا ہے۔

چڑھے جوڑ رہا ہے - ہمت لیتا ہے طوفان لگاتا ہے۔

امثال جیم فارسی

چھٹانک چون چوبارہ رسوئی - تھوڑی سی بات کیواسطے اتنا بڑا اہتمام۔ یا ادنی بات پر اتنی نمود۔

چور کی ڈاڑھی مین تنکا - یعنے الگ پہچانا جاتا ہے۔

چور کا بھائی گٹھ کٹا - آدمی جس قماش کا ہوتا ہے اُسکے یار غار بھی ویسے ہی ہوتے ہین

چڑیا کی چونچ بیسوان حصہ - یعنے یہہ مقدار نہایت قلیل ہے۔

چاول کی کنی نیزہ کی انی - کہتے ہین چاول اور نیزہ کی نوک مضرت مین دونو برابر ہین

چھاج تو بولی چھلنی بھی بولے جسمین بہتر سو چھید

جو خود عیبدار ہو اُسکو صاف لوگونکے بارہ مین دم مارنا نہین چاہیئے۔

چمار کا نام جگ جیون - ادنی ہوکر عمدگی کا دعوا۔

چیز نہ رکھی اپنی چور کون گالی دے

اپنے مال کی آپ حفاظت کرنی چاہیئے۔ چور کا تو یہی کام ہے کہ چرا دے

چنا ڈالکر کھانے مین سا جھا - ذرا سے کام پر بڑی اُجرت یا تھوڑی پونجی سے بڑی شرکت نہین ملتی۔

چمار کو عرش پر بھی بیگار ہے - کم رتبہ کیسا ہی بڑھ جاوے لوگونکی نظرونمین گھٹا ہی رہتا ہے

چھیدی مولی خوب بکتی ہے - علیحدہ کام بے شرکت حسب لخواہ ہوتا ہے۔

چوری اور سرزوری - خطا کرنی اور دھمکی دینی یا گھمنڈ کرنا۔

چلتی کا نام گاڑی نہین تو کچھ نہین - کوئی چیز ہو جبتک اپنا کام دے تب تک وہ چیز ہے نہین تو کچھ بھی نہین۔

چنے کے ساتھہ گھن پس گیا - اوسکی ہمدمی مین وہ تباہ ہو گیا۔

چور چوری سے جاوے پر ہیرا پھیری سے نہین جاتا -

جس بات کی عادت ہو جاتی ہے اگر وہ چھوٹ بھی جاوے پر اُسکا اثر باقی رہتا ہے۔

چودھری ہو یار او جب کام نہ دے ایسی تیسی مین جاؤ

کوئی بڑی سے بڑا ہو جب کام نہ آیا نکما ہے۔

چاٹ لگی تو حلوائی کی دوکان سوجھی-
بقول صاحب قران-ع-جب چسک لگی بہڑوے کو تنور کی سوجھی

چار باسن ہوتی ہین تو کھڑکتی بھی ہین
جہان چار آدمی جمع ہوتے ہین تکرار بھی ہو جاتی ہے

چار دنکی چاندنی پھر اندھیر کا اندھیر-
اس قلیل مدت کی عیش پر کیا بھروسا کرنا چاہیئے-

چار دنکی چمار چودھراہٹ ہے-دہن دولت
حکومت ہمیشہ نہین رہتی کمینہ کی طرح کیا اترانا-

چاند پر خاک نہین پڑتی-کیسکی بدگمانی
یا حسد سے نیک لوگونکا ضرر نہین ہوتا ہے-

چراغ سے چراغ جلتا ہے ایک سے ایک کو فیض ہوتا ہے-

چلتی گاڑی مین روڑا اٹکا-
کام بنا بنایا بگڑ گیا یا بنتا بنتا رہ گیا-

چل نہ سکون میرے بارہ نجرے-
کچھہ ہو تو سکتا نہین پر میرے بارہ حصے-محنت زیادہ یا طلبی

چمار کو چمڑہ کا سکہ-جیسا آدمی ہوتا ہے مناسب حال انعام پاتا ہے-

چمگادڑ کی مہمانی مین بھی لٹکون تو بھی لٹک
جیسی لیاقت والے کے پاس جاؤ گے ویسی ہی عزت پاؤ گے-

چوہٹی کتیا جلیبیونکی رکھوالی-
خیانت پیشہ سے امانت داریکا کام نہین ہوتا-

چور پر مور پڑے-جیسے کو تیسا ملا-

چپ چپاسی بھلی-نہ بولے نہ الزام پاوے

چور سے کہی چوری کر ساہ سے کہے تیرا گھر پھوٹتا ہے-
چالاک آدمی ہوتے ہین دو کو لڑا دیتے ہین اور دونوکی یار بنے رہتے ہین

چور کے پاؤن نہین-
جرأت نہین ہوتی-گرفتاری کے خوف سے ترت بھاگ جاتا ہے-

چھاہل مین سماتا نہین دم سے باندھا چھاج
اپنا گزارہ ہوتا نہین اور کا ذمہ لیا-

چھوٹی بھی کہے مجھے گھی سے کھاؤ
نالائق بھی بزرگون کی سی عزت کے طالب ہوتے

چھپر پہ پھونس نہین دروازہ پر نقارہ
کنگال ہوکر اتنی نمود-

چھٹی نہ ستو النسا امیر الامراء کا نواسا
بے ہمتی اور ریشہ ترنگا-

چور کے اور سانپ کے پیر نہین ہوتے
چور کو گرفتاری کی ڈر سے جرأت نہین ہوتی اور سانپ

چلنا بھلا نہ کوس کا بیٹی بھلی نہ ایک
بیٹی جب پیدا ہوئی مولی رکھی نیگ

چلنے مین سر بسر مشقت ہے۔ اگر کوس بھر چلیگا تو بھی کچھہ تھکیگا۔ اور بیٹی کے ہونے مین بے عزتی کا اندیشہ ہے

چولہے آگ نہ گھڑے پانی۔ سراسر بسیا مانی۔

چاہ کن را چاہ درپیش ۔ جیسا کرنا ویسا بھرنا۔

چاک کا گڑ + ککڑی کے ہولے + بھادونکی دھوپ بادشاہ کو نہین ملتی۔

حقیر بات ہے۔ بادشاہ اسکی خواہش نہین کرتے۔ چونکہ گڑ اور ہولون مین لذت ہوتی ہے۔ اس لئے یہہ مثل ہوئی۔

چوسکی ماکوٹھی مین سر دیوے اور روے

بیٹے کی محبت مین روے تاکہ راز نہ کھلے تو چھپاوے۔

چیچک اور کسیے نکلکر رہتی ہے ۔ ان دونو پر یقین ہے کہ نکلی ہی گی۔

چاتر تو بیری بھلا مورکھہ بھلا نہ دوست

دانا دشمن نادان دوست سے بہتر ہے۔

چاتر کا کام نہین پاتر سے اٹکے پاتر کا کام یہہ ہے لیا دیا سٹکے

دانا آدمی بیسوا عورت کے فریب مین نہین پہنستا۔ بیسوا کا یہ ہی کام ہے لیا دیا الگ ہوئی۔

چادر چھوٹی پاؤن پسارے بہت

آمدنی تھوڑی خرچ کیا زیادہ

چاکر ہے تو نا چاکر نہ ناچے نا چاکر۔

نوکر کو خدمتگزاری سے چارہ نہین۔ بیکار ہے تو خیر

چانگی کوتوالی پھر وہی کھرپا وہی چھالی۔

اب یہ حکومت ہے معزولی کے بعد وہی پہلا حال۔

چار مہینے پال کا + چار مہینے ڈال کا + چار مہینے جیسا کیسا۔

چار مہینے سردی کے باسی پانی۔ اور برسات کے چار مہینے تازہ پانی۔ اور کہرسا مین جیسا ملے پسند ہوتا ہے۔

چشم ازرق موئی میگون رنگ زرد ایچنین کس را کسی نیکی نہ کرد

اس صف کا آدمی شریر بدذات ہوتا ہے۔ علم قیافہ سے ثابت ہے

چو دشمن خراشیدی ایمن مباش۔

دشمن کو ستا کر ڈرتا رہ وہ بھی بدلا لے گا۔

چون بخلوت میروند آن کار دیگر میکنند

تنہائی مین کچھہ اور ہی کرتے ہین۔ کسیکا پوشیدہ عیب دریافت کر کے کہتے ہین۔

چو سر خواہی سلامت سر نگہدار

سلامتی جب ہے کہ بھید نہ کہلے۔

چکوا چکوی دو جنے ان مت مارو کوئی یہ مارے کرتار کے رہین بچھڑا ہوئے

چکوا چکوی کو کوئی نشد رو ان پر غیبی مار ہے۔ کیونکہ رات کو جدا رہتے ہین۔ یہہ مرغابی کا جوڑا ہوتا ہے بط کی مانند۔ سرخ رنگ رات کو پانی کے ایک اسطرف ایک اسطرف رہتا ہے اور دنکو پاس پاس۔

چون بداری ناخن درندہ تیز۔

با بدان آن بہ کہ کم گیری ستیز

اگر مقابلہ کی تاب و طاقت نہین تو بد آدمی سے کیون الجھتا ہی

چو آب از سر گزشت چہ یک نیزہ چہ یکدست

جب بچنے کی امید ہی نہین تو پہر کچہہ ہی ہو۔

چرا عاقل کند کاری کہ باز آید پشیمانی۔

عاقل کو نہ چاہیئے کہ ایسا کام کرے جسمین آخر کو ندامت ہو

چار نہین ہین بہو کی ٹکین دو نہین لنیاین

ایک نہین ہے سر کا پہار ولوری ملیکائن

کوئی شخص صرف پانسی کا سیہ وا بیچا تہا اور یہ سد اکہتا تہا

چپے بھر کی کوٹھری میان محلہ دار۔

اتنی حقیقت پر یہ حوصلہ

چشمی نہ پروانہ بار کہائین ملک بیگانہ

بد معاش لوگ حاکم کی غفلت مین ایسا ہی کرتے ہین۔

بے علاقہ اور بے سند

چپلی چھائی آنکھین مین ناچن لاگی انگنہ مین

بے حیائی اختیار کی۔

چرسی یار کسکے دم لگایا کھسکے۔

نشہ باز اپنے کام سے کام رکہتے ہین۔

چو کا مال سب کوئی کہائے چور کی جان اکارت جائے

چور کی جان مفت جاتی ہے اور اسکا مال اور لوگ کہاتی ہین

یا دبا کر حصہ لیتے ہین۔

چو گٹھری لیگیا بیگار یو نکو چہٹی ہوئی

بار برداری سے نیچے بے فکری حاصل ہوئی۔

چھاتی پر دھر کے کوئی نہین لے جاتا

سب مال و دولت چھوڑ کر تنہا خالی ہاتہہ چلے جاتے ہین۔

چہٹہ چاول نو پکھال پانی۔

چیز تہوڑی نمود بہت۔

چھوٹی سی بچھیا بہت سی ہتہیا

خطا تہوڑی تہی سزا بہت۔

چیونٹی کو موت کا ریلا ہی بہت ہے

غریب کمزور کو تہوڑا سا صدمہ ہی بہت ہے۔

چلتی چاکی دیکھہ کر دیا کبیرا روئے

ان دو پاٹون بیچ آنکے ثابت گیا نہ کوئی

یعنی زمین آسمان کے بیچمین اگر موت سے کوئی نہین بچا

یا حوادث سے کوئی سالم نہین رہا۔

چاک اترا ہوا پھر نہین چڑہتا۔

کام بگڑا ہوا پھر نہین سنورتا۔ چاک جسپر کمہار برتن بناتے

ہین کیلی پر سے اتر کر ٹہیک نہین بیٹہتا۔

چوری کا مال سستا ہوتا ہے۔

کیونکہ معیوب ہوتا ہے اوسکے خریدار کم ہوتے ہین

چھیلر کی سنہری۔ درزی کے بند۔

سونار کی کہٹائی۔

ٹال ٹول اور بہانے ہوتے ہین۔

چار دن کی چودہر پر اتنا اودماد

ذرا سی ہستی پر اتنا بکھیڑا یا نمود

چھپایا پھر گلی گلی جیب مین نہین کھل کی ڈلی۔

بستر کچہہ ہی نہین نمود ہر جگہہ۔

محاورات حای مہملہ

حاتم کی گور پر لات ماری ناکس سے جو کبھی نیک امر یا بخیل سے کچھہ سخاوت ہو جاتی ہے تو مطبوع طنز کہتے ہین۔

حاضر مین حجت نہین موجود مین کچھہ عذر نہین۔ الموجود شقار۔

حیوان ہے۔ بیوقوف کج فہم ہے یا زور آور بیجا کرتا ہے۔

حسابِ دوستان در دل۔ الگ الگ کر لیتے ہین۔ بحث نہین کرتے۔

حال کا نہ قال کا روٹی اوپر چمچہ بھر دال کا کار کا نہ بار کا۔ کہانے پینے کا ہے۔

حال گیا احوال گیا پر دل کا خیال نگیا سب حالت بدل گئی پر عادت نہ گئے۔

حلال تہوڑا حرام بہت۔ حلال تہوڑے مین وہ برکت ہے جو حرام بہت مین نہین ہوتی یا حلال کم ملتا ہے اور حرام بہت۔

حُجَّتی لا اُہتی۔ جہگڑالو تکراری برا۔

حجرا بہی مجرا بہی۔ تنہائی بہی عزت بہی۔

حرام کوٹہی پر چڑہ پکارتا ہے۔ خود بخود مشہور ہو کر بدنام کر دیتا ہے۔

حساب نت نیا۔ حساب اگر ہمیشہ ہوتا رہے تو بہول چوک پڑے کی صفائی رہتی ہے۔

حساب جو جو بخشش سو سو۔ معاملہ مین حساب کوڑی کوڑی کا بخشش لاکہو کی

حق کا راضی خدا ہے۔ سچ اللہ تعالیٰ کو پسند اور مقبول ہے

حلال مین حرکت حرام مین برکت حلال کم میسر آتا ہے حرام بہت۔

حلق سے نکلی خلق مین پڑی۔ کوئی بات ہو منہ سے نکلی مشہور ہوئی۔

حیضی بچہ ہے۔ بُرا بدذات نٹ کہٹ ہے

حج کا سا ارادہ ہے۔ بہت ضعیف موہوم ہے۔

حوض بہرے تو فوارہ چہوٹے۔ جب آدمی پاس اپنی حاجت سے زیادہ ہوتا ہے تو اور کو دیتا ہے۔

حرّاف۔ پیشہ ور دانا اور اِس لفظ کو عورتین بجائے دشنام جانتی ہین اس سے برا مانتی ہین۔

حرارہ آگیا۔ غصہ آگیا۔ غیرت آگئی۔ ارادہ ہو گیا۔

حریف ہے۔ ہم پیشہ اور برابر کا مقابل ہے

حالی موالی۔ نوکر چاکر گرد پیشہ ہے۔

حرام کا مال گلے مین اٹکے۔ مردار مال کا انجام برا ہوتا ہے۔

حافظ جی۔ اوسکو کہتے ہین جسکو سارا قرآن شریف بر زبان یاد ہو اور چونکہ اندہے لوگ اکثر یاد کرتے ہین تو اندہونکو حافظ کہنے لگے قرآن شریف یاد ہو یا نہو۔

حلوائے بے دودہ ہے۔ نہایت خوشگوار اور پسندیدہ ہے۔

حاضری مردہ کو دفن کرکے آتے ہیں تو قریب یا آشنا کے گہر سے مردہ والے کے گہر کہانا آتا ہے۔ دہلی میں اسکو حاضری کہتے ہیں۔ اور دیہاتی اور قصباتی اسکو کڑوا پانی کہتے ہیں۔ دہلی میں یہ ٹہیرا ہوا ہے کہ فی کس ایک شیرمال یا ایک آبی روٹی او سیر گولی کے چار کباب ایک مولی اور پیاز ترشا ہوا۔ اور کچہہ پودینہ بجائے سالن کے ہوتا ہے اور شیعونکے یہان حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی حاضری ہوتی ہے بڑی محفل کرتے ہیں۔

حلیہ۔ آدمی کا قد و قامت رنگ یا کوئی داغ یا زخم کا نشان خاص علامت ضبط کرنا۔ تاکہ اوسکی جگہہ دوسرا نہ قائم ہوجاوے۔ فوجمین ضرورت ہوتی ہے۔ یا اب پنشنداروں کے واسطے ضرورت ہے۔

حلال خور۔ حلال کہانیوالا۔ اب محاورہ میں خاکروب کا لقب ہوگیا ہے۔ اور کسیکو کہو تو برا مانے۔ اور پنجاب میں "مصلی" کہلاتے ہیں۔ یہ ایک قسم ہے کہ خاکروبی بہی کرتے ہیں اور اسلامی طریق پر روزہ نماز کبہی کرتے ہیں۔ ناپاکی سے بچتے ہیں مردار نہیں کہاتے۔

حجّام ۔ عربی لفظ ہے پچہنے لگانیوالیکو کہتے ہیں۔ مگر ہند کے محاورہ میں نائی سر مونڈنے والیکو کہتے ہیں جسے عربی میں حلّاق کہتے ہیں۔

حاجتی ۔ ایک ظرف ہوتا ہے بیشتر ٹین کا جسکو جہاز یا اونٹ کی سواری پر پیشاب کرنے کے واسطے رکہتے ہیں۔

حبّو آئی ۔ بچونکو کہلاتے ہوئے بہکاتے ہیں۔

حادثہ ۔ زاویہ میں دیکھو۔

حجامت کردی ۔ جیدے سب لوالیا کچہہ نہ چہوڑا محتاج کردیا۔

حکمت بہ لقمان آموختن ۔ دانا کو دانائی سکہانی دانائی کے خلاف ہے۔

امثال حاے مہملہ

حلوائی کی دوکان پر داداجی کی فاتحہ بیگانے مال پر دعویٰ یا قبضہ کرنا یا اپنا بتانا۔

حلوا خوردن را روے باید ۔ عزت کے واسطے لیاقت چاہیئے۔

حکم حاکم مرگِ مفاجات ۔ حاکم کا حکم ناگہانی موت ہے کیسی ہی ضرورت درپیش ہو۔ چہوڑ چہاڑ کر حکم بجالانا پڑتا ہے۔

حکیم اور ونکی دوا کرے اپنی نکرے دوا کی بیماری سے بچتا ہے۔ یا ناصح لوگ اورونکو سمجہاتے ہیں۔ آپ نہیں سمجہتے۔

حاکم چون کا برا ہوتا ہے ۔ حاکم کیسا ہی ضعیف ہو تو بہی زبردست ہوتا ہے۔

حاکم کے آنکہ نہیں ہوتی کان ہوتے ہیں حاکم دیکہتے نہیں پہیہ۔ خوشامدیونکی سنا کرتے ہیں۔

حنا کو ریکا بخشش لاکہونکی حنا کری تو خوب ٹہوک بجاکر کرے۔ بخشش جتنی چاہو کرو۔

حکیم کو قارورہ سے لاج ۔ پیشہ ورکو اپنے پیشہ سے شرم نہیں چاہیئے۔ نہیں بہوکا مرے گا۔

حمایت کی گدہی عراقی کے لات مارتی ہے ۔ دباکر کمزور بہی بڑیکا مقابلہ کرتا ہے۔

حاکم کے تین شحنہ کے نو۔ اس لئے کہ شحنہ سے اکثر حاجت پڑتی ہے۔ حاکم سے کبھی۔

حاکم ہارے مُنہ پر مارے۔ حاکم ہمیشہ زبردست ہے اوسکی ہار بھی جیت ہے۔

حساب جون کا تون کنبا ڈوبا کیون

اوسط کا حساب تو ٹھیک ہے پھر کُنبا ڈوبنے کی کیا وجہ تھی ایک بیوقوف محاسب کا حال ہے کہ گہرے اور چھچھلے پانی کا اوسط نکالکر دریا مین گھس گیا۔

حق کر حلال کر ایک دن مین ہزار کر

نیک کام ہر روز جتنا چاہے کیا کرے۔

حکم نشانی بہشت کی جو مانگے سو پائے

حکومت نشانی پسندیدگی کی ہے دعا بھی مقبول ہے۔

حلوائی دیوانہ ہوگا تو پھر لڈو اپنی ہی کو ماریگا

دیوانگی مین بھی اپنی کی جانب داری ملحوظ رہتی ہے۔

حیاوالا اپنی حیاسے ڈرا بیحیائی جانا مجھسے ڈرا۔

کمینہ کے ساتھہ ویسا ہی برتے نہین تو سر پر چڑھتا ہے

حرامزادہ کی رسّی دراز ہوتی ہے

حرام زادہ کو شیطنت کی فرصت بہت ملتی ہے۔ اور بہت ڈھیل ہوتی ہے (ع) سچ ہے حرامزادہ کی رسّی دراز ہے

حصّہ تیرا تہائی اتنا برتن کیون لائی۔

جو شخص اپنے حق سے زیادہ لیا چاہے اُسکو کہتے ہین۔

حیا، نوعروسی در برِ شوہر نمی ماند۔

ہر چیز اپنے محل پر رہتی ہے بیمحل نہین رہتی۔

حیلہ رزق بہانہ موت۔ رزق اور موت دونون مقدراتِ الٰہی سے ہین پر ظاہر مین رزق کا کوئی حیلہ ہوتا ہے۔ نوکری تجارت وغیرہ اور موت کا کچھہ بہانہ ہو جاتا ہے۔ مرض قتل وغیرہ۔

حاجتِ مشاطہ نیست روئے دلارام را۔

جو خود زیبا اور پسندیدہ ہے اوسکو آرائش کی حاجت نہین

فقط

محاوراتِ خاءِ معجمہ

خالی سے بیگار بھلی۔ بے شغلی مین دل بہلانیکو بے اُجرت غیر ہی کا کام سہی۔

خیر۔ یعنی ہو سو ہو جانے دو صبر کرو یا معلوم ہوا۔

خیر تو ہے کچھہ فتنہ فساد قباحت تو نہین۔

خوب آؤ بھگت کی۔ تعظیم تواضع کی اور کبھی رمز ہوتی ہے کہ خوب ذلیل کیا۔

خوب سر مونڈا۔ خوب سر رولا۔

خوب لوٹا۔ حیلہ سازی سے لے لیا۔

خوب لتاڑا۔ خوب پچھاڑ لیا۔ الزام دیا۔

خوب خبر لی یعنی غصّہ کیا۔ مارا پیٹا۔ یا بڑی مدد کی اور کبھی طنز ہوتی کہ خبر نہ لی لہجہ کا فرق ہوتا ہے۔

خاک چھانتا پھرتا ہے۔ بیفائدہ سرگردان پریشان پھرتا ہے یا تلاش کرتا پھرتا ہے۔

خاک مین ملادیا۔ کھو کھنڈا دیا یا برباد کردیا۔ یا مجکو بڑا رنج دیا۔

خاک تیری مُنہ مین۔ کسی سے بدفالی کی بات سُنکر یہ کلمہ کہہ دیتے ہین۔

خم ٹھوک کر سامنے ہوگیا۔ بیباک ہوکر مقابلہ کیا پہلوان کشتی کے وقت خم ٹھوکتے ہین۔ بائین ہاتھہ کو خم کرکے داہنا ہاتھہ او سپر مارتے ہین جسسے آواز نکلتی ہے

خصیون مین تانت باندہ دینا۔ بدلے لینا۔ یعنی تو میرا کچھہ نہین کرسکتا۔

خصم جورو کی لڑائی کیسکو نہ بہائی۔ سب کو ناپسند ہے گھر خراب ہو جاتا ہے

خوشامد سے آمد ہے۔ خوشامد سے فائدہ ہوتا ہے

خیر رہے۔ بانوا بھیک مانگتے ہوئے دعا دیا کرتی ہین

خوب پاپڑ بیلے۔ بڑی محنت کی رنج اُٹھایا یا بہلا رہا۔

خس کم جہان پاک نالائق مرگیا جہان اوسکی بدی سے چھوٹ گیا۔

خر خوش نہ خاوند خوش۔ ایسا نالائق نکما ہے کہ کوئی خوش نہین نکمے آدمی یا نکمے معاملہ پر کہتے ہین۔

خدا دیتا ہے تو چھپر پھاڑ کر دیتا ہے خدا کی بخشش بے اسباب ظاہری ہوتی ہے۔

خدا کو دیکھا نہین عقل سے پہچانا۔ عقل علم کا بڑا وسیلہ ہے۔

خدمت سے عظمت ہے۔ کارگزاری سے مرتبہ ملتا ہے۔

خدا لگتی کوئی نہین کہتا مُنہ لگتی سب کہتے ہین۔ حق بات کوئی نہین کہتا۔ خوشامد کی سب کہتے ہین۔

خدا کا دیا سر پر۔ جو ہو سو منظور کبھی نہین ٹلتا۔

خدا کی چوری نہین تو بندہ کی کیا چوری جو بات خدا کی خلاف مرضی نہین تو بندو نسو کیا چھپانا۔

خدا کی لاٹھی مین آواز نہین ہوتی۔ غیب سے ناگہان مصیبت آجاتی ہے۔ ہر دم ڈرتا رہے۔

خدا لاٹھی سے نہین مارتا۔ ناگہان عذاب مصیبت بھیجدیتا ہے۔

خدا بچھڑتی رات نکرے لڑتی رات کرے یعنے سب جمع رہین پریشان و متفرق نہون اگرچہ لڑائی ہو

خاکی انڈا ہے۔ کم اصل بے بنیاد نسب کا کمتر ہے۔

خندہ سوگندہ۔ کل قلیل فتنۂ مشہور ہے۔

خواب خیال ہے۔ یعنی یہ بات یا چیز میسر نہین خواب کی طرح بے اصل ہے۔

خالا کا دم اور کواڑون کی جوڑی۔ تنہائی ہے۔ کوئی بات چیت کو دل بہلانے کو نہین۔ تنہائی کی حالت پر کہتی ہین۔

خربزہ بخور ترا با فالیز چکار۔ تجھو اپنے مطلب سے کام فضول با تونے کیا غرض۔ فضول کار کے وقت بولتے ہین۔

خوش گپ ہے۔ آدمی صاحب خلاق ہے بات چیت ہنس بن کر تا ہے متکبر نہین۔

خون مونہہ کو لگ - مزا پڑ گیا ہوس ہو گئی

خوب دوڑ دہپک کی - خوب گہر گا دہمکایا -

خدائی خوار - پریشان خستہ حال -

خدا خدا کرکے - بڑی دقت اور مشقت کی بعد بڑی آرزو اور تلاش سے

خون کا بدلہ خون - جیسی خطا ویسی ہی سزا -

خورد ہ ہے - کم پایہ یا متفرق فروش ہے -

خوب ٹہوک بجالو - یعنے اطمینان کر لو سوچ سمجہہ لو دیکہہ بہال لو -

خواب میں نہیں یہ چیز ہرگز میسر نہیں -

خضر مل گئے - نیک ذریعہ ہو گیا کام بنگیا -

خود فضیحت دیگر را نصیحت اور وں کو بدی سے بچانا اور آپ نہ بچنا -

خدا سمجھے خدا بدلہ لے - اپنے کو عاجز ناتوان سمجہہ کر زبردست کو کہا کرتے ہیں -

خاک نہیں - خراب ہے یا کچھہ بہی نہیں ع خاکساری کی سوا بندہ کے گہر خاک نہیں -

خیر مانگو - فال بد نہ بولو (ع) مزن فال بد کا ورد حال بد *

خوب گت کی - خوب مارا سزا دی یا خبر گیری کا سامان کر دیا -

خدا خیر کرے انجام نیک ہو ابتداء بد ہے -

خال خال ہے - کمتر ہے کہیں کہیں ہے

خاک تودہ بنا دیا یعنی جو برائی ہو میر سر تری تیرانداز لکڑی کا صندوق بنا کر ایک قسم کی سخت مٹی بہر کر تیراندازی اور نشانہ بازی کرتے ہیں -

خورد برد کیا - لیلو الیا - کہا پی لیا -

خواہ مخواہ - طوعاً و کرہاً ناحق نا حق یا ہو نہو -

خونخوار ہے - قاتل ہے یا تند مزاج غصیلا ہے -

خام کار - نادان ناآزمودہ کار -

خدا مالک ہے - توکل کی راہ سے کہا کرتے ہیں -

خدا کے سپرد کیا - خدا کے حوالہ کیا - کسیکو رخصت کرتے ہوئے کہا کرتے ہیں یہ دعا ہوتی ہے

خام خیالی ہے - وہمی بات ہے غلط فہمی ہے واقعی نہیں یا یوں نہیں ہو سکتا -

خالا - عربی میں ماں کی بہن کو کہتے ہیں - اور ہند کے محاورہ میں ماموسی بولتے ہیں - اور باپ کی بہن کو عربی میں عمہّ اور ہند میں پہوپہی کہتی ہیں -

خالی ہاتہہ - یعنے بے خرچ یا بے ہتیار -

خدا خیر رکہے - دعا ہے یہ کام ہو جاویگا خاطر جمع رکہو -

خدا کی مرضی کسیکے مرنے پر یا کام بگڑنے پر یا صدمہ پہونچنے پر تسلی دینے کو کہا کرتے ہیں -

خدا حافظ - کسیکو رخصت کرتے ہوئے کہا کرتے ہیں -

خاکا اڑا دیا - صرف کر ڈالا یا بدنام یا مشہور کر دیا

خاکا اُتار لیا - تصویر کہینچلی -

خردماغ ہے - متکبر ہے یا کم فہم ہے -

خوب گہری چہنی - بہت لڑائی ہوئی (ع) خوبرویوں سے چہنا کرتی ہے گہری ہمسے -

خوب خاک چہانی - بہت محنت کی مشقت بہگتی -

خاک اُڑائی - مشقت کی یا بدنام کیا۔

خاک - کسی بات کے جواب میں کہتے ہیں۔ یعنی یہ نہیں ہو سکتا
(ع) خاک ہو جائینگی فلک تک میری آہِ نارسا۔ اور گرد و غبار۔

خانہ بدوش - وہ قوم کہ اُنکا خاص وطن کوئی نہیں
ہوتا پھرتے رہتے ہیں آج یہاں کل وہاں جیسے جھلی مار

خانہ خراب - خوار و پریشان روزگار کسیکو غصہ میں کہتے ہیں۔
(ع) خانہ خراب میر بھی ایسا غیور تھا۔

خانمان خراب سرگشتہ اور پریشان کار (ع)
اے خانمان خراب ہے تیرا بھی گھر کہیں۔

خبردار - نفی فعل کی کمال تاکید ہے۔ یعنے ہرگز نکرنا
یا نہ کہنا۔ بڑے بزرگ سے خطاب نہیں کرتے۔

خانہ جنگی ہو گئی - باتوں باتوں میں لڑ کر نوبت
ہتیار کی آگئی۔

خرِ عیسیٰ اگر بمکہ رود - چون بیاید ہنوز خر باشد
نااہل ہے کمینے اشراف نہیں بنجاتے۔ کچھ ہی کرو (ع)
ناکس بتربیت نشود ای حکیم کس۔

خلیفہ - سلطانِ وقت اور نائب۔ مسلمانوں کا قول ہے
اور ہند کے عوام نائی کو بھی کہتے ہیں۔

خلفاء راشدین - حضرت ابوبکر صدیق۔ اور
عمر فاروق۔ اور عثمان ذی النورین اور علی مرتضیٰ
رضی اللہ عنہم۔ مسلمانوں کی اصطلاح ہے۔

خانۂ دوستان بروب و درِ دشمنان مکوب
دوستوں سے جو ہاتھ آوے لے دشمنوں کی دروازہ پر مت جا۔

خفتہ را خفتہ کے کند بیدار - جو آپ خراب حال ہے
وہ دوسرے کی اصلاح کیا کرے گا۔

خاک شو پیش از انکہ خاک شوی
مرنے سے پہلے عجز و انکسار کر کے خاک کی مثال
بن جا۔

خبرِ بد بہ بوم و زاغ سپار - اچھی خبر یعنی
مژدہ آپ سنا اور بری بات کسی بیہودہ سے کہلوا۔
آپ الگ رہ۔

خطا اگر راست آید تاہم خطا ست۔
بیجا کام اگر کبھی مفید بھی ہو جاوے تو بھی بیجا ہے
اسپر دستور نہ کرلے کبھی نہ کبھی ضرر پہنچاویگا۔

خیرہ چشم - چندہ بد نظر یا منحوس۔

خانہ بربادی ہو گئی بیوی مر گئی۔

خانہ ویرانی ہو گئی - بیوی مر گئی۔

خوب سوجھی - اچھی تدبیر کی۔

خط - لکیر۔ اور مراسلہ جو کسیکو لکھکر بھیجتے ہیں۔ اور حجام
جو سوا سے سر کے چہرہ سنوارتا ہے۔

خط بھر آیا - سبزہ آغاز ہوا داڑھی نکلنی شروع ہوئی

خانہ کوچ - یعنی مع عیال و اطفال کوچ کرنا ہوں

خود رای خود پسند۔

خواجہ سرا - مردوں میں مخنث کی وضع ہوتی ہیں۔ امیروں کی
دربانی کرتے ہیں۔ اور زنانہ میں آمد و رفت رکھتے ہیں محلی بھی کہلاتے
ہیں جسکو عوام نے محلا بنالیا ہے۔

خود کردہ را چہ علاج - خود کردہ را چارہ چیست
اپنا کیا آپ بھگتو اسکا کچھ چارہ اور علاج نہیں۔

خوب نام پیدا کیا - نیک شہرت پیدا کی اور اگر
طنز ہے بدنامی پر۔

خدا خدا کر کے کفر توڑا - بڑی مشقت سے راضی کیا یا ڈھیلا کیا یا منایا۔

خوگیر کی بھرتی ہے - عمدہ چیز نہین ناقص ہے

خوب ٹھوکا - بہت مارا۔

خم ٹھونکنا - سامنا کرنا۔ ؎ کون ہین جو تیری سانگ سے خم ٹھونک گئے۔ تو اشارہ سے بتا دے اُسے ہم ٹھونک کے

خواب - سونا۔ اور سوتے ہوئے جو آدمی کچھ دیکھتا ہے۔ ہنود سپنا کہتے ہین اور عربی مین رویا۔ ؎ تشنہ را مے نماید اندر خواب ۔ ہمہ عالم بچشم چشمۂ آب

خواب مین بھی نہین دیکھی - کبھی میسر نہین ہوئی

خواب خرگوش مین ہے - بڑی غفلت مین ہے۔

خالی گھر دیوانی بیوی - کودتی پھر کوئی پوچھنے والا نہین ناموس کو سلام۔

خام کو کام سکھا لیتا ہے - جسکو کام نہین آتا کام پڑنے پر سیکھ جاتا ہے خام سے پکا بن جاتا ہے۔

خدائی خوار گدھے سوار - خراب خستہ پریشان آوارہ پھرتا ہے۔

خصم کیا بُرا کیا کر کے چھوڑ دیا نکھد برا کیا - عیب ایکم سے ایک برا ہوتا ہے سب سے بچنا چاہیئے۔

خصم کیا سُکھ ہی کو یا پٹی سے لگ کر رونے کو - جو کام کیا جاتا ہے سو کسی فائدہ کی امید پر اگر فائدہ نہوا تو عبث ہے۔

خاک از تودۂ کلان بردار - کار برآری بڑی اور عمدہ جگہہ سے کرنی چاہیئے۔

خُذ حَرفًا قُل اَلفًا تہوڑا سبق لے اور خوب یاد کر۔

خوش ہو تم جانو نہین مانتے مت مانو۔

خبر بہی ہے - جانتے ہی ہو الزام دینے کو کہا کرتے ہین۔ کہ تم نہین جانتے۔

خدائی کا دعوی کرتا ہے - بڑا ہی متکبر سرکش ہے۔

امثال خاء معجمہ

خدا گنجے کو ناخن ندے - یعنی سفلہ کو اہل قدرت نکرے ورنہ خدا مردم آزاری ہی کرے گا۔

خربزہ کو دیکھکر خربزہ رنگ پکڑتا ہے - آدمی جیسی صحبت اختیار کرتا ہے ویسی ہی عادت ہوتی ہے۔ چاہیئے کہ اچھی صحبت اختیار کرے۔

خون لگا کر شہیدون مین داخل ہوئے - ادنی عمل سے بڑے درجہ کی طالب ہوئے یا نام کر دیا۔

خدا جسکو بچائے اُسپر آفت کیونکر آئے - خدا کی حفاظت مین کوئی آفت نہین آسکتی

خال جو بڑھا مسّہ ہوا - اپنی حد سے بڑھی ہوئی شے بدنما ہوتی ہے۔

خارستی گیتا مخمل کی جھول

خدا کی قدرت اس حال مین یہہ درجہ یا یہہ وضع مناسب نہین۔

خاک نہ ڈھول بکائن کے پہول۔

کسی کام کے نہ کاج کے شیخی مفت کی۔ بکائن کے پہول کسی کام نہین آتے۔

خسم کا کہائے بہیا کا گیت گائے۔

فائدہ کسی سے۔ محبت اور کسی سے۔ ایسے موقعہ پہ بولتے۔

خربوزہ پہ چہری گرے یا چہری پہ خربوزہ ہرطرح خربوزہ کا نقصان ہے۔

کم زور کی ہر صورت مین خرابی ہوتی ہے۔ غریب ہی کو دبنا پڑتا ہے۔

خدا دے کہانے کو بلا جائی کمانیکو

مفت ملے تو محنت کیون کرے۔ یہ مقولہ کاہلونکا ہے۔

خدائی ایک طرف جورو کا بہائی ایک طرف

یہہ مثل اُنکے حق مین ہے جو جورو کے غلام اور مطیع ہوتے ہین

خان خانان کہانے مین بطانہ۔

پوشیدہ احسان کرنے پر کہتے ہین۔ مشہور ہے کہ منعم خان خانخانان کیسکو کہانا بہیجتے تو اوسکے اندر روپیہ یا اشرفیان دبا دیتے۔ بطانہ پوشیدہ چیز۔

خطاء بزرگان گرفتن خطاست۔

بزرگون پر اعتراض کرنا بڑی بی ادبی ہے۔

خانی درخانہ و رائے در بازار

شاہ اورنگ زیب عالمگیر سے کسی ہنے خان کے خطاب کی درخواست کی تہی اوسپر یہہ حکم ہوا تہا کہ ابہی لیاقت نہین ہے۔ اور رائے کا خطاب ہنود کو ہوتا تہا۔

خدا خود میر سامانست ارباب توکل را

متوکل کے واسطے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے سامان مہیا کر دیتا ہے ناامید نہ ہونا چاہیئے۔

خالا خلنخلی دال پکاوے ڈہلڈ ہلی۔

ڈہلڈہلی پتلی شوربہ دار۔ جہان خوب خاطر داری نہین ہوتی وہان کہتے ہین۔

خدا دیتا ہے تو نہین پوچہتا ہے تو کون ہے

شریف اور وضیع کی تحقیقات نہین ہوتی۔

خدا شکر خورہ کو شکر ہی دیتا ہے۔

ہر شخص کو اُسکی مناسب حال سامان مہیا کر دیتا ہے۔

خدا کا دیا نور کبہی نہووے دور۔

اللہ تعالیٰ جو بخشتا ہے وہ قائم ہی رہتا ہے۔

خربوزہ چاہے دہوپ کو آم چاہے مینہہ ناری چاہے زور کو بالک چاہے نہہ

ہر شخص اپنے مفید اور مرغوب چیز کی خواہش اور طمع کرتا ہے فقط

محاوراتِ دالِ مہملہ

دل بھر آیا۔ رونے لگا۔

ڈوبی ڈھیری ہے۔ محض نکما ہے۔ کم ہمت آرام طلب یا بیمقدور۔

دانت کھٹے کر دیے۔ ہرا دیا۔ عاجز کر دیا۔

دانت کھٹے ہو گئے عاجز ہو گیا۔ تھک گیا۔

دانت تلے جیب دے۔ ذرا ٹھہر۔ تامل کر۔

دانت کاٹی روٹی کھاتے ہین۔ آپس مین بڑی دوستی محبت ہے۔

دُت۔ زجر کا کلمہ ہے۔ دور کے لفظ کو بگاڑا ہے۔

دیکھتا رہ گیا۔ حیران رہ گیا۔ کچھ بس نہ چلا۔

دم مارنے کی جگہہ نہین۔ یہان کچھہ بس نہین چلتا بے اختیاری ہے۔

دم نکل گیا۔ ہار گیا۔ ڈر گیا۔ مر گیا۔

دم بھر۔ تھوڑی دیر۔

دم لیلو۔ ذرا ٹھیر جاؤ۔ آرام کر لو۔

دم بھرتا ہے بڑا دوست ہے۔

دم خود رہ گیا۔ چپ رہ گیا۔ کچھہ نہ بولا۔

دم دے دیا۔ بہکا دیا۔

دم دے گیا۔ فریب دے گیا۔

دم تو لو۔ ذرا ٹھیرو تو ہی۔

دم لو۔ ٹھیرو صبر کرو۔ جلدی مت کرو۔

دم نہ لیا۔ ذرا نہ ٹھیرا۔

دم کے دم مین۔ ذرا سی دیر مین۔

دم بند ہے۔ لاچار ہے کچھہ کہہ سکے نہ کر سکے۔

دم باز ہے۔ فریبیا دغا باز ہے۔

دم نہ مارا۔ کچھہ نہ بولا قائل ہو گیا۔ مان گیا۔

دم کہا رہا چپ ہو رہا۔

دمبدم ہر وقت۔

دم کر دو۔ بچہ پر کچھہ اللہ کا نام پڑہ کر پھونک دو۔

دم لگا لون۔ ذرا حقہ پی لون۔

دم قلندر دودہ ملیدہ۔ فقیر و نکی صدا ہے مانگتے وقت کہتے ہین۔

دم دلاسا دیکر۔ طفل کی تسلی کر کے۔

دم کھینچ گیا۔ چپ کر گیا۔ کچھہ نہ بولا۔

دم دیدو یا کر دو یعنی کھانے کی دیگ پک کر تیار ہو گئی اب اس کا منہ بند کر دو تاکہ بھاپ نکلے۔

دمڑا سا بھرتا ہے۔ چلکر کھاتا رہتا ہے۔

دم کا دمامہ ہے۔ زندگی بھر رہنے کے لائق نہین ہے

دم ناک مین آگیا۔ دق ہو گیا۔

ڈلا سا بھیک گیا۔ ایکدفعہ ہی فنا ہو گیا۔

دریا دل ہے۔ بڑا سخی ہے۔

دھن بھاگ - قسمت کھلی - اچھے نصیب - ہنو بولتی مرز

دلکو نہین لگتی - یقین نہین آتا -

دیکھو - ہوشیار ہو جاؤ - احمق مت ہو -

دھن ہے - آفرین اور طنز بھی کہتے ہین کیا کیا اکثر ہنود کا قول ہے

دودھون نہاؤ پوتون پھلو - عورتین دعا دیا کرتی ہین -

دودھ ہاڑی ہے - بڑی ہمت والا ہے -

دولا مولا ہے - بڑی ہمت والا بھی ہے -

دھاوا دیا - حملہ کیا -

دَل دیا - بڑا سخت صدمہ پہونچایا -

دھندل مچادی - ناحق کا جھگڑا پھیلا دیا - یا بدمعاملگی کی -

دلکو دلسے راہ ہے - ایک دلمین جو بات ہوتی ہے محبت یا عناد وہ مقابل کے دلپر اثر کرتی ہے -

دل کھولکر - بتمام ہمت اچھی طرح کوئی دقیقہ نچھوڑا -

دل دھکڑ پکڑ کرتا ہے - دل فکرمند متردد ہے یا گھبرا گیا ہے

دل ٹھنڈا ہوگیا - خوش ہوگیا خاطر جمع ہوگئی

دل بجھگیا - ناامیدی ہوگئی یا دل کا شوق جاتا رہا -

دل ہی مین نہین - یعنی نہین مانتا - یہ ہی ہوس کرتا ہے

دل تڑپتا ہے - بیقرار مشتاق ہے -

دل دھک دھک کرتا ہے - خوف پیدا ہوا بیقراری ہو رہی ہے -

دلسے اُتر گیا - بھول گیا یا شوق جاتا رہا -

دل کے پھپھولے پھوڑتا ہے - دلکی ہوس پوری کرتا ہے - ارمان نکالتا ہے بدلہ لیتا ہے

دل دھڑکتا ہے - تردد ہے کیا ہوگا دل دھڑکتا ہے کہین چولی نہ سکے بوجہ سے -

دل کی دل مین رہ گئی - اُمنگ نہ نکلی فرصت نہ ملی وقت نکل گیا یا قابو نچلا -

دل اُچاٹ ہوگیا - برداشتہ ہوگیا - ہرگز کسی کام مین نہ لگا -

دل صاف ہوگیا - کینہ دور ہوگیا - بل گئی کدورت جاتی رہی -

دل پھر گیا رغبت نرہی -

دل بھر گیا - خواہش نرہی -

دل کا گھاؤ آنی جانے یا راؤ - پوشیدہ بات وہ ہی جانتے ہین جنہین ہوتی ہے اور تو کیا خبر -

دلکو ہو قرار تو سب سوجھین تہوار - خاطر جمع بیفکر ہو تو سب باتین خوش آتی ہین -

دل تنگ ہے - آزردہ - بیزار - ناخوش ہے - اور تنگ دل ہے یعنے بخیل ہے -

دلی دکھاؤں - بچّہ کو کھلاتے ہوئے بغلوں میں ہاتھ دیکر سر سے اونچا اُٹھا لیتے ہیں وہ بچہ خوش ہوتا ہے

دھر دھر بھولو - عورتوں کی دعا ہے - افزائش دولت کے لیئے -

دور ہو - کیکو خفگی میں کہتے ہیں - چلا جا سامنے مت ہو زجر کا کلمہ ہے -

دہبّہ لگ گیا - عیب لگ گیا - بدنامی ہو گئی - دہبّہ داغ کو کہتے ہیں -

ڈبو دیا - برباد کر دیا - بگاڑ دیا -

ڈوب گیا - برباد ہو گیا - یا کم ہمتی کی عاجز ہو گیا یا غرق ہو گیا -

دہوم مچا رکھی ہے - رونق کر رکھی ہے یا فساد کر رکھا ہے یا مشہور کر رکھا ہے -

دہوپ میں چنوا دونگا - بچہ کو ڈرایا کرتے ہیں جیسے کانوں میں سر کر دونگا -

ڈینگ مارتا ہے - نمود اور شیخی کرتا ہے -

ڈند مچا دیا - بات ظاہر کر دی -

دنگ ہو گیا - دنگ رہ گیا - متحیر ہو گیا یا خوش ہو گیا -

داغ لگا - رنج ہوا - یا بدنام ہوا -

داغدار - عیب دار - نشان والا -

داغی - عیب دار -

دہن دار - دولتمند ایسا ہی دہنی -

دان کر دیا - دیدیا - ہنود بولتے ہیں -

دن دہاڑے - ظاہر بر ملا سب کے سامنے -

دُودلہ ہے - متفکر ہے کیا کروں ایک طرف نہیں -

ڈہینگہ ہو گیا - نہایت لاغر ضعیف ہو گیا -

دہوم مچ رہی ہے - مشہور ہو رہا ہے یا رونق ہو رہی ہے یا فساد ہو رہا ہے -

دُہن لگی ہوئی ہے - بڑا شوق ہے پکا ارادہ ہے

دُہائی دیدی - غل مچا دیا - ظاہر کر دیا -

دُہائی ہے - مستغیث فریاد کرتا ہوا حاکم کے روبرو کہا کرتا ہے -

دبے مردے اُکھاڑتے ہو - کبھی کے گزرے ہوئے قصّے یاد کرتے ہو -

دسترخوان پہ چلّی سیج پر نٹّی - خوب لذت دیتی ہے -

دس کی لاٹھی ایک کا بوجھ - دس آدمی ایک کے ساتھ تھوڑا تھوڑا بھی سلوک کریں تو اوسکی احتیاج رفع ہو سکتی ممکن ہے قطرہ قطرہ دریا شود -

ڈہینگا دہانگی ہے - خلاف دستور بد معاملگی ہے -

ڈہول جہڑ گئی - پٹ گیا -

دیکھو جی - کیا کرتے ہو - ہشیار ہو جاؤ -

دہیما آدمی ہے - نرم مزاج ہے -

دوازدہ ماہی رخصت مل گئی - معزول ہو گیا -

دہاک پڑی ہوئی ہے - بڑی ہیبت ہے -

دہرم کرو - خیرات دو - ہنود کا مقولہ ہے جب گہن ہوتا ہے تو فقرا در بدر مانگتے ہوئے گلی گلی کہتے پھرا کرتے ہیں

دہانا ہے۔ حرص ہے تگدو ہے۔

دام دام ادا کیا۔ یعنی سب تمام و کمال ادا کر دیا

ڈنگلو ارکہی۔ یعنے کاروبار کا شریک اس طور کہ یہہ اوسکا کام اور وہ اس کا کام ملکر کیا کریں۔

دیکہہ بہال لو۔ ڈہونڈ لو۔ سوچ بچار کر لو۔

ڈانٹ دیا۔ دہمکا دیا۔

ڈنگر ہے۔ احمق بیہودہ ہے۔

دندناتا ہے۔ خوب تندرست ہے یا بیخوف مقابلہ پر ہے یا اپنے منصب پر قائم ہے۔

دوہی بات ہین ہار جیت ناکامی یا کامیابی

دور گئی کی آس کیا۔ مذبذب بات ہے آیا آیا نہ آیا نہ آیا۔

دو لڑتے ہین تو ایک گرتا ہے۔ یہ بات ظاہر ہے گرنے کا کچہہ تعجب نہین۔

دہی سوئی جنوائی چہوڑ۔ جنوائی کو بہرہ علاقہ اور مناسبت نہین رہتی۔

دیس چوری پردیس بہیک۔ پردیس مین بہیک سے حیا نہین آتی۔

دیکہی پیر تیری کرامات یعنی اصل حال کہلگیا کہ کچہہ نہین ہوسکتا۔

داغ دیگیا۔ مرگیا۔ بڑا رنج دے گیا۔

دانت تلے انگلی دی افسوس کیا انکار ظاہر کیا۔ منع کیا۔

دہر درگاہون پہنچ گیا جہان جانا تہا جا پہنچا یا جو کرنا تہا وہ کر لیا۔

دشمن زیر پاپوش۔ جب نئی جوتی پہنتے ہین تو یہ فال نیک بولا کرتے ہین۔

ڈنک لگایا۔ بڑا صدمہ پہنچایا۔

دون کی لی۔ اترائے شیخی کی۔

دیوار ہم گوش دارد آہستہ بولو پس دیوار کوئی سنتا ہو

دیکہہ دیکہہ۔ یعنے کیا کرتا ہے ہوشمین آ۔

دیکہہ تو سہی۔ یعنی ذرا ٹہر سوچ سمجہہ تو لے۔

دیوتا ہے۔ بڑا نیک خوش خصال ہے۔ ہنود بولتے ہین۔

دیو ہے۔ بڑا بدوضع بدذات ہے یا جسیم ہٹا کٹا ہے۔

دہوم ہے۔ مشہور ہے۔ یا بیاہ شادی مین خوب رونق ہے

دروغ گویم برروی تو۔ جہوٹ بولون سامنے تو منہہ پہ۔

دروغگو را حافظہ نباشد۔ جہوٹے کو یاد نہین رہتا پہلے کا کچہہ کہہ چکتا ہے۔

ڈہنگ بگڑ گیا۔ بدوضعی اختیار کر لی۔

دہوان بکہیر دیا۔ ہرا دیا لاچار کر دیا۔

دم دبا کر چلا گیا۔ شرمندہ ہو چلا گیا یا عاجز ہو کر

دہول۔ بفتح کہیتی کی محافظ فاختہ کو کہتے ہین۔ اور طبانچہ۔ اور بالضم گرد و غبار۔

ڈہول اڑادی۔ کہو کہنڈا دیا۔ خرچ کر ڈالا۔

دہولا۔ سفید رنگ۔ گنوار بولتے ہین۔

دیکہنا سو سیکہنا۔ جو دیکہنا وہی کرنا بہلا ہو یا برا۔

دیکھ کر کام کرو - سوچ سمجھکر غور و تامل سے مناسب حال کام کرو۔

ڈھنگ بگڑا ہوا ہے - معاملہ یا حال خراب ہے۔

دیوانہ ہوا ہے - زجر ہے یعنی اس سے باز آ۔

دارو - دوا۔ اور نشہ باز شراب کو کہتے ہین۔

دور دبک کی - ڈانٹا - دہمکایا - غصہ کیا۔

دلدل مین پہنس گیا - مشکل سخت کام ذمہ پڑ گیا

دیکہا نہ بہالا - دید نہ شنید - نہ ملا نہ ملایا جان نہ پہچان کون ہے کون نہین۔

دوالا نکل گیا - مفلس ہوگیا ساکہ جاتی رہی - ساہوکار بولتے ہین۔

دانتا کلکل ہے - بے فائدہ بحث تکرار ہے۔

دن دہولے - یعنے ظاہر بر ملا جسے سب دیکہین

دن کا کام رات کو - بیوقت یہہ سستی کی آثار ہین

دو بدو - آمنے سامنے۔

دو ہین دہار - سیاہ رنگ۔

دہوڑا ہل گیا - طاقت ہو چکی پہلا سا حال نہین رہا

دستوری کا ٹکا ملگیا - سزا پائی۔

دہوکہی کی ٹٹی ہے - ظاہری نمائش ہے۔ حقیقت مین کچھہ نہین۔

دیر آئے درست آئے - جو کار دیر مین سوچ سمجھکر مشورہ سے ہوتا ہے وہ درست ہوتا ہے۔

دہتکار دیا - نکالدیا - الگ کیا - دہمکا دیا۔

داؤ دے گیا - قابو مین نہ آیا - فریب کر گیا بچ گیا

دنگل ٹوٹ گیا - مجمع متفرق پریشان ہوگیا۔

دراز ہوجاؤ - لیٹ رہو۔

ڈانواڈول پہرتا ہے - خراب خستہ پریشان پہرتا ہے۔

ڈول بیج کا دانہ ہے - یعنے مفت اور بے منت و محنت ہے۔

داؤ کہا گیا - فریب مین آگیا بہک گیا۔

ڈہول بجگئے - مشہور ہوگیا۔

دولتی جہاڑی - بڑا صدمہ پہونچایا۔

دال مین کالا ہے - اسمین کچھہ آمیزش دغا ہے یا پوشیدہ بات ہے کہ صاف ظاہر نہین۔

دن لگ گئے - اترانے لگا نمود کرتا ہے۔

دُنیا پلٹ ماری - تارک دنیا درویش ہوگئے یا مر گئے

دارمدار رہوگئی - صلح بیچ بچاؤ ہوگیا - جہگڑا رو بہ متاوانہ رہا۔

دہولیا پوت لڑکون کی بازی ہوتی ہے کسی پہ الزام رکہکر براءت کے واسطے دہولیا پوت دیتے ہین - اس طور کہ خاک کی چٹکی ہتیلی پر رکہکر اسمین تنکا کہڑا کرکے اس الزام والے لڑکے سے کہتے ہین یہ تنکا زبان سے اوٹہالو اگر اوٹہالے گا تو الزام سے بری ہے - وہ بیوقوف جب زبان سے اوٹہاتا ہے تو وہ خاک اوسکے منہ مین بہر دیتا ہے پہر سب ہنستے ہین۔

دہیجو ہے - دہیجو اوسکو کہتے ہین جسکی بیوی مر جاوے اور وہ

اور نکاح کا ارادہ کرے۔

ڈاڑھی کا بال ایک ہو گیا۔ خوش ہو گیا کھل گیا۔

دانت نکال دیئے۔ عاجز ہو گیا یا پرانا ہو گیا گھس گیا۔ اور خفا ہو کر کسیکو کہتے ہیں کہ دانت نکال دیئے یعنی شرم نہی حیا نہ آئی۔

دہوئیں لپک ہے۔ حریص مفت خور ہے۔

دہن لگی ہوئی ہے۔ شوق لگا ہوا ہے۔

دربار سلامت رہے۔ ڈوم ڈہاڑی وغیرہ کمین۔ کسی امیر یا معزز کو دیکھکر تعظیما یا بطور دعا کہتے ہیں۔

دہوری۔ کسان بیل کو کہا کرتے ہیں۔

دوکان بڑہادی۔ بند کر دی خرید فروخت کا وقت نہیں رہا۔

دردسر ہے۔ محنت مشقت بہت فائدہ کم۔

ڈہاک کے تین پات ہیں۔ بے سامانی ہے۔

دین محمد۔ مسلمان جب لڑکے کا ختنہ کرتے ہیں تو اسوقت برکت کیواسطے کہتے ہیں۔

دولہا بنی بیٹھی رہو۔ یعنی عزت اور توقیر سے بیٹھی رہو۔

دست نگر ہے۔ امیدوار رہتا ہے کہ کچھ ملجاوے یا اوسکو ملتا رہتا ہے۔

دست آتی ہیں یعنی مرض اسہال ہے۔

دمچی گر گئی۔ بطور مذاق اسور کو متوجہ کرنیکو لٹی کہدیتے ہیں۔

دہرپت بہول گیا اوسان جاتے رہے جیسے کوئی چوکڑی بہول گیا۔

دانتوں سے نہیں کہلتا۔ بہت مشکل ہے۔

دائیں بائیں کے ہیں۔ دونوں برابر کے ہیں کچھ فرق نہیں۔

دنیا بامید قائم ہے۔ امیدواری پر دنیا کی طلبگاری چلی جاتی ہے۔

درانتی پڑ گئی۔ فصل ربیع کٹنی شروع ہو گئی۔

دہیز۔ جو اسباب زیور کپڑا برتن وغیرہ لڑکی کو شادی کے وقت باپ کے گہر سے ملتا ہے عربی ہیں اوسکو جہیز کہتے ہیں غلط العوام دہیز ہو گیا۔ عرب تین جگہہ استعمال کرتے ہیں جہیز عروس۔ جہیز لشکر۔ جہیز میت۔

دوہاڑہ۔ ارازل ہنود کی عورتیں جو کا ہ کرتے وقت لہنگے ہوتا انکو نہر لپیٹ لیتی ہیں۔

دہا۔ مسلمان ماہ محرم کو اور خصوصا اسکی دسویں تاریخ کو کہتے ہیں اور عربی ہیں اوسکو یوم عاشورا کہتے ہیں۔

دسواں۔ کسی کے مرنے سے دسویں دن مردہ والے گہر برادری کی مستورات جمع ہوتی ہیں۔ اور کہانا پکا کر مساکین کو کہلاتی ہیں۔

دور نجاؤ۔ یعنی اسکی مثال یا جواب کہیں اور ڈہونڈتی نہ پہرو یہ موجود ہے۔

دانایان فرنگ احمقان ہند۔ فرنگستان کے دانا ہندوستان کے احمق مشہور معروف ہیں۔ اور بعضی ظرفا یہ معنی کہتے ہیں دانایان فرنگ احمقان ہند کی برابر ہیں۔

دیور۔ شوہر کا چہوٹا بہائی۔ اور بڑے کو جیٹھ کہتے ہیں اور عربی میں دونو کو حمو کہتے ہیں۔

دیورانی۔ دیور کی بیوی یہ دونو نام صرف عورتوں میں ہوتے ہیں۔

ڈھال - وضع اور طرز مراد لیتے ہین - اور نشیب کی جانب - اور ہتیار ہو جس سے تلوار روکتے ہین جیسے عابد کی ہو پیشانی پہ سجدہ کا نشان -
اوسکی ستنک پہ شہا جلوہ نمایوں ہے ڈھال

ڈھلگیا - بالضم اُدھر کو پھر گیا - اور بالفتح دو پہر کا وقت پھر گیا - یا جوانی ہولی -

دنکے دن - یعنے جلدی اُسی دن -

دڑانتا - خوب دھمکایا -

ولدّری - منحوس خراب آدمی -

درپن - ہنود آئینہ کو کہتے ہین -

دن بھر - یعنے سارے دن -

ڈالی - شاخ درخت - اور محاورہ مین عید کو یا اور خوشی کے وقت باغبان وغیرہ میوہ یا پہولونکی چنگیر بناکر امیر کے سامنے انعام کی امید پر لاتے ہین - چنانچہ اب بڑے دن ۲۵ دسمبر کو امراء صاحب لوگونکے پاس بہیجتے ہین -

دہار - دریا کا بیچ جہان پانی زیادہ ہوتا ہے - اور تلوار چھری وغیرہ کی تیزی اور پیشاب اور دودہ کو بہی کہتے ہین بولتے ہین دہار مین ڈوب گیا - دہار کند ہوگئی - اور دہار پر مارتا ہون - اور دہار نکال لو -

دہار مین ڈوب گیا - کم ہمتی کی -

دہار پر مارتا ہون - اسکی پرواہ نہین - اسپر پیشاب کرتا ہون -

دہار نکال لو - بہینس یا گائے دودہ لو -

دہاڑ - قزاق اور رہزنون کا انبوہ اور کبھی اور مجمع کو بہی کہدیتے ہین -

دسترخوان - مخفف دستارخوان - مسلمان ایک کپڑا بناتے ہین کہانا ڈھکنے کیواسطے - اور جب کہانا کہاتی ہین تو اوسکو بچھاکر اوسپر کہانا رکھکر کہاتے ہین اور بہت چھوٹے کو دستری بہی کہتے ہین -

دب نکلا - پست ہوگیا - عاجز ہوگیا -

دب گیا - نافرمانی نہ کرسکا - مان گیا - ڈر گیا -

دُھر سے - ابتدا سے یا اصل جڑ بنیاد سے -

دُھری - گاڑی مین ایک لوہے کی سلاخ ہوتی ہے جسمین پہیے پروئے ہوئے ہوتے ہین -

دارو درمن - طبیب کا علاج -

دعا کرتا ہون - جب کوئی بزرگ مزاج پوچھتا ہے تو یہہ جواب ہوتا ہے -

داب دو - دفن کردو یا فساد موقوف کرو - جلنے دو یا آگ کو راکہہ مین پوشیدہ کردو -

دشمن چراغ پاؤن - جب کوئی ہوکر کہاتا ہے یا گر پڑتا ہے تو بطور تفاؤل کہتے ہین -

دیدون دہویا - بیمروت - ڈیٹھ - عورتین بولتی ہین -

ڈس لیا - سانپ نے کاٹ کہایا -

دہینگامشتی ہونے لگی - دنگہ فساد شروع ہوگیا -

ڈرگیا - دبک گیا - چپ گیا -

دڑ مار گیا - چپ ہوگیا جیسے سوتا ہے -

دفتر کہولدیا - سارا حال قصہ گزرا ہو بیان کردیا -

دلیا - بعضی غلہ کو چکّی مین جو کوٹ کر کے شیرین یا نمکین پکاکر کہاتے ہین -

دیدہ و دانستہ۔ عمدًا سوچ سمجھکر بارادہ۔

دن پہاڑ ہو گیا۔ کاٹنا دشوار ہو گیا۔ (ع)

یہ دن پہاڑ سا کیونکر کٹے مرے اللہ۔

دھجیان اُڑا دین۔ پہاڑ ڈالا یا اوسکی باتکو بالکل رد کر دیا۔

دن رات۔ مدام ہر وقت۔ ع۔ یک گونہ بیخودی مجھے دن رات چاہیئے

دن کٹ گیا۔ دن گذر گیا۔

دن پہلے ہی نہو جائین۔ یہ کام ہو جاوے تو قسمت ہی نہ کھل جائے۔ (ع)

بخت بد کے جو مرے روز پہلے آوینگے۔

دندان شکن جواب۔ بہت سخت جسکا آگے جواب نہو سکے

دادا۔ باپ کا باپ جسکو عربی مین جد صحیح کہتے ہین۔ اور نانا مان کا باپ جد فاسد کہلاتا ہے۔

دیکھ لیا۔ آزما لیا۔

ڈولے مین بیٹھکر اُپلے چگنے گئے ہین۔ جب کوئی شخص کیسکو پوچھتا ہے تو بعضے وقت ظرفا مذاق کی راہ سے یہ فقرہ کہہ دیتے ہین۔

ڈیوڑھی ڈیوڑھی کر رہا ہے۔ چڑانے کہا جاتا ہے اسطور عادت ہے کہ بیچ کی انگلی خم کرکے اوسکے سامنے ہلاتے ہین جسکو چڑاتے ہین وہ شرماتا ہے۔

ڈور پر لگا لیا۔ تابع اور مطیع کر لیا۔

دائی کا جی ماندا ہے۔ کوئی بڑا عزیز پیارا بیمار ہوتا ہے تو عورتین اس خبر کو تفاولًا اس طور بیان کرتی ہین۔

ڈھولی۔ برگ تنبول بمقدار دو صد یا کچھ زیادہ۔ یہ لفظ برگ تنبول سے مخصوص ہے اور چیز کو (مثلًا ایک ڈھولی روپیہ یا آم) نہین کہتے۔

ڈوب مر۔ غیرت کر۔ شرم کر۔

امثال دال مہملہ

دو دل راضی تو کیا کرے گا قاضی۔ جب دو کا آپسمین اتفاق ہو گیا تو پھر کوئی بگاڑ نہین سکتا

دمڑی کی گڑیا ٹکا ڈولی کو۔ اصل سے بالائی خرچ زیادہ۔

دو چون کے بھی بڑے ہوتے ہین۔ یعنے آپسکے اتفاق سے دو ادنے مرتبہ کے بھی قوی ہو جاتے ہین۔

دریا کا پھیر کسنے پایا ہے۔ دانا آدمی کی بات کی تہہ کوئی معلوم نہین کرتا۔

دریا مین رہنا مگرمچھ سے بیر۔ کیسکو قابو مین ہوکر اُسی سے کینہ کرنا بیوقوفی ہے۔

دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا۔ پریشان آوارہ نکما نہ یہان نہ وہان۔

دیمک کے دانت اور سانپ کے پاؤن اور چینوٹی کی ناک کسی نے نہین دیکھی۔ یعنے یہ گویا معدوم ہین اور کام ایسا دیتے ہین کہ جن حیوانات کے دانت اور پاؤن اور ناک ظاہر ہوتے ہین اونسے ایسا نہین بن آتا۔

ڈہول کی آواز دور سے سہاونی ہوتی ہے

بڑا شور غل نزدیک کا بُرا معلوم ہوتا ہے۔

دعا و تسمہ ہانونکو نہین پہرتی دو دو دانونکو

جنکے سہارے سے گزران ہوتی ہے اُنکی خیر مناؤ نہین تو بہیک مانگتے پہرتے۔

دُکہتی چوٹ گروندے سے بہیٹ

ہاؤف دُکہتی جگہہ اکثر چوٹ لگ جاتی ہے۔ اور مجرم پر جرمانہ ہوتا ہے۔

درزی کا کیا کوچ کیا مقام گز قینچی لی چلدیا

آزاد آدمی بیسامان کو کوچ مقام برابر ہوتا ہے کچھہ فکر نہین ہوتا۔

ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہے

بگڑی حالت مین تہوڑی سی امداد سے بہی بڑا سہارا اور تقویت ہوجاتی ہے۔

دیکہیئے اب اُونٹ کس کروٹ بیٹہتا ہے

دیکہیئے اب تقدیر سے کیا پیش آتا ہے۔

دعوت ہے یا عداوت

دوستی ہے یا درپردہ دشمنی۔

دودہ کا جلا چہاچہ کو پہونک پہونک پیتا ہے

جب آدمی کسی کام مین صدمہ اُٹہاتا ہے تو اُس قسم کی صورتون سے ڈرتا ہے جیسے مار گزیدہ از ریسمان مے ترسد۔

دمڑی کی ہنڈیا تو گئی پر کتے کی ذات پہچان لی۔

کچھہ نقصان تو ہوا پر تجربہ حاصل ہوگیا۔

دیکہی بہالی کرسنی لگی غوطہ دینے

ملے ملاسے جان پہچان برائی سے پیش آئے۔

دہن دولت ہانڈی پہرتی چہانو ہے

مال و دولت کا کچھہ بہروسا نہین کبہی کہین اور کبہی کہین

ڈوبے کنوارا اپنے گہڑیال

خطا کرے کوئی سزا پائے کوئی۔

دن ڈہلا مزدور ہٹنا

کیونکہ چہٹی کا وقت نزدیک آیا۔

دیوے تلے اندہیرا

ہوشیاری مین غلطی کرنی سمجھ کیوقت چوک جاتا۔

دبا ہوا بنیا پورا تولے

جب آدمی پر دباؤ پڑتا ہے تو حق ادا کرتا ہے۔

دو سے تین بہلے

تیسرے مدد اور زیادہ ہوگی

دائی سے پیٹ چہپانا آخر کو اُسی سے کام پڑے گا

یا واقف کار کو دم دینا۔

دن مین تارے نظر آنے لگے

ایسا بدحال ہوگیا یا خرابی نظر آنے لگی۔

دینے کے نام کواڑ بہی نہین دیتا

ایسا بخیل ہے کہ دینے کے نام سے بچتا ہے۔

دودہیل گائی کی لات بہی بہلی

جس سے فائدہ ہوتا ہے اُسکی بُری بات بہی سہی جاتی ہے۔

دلّی مین رہ کر بہاڑ ہی جہوکا

ایسی جگہہ بہی رہ کر لیاقت نہ پیدا کی نالائق ہی رہے۔

دیگ کی کہرچن بہت ہے

بڑی تعداد مین سے تہوڑا حصہ بہی بہت ہوتا ہے۔ ہزاروں کا دسوان حصہ بہی سو ہوتے ہین۔

دودہ دیا مینگنیون بھرا-
احسان کیا منت رکھکر-

دکھن جاؤ یا پچھم وہی قسمت کے لچھن
جہان جاؤگی تقدیر کا لکھا ساتھ ہے

دبی بلی چوہون سے کان کترواتی ہے
زبردست جب قابو مین آجاتا ہے پھر تو جو کہو سو سنتا ہے-

دانت تھے تو چنے نہتھے چنے ہوئی تو دانت نہین
جب جوانی تھی تو کچھ مقدور نہ تھا- جب مقدور ہوا تو جوانی نہین
مراد بے وقت حاصل ہونے پر بولتے ہین-

دُھر کی ٹوٹی نہین جُڑتی- تقدیر سے
بگڑی ہوئی بات نہین سنورتی-

دیوانی بیوی خالی گھر- وحشت کیونکر نہو یا جو
دل مین آئے سو کرو کودو ناچو-

داتا دے بھنڈاری کا پیٹ پھوٹے
کوئی دے کوئی جھرے-

دام کا کام باتون سے نہین ہوجاتا-
روپیہ ہی خرچ کرنے سے ہوتا ہے-

دانہ نہ گھاس گھوڑے تیری آس
دینا نہ لینا مفت مین کام لینا-

دانہ نہ گھاس کھریرہ تین تین بار-
خالی پھیکی خاطر داری کرنی-

دبی چیونٹی بھی کاٹ کھاتی ہے-
لاچار ہوکر کم زور بھی حملہ کرتا ہے-

درزی کی سوئی کبھی ٹاٹ مین کبھی تاش مین
آدمی کو برا بھلا سب پیش آتا ہے-

دریا پر جانا اور پیاسا آنا-
یہ قسمت کی خوبی ہے یعنی ایسی جگہہ گئے اور محروم آئے-
ظاہر امید کی جگہہ سے نامراد رہ جانا-

دگلا سب سے اگلا بچھاؤ نرم اوڑھو گرم +
گٹھری مین بھرم دید و گرم +
دگلے مین یہ سب باتین ظاہر ہوتی ہین-

دہاؤ دہاؤ کرم کا لکھا سو پاؤ
ہزار مشقت کرو تقدیر سے زیادہ نہین ملتا-

دو ملاؤن مین مرغی حرام- تعجب کی بات ہے کہ
دونون بیفکر رہین کام کوئی نہ سنبھالے-

دولہا ہی کے سر سہرہ ہے- جو سردار ہوتا ہے
کاروبار اُسیکے ہاتھہ ہوتا ہے-

دولہا تو وہ ہی پر دوشالہ اپنا ہے
یہ سبکسر دنکا قول ہے اس سے اوچھاپن ظاہر ہوتا ہے-

دوڑ چلے نہ اُکھٹ پڑے + کیون بے سوچے
غور کئے کام کرے کیون نقصان اُٹھا دے-

دودہ اور چھاچھہ دونو سفید ہوتے ہین
پر ایک سے نہین ہوتے تمیز کرنیوالا چاہئے-

دودہ مین کی مکھی کسی نے نہ چکھی-
نالائق آدمی کسیکو پسند نہین آتا-

دن اوٹھے کہوٹے تو منتر ہی بوٹے

جب بُرے دن آتے ہیں تو دوست دشمن ہو جاتے ہیں۔

دمڑی نجائے اگرچہ چمڑا جائے

ایسا بخیل کہ دمڑی کیواسطے اتنی مشقت منظور کرے۔

دمڑی کی گڑیا ٹکا سر منڈائی۔

اصل سے علاوہ خرچ زیادہ

دُگدا میں دونوں گئے مایہ ملی نہ رام

دودلہ آدمی سے کچھہ نہیں بنتا نہ دنیا نہ دین۔

دشمنوں میں ایسا رہیے جیسے بتیس دانتوں میں زبان

سب سے ملاپ رکھنا اور چوکس رہنا۔

دہوبی کا چھیلا ایک اُجلا ایک میلا

اوسکی حقیقیں بولتے ہیں جو اپنی وضع دو رنگی رکھے۔ میلا سفید دو نو برتے۔

دہوبی کے گھر پڑا چور وہ گیا اُلٹا لٹی اور

یعنے اوروں کے کپڑے گئے جسکے سبب سے کسی کا نقصان ہوا۔

دہول کی رسّی ۔ بے اصل اور بے ثبات۔

دیا نہ باتی مفت میں پھرے اترائی

مفلسی میں نمود اور شیخی کرنیوالے کو کہتے ہیں۔

دیا ہاتہہ کہانے لگا ساتہہ۔

ذرا سی التفات سے برابری کا دعویٰ کرنے لگا۔

دبے مُردے کیوں اُکھاڑتا ہے۔

گزرے قصّے کیوں یاد دلاتا ہے۔

دیوار بہی کان رکھتی ہے ۔ راز کو ایسے بہی چھپانا چاہیے کوئی پیچھے سے سُنتا نہو

دیتا بہولے نہ لیتا ۔ دیا لیا سب کو یاد رہتا ہے یہ جو کہدیتے ہیں بہول گئے تہا صرف بہانا ہوتا ہے۔

دیدہ نہ شنیدہ آئے میاں حمید۔

جان نہ پہچان آموجود ہوئے۔ یا معاملہ میں دخل دیا۔

دیکھا بہالا تو پچھی چپر اسیّد ہو

کمینہ ہوکر بزرگی کا دعویٰ۔

دیکھا نہ بہالا صدقہ گئی خالا۔

جان نہ پہچان خواہ مخواہ محبت جتانی۔

دنیا اور مطلب سے مطلب اپنا۔

دنیا سے مطلب نہیں اور اپنا مطلب مقدم ہوتا ہے

دوس کیا دیجے چور کو جب اپنے گھر کا در نہ کیا بند۔

چور کا تو یہی کام ہے اپنے گھر کی آپ حفاظت کرنی لازم تہی۔

ڈُنڈنا اچھا منڈنا بُرا ۔ نقصان ایک جگہہ رہ کر اُٹھانا مضائقہ نہیں جگہہ جگہہ سکونت اختیار کرنی بُری

ڈائن بہی دس گھر چھوڑ کر کہاتی ہے

ہمسایہ کا لحاظ بدلوگ بہی کرتے ہیں۔

ڈوبی کنتہہ بہروسے تیرے۔

تیرے اعتماد پر کام خراب کر لیا۔

ڈوم کا تیر خدا خیر کرے ۔ ڈوم بعد وقوعہ کے بہی جھوٹ منا تا ہے۔

ڈہائی پیڑ بکائین کے میاں بغ میں۔

ادنی حالت پر بلند اقتدار کی خواہش کرتی۔

دانہ دانہ است غلہ در انبار ۔ انبار میں ایک ایک دانہ ہوتا ہے جمع ہوکر انبار ہو جاتا ہے۔

ڈیل در گنبد آواز در بہس۔ جسامت کچھہ
اتنی بڑی جرأت کچھہ بہی نہین ظاہر کا دکہاوا ہے باطن ہیچ۔

دنیا بیچے مکر سے روٹی کہائیے شکر سے
دنیا مکر سے حاصل کرکے روٹی شکر سے کہاؤ یعنی عیش برتو

ڈوم کا گھر سنچی ہین گیا۔ مرتبہ یا طاقت سے زیادہ نمود کرنی اچھی نہین ہوتی۔

دستِ خود دہانِ خود گر نخورد زیانِ خود
خود مختار کا مطلب خوب حاصل ہوتا ہے اب نہ کہائے تو اپنا نقصان

دیکہتی آنکہون جیتی مکہی نہین نگلی جاتی۔
یعنی دیدہ و دانستہ ایسا نکما کام یا حق تلفی نہین کی جاتی۔

داتا داتا مرگئے رہ گئے مکہی چوس
لائق آدمی سخی مرگئے نالائق بخیل رہ گئے۔

داتا پُن کرے بخیل جہُر جہُر مرے
سخی دیوین بخیلونکی جان سوکہے۔

داتا کی تین گن دے دلوا وے دیکے چہین لے۔
اللہ تعالے بے نیاز حکیم ہے جو چاہے سو کرے۔

دال روٹی کہاتے ٹوٹا تو بہاڑ مین پڑے
اِس احتیاط ضروری سے بہی گزارہ نہو تو پہر کیا علاج۔

دانت ٹوٹے گہر گہسے بیٹہہ پوچہہ نلے
ایسے بوڑہے بیل کو کون باندہ بہس دے
جب آدمی ایسی پیری کو پہنچتا ہے تو اُسکا حامی کارساز اللہ تعالی ہی ہوتا ہے اور کوئی مُنہ نہین لگاتا۔

دانہ دانہ پر مہر ہے۔ جسکی قسمت کا ہوتا ہے اُسہی کو پہنچتا ہے۔ یا بخیل کے یہان بڑی احتیاط اور خبرداری رہتی ہے۔

دس دینگے دس دلا دینگے دس کا دینا ہی کیا ہے
دینا نہ لینا باتون ہین خاطر جمع کردی۔

دس کماتے تہے بیس کہاتے تہے برسات بعد گھر کو آتے تہے۔
فضول خرچ بیفکر ایسا ہی کرتے ہین۔

دکہن گئے نہ بہوڑے رہے چندیری چہانو
دکہن جاکر پہر کوئی نہ آتا تہا وہان کی دولت اور آرام یہانکی مفلسی اور محنت نہین اٹہنے دیتی تہی یہ مثل ٹہر گئی۔

دلّی کے دِلوالی منہ چکنا پیٹ خالی۔
یعنے دلی کے باشندے ظاہر کی آرائش ضرور رکہتے ہین پاس کچھہ ہو یا نہو۔

دامون ڈہیر یا ہاڈون ڈہیر۔
یا دولت کمائی یا جان گئی۔

دیگر بخود مناز کہ ترکی تمام شد
اب کیا اتراتے ہو وہ طاقت وہ وقت گزر گیا۔

درزی کے بند۔ سنار کی کہٹائی۔
چہاہگر کی سبزی۔ ٹالم ٹول کے واسطے بہانے ہوتے ہین۔

دیوانہ بکارِ خویش ہشیار۔ اپنے مطلب کے

دیوانہ بھی ہوشیار ہو جاتا ہے۔

دیوانہ ہے ولیکن بات کہتا ہے ٹھکانے کی

اگرچہ دیوانہ ہے پر بات ٹھیک اور صحیح کہتا ہے۔

دیوانہ باش تا غم تو دیگران خورند

دیوانہ بنجا تاکہ تیری خبرگیری اور لوگ کریں تو بیفکر رہے

در کارِ خیر حاجتِ ہیچ استخارہ نیست

نیک کام میں فال دیکھنی کیا حاجت ہے کرنا ہی چاہئے۔

دہ روان دہ دوان دہ پران

مسلمان رمضان کے جلد گذر جانے کو یون کہا کرتے ہیں اول کے دس تو چلتے ہیں۔ بیچکے دس دن دوڑتے ہیں۔ آخر کے دس دن اڑتے ہیں۔

دُرِ یتیم را ہمہ کس مشتری بود۔ اچھی چیز کے سب طالب ہوتے ہیں۔

دشمن نتوان حقیر و بیچارہ شمرد۔ دشمن سے چوکس ہوشیار رہے۔ دشمن اگرچہ ضعیف ہو اوسکو فریب قوی ہوتے ہیں۔

دار و بگمان خوردن خردمندونکا کام نہیں بلکہ بیجا ہے

درویش صفت باش کلاہِ تتری دار

عادتِ نیک بزرگانہ پیدا کرنی چاہیئے ظاہر لباس کیسا ہی ہو

درویش ہر کجا کہ شب آمد سرای اوست

فقیر رات کو جہان پڑ رہا اوسکا گھر ہے۔

دروغ مصلحت آمیز بہ از راستی فتنہ انگیز

جس جھوٹ سے فساد دب جاوہ اُس سچ سے بہتر ہے جو فساد پیدا کرے

دشمن چہ کند چو مہربان باشد دوست

اگر فضل الٰہی حامی ہو دشمن کیا کرسکتا ہے۔

دگر رہ گر نداری طاقتِ نیش
مکن انگشت در سوراخ کژدم

پھر اگر طاقت اس تحمل کی نہیں رہی تو ایسا کام مت کر۔ اگر بچھو کے سوراخ مین انگلی ڈالوگے تو کاٹے ہی گا۔

دوستان در زندان بکار آیند کہ
بر سفرہ ہمہ دوست نمایند

دوست وہی ہیں جو مصیبت مین کام آویں عیش مین تو سب دوست بنجاتے ہیں۔

ڈوم کا گلا عطار کا شیشہ۔ یکسان ہیں۔ گلے سے ہر قسم کا نغمہ ایک شیشہ سے ہر قسم کا شربت اور عرق نکلتے ہیں

در عمل کوش ہر چہ خواہی پوش۔ اعمال اچھے چاہییں لباس کیسا ہی ہو۔

دیگ مین سے ایک ہی چاول دیکھتے ہیں سب کا امتحان ہوجاتا ہے۔

دوست آن کہ باشد کہ گیرد دست دوست مصیبت مین جو مدد دیتا ہے وہ دوست ہوتا ہے۔ زبانی دوست دوست نہیں ہوتا۔

در طریقت ہر چہ پیش سالک آید خیرِ اوست

درویشی مین جو حالت پیش آوے وہ ہی خوب ہے۔

در خانہ اگر کس است یک حرف بس است اگر لیاقت والا ہے تو اوسکو ایک بات کافی ہے۔

دونو ہاتھون سے تھامئیے پگڑی۔
شیخصاحب زمانہ نازک ہے۔

اب اور زمانہ ہے اپنی عزت آپ بچاؤ اگلا زمانہ نہیں رہا۔

دلی کی بیٹی متھرا کی گاے۔ کرم پھوٹین تو باہر جائے۔ دلی کی بیٹی کو دلی مین اور گائے کو متھرا

مین خوب عیش و آرام ملتا ہے۔

دم پکڑی بھیڑ کی وار ہوے نہ پار۔

ضعیف سہارے سے مطلب پورا نہین ہوتا۔

دمڑی کی روئی ٹکا دھنکوائی۔ بالائی خرچ اصل سے زیادہ۔

دن بھلے آوینگے تو گھر پوچھتے آپ چلے آوینگے

جب نصیب درست ہوگا کام خود بخود بنجائے گا۔ بخت بد کے جو مری روز بھلے آوینگے۔ پوچھتے گھر وہ مرا آپ چلے آوینگے

دن عید رات شب برات بڑی خوشی اور عیش مین گزرتی ہے۔

دیوالی کی ہار جیت سال بھر رہتی ہے

ہارنے والا سال بھر ہار مین جیت والا جیت مین رہتا ہے یہ عقیدہ ہنود کا ہے

دو کوڑیان حضرت فرید شکر گنج کی نیاز

یہ فقیرون کی صدا ہے یہ کہکر مانگا کرتے ہین۔

دولہا مرے یا دلہن نائی کو اپنے ٹکے سے کام کچھ ہی ہوا کرے پر اپنا مطلب فوت نہو۔

دو مین تیسرا آنکھون مین ٹھیکرا۔ دو مین تیسرا اجنبی اکثر محل صحبت ہوتا ہے تو ناگوار گزرتا ہے

دھن لے کوئی دھرم کھوئی کوئی

یہ جھوٹے گواہون کا حال ہے۔ جھوٹی گواہی دیکر ایمان اپنا کھوتے ہین مال مدعی لیتا ہے

دھنوتی کے کانٹا لگا دوڑی لوگ ہزار نردھن گرا پہاڑ سے کوئی نہ آیا پار

تونگر کی خوشامدی ہزارون ہوتے ہین غریب کا خبر گیران کوئی ایک بھی

دیسا دیسا چال کلا کلا بیوپار۔

ہر دیس ہر جگہہ کا چال چلن خرید فروخت علیحدہ طور پر ہوتی ہے۔

دیا باتی بلے، مرد مانس گھر بھلے

مرد رات کو اپنے گھر رہے تو نہایت اچھا کام ہے

دیوار کھوئی آلون نے گھر کھویا سالون نے

طاقون سے دیوار کمزور ہو کر گری ہو جاتی ہے گھر سالے کہا جاتے ہین۔

ڈنڈا سی پونچھ بڈھا نہ کار ستا

کمال بے نسامانی پر سفر کرنا۔

ڈوم بجاوی چینی ذات بتاوے اپنی

آدمی کی اصل اسکے افعال و حرکات سے معلوم ہو جاتی ہے۔

ڈیڑھ پاؤ چون چوبارہ رسوئی۔

ذرا سے کام کا اتنا بڑا اہتمام۔

ڈھلتی پھرتی چھایا تو کبھی ادہر کبھی ادہر

زمانہ کے انقلابات مین کبھی کچھ ہے اور کبھی کچھ۔

داشتہ آید بکار گرچہ بود سر مار

رکھی ہوئی چیز کیسی ہی بری سے بری ہو کبھی نہ کبھی کام آجاتی ہے۔

دشمن اگر قوی ست نگہبان قوی تر ست

نگہبان دشمن سے بھی زبردست ہے

دھی جنوائی لیگئے بہوان لیگئین پوت منو جنگلی یون کہین ہے اوت کی اوت

جو چیز اپنی ہوئی اور اپنے کام نہ آئی تو وہ ہوئی نہوئی یکسان ہے!

محاورات وامثال ذال معجمہ

ذرا دانت تلے زبان دی۔ ٹھہر یا تامل کر۔

ذرا جیا تو کیا جیا۔ بے لطف ہے۔

ذرا جیتا ہے۔ یعنے کچھ بڑھتی ہے۔

ذرا چھری تلے دم لے۔ کچھ ٹھہر جلدی مت کر

ذات ذات نہ پوچھے کوئے
ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے۔
کہ درین راہ فلان ابن فلان چیزے نیست۔ عبادت پسند ہے

ذات کی بیٹی ذات مین جاتی ہے۔
جنس کا لحاظ ضرور ہوتا ہے۔ ع
کبوتر با کبوتر باز با باز۔

ذات نہ پات پوچھے کوئی جنیو پہن بامن ہوئے
لوگ ظاہر بین ہونے مین حقیقت کی طرف نہین جاتے

ذکر العیش نصف العیش۔
عیش اور خوشی کی بات چیت ہی آدھا عیش ہوتا ہے
طبیعت خوش ہوتی ہے۔

محاورات را، مہملہ

ریوڑی کا کیا الٹا کیا سیدھا۔ ہر طرف سے یکسان ہے کچھ فرق نہین یعنے یہ کام ہر طرح یکسان ہے

رنگ زرد ہو گیا۔ ڈر گیا یا بیماری نے دبا لیا۔

رنگ فق ہو گیا۔ ڈر کے مارے رنگ اڑ گیا۔ ع
سحر ہے دور مرا رنگ فق ابھی سے ہے۔

رو دیا۔ عاجز ہو گیا۔

رہ گیا۔ مکر گیا۔ اپنے قول سے پھر گیا۔

ریتے مین پیشاب کیا۔ یعنے یہ خرچ جھٹ پٹ بیفائدہ گیا۔

رخ نہ دیا۔ رخ نہ کیا۔ متوجہ نہ ہو۔ بے پروائی کی۔

روندی سے ہے۔ بد معاملگی کرتا ہے۔ کہکر پھر جاتا ہے۔
قابل اعتبار نہین۔

روکھا پھیکا ملا۔ بیدلی کیساتھہ۔ بیمروتی سے۔

ریوڑی کے پھیر مین آگیا۔ پیچ و محنت مین پھنس گیا۔ یا ناحق خرچ ذمہ آ پڑا۔

ریچھ بھی تو پتھر مارین گے۔ پتھر مارنیکو مقتضائے محبت سمجھتے ہین۔

رولا مچا دیا۔ غل مچا دیا یا ظاہر کر دیا۔

راہ دیکھی۔ انتظار کیا۔ ع۔ نہ آیا وہ کافر بہت راہ دیکھی

رہ مین آئے تو آنے دو۔ جو چیز خود بخود ڈھنگ سے ہاتھ آئے تو اسکو رد کرو وہ بہت خوب ہے۔

رنگ ہے - ظریف لوگ کسی بات پر بجائے شاباش بولتے ہیں اور گنجفہ میں بازیکا نام ہے تاج میں دیکھو۔

روئی اور آگ کا کیا ساتھہ - زبردست اور کمزور کا کیا مقابلہ۔

راجہ گھائل کا سوانگ بھرا - یعنی زخمی ہو گیا

رونا تو یہہ ہی ہے - سوچ فکر اندیشہ خدشہ یہ ہی تو ہے۔

راس آنا شرط ہے - تدبیر کا درست اور موقع پر ہونا چاہئے۔

رانڈ - اُس عورت کو کہتے ہیں جسکا شوہر مر جاوے اور بیوہ بھی کہتے ہیں۔ اور جسکی شادی نہوئی ہو کواری اور کتخدا کہتے ہیں۔ اور جسکا شوہر جیتا ہو وہ سہاگن کہلاتی ہے۔

رانڈ کڑھی - اہل دہلی اوس کڑہی کو کہتے ہیں کہ جسمیں پھلکیاں نہیں ہوتیں اور جسمیں پھلکیاں ہوتی ہیں اوسکو سہاگن کڑہی کہتے ہیں۔

ریوڑ - بھیڑ اور بکری کے گلہ کو جو جنگل میں چرتا ہے کہتے ہیں۔ اور آدمیوں کے مجمع کو بھی کہدیتے ہیں۔ اور گائے بھینس کے گلہ کو لہنڈا کہتے ہیں۔

رگ دبتی ہے - ڈرتا ہے یا اوسکے قابو میں ہے۔

رہ گیا - تھک گیا۔ کامیاب نہوا۔ ساتھہ ندے سکا۔ برابری نکر سکا۔ یا ہار گیا۔ یا امتحان میں پورا نہ اُترا۔

رجا ہوا ہے - دولتمند تونگر ہے۔

روتا پھرتا ہے - افسوس کرتا ہے۔ یا شکوہ شکایت کرتا ہے

رات دن کا فرق ہے - ظاہر بڑا فرق ہے۔

رنگدیا - مالا مال کر دیا خوب بڑا سلوک کیا۔

روپیہ پیسا لو - خوردہ کر لو پیسے لیلو۔

رام رام - ہنود کا سلام ہے اور وہ ہی کبھی کسیکی بات سنکر رام رام کہتے ہیں یعنی یوں ہرگز نہیں یا یہ کیا کیا۔

رام دہائی - ہنود قسم کی جگہہ بولتے ہیں۔

رام بول کولہو میں جب گڑ کی چاشنی پک کر تیلر ہوتی ہے تو آنچ کم کرنے کے لئے پکانیوالا کہا کرتا ہے۔

رام نام ست ہیں - ہنود مُردہ کی ارتھی کے ساتھہ کہتے جایا کرتے ہیں۔

رام رام جپنا پرایا مال اپنا - ظاہر میں بڑا پرستش نیت میں خباثت۔

رال ٹپکتی ہے - حرص کرتا ہے۔

رت جگا - شادیوں میں یا کسی اور خوشی کیوقت عورتیں رات کو خوشی کی محفل کرتی ہیں۔ تمام رات جاگتی ہیں ڈومنیوں کا ناچ ہوتا ہے۔

رو لاست مچا - ظاہر رت کر۔ یا غل ہت کر۔ جب کر۔

رانده لو - یعنے پکالو۔ ہنود بلکہ دہاقین بولتے ہیں۔

رسوئی - وقتی کہانا پکنے کو ہنود بولتے ہیں۔ اور کبھی خاص کہانے کو بھی رسوئی کہتے ہیں۔ رسوئی تیار ہے۔

روٹی پولو - یعنے پکالو۔ صرف ہنود کا قول ہے۔

رسیدہ بود بلائے ولی بخیر گذشت مصیبت تو آئی تھی پر بچ گیا۔ جب کوئی خوف سے بچ جاتا ہے تو کہتے ہیں۔

رات تو اپنی ہے - یہ وقت تو اختیاری قابو کا ہے۔ تنگی وقت پر بولتے ہیں۔

روتی صورت - سدا غمگین۔

روڑا - اینٹ کا ٹکڑا۔ اور مویشی میں برسات کی ایام میں ایک مرض پیدا ہو جاتا ہے کھر وں میں کیڑے پڑ جاتی ہیں۔

روڑا اٹکا۔ کام مین حرج ہو۔ بند ہو گیا۔
رنگ لایا۔ سنبہلا درستی کی حالت پلٹی۔ غالب۔ ع
رنگ لاویگی ہماری فاقہ مستی ایک دن + یا اُبہرا۔
رات تہوڑی سوانگ بہت۔ ع
رات تہوڑی حسرتین دلمین بہت + صلح کیجے بس لڑائی ہوچکی۔
راڑ ہی کیا ہے۔ جہگڑا ہی کیا ہے کچہہ بڑی بات نہین۔
رو بندہ خرید ار خدا۔ جسکا کوئی نہین اسکا خدا ہے
رات آنکہون مین کٹی۔ تمام رات جاگتے گزرے
ع۔ سودا ترے رونے سے بس آنکہو نمین کٹی رات۔
رتا دو۔ برتن خالی کردو۔
روح قبض ہوتی ہے۔ بہت ڈرتا ہے سامنے
نہین ہو سکتا۔
رات کا کہایا یاد نہین رہتا۔ بہولا بر اللہ ذہین
راد ہا کو یاد کرو۔ امید مت رکہو۔ اپنے کام لگو۔
یا ہنین مانتے مت مانو خوش رہو۔
رس گیا۔ پانی برتن مین سے تہوڑا تہوڑا ٹپک گیا۔
رستا ہے۔ برتن سلامت نہین پانی نکلتا ہے۔
روئی کانون مین دے رکہی ہے
یعنے سُنتا ہی نہین۔
رُہہ کہاوا۔ وہ جو کم ہمتی سے صرف روٹی پر پڑا
گزران کرے۔
راس۔ سر۔ اور غلہ کا ڈہیر جو خرمن مین صاف ہو کر
تیار ہوتا ہے۔ اور ہنود مین رانڈ ہار یونکا ناچ ہوتا ہے
اوسکو بہی راس کہتے ہین۔ اور مویشی کے ساتہہ لکہتے ہین
یک راس نر گاؤ یا اسپ۔
رواروہو رہی ہے۔ یعنی جلدی ہو رہی ہو۔ ابہی جانیکو

رقم۔ لکہت اور روپیہ کی مقدار یعنے بڑی رقم ہے
اور زیور کے عدد اور جواہر کے عدد کو کہتے ہین۔
دو رقم یا تین رقم زیور یا جواہر اور نشان (ع)
رقم بر خود بہ بدنامی کشیدی۔
روندہ۔ بالضم جنگل جو گہاس کیواسطے روکدیتے ہین
تاکہ غیر کا ڈنگر نہ چر سکے۔ اور بالفتح تہانہ یا پیاہیونکا
گشت جو رات کو حفاظت کے لئے پہرتا ہے۔
رومال آدہا خدمتگار ہوتا ہے۔ اِس سے
بہت کام نکلتے ہین۔ جو چاہو اسمین باندہ کر آسانی سے
گہر لے آؤ۔ اور سردی مین ہاتہہ منہ دہو کر پونچہہ لو۔
اور خالی قائم مقام دوپٹہ کے ہے۔
روٹی۔ یہ ہی جو ہر روز کہاتے ہین۔ اور مہمانی کا
کہانا برات کا یا چہلم کا۔ بلکہ بعضے دولتمند جو برات کو صرف شیرینی
کہلاتے ہین اور خشکے شکرانہ کو بہی روٹی کہتے ہین۔
روٹی والا ہے۔ تونگر ہے۔
رانڈ کا رونا بازار کا سودا کس نے سُنا
یعنے اُن دونون کی داد رسی نہین ہوتی۔
روزگار۔ زمانہ اور نوکری مزدوری ہر روز
حسب تنخواہ میسر آنی۔
رو کہا ہو کر بولا۔ بیمروتی کے ساتہہ۔
روتے گئے موے کی خبر لائے۔
جس حالت مین گئے تہے ویسی ہی خبر لائے۔
رفو چکر ہو۔ چلا جا۔
رانڈ سے پرے کو سنا ہی کیا ہے
بس حد ہے۔
راج آرہا ہے۔ خوب عیش مین بیفکر گزرتی ہے
راگ سب بہول گئے۔ مقدور یا جوانی جاتی رہی

ریل پیل ہے۔ بہت کثرت سے ہے۔

رنگریز بریشِ خود درماندہ۔ رنگریز اپنی ڈاڑھی سے لاچار ہے اوروں کیا رنگے گا۔

راجا راج پرجا سکھی۔ حاکم عادل ہوتا ہے تو رعایا کو آرام ملتا ہے۔

رانڈ کے چرخہ کی طرح چلا ہی جاتا ہے خراب پریشان پھرتا ہے یا بڑا باتون نِپٹ بولی ہی چلا جاتا ہے

رونے سے روزی نہین بڑھتی۔ جو قسمت میں ہوتا ہے وتنا ہی ملتا ہے۔ محنت اور مشقت سے زیادہ نہین ہو جاتا۔

رانڈ کا سانڈ ہے۔ جاہل کم فہم بیفکرا۔ ہٹا کٹا کام چور ہے۔

رگ پالی۔ اصل بات معلوم ہو گئی۔

روکھن ہے۔ یہ چیز مفت ہے ساتھ مین آگئی۔

رُت۔ موسم فصل۔

رزا مست ہوا خدا کو بھول گیا۔ اترا گیا۔

رزالے کے ناخن ہوئے۔ کمینہ صاحب اختیار ہو گیا۔ قابو مل گیا۔

رس مین بس ملا دیا۔ خوشی مین رنج و ملال پیدا کر دیا

رسّی کا سانپ بنگیا۔ ناحق کا ہوا بندہ گیا

رکھہ پت رکھا پت۔ اونکی عزت کر تا کہ وہ تیری عزت کرین۔

رو مین آیا سو حلال۔ آپ ہی آپ مفت مین جو ملگیا سو خوب۔

روبہ بازی ہے۔ مکر و حیلہ اور دغا بازی ہے

رائی کا پربت بنگیا۔ ذرا سی بات کا بڑا فساد پھیل گیا۔ یا کام بڑہ گیا۔

رو یا کر۔ پچھتایا کیا کر اب کیا ہوتا ہے۔

روتا پھر۔ فریاد کرتا پھر شکایت کیا کر یا پچھتایا کر۔

رگ چڑہ رہی ہے۔ غصّہ مین ہے مانتا نہین یا ضد کرتا ہے۔

رو گیا۔ اپنے قول سے پھر گیا۔

روٹھے گا تو ایک روٹی زیادہ کھا دیگا۔ اور کچھ کسیکا نقصان نہین کر سکتا پڑا روٹھا ہو۔

ردّ قدح کرتا ہے۔ تسلیم نہین کرتا ہے حجت کرتا ہے اور پیالہ کا ہٹانا ہے ؎

کیون ردّ و قدح کری ہے زاہد مے ہے یہ مگس کی قے نہین ہے

رنڈی کسبی حرام پیشہ کو کہتے ہین۔ اور پنجاب مین مطلق عورت کو۔ اسمین مذمت نہین جانتے اور اس اطراف مین اس لفظ سے بچتے ہین کسیکو کہدو تو نہایت برا مانے برہم ہو جائے۔

امثال رائے مہملہ۔

رہنے کو جھونپڑا نہین خواب دیکھے محلونکے جھونپڑا میسر آتا نہین ولمین خیال محلونکا اُبھرا ہوا ہے مفلسی مین اُمنگ توانگری ہے۔

راجا کے گھر مین جتنے ہو تنکا کال۔ یعنی بہا کبھی نہین ہوتی

انکار بے فائدہ ہے۔

رمضان کی نمازی محرم کے سپاہی ہولی کے بھڑوے

رمضان مین نمازی بہت ہو جاتے ہین۔ محرم مین ہر ایک سپہ گری ظاہر کرتا ہے۔ ہولی کے دنو نمین سب ہنود کیا جوان کیا بوڑہا مستانہ ہوکر ایسی حرکتین کرتے ہین کہ بعد مین انکو بہی شرم آتی ہوگی ایک دوسریکو بھڑوا کہتا ہے۔ یعنی یہ تینون بہت ہو جاتے ہین۔

روزگار حمام کی لنگی ہے۔ یعنی ایک کی نہین پس روزگار کا کچھہ اعتبار نہین اسپر کبہی کوئی منصوب ہوتا ہے اور کبہی کوئی۔

روئی کے بہلاوین کپاس مت نگلو
بہلائی کے مظنہ مین برائی مت لو۔

رانڈ کا سانڈ سوداگر کا گھوڑا۔ کہائی بہت چلے تہوڑا۔ یہ دونو عیش مین بسر کرتے ہین۔ محنت مشقت سے الگ کار بار سے بیفکر ہوتی ہین۔

راتون روئی ایک ہی مرا۔ اتنی محنت کی تب اتنا کام ہوا۔

رسی جل گئی اینٹھہ باقی ہے۔ برباد ہو گیا پر مروڑ چلی جاتی ہے۔

رات کو جمائی آئے دنکو منہ پہیلائے
ایسے جلد باز یعنے کام کا فکر پہلے سے کرتا ہے۔

راجا ہوکر چوری کرے نیاو کون کرے
حاکم ہی ظلم کرے تو پھر انصاف کہان

راتون رات یعنی رات ہی رات مین۔ جلد یا تمام رات۔

ریت کی دیوار او چھا یار کسی کام نہین۔
دونون کو قیام نہین۔

روئے بغیر ما بھی دودہ نہین دیتی۔
ع۔ تا نگرید بچہ کے یابد لبن۔
بغیر محنت کوئی کام نہین ہوتا۔

رکابی مین جتنک بہات میرا تیرا ساتہہ
فائدہ کا لالچ ساتہہ رکہتا ہے۔

رات ما کا پیٹ ہے۔ رات کو سب کاروبار چہوڑکر آرام پاتے ہین۔

راجا کا پرچانا سانپ کا کہلانا برابر ہے
یہ دونون ضرر سے خالی نہین جان کا خوف ہوتا ہے

راجا جوگی اگن جل ان کی الٹی ریت
یہ کسیکے مطیع نہین ہوتے۔ انسے جتنا قرب وتنا ہی ضرر

راجا ہوئے تو کیا وہی جاٹ کی جاٹ
دولتمندی سے ذات اور اصل نہین بدلتی۔

راجا کی سبہا نرگ کو جائے۔
خوشامدی ہان مین ہان ملانے والے ہوتے ہین۔ جہوٹ اور سچ اور حق اور باطل سے کچھہ کام نہین ہوتا۔

راجا روٹھے گا اپنی نگری لے گا۔
حاکم اگر خفا ہوگا اپنے ملک سے نکال دیگا

راجہ کی بیٹی قسمت کی ہیٹی۔
بلند مرتبہ ہوکر بد اقبال ہوئی۔

راجا کے گھر آئی رانی کہلائی۔
دولتمند کی التفات سے ترت ترقی ہوتی ہے

راجہ کس کے یار جوگی کس کے میت
ان کی راہ و رسم پر ہرگز اعتبار نکرے۔

راجہ کرے سو نیاو پانسا پڑے سو داؤ
انصاف وہ ہے جو حاکم کردے داؤ وہ ہے جو پڑ جائے

رانڈ رہے جو رنڈوے رہنے دین۔
رانڈ قائم رہے جو ہم صحبت نہ بہکاوین یا سلاح اچہو پر

راہ چلے یا پاس بسے جب جانیے
باہم سفر کرنے سے یا ہمسائگی سے آدمی کا حال کہلتا

راجا کیا جانے بھوکے کی سار۔
جسنے بھوک سہاری ہو وہ ہی جانتا ہے۔ قدر عافیت کسے داند کہ بمصیبتی گرفتار آید۔

رتی بھر ناتا گاڑی بھر آشنائی۔
دو نو برابر ہوتے ہین قرابت کو آشنائی پر بہت غلبہ ہے

رائی سے پربت ہوا ذراسی بات بڑہتے بڑہتے کیا کچھہ ہو گئی۔

راہ ہے راہ سو راہ ہے راہ۔ جو سب کا راہ رسم ہو وہ ہی خوب ہے یا وہ ہی منظور رہے۔

راہ چہوڑ کر کو راہ چلے ترت دہوکا کہا
سیدھی بات کو الٹ کر اور بات اختیار کرے ضرور دہوکا کہاویگا۔

روٹھے کو منائیے پہٹے کو سلائیے۔
ایسا نکرو تو بڑا ہی فساد پہیلتا ہے۔

ریاست بے سیاست نہین ہوتی
حکومت کیواسطے ہیبت جزا سزا ضرور چاہیئے۔ نہین تو انتظام نہین ہوتا۔ درشتی و نرمی بہم دربہ است
- چو رگ زن کہ جراح و مرہم نہ است -

رات دن پیسا اور چینی بھر اٹھایا۔
محنت تو اتنی کی فائدہ یہ ہوا۔

راگ بھی اپنے وقت پر اچھا ہوتا ہے
سب چیزین اپنے محل و موقع پر اچھی ہوتی ہین۔ چنانچہ بیوقت کا راگ پسند نہین آتا۔

راجا بلاوے ٹہاڑا آوے۔
حاکم کے سب فرمانبردار ہوتے ہین۔

راجا کا دان پرجا کا اشنان۔
راجا کی داد دہش رعایا کی عبادت ریاضت کی برابر ہوتی ہے

راجا کا دوجا بکری کا تیجا خراب ہے
راجہ کا دوسرا بیٹا اور بکری کا تیسرا بچہ خراب۔ اس لئے کہ راجا کے پاس دوسری ریاست اور بکری کے پاس تیسرا تھن نہین ہے جو انکو ملے۔

راجا ماری پودنی بیربا ہن جائے
حاکم کا تہوڑا سا ظلم عداوت کا سبب ہوتا ہے۔

راستگو مفلس مجلس مین جھوٹا۔ غریب مفلس کا اعتبار کوئی نہین کرتا۔

رام جی نے بیٹا دیا وہی مسلمان کا پوری کچوری کہاتا نہین ٹکڑا مانگے نانکا
کمال تمنا سے ایک چیز ملی وہ بہی اپنے کام کی نہین۔

رام رام کارن سب ہن ڈالا کہو مہرا جائے گر بڑا وہ دن دن دونا ہو
احمق لوگ خرچ فی سبیل اللہ کو یون جانتے ہین کہ کہوا

تلف ہو پر اسکا اجر روز بروز زیادہ ہوتا ہے۔

رام رام کو اسکتی بھوجن کو تیار
عبادت کرنے کو ناتوان کھانیکو توانا تیار۔

کو رانڈ اگیا سگائی کو آپڑوی یا بھائی
ایک چیز کے کئی حاجتمند کس کس کو دے۔

رانڈی کے گھر مانڈی عاشقونکے گھر کڑاکا
یعنی رانڈی معشوقہ کے گھر حلوا مانڈی عاشقونکے گھر فاقہ

رانی روٹھیگی اپنا سہاگ لیگی کیا
کیا کسیکا بھاگ لیگی
رانی کو اتنا ہی قابو ہے کسیکی قسمت پر بس نہین چلتا۔

رشتہ چو گسست میتوان بست۔
لیکن میان گرہ بماند۔
لڑنے کے بعد ملاپ تو ہو جاتا ہے پر دل صاف اور بے تکلف
نہین ہوتا خلش باقی رہتی ہے۔

رفتن و نشستن بہ کہ دویدن و گسستن۔
آہستہ چلنا اور بیٹھ جانا جھپٹ کرنے اور توڑ ڈالنے سے بہتر

راستی موجب رضائے خدا است۔
کس ندیدم کہ گم شد از رہ راست۔
راستی مین خدا کی رضامندی ہے۔ راستی مین کسیکو خراب ہوتے نہین دیکھا

رموز عاشقان عاشق بداند
بات کو کہنے والے کا ہمجنس ہم مذہب خوب سمجھتا ہے

رہان جھجری بلی بلی شیطان لڑھا وے گے

کوئی تو تھوڑا تھوڑا جوڑتا رہے کوئی سب کھا اڑاوے

رنڈی کی کمائی یا کھائی ڈاڑھی یا کھائی گاڑی
حرام کا مال ایسی ہی جگہہ صرف ہوتا ہے۔

روان نہ دھوآن بیوی ماری جوان۔
کھانا نہ پکانا بیکاری مین جوان مارتی ہے۔

روپیہ پر کھین بار بار آدمی پر کھین ایکبار
آدمی کو ہر بار پرکھنے کی حاجت نہین روپیہ ہر جگہہ پرکھا جاتا ہے

روپ کی روو ے بھاگ کی کھاوے
صورت شکل سے نصیب غالب ہوتا ہے۔

روٹی ٹکڑا ہو جائیگا گھوڑا ٹٹو ہو جائیگا
یعنے مواجب اسقدر ہو جائے گا۔ اور یہ بھی کہتے ہین کہ
امیدواری مین پڑے پڑے اخیر کو بگڑ بگڑا کر یہہ حالت
ہو جائے گی

روٹی پڑی منہ مین ذات پڑی گھہ مین
رزق ہاتھ آئے باقی کچھ ہی ہو۔

روگ کا گھر کھانسی لڑائی کا گھر ہانسی
کھانسی سے اکثر مرض پیدا ہوتے ہین اور ہنسی مین بیشتر فساد ہو جاتا ہے

رہے تو آپ سے اور نہ رہے تو سگی باپ سے
عورت عفیفہ ہوتی ہے تو آپ سے اور نہین تو ہرگز نہین
بچتی کیسی ہی نگہبانی کرد

رہے تو تیگ سے جائے تو جڑ بیخ سے
زندگی ہو تو عزت سے نہین تو فنا ہونا بہتر ہے۔

رام رام سب کہین جسرت کہی نکوئی

ایک بار حسرت چاه سے دلدار رہا ہو
اصل کو چھوڑ کر فرع کیطرف دوڑتے ہین اگر اصل کو تین تو فوراً مقصد حاصل ہو۔

رویش ببین حالش مپرس۔ صورت دیکھنی
حال کھلجاتا ہے۔ استفسار کی کچھہ حاجت نہین۔

راج ہٹ۔ بالک ہٹ۔ تریاہٹ۔ جوگی ہٹ
یہ لوگ کسیکی نہین مانتے اپنے دلکی آئی کر چھوڑتے ہین۔
راجه۔ بچه۔ لگائی۔ فقیر۔

رانگ میری کو کاٹتا ہے۔ کبھی ضعیف بھی قوی پر غالب آجاتا ہے

روپیہ ٹوٹا اور ہیلی ہوئی پھر نہین رہتی۔
جلد صرف ہو جاتے ہین۔ اتفاق خوب ہوتا ہے۔ نہ ٹوٹتے نہ صرف ہوتے۔

رزق را روزی رسان پر میدہد
الله تعالےٰ ہر ایک کا رزق خود بخود پہنچا دیتا ہے۔
اسکا پہلا مصرعہ یہ ہے۔ بے مگس ہرگز نماند عنکبوت +

محاورات زائے معجمه

زبردست کا ٹھینگا سر پر + زبردست کا
حکم ماننا ہی پڑتا ہے کوئی عذر نہین چلتا۔

زبانسے نکلی انبر چڑھی۔ بات مونہہ سے نکلی اور مشہور ہوئی۔

زندگی حباب ہے ضعیف بے ثبات ہے۔

زخم پر نمک کیون چھڑکتے ہو۔
طعنہ زنی کیون کرتے ہو۔

زیرون سے شیر ہوتے ہین
ادنی سے اعلی بنتے ہین ناتوانی سے قوت آتی ہاتھے۔

زر نیست عشق ٹین ٹین مفلس کی
محبت بھی بے اعتبار صرف ڈینگ اور بک بک۔

زبان کے تلے زبان ہے۔ یعنے
کچھہ اعتبار نہین بات بدلتا رہتا ہے۔

زبان کے آگے خندق نہین
جو چاہے بے سوچے کہہ بیٹھتا ہے۔

زبانِ خلق نقارهٔ خدا۔ جو مشہور ہو جاتا ہے وہ ہو کر رہتا ہے۔ الافواہ مقدمۃ الکونِ۔

زمین چڑھا ہوا ہے۔ گھوڑیکو کہا کرتی ہین کہ بہت چلتا ہے دور دور جاتا ہے۔

زمین اُٹھہ کھڑی ہوئی ہے۔ افتاده بے تردد تھی اب اُسمین تردد ہونے لگا۔

زمین پاؤن تلے سے نکلنے لگی۔ ایسا خوف اور دقت کا وقت آگیا۔ کہ ٹھہرنا مشکل ہوگیا۔

زمین مین گاڑدون گا۔ کیسکو دھمکاکر بکمال غصہ مین کہتے ہین۔

زمین کا پیوند ہو۔ بد دعا ہے یعنے مر جاوے۔

زمین کا گز ہے۔ یعنی سفر ہی مین رہتا ہے بہت پھرتا ہے قیام نہین۔

زرگان بگرگی تو انیم رست۔ جیسے کو تیسا چاہیئے تب معاملہ ٹھیک ہوتا ہے۔

زبان دراز ہے۔ بد زبان ہے جو چاہتا ہے کہہ بیٹھتا ہے کسیکا لحاظ نہین۔

زخم کاری۔ زخم بہت گہرا۔

زہر خند۔ غصّہ کیحالت مین ہنسنا۔ ع۔ بخندید گفت اندر آن زہر خند

زلزلہ۔ بھونچال دہلن زمین جو بعضو وقت ہلجاتی ہے۔

زمین دوز گوا۔ جو زمین سے اُبھرا ہوا نہو۔ ایسی ہی وہ قلعہ جسکی فصیل مین گولہ نہ لگے۔

زاویہ۔ گوشہ۔ اور دو خط ملکر جو ٹیڑھی جگہہ پیدا ہوتی ہے وہ تین قسم پر ہے۔ قائمہ۔ منفرجہ۔ حادہ۔ جب ایک خط دوسرے خط کو قطع کرتا ہے تو اگر دونون طرف زاویے برابر پیدا ہوئے تو وہ دونو قائمہ ہین جسکو گونیا کا کونہ کہتے ہین اور اگر ایک بڑا دوسرا چھوٹا پیدا ہوے تو بڑے کو منفرجہ اور چھوٹے کو حادہ کہتے ہین۔

زباں آج کھلی ہے کل بند۔ زندگی کا کچھہ بھروسا نہین

زر بل نہ زور بل۔ نہ روپیہ ہے نہ بدن مین طاقت ہے

زر ہے تو نر ہے نہین تو کمہار کا خر ہے

زر ہے تو عزت ہے نہین تو گدہے کی طرح لدا کرو۔

زبانی جمع خرچ ہے۔ دینا لینا باتین ہی باتین ہین

زندہ دل ہے۔ مرد خوشنمک گفتار خوش رہتا ہے رنج نہین لاتا۔

زخردان خطا و ز بزرگان عطا۔ چھوٹے بے ادبی کیا ہی کرتے ہین بزرگ معاف کر دیتے ہین۔

زمین پر ہاتھہ نہین ٹکتے۔ عاجز نہین ہوا ابھی طاقت ہے۔

زحمت ہے موت نہین۔ یعنی حق وصول ہو نہین دیر تو ہے مارا نہین جاتا۔

زنخہ۔ وہ مرد جو عورتون کی سی نزاکت اور رویہ عمل مین لاوے۔ اُسکو مخنث بھی کہتے ہین جسکو عوام نے مہلا بنا

زمین پکڑ لی۔ ہرگز نہین اُٹھتا دفع نہین ہوتا۔

زیرانداز۔ امیرونکے یہان ایک کپڑا مکلف بنا ہوا ہوتا ہے محفل مین اوسکو حقہ کے تلے بچھاتے ہین۔

زن مُرید۔ یعنے مرید زن اضافت مقلوب جورو کا غلام۔

زہر کی ہاتھہ مین لینے سے دی کہائی نہین مرتا۔ کہاؤ تو اپنا اثر پیدا کرتا ہے ایسے ہی بدخصلت کا برتنا بُرا ہے

زور نہین ظلم نہین عقل کی کوتاہی۔ اپنے آپ کام خراب کرتا ہے۔

زر کے آگے زور نہین چلتا۔ بلکہ زور اور بہی پست ہو جاتا ہے۔

زمیندار کو کسان بچہ کو مسان ضرر پہنچاتا ہے

زمین شور سنبل بر نیارد۔ بد آدمی سے کبھی خیر نہین ہوتا

زمینداری کھیڑ کی دوب ہے۔ قائم اور پائدار رہتی ہے۔

زبردست کی بیس بسوے۔ زبردست ہمیشہ ہر بات مین غالب رہتا ہے۔

زبان ہاتھی پر چڑھاوے زبان ہی سر کٹوا دے۔

زبان کے طفیل سے مرتبے ملے اور پہر سر کٹے - زبان بند رکہنی بہتر ہے -

زبان شیرین ملک گیری زبان ٹیڑہی ملک بانکا

نرم زبانی سے کام بنجاتا ہے - بدزبانی سے بگڑ جاتا ہے -

زنند جامۂ ناپاک گازران بر سنگ

جسمین کچہہ عیب ہوتا ہے اوس ہی پر طعنہ زنی اور گرفت ہوتی ہے -

زبان گوشتین است تیغ آہنی -

گوشتین ہوکر تیغ کا کام کرتی ہے کیونکہ کبہی سر کٹوا دیتی ہے -

زبان بدلنے سے گہر بدلنا بہتر ہے -

بدعہدی کرنے سے نقصان اُٹہانا بہتر ہے -

زلیخا پڑہی پر یہہ نہ جانا عورت ہی یا مرد

اُن کے حق مین ہے جو پڑہتے ہین سمجہتے نہین یا بات کی تہ کو نہین پاتے -

زردار کا سودا ہے بے زر کا خدا حافظ

پردار تو اُڑتے ہین بے پر کا خدا حافظ

مقدور اور سامان والے تو خوش ہین غریب بے بسا ہو نکا اللہ والی

زنگی کی سیاہی کسی رنگ نہین جاتی -

جو پیدائشی بات ہوتی ہے کسی ڈہب دور نہین ہوتی -

(ع) کہ نتوان شست از زنگی سیاہی -

زبردست کا ٹہینگا ستو لبوہ کا - زبردست کا حصہ بہی بڑا ہوتا ہے -

زخمی دشمنون مین دم لے تو مرے نہ لے تو مرے -

بیچارہ لاچار ہے ہر طرح اوسکو موت نے آدبایا -

زبردست کی جورو سب کی دادی - غریب کی جورو سبکی بہابی - زبردست کا حمایتی بہی زبردست غریب کا ہمراہی ناتوان کم قدر -

محاوراتِ سین مہملہ -

سمجہہ لون گا - بدلہ لونگا -

سمجہہ لینا - تجہہ سے ہوسکے گا تو بدلہ لیلینا -

سو پہیلی نہ ایک گولر - اکثر چہوٹی چیز بہت بڑی کے برابر ہوتی ہے پہر جو بڑا ہوتا ہے وہ ہی فائق ہوتا ہے جیسے روپیہ اور روپیہ کے ٹکے -

سُرخ ہوگیا - غصہ مین بہر گیا -

سر پڑا ہوا - یعنے ذمہ ہو رہا ہے -

سنڈ منڈ ہے - بہت موٹا تازہ ہے -

سبز باغ دکہایا - ظاہری باتو نہین عقل کی تسلی کردی -

سر منڈاتے ہی اولے پڑے -

کام شروع ہوتی ہی خرچ پیش آیا -

سیر مین پونی بھی نہین - جتنی مقدار چاہیئے اُسمین سے پونی کی برابر بھی نہین -

سونے سے گھڑاون مہنگی - اصل سے بالائی خرچ بڑہ گیا -

سر چڑہ گیا - بیباک ہوگیا - ڈرتا - مانتا نہین -

سر چڑہا رکھا ہے - کچہہ روک ٹوک تعلیم و تربیت نہین بیباک کر رکھا ہے -

سر چڑہا ہوا ہے - بڑا اقتدار اعتبار عزت رکھتا ہے

سوت کے بنولے مین - سرسر نقصان ہے

سر ہوگیا - زبردستی لپٹ پڑا پیچہا نچھوڑا -

سر پڑ گیا - مفت ناحق ذمہ پڑ گیا -

سر بھول گیا - اوسان نرہے بیحواس ہوگیا -

سر مونڈ دیا - حیلہ حوالہ کرکے سب لوالیا کچہہ

سنتے بھی ہو - متوجہ ہو جاؤ -

سُنو جی - ذرا ٹھہرو -

سر کھاؤ - نہین مانتا مت مانو وہ جا مین گیا -

سب ہاوین - سب مانتے ہین مطیع ہین -

سب بھول گیا - بیحواس ہوگیا اوسان نرہے اور بچہ پہلے کھیل کھلونے بھول گیا -

سر نگی چلنی لگی - رونے لگا -

سو بھیتون کی ڈھیری ہے - یہ چیز بہت مشترک ہے ہر شریک بدمزاج ہے -

سمان ہے - ارزانی ہے یا فصل بہار کا موسم ہے یا ہنگامہ بہت آراستہ پر رونق ہے جیسا چاہیئے -

سٹری ہے - یعنی غلطی پر ہے سمجہتا نہین - اور کبھی مخاطب کو کسی کام سے ممانعت کرتے ہین -

سُلفا ہوگیا - جھٹ پٹ ہوچکا -

سوار کی بھی نہین سنتا - یعنی کسیکا کہا نہین مانتا اگرچہ بڑا ہو -

سبز قدم ہے سبز بخت ہے - طنزاً منحوس ہے

سنبھالا لیا ہے - اپنی حالت پر آیا ہے - اور بیمار کو جو موت کے قریب جو کچہہ افاقہ ہوجاتا ہے اوسکو بھی سنبھالا کہتے ہین یعنے صحت نہین ہے -

سیتلا کا کھاجا ہے - یعنے بچہ ابھی بہت چھوٹا ہے

سینہ سپر ہوگیا - بیباک خوب مقابلہ کیا یا خوب امداد کی -

سانس لیلو - ذرا ٹھہر جاؤ آرام کرلو -

سنگ آمد سخت آمد - یعنی لاچار ہوگیا یا سخت مشکل پیش آئی - یا یہ دشواری لاچار ہٹتی ہے -

ساکھ گئی پھر ہاتھہ نہ آئے - عزت یا اعتبار جہان گیا پھر دیکھا کرو ہاتہہ نہین آتا حاصل نہین ہوتا -

سدا کیسکی نہین رہی - زمانہ مین انقلاب ہی رہتا ہے -

سہر نہین یا سروہی نہین - سروہی شہر ہے وہانکی تلوار کو بھی سروہی کہتے ہین - اوسکا یہ حال ہے یا سر اڑا یا آپ ٹوٹی اکثر ٹوٹ جاتی ہے اسی لئے سپاہی سروہی کا دو باندہتے ہین -

سنکہ کا سب کوئی ساتھی - بر سفرہ ہمہ دوست نمایند

سمندر کیا جانے دوزخ کا عذاب
(ع) سمندر چہ داند عذاب الحریق ٭
سمندر ایک کیڑا ہوتا ہے آتشین ہے پیدائش۔

ستو تک گنتی پیر تک منتی۔
ستو سے آگے شمار نہین پیر بکرنے سے زیادہ کچھ منت و عاجزی نہین۔

سانچ کو آنچ نہین۔ ع
راستی موجب رضای خداست ٭ کس ندیدم که گم شد از ره راست۔

سب بات کھوٹی پہلی دال روٹی
پیٹ کا فکر سب کاموں پہ مقدم ہے۔

سب سے بھلی چپ نہ بولے نہ الزام کہائے

سرداری کا ڈنڈا اٹکا ہے۔
اپنے خیال مین سردار بن رہے ہین۔

سب گڑ لاٹ ہو گیا سب کام خراب ہو گیا۔

سر مونڈ کر گیا گھٹنا مونڈے گا۔
اور کیا کر کے رہے گا۔

سانپ کا سر ہی کچلتے ہین۔
ایسے موذی کی یہ ہی سزا ہے۔ سانپ سر کچلے بغیر نہین مرتا۔

سانپ کا بچہ سنپولیا۔ ع
ہنر زادۂ بے ہنر چون بود ٭ پدر گر رہ باشد پسر ٹون بود

سر دیکا مارا جیسے ان کا مارا نہ جیسے
کپڑا ہو یا نہو پہ کہانے کو ضرور چاہیئے۔

سمجھنے والے کی موت۔ سب عاقل کو الزام دیا کرتے ہین۔

سو کبھی ساون رو کبھی بھادون
قدیم کے بے فیض۔

سویا سو چوکا جاگا سو پایا۔ سوتا غافل محروم رہجاتا ہے۔ اور جاگتا ہوشیار کامیاب ہوتا ہے۔
ہر کام مین غفلت بری۔ ہوشیاری خوب ہے۔

سور مردار ہے یعنی یہ چیز مینے ہرگز نہین چکھی

سر سے میلی ہے۔ عورت حیض کی حالت مین ہے ع
رنگین تجھے قسم ہے کہ سر سے ہون میلی ہر
مت کھول کر گامنت و زاری ازار بند

سدہاری۔ چلے گئے۔ عورتین بولتی ہین۔

سنسان ہے مکان خالی ہے نہ کوئی آدمی نہ آدم زاد

سر بند ہے لاچار ہے کچھ بن نہین آتا نہایت ڈرتا ہے۔

سہم گیا۔ ڈر گیا۔ دم بخود حیران رہ گیا۔

سانس چلتا ہے۔ زندگی کے آثار نہیں۔

ستارہ پیشانی۔ منحوس۔

سوئی کا بھالا ہو گیا۔ کیا تھا کیا ہو گیا۔
ذرا سی بات کا فساد پھیل گیا۔ تھوڑے کو بڑھا دیا۔

سادہو کا دین نہ مادہو کا لین۔
کسی سے کچھ معاملہ الجھا ہوا نہین ہے۔

سر آنکھون پر۔ مقبول۔ بہت خوب۔

سہاگن
۱۔ وہ عورت جسکا شوہر حی القائم ہو۔
۲۔ اور جسکا شوہر مر جائے وہ بیوہ اور رانڈہ
۳۔ اور جسکی شادی نہوی ہو وہ کواری

سیدھا سادھا آدمی ہے - بھولا بھالا آدمی ہے مکر چکر نہین جانتا -

سادا آدمی ہے - یعنے مزاج مین کچھہ تکلف نمود نہین -

سور داس - ہنود اندھے کو کہتے ہین -

سرد ہوگیا - مرگیا - یا غصہ اُتر گیا -

سونا اُچھالتے چلے جاؤ بڑا امن ہے -

سر پر ہاتھہ پھیر دیا فریب سے یا بزور سب لے لیا -

سو گالیونکا ایک گالا نہتا ہی پھونک ماری اُڑ گیا -

یعنے گالیونکا ہمکو کچھہ شکوہ نہین تحمل کے باب مین بولتے ہین

سوانگ بھرا - وضع بدلی یا حیلہ کیا -

سر پیٹا کر - افسوس کر یا پھر - پچتایا کر -

سکھی ہو - دعا ہی برہمن پالگن کا جواب یا کرتے ہین پالگن برہمنونکو سلام ہوتا ہے اور یہ جواب -

سوجھی نہ بھالے چاند کا سلام نابود و صفت کا جتلانا -

سیدھا ہو گیا - راہ راست پر آگیا - یا سیدھا چلا گیا - یا سزا پائی -

سواری بڑھاؤ - چلے جاؤ -

سب جھونکدیا - مال سب لگا دیا صرف کر ڈالا -

سوئی کی جگھہ بھال گھسیڑتا ہے تھوڑیسی بات کو بڑھاتا ہے -

سارا پیرا - سب کا سب -

سخت سست کہا - برا بھلا کہا الفاظ بیجا ناشایستہ بولا

ساہ گئی - بھینس یا گاے گیا بھن ہوگئی -

سوکھا سا آدمی - ضعیف دُبلا پتلا -

سانپ سونگھی چیز ہے - اسمین کوئی کچھہ تصرف نہین کر سکتا - زبردست کی ہے -

سیدکا - زراعت گندم جسکو کوئین وغیرہ کا پانی دیتے ہین - اور جسکو پانی نہین دیتے اسکو بارد کہتے ہین - یہ کسانون کی اصطلاح ہے -

سر دست - اب - فی الفور -

سکارے - علی الصباح - گوار بولتے ہین -

سر سراٹ ہو رہا ہے - تدبیر ہین لگ رہی ہے بات چیت ہو رہی ہے - کام ہونے کو ہے -

سدھ بدھ کچھہ نہین - سوچ سمجھہ ذرا نہین برا بیوقوف یا باولا ہے - ۶ - نہ سدھ بدھ کی لی اور نہ سنگل کی

سر پر منج رہی ہے کام ابھی درپیش ہے سر پڑا ہوا ہے

سر دردی ہے - مشقت اور تکلیف ہے فائدہ جسمین نہین

سہاگن کڑھی - اہل دہلی اوس کڑھی کو کہتے ہین جسمین پھلکیان ہوتی ہین نہین تو رانڈ کڑھی کہتے ہین

سڑپ گیا - سب کھا گیا - کچھہ نچھوڑا -

سہ گیا - چپ ہو گیا - مان گیا - تحمل کیا - انتقام نہ لیا

سو گیا - دیر لگا دی غفلت کی -

سوتا آدمی ہے - غافل بیفکر ہے ہر باب مین دیر لگاتا ہے سست ہے -

سبحان اللہ سبحان تیری قدرت ستائش اور تعجب کی جگھہ بولتے ہین - اور انکار کی جگھہ بھی بولتے ہین -

سر لپیٹ لیا+ سر ڈہنا - بہت ناگوار گزرا - رنجیدہ ہوا - خلاف طبع جانا -

سوبہا - آرائش -

سیاہ کرے یا سفید اختیار کلی رکہتا ہے جو چاہے سو کرے -

سر کہلائی - جس روز دلہن بیاہی آتی ہے اُس سے اگلے دن دلہن کو نہلا کر پوشاک بدلتے ہیں اقربا اور برادری کی مستورات سب جمع ہوتی ہیں گانا بجانا ہوتا ہے - سر کہلا اُس محفل کو کہتے ہیں

سہاگ پڑا + لڑکے کی برات میں بری کیساتھ سہاگ پڑا بہی ہوتا ہے - اُسمین خوشبویان عطر وغیرہ کے استعمال کی ہوتی ہین

سالگرہ - بعضے اشخاص اپنی اولاد کی پیدائش کی تاریخ مین ہر سال محفل کرکے شیرینی تقسیم کرتے ہین - اور ایک ڈورا ہوتا ہے یادداشت کیواسطے اوسمین ایک گرہ لگا دیتے ہین - چنانچہ ۲۴ مئی کو ملکہ معظمہ کی سالگرہ کی تمام دفاتر مین تعطیل ہوتی ہے -

سائین صاحب - درویش - اور کمین سقے جوہرٹے وغیرہ اپنے آقا کو - اور عورتین اپنے شوہر کو کہتی ہین -

سیدہا - راست اور خوراک خشک آدمی کی آٹا دال گہی - وغیرہ حسب معمول ناپختہ اِسکو سیدہا بہی کہتے ہین اور عروس جب باپ کے گہر سے شوہر کے جاتی ہے تو اوسکے ساتہہ آٹا دال چاول کچہہ نقد کر دیتے ہین - اِسکو بہی سیدہا کہتے ہین اور یہہ رسم دیہات مین ہے -

سر کہل گیا یعنے سر مین زخم کاری آیا -

سہرہ - جب کسی لڑکی کی شادی ہوتی ہے تو اُسکو نئی پوشاک پہنا کر پہولونکی یا زری کی لڑیان مُنہ پہ باندہتے ہین اور سہرہ نثر یا نظم راگ بہی ہوتا ہے جو ڈومنیان اُسوقت گاتی ہین -

سحر - صبح - اور وہ کہانا جو مسلمان رمضان مہینہ مین روزہ کے واسطے پچہلے کو کہاتے ہین -

سرخرو ہوگیا - یعنی بات یا کام پسند آیا - الزام نہین کہایا -

سُرخ و سفید - دونون مشہور رنگونکے نام ہین اور گنجفہ مین دو بازیان ہین تاج مین دیکہو -

سرخ و سفید ہوگیا - یعنی موٹا تازہ توانا ہوگیا یا خفا ہوا -

سویم - اسکا بیان تیجہ مین گذرا - تیجہ اور سویم اور دہلی مین پہول سب ایک ہین بولی کا فرق ہے -

سالخوردہ + پرانا بڈہا ضعیف -

سسرا - سُسرا - خسر یعنے مرد کی جورو کا اور عورت کے شوہر کا باپ اور عوام سسرا بہی بولتے ہین - اگر کسیکو کہو تو بُرا مانتے گالی سمجہتے ہین - اور ایسے ہی سالے کو جو جورو کا بہائی ہوتا ہے -

سالا - سالی - جورو کے بہائی اور بہن کو کہتے ہین اور شوہر کی بہن چہوٹی ہو یا بڑی نند اور بڑا بہائی جیٹہ اور چہوٹا دیور کہلاتا ہے -

ستیاناسی - بڑا منحوس - اور ایک پہول ہوتا ہے خوشرنگ زرد رنگ خاردار بیشتر کوڑے پر اور ہر جگہہ اُگتا ہے - اور اوسکو اونٹ کٹہلا بہی کہتے ہین

سانبہر - ایک موضع ہے جیپور کی عملداری مین وہان تالاب ہے - اُسمین جو گرجاتا ہے نمک ہوجاتا ہے مگر اس ملک مین سانبہر وہانکے نمک کو کہتے ہین -

سہاگ بنا رہے - عورتون کی دعا ہے - شوہر کماو جیتا رہے اکثر ڈومنیان کہتی ہین -

سراده۔ ہنود بولتے ہیں۔ اسوج کے مہینہ میں سولہ دن ہوتے ہیں کہ ہنود اُنمیں اپنے مردہ بزرگون کے نام پر برہمنون اور کوّونکو کہلاتے ہیں۔ اور سوگ برتتے ہیں اِسکو کناگت بہی کہتے ہیں۔

سوتیلا۔ دو جوروون کی اولاد آپسمین سوتیلے ہوتے

سکتہ مین رہ گیا۔ حیران متفکر رہ گیا کیا کرون

سائی۔ بیعانہ۔ جب کچھہ خریدتے ہیں اور قیمت نقد نہیں ہوتی تو قیمت مین سے کچھہ روپیہ نقد دیتے ہیں کہ یہہ بیعہ ہمارا ہولیا اگر باقی روپیہ دیکر نہ لینگے تو سائی تمہاری رہی۔ ایسے ہی جب گہوڑا ٹٹو گاڑی وغیرہ کرایہ کرتے ہیں تو ایک پیسا دیدیتے ہیں کہ وقت معہود پر حاضر ہو اگر وہ نہ حاضر ہوا تو سب کے نزدیک مجرم ٹہرتا ہے اور بے سائی مجرم نہیں ٹہرتا۔

سرتاج۔ سب سے بڑہکر عزت والا یا سب سے زیادہ کوئی عمدہ چیز۔

سر ہاتھہ پر لئے پھرتا ہے۔ لڑنے مرنے سے نہین ڈرتا

ساس۔ ساسو۔ شوہر کی ما یا جورو کی ما کو عوام ساسو کہتے ہین۔

سر دھرا کوئی نہین۔ حامی سربراہ کار ذمہ وار مددگار کوئی نہین

سونٹہا طرف ہے۔ بے سرمایہ دوکاندار ہے

سر کہا۔ یعنی نہین مانتا مت مان توجان۔

سر پھر گیا۔ سُنتے سُنتے یا کہتے کہتے تہک گیا

سر پہوٹے ہے۔ سر مین درد ہے وقاقین کا قول ہے۔

سر دھن لیا۔ نہایت آزردہ ہوا بیزار ہوا

سر شام ہے۔ شام ہوتی ہی۔ ع۔ سر شام کہانا کہلانا ہے

سُن ہو گیا۔ بالضم بیحس و حرکت رہ گیا۔

سَن ہو گیا۔ بالفتح۔ بودا پرانا بوسیدہ ہو گیا۔

سورما۔ بڑا بہادر۔

سیتلا۔ ایک خبیث مرض ہے چیچک مین دیکھو۔

سوکھی پنائی کی۔ یعنے کہانا کہایا پر پانی نملا۔

سو دوست سو دشمن۔ دانا آدمی چوکس ہے ہر وقت احتیاط رکہے۔ غافل نہو۔

سر مین پہوڑا نہین ہے۔ یعنی ناحق کیون نقصان اُٹھاؤن تکلیف بھگتون

سر نہین پھرہا۔ باؤلا نہین ہون کہ ایسا کام کرون۔

سر نکالو ہے۔ سب سے بڑہا ہوا ہے۔

سرسری بات۔ بے بہرو سا بات جسپر اعتماد نکیا جائے

سخن تلخ۔ نازیبا یا گستاخانہ سخن۔ تلخ نخواہی دہنش شیرین کن

سر مین ڈالیگا۔ یعنی کیا کریگا کس کام کی ہے

سڑ گیا۔ یعنی لُس گیا بودار ہو گیا۔ اور پنجاب مین بمعنی جل گیا۔

سین مار دی۔ اشارہ سے منع کر دیا۔ یا جتلا دیا۔

سری سرا ہا ہی۔ سردار سے انتظام ہے۔

سر گاڑی پاؤن لگے ہے۔ ہمیشہ چکر کرتا آتا اور رہ گیا

سب پہیان کی ٹخ ٹخ نہ گئی۔ سب جاتا رہا پر غصہ نگیا۔

سب کی بیا شام ہے۔ شام کو سب کے سب اپنے گہر آجاتے ہین آرام پاتے ہین۔

سسکتے گئے بلکتے آئے۔ جیسی ابتدا ویسی انتہا

سانس غرغرے کرتا ہے - آخر وقت ہے زندگی کی امید نہین

سینی چل رہی ہے - آپسمین آوازے توازے ہو رہے ہین -

سو جیت ہو گیا ہوشیار جو کس ہو گیا فکر جاتا رہا -

سُراغ - نقش - پے و نشان - ہندی کہوج نکالنا چوری وغیرہ کا -

سر لگا دیا - تہمت لیکر جہوٹ کی راہ کوئی بات کسیکے ذمہ کر دی -

سبیل راہ - آور پانی کا وقف کرنا جہان بدقت پانی آتا ہو - اہل ہمت اکثر جنگل مین جاری کرتے ہین - اور مسلمان بیشتر ماہ محرم مین - بلکہ بعضے شربت کی سبیل لگاتے ہین او ہنود پیاؤ بولتے ہین -

سر قفلی - دہلی کا لغت ہے مکان جو کرایہ دیتے ہین تو مکاندار نصفی کرایہ ایک ماہ کا قفل کہلوائی لے لیتا ہے اور محسوب نہین دیتا اور عوام سر قفلی کہتے ہین -

سُبہاؤ - معاملہ رسم و عادت چلن -

امثال سین مہملہ

سو سُنار کی نہ ایک لہار کی
سنار کی سو ضرب لہار کی ایک کی برابر نہین ہوتی یا زبردست کا صدمہ سخت ہوتا ہے -

سو ما چنا بہاڑ کو نہین توڑتا - ادنی مرتبہ والا بلند درجہ کا مقابلہ نہین کر سکتا - یا کم زور زور آور کو ضرر نہین دے سکتا -

سیانا کوا اگہہ کہائی باؤلی بلبل گوندا کہا ہی
بعضے سیانے ہوشیار خراب حال ہوتے ہین اور بہولے بہالے کامیاب یا بعضے ہوشیار بے توقیر ہو جاتے ہین اور بہولے عزت والے -

سدا کی پدنی اُڑدون کو دوس - ہمیشہ کے عیب دار بہانہ سے کیا فائدہ -

سانپ سب جگہہ ٹیڑہا بمی مین سیدہا ہوتا ہے -
بدذات آدمی کی عادت کسی موقع پر درست ہو جاتی ہے -

ساجہی کی ہنڈیا چوراہی مین پہوٹتی ہے -
ساجہے کے کامون مین جہگڑا ٹنٹا ہو کر رہتا ہے -

سات ماموونکا بہانجا بہوکا ہی رہتا ہے -
ہر ایک دوسرے کے بہروسہ خبر نہین لیتا جس کام کے کئی سربراہ کار ہون وہ خراب ہی ہوتا ہے -

سر کے بدلہ سر گیا داڑہی گئی السٹ - یعنی فلانی چیز کے بدلے فلانا نقصان ہوا اور یہہ نقصان مفت ہوا -

سرکار سے ملے تیل پلے مین میل - سرکار سے اگر کچہہ انعام ملے تو لینے مین دیر نہ کرے -

سر سبز گیاہے عاشقون کو روا ہے -
بہنگڑ لوگ بہنگ پیتے ہوئے ترنگ مین کہا کرتے ہین -

سو جہے نہ بٹورا چاند کی رام رام - آسان کام نہو سکے مشکل کا دعوی یا کم سوجہنے مین باریک بینی کا گہمنڈ

سوکن چون کی بہی بری ہوتی ہے - ساجہی کیسا ہی کمتر ہو وقت کرنیکو کافی ہے - ایک کی دو جوروان سوکن کہلاتی ہین ستے بہی کہتی ہین - ع لگی ہوگی تو میری ابستے سہو

سر کا بوجہہ پاؤن پر آلگا ہے - بزرگون کا صدمہ خُردون مین اثر کرتا ہے -

ساری رات ممیائی ایک بچہ بیائی -

محنت اتنی اُٹھائی فائدہ یہی ہوا۔

سب سے بھلے ہم نہ رہی کی شادی نہ گمی کا غم۔ بفکر آزاد کو نہ کسی بات کی خوشی نہ غم ہوا نہوا برابر ہے۔

ساون کے اندھے کو ہرا ہی سوجھتا ہے۔ آدمی جس کام میں مصروف تھا وہی خواب میں بھی وہی نظر آتا ہے۔

سخی سے شوم بھلا جو ٹھیک دے جواب۔ سخی امیدوار کر کے الانتظار اشد الموت میں گرفتار کر دیتا ہے اور شوم ترت ٹکا سا جواب دیتا ہے چل لمبا ہو۔

سب سے بھلا کھسوٹا نہ نفع جانے نہ ٹوٹا۔ کھسوٹا راہزن سب سے اچھا نہ نفع کی پروا نہ ٹوٹے کی خبر۔

سب سے بھلا گوپی چند نہ کری کھیتی نہ بھری ڈنڈ سب سے بھلا آزاد آدمی نہ کسی کام میں پڑے نہ نقصان بھرے۔

سو دوا نہ ایک لوا۔ لوے کا گوشت فائدہ میں سو دوا کے برابر ہے۔

سو کی لاٹھی ایک کا بوجھ۔ بہت آدمیوں کا تھوڑا تھوڑا بوجھ ایک کے واسطے پورا بوجھ۔

سیہوں سے گانڈے کھاتا ہے۔ زبردست کا مقابلہ کرتا ہے۔

سر بڑا سردار کا پاؤں بڑا گنوار کا۔ سردار کا سر بڑا ہوتا ہے جس میں عقل کا مایہ ہوتا ہے۔

سینگ کٹوا کر بچھڑوں میں ملا۔ پیری کے لوازم و عادات چھوڑ کر بچوں کی سی حرکات کرنے لگا۔

سچ بولنا آدھی لڑائی ہوتی ہے۔ کیونکہ حق بات سب کو بری لگتی ہے۔

سخی شوم سال بھر میں برابر ہو جاتے ہیں سخی کھا پی دے دلا کر اور بخیل کھو کھنڈا کر۔

سانس کے ساتھ آس ہے۔ دم کے ساتھ اُمیدواری لگی ہوئی ہے۔

سر اُٹھا کر چلا ٹھوکر کھا کر گرا جس نے تکبر کیا ذلت پائی۔

سخی کی ناؤ پہاڑ چڑھی۔ سخی ہر باب میں کامیاب ہوتا ہے۔

ساری فوج میں کوئی سورما ہوتا ہے۔ سب ایک سے سورما نہیں ہوتے انبوہ میں کوئی عمدہ ہوتا ہے۔

سب دن سرنگی عید کے دن ننگی۔ ہر روز آرائش ضرورت کے دن خالی۔ وقت پر ننگا ہو بیٹھتی ہیں۔

سفر اور سقر میں ایک نقطہ کا فرق ہے اسی واسطے دونوں کی تکلیف میں تھوڑا سا ہی فرق ہے۔

سوانگ بہت رات تھوڑی۔ وقت کمتر کام بہت ع رات تھوڑی جشن دلمیں بہت

سانٹھ کے لئے بھات چاہیئے۔ بے خرچ کئے رفیق نہیں ملتا۔

ساٹھا پاٹھا بیسی کھیسی۔ مرد ساٹھ برس کا جوان پاٹھا اور عورت بیس برس کی اُتری ہوئی۔

ساجھی ساجھی ملگئی جھوٹے پڑے بیٹھ طرفین آپس میں ملگئی تو در انداز خفیف ہوئے

ف کنند این و آن خوش دگر بارہ دل ٭ وی اندر میان کور بخت و خجل ٭

ساجھا بھلا جورو اور خصم کا۔ باقی سب ساجھے فساد کی جڑ ہیں۔

سار پرائی پیر کی کیا جانے بے پیر۔ پرائے دکھ کی تکلیف وہی جانتا ہے جو آپ دکھیا ہوا ہو۔

ساری بدن میں زبان ہی حلال ہے۔ بات کی پاسداری ہر دم ضرور ہے۔

ساری دیگ میں سے ایک چاول دیکھتے ہیں۔ ایک ہی سے سب کا حال معلوم ہو جاتا ہے مشتے نمونہ از خروارے۔

سر نقد نوکری اُدھار۔ سخت کام ابھی لینا اور کچھ ابھی نہ دینا نہ لینا۔

سانپ تو نکل گیا پر رستہ پڑ گیا۔ اب تو خیر گزر گئی پر آگے کو خیر چاہیئے۔

سب سے بھلا کسان کھیتی کرے اور گھر رہے نہ کسی کا سلام نہ مجرا۔

سر کالا منہ بالا - جوانی مین ہیبت بہت ہوتی ہی۔

سر گالا منہ کالا - پیری مین سر سفید کھانیکی حرص بہت ہی۔

ساچی بات جو کہے سب کے دل سے اُترا ہی۔

راست گو سے کوئی خوش نہین ہوتا۔

سر دھلائے بھیجا کھائے - یار بنکر بال اُڑائے۔

ساس بہو کی ہوئی لڑائی کرے پڑوسن ہاتا پائی

کسیکے جھگڑے مین کوئی دخل دے۔

سانپ اور چور ڈبے پر چوٹ کرتا ہی - اپنی بچانے کے لئے چوٹ کرتا ہے اُنسے الگ رہنا چاہئے۔

سانبھر مین نمک کا توڑا - ایسا نہین ہو سکتا۔ سانبھر جیپور کے علاقہ مین موضع ہی وہان ایک بڑا تالاب ہے اُسمین جو گرتا ہی نمک ہو جاتا ہی۔ یہان سانبھر نمک کو کہتے ہین۔

سانبھر جائے الونا کھائے - فائدہ کی جگہہ جائے اور محروم آئے۔

سانبھر مین پڑا اور گلا - بدصحبت جلد اثر کرتی ہی۔

ساگ کھائے اوجھ بڑھے مانس کھائے مانس - ساگ کھانے سے پیٹ پھولتا ہے اور گوشت کھانیسے بدن قوی ہوتا ہے۔

ساس سے توڑ بہو سے ناتا - سکا آل اچھا نہین ہوتا۔

ساس کا اوڑھنا بہو کا بچھونا - بہو کی نظر مین ساس بے قدر ہوتی ہے۔

ساس گئی گانو بہو کہے مین کیا کیا کھاؤن - بہو کو ساس کی غیبت مین اچھا موقع ملتا ہے۔

ساس نہ نندی آپ ہی انندی - کوئی روک ٹوک والا نہین آپ خوش ہے۔

ساس چھوٹی بہو بڑی - ایسا ہو ساس پر حکومت کرے۔

ساس بڑی بانس نند بغل گند - یہہ عورتون کا مقولہ ہی انین جو ہمیشہ اختلاف رہتا ہی اور بہوین اکثر انکی ہاتھ سے رنج اُٹھاتی ہین تو یہہ مثل مشہور ہو گئی۔ ساس شوہر کی ماں اور نند شوہر کی بہن۔

سانپ کا کاٹا سووے بچھو کا کاٹا رووے - سانپ کا کاٹا ترت مرجاتا ہی اور بچھو کی لہر مارتی رہتی ہے۔

سانپ کیسی کینچلی اُتار دی - یعنی صاف مصفا ہو گئی۔

سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے - کام اسطرح پر کرے کہ نقصان نہو اور کام بنجاوے۔

سانپ نکل گیا لکیر پیٹا کر - بات قابو سے نکل گئی اب تدبیرین کیا کرو۔

سب کام ہوئین ہو پوری تو کوئی کہی لنڈوری - ہنرور چالاک آدمی کو کوئی عیب نہین لگاتا۔

سرائی کا کتا ہر مسافر کا یار - غرض مند ایسی گٹھ جاتا ہی۔

سنگی سے راہ نہین ملدر سے کیون توڑئے - بڑا فائدہ نہین تو تھوڑا ہی سہی۔ بڑے سے ملاقات نہین تو چھوٹے ہی سے سہی۔ ع گندم اگر بہم نرسد جو غنیمت ست۔

ساچی گرو کا بالک مرے نہ مارا جا - زبردست کا خادم یا حمایتی بھی زبردست ہوتا ہے۔

سب کوئی ملیو پر لنگوٹیا یار نہ ملیو - یہہ بے تکلف گستاخ ہوتا ہے۔

سب سنسار کال کا کھاجا جیسے گدا ویسے راجا - موت سب کو نگل جائگی کیا اعلے کیا ادنی۔

سو غلام گھر سونا - نالایقون سے کچھ آرایش نہین ہوتی۔

سو سیانے ایک مت - عقلا مین سب کی رائے ایک سی ہوتی ہے۔

سونا جانے کسے سے آدمی جانے بسے سے - ہر چیز اچھی بری آزمایش سے معلوم ہوتی ہے۔ سونے کا امتحان عیار سے آدمی کا امتحان پڑوس اور جوار سے۔

سورج خاک ڈالنے سے نہین چھپتا - ظاہر بات ایسی تدبیر سے نہین چھپتی۔ عالی مرتبہ مکروہات سے پست نہین ہوتا۔

سونا سنار کا سوبہا سنسار کی - زیور سے اگرچہ خلقت کی آرایش ہے پر سنار بھی کہا جاتا ہے۔

سو دھولی نہ ایک گولی - ایک رشتہ دار قرابتی غیرون سے سو کے برابر ہوتا ہے۔

سو دن چور کے تو ایک دن ساہ کا - آخر چور کی چوری کبھی نہ کبھی پکڑی جاتی ہے -

سوئے کی چڑیا ہاتھ سے نکل گئی - بڑا مطلب فوت ہو گیا - قابو مین نرہا -

سوت کی انٹی یوسف کی خریداری - اس کم مائگی پر اتنا بڑا حوصلہ -

سوئی ٹوٹی کشیدہ سے چھوٹی - کام چورون کو اتنا بہانہ بھی بہت ہے -

سوئی کے ناکہ مین کو نکالتا ہے - سب کو بزور فرمانبردار کر لیتا ہے -

سنکھ باجے بلا بھاجے - یہہ قول اور اعتقاد ہنود کا ہے -

سنگت کی پھوٹ کا اللہ بیلی - آپس کا اختلاف نا اتفاقی بہت بری اللہ ہی بچاوے -

سو بید نہ ایک لوید - سو نصیحت سے ایک ڈنڈا زیادہ اثر کرتا ہے -

سو پٹیت نہ ایک لٹھیت - لٹھہ باز کے سامنے پٹہ باز کی کچھ حقیقت نہین -

سوت بھلی سوتیلا برا - سوت کی اولاد زیادہ تر دشمن ہوتی ہے -

سوتے کا منہ کتا چاٹے - غفلت کے یہی پھل ہین -

سوئی چھیدنے سے پہلے چھدتی ہے - جیسی نیت ہوتی ہے پہلے ویسا ہی پیش آتا ہے -

سہلے کی لات ان سہلے کی بات - دونو یکسان ہوتے ہین - محبوب کی سب حرکات پسند -

سئیان بھیے کوتوال اب ڈر کا ہیکا - خود گھر کے مالک کوتوال ہو گئے تو اس اختیار پر کس کا ڈر -

سو اچھیدے ٹاٹ کو تو پہلے آپ چھدائے - جیسے کام کی نیت تھی وہی پہلے پیش آیا -

سیر کو سوا سیر موجود ہے - ہر جیسے کو اس سے بڑھکر ملجاتا ہے -

ستر گز کی پگڑی سر ننگا - تونگری مین مفلسی کا اظہار -

سید سنی نہین کاٹھہ کی کنی نہین - سید سنی نہین ہوتا - کاٹھہ کی ہنڈیا نہین ہوتی - یہہ قول راست نہین ہے - سید سنی ہزارہا موجود ہین -

ساجھے کے چنے دکھتی آنکھون چابنے پڑتے ہین - ساجھے کا کام ایسا ہی مہتم ہے کہ بیماری کا عذر نہین چلتا -

سگ زرد برادر شغال - دونو ایک سے ہوتے ہین صورت اور نقصان مین -

سارا مال جاتا جانئے آدھا دیجے بانٹ - اگر سارا مال تلف ہوتا ہوا اور آدھا دیکر آدھا بچے تو بھی غنیمت ہے -

سینگھ سر پیٹے باپ کے ساتھ تھی اب دیکھا بھالی کام - یہہ فضولخرچی باپ کے عہد مین تھی اب سمجھ کر کفایت سے کام کرو -

ساپنچ سیاہ مین صرف پان کی لپالپی - باقی ایچ سب -

سب اپنی بہو سنگا بی - اسلئے کہ بہو دوسرے گھر کی ہوتی ہے -

سات ہاتھ ہاتھی سے دور اور پانچ ہاتھ سنگھاریسی بیس ہاتھ ناری سے اور تیس ہاتھ متواری سے - یہہ سب موذی آزار رسان ہوتے ہین ان سب سے دور رہنا دانائی ہے ان سب مین عورت درست سے زیادہ تر پرہیز چاہئے -

سادھو کو کیا سواد گڑ نہین تو سیہی سہی - فقیر کو مزہ دار اور بیمزہ یکسان ہے - یا اپنے مطلب کی کہتا ہے -

سادھو کی جن سنگت لینہ اسنے کمائی پوری کینہ - جسنے نیک صحبت اختیار کی اسنے اچھی کمائی کی -

سارس کیسی جوڑی ایک اندھا ایک کوڑھی - دونو یکسان بدحال خراب ہین -

سانپ کا کاٹا ہوا رسی سے ڈرتا ہے - جسپر ایکدفعہ کوئی صدمہ تکلیف گزر جاتی ہے تو پھر ایسے موقع پر چوکس رہتا ہے -

سانپ کے منہ مین چھچھوندر نگلے تو اندھا اگلے تو کوڑھی - دونو طرح مشکل اسکا کیا علاج -

سانچی جو کہی سب کے من سے اتر رہی - یہہ مشہور قول ہے سچ ہر ایک کو برا لگتا ہے خصوص خوشامد طلبون کو -

سلون گھوڑی بھادوں گابئے ماگھہ میں جو بھینس بیائی جی سے جائے یا خصم کو کھائی ـ یہہ سب ہنود کے عقائد ہیں ہنود ہی پر یہہ حال گزرتا ہوگا مسلمانوں میں تو کچھہ بھی نہیں ہوتا ہنود یہی اس کو برہمن کو دیدیتے ہیں تو گویا انکا مرنا سناتے ہیں اور برہمن پر بھی یہہ صدمہ نہیں گزرتا تو بھی وہ باطل اعتقاد نہیں بدلتا۔

ساہ کے سوائی کمبخت کے دو ولے ـ جسکو اتنا بہت نفع ہوتا ہو وہی تقدیر سے جلد بگڑتا ہی ہو اسطے کمبخت ہوا۔

سائیں سے سچارہ اور بندہ سے ست بھاؤ چاہے لمبی کیس بڑھا چاہی منڈ منڈاو ـ یعنی خدا تعالیٰ سے معاملہ خوب صاف چاہئے اور اہلِ دنیا سے بھی رہی آدمی کی وضع دہ کیسی ہی ہو ع درویش صفت باش کلاہ تتری دار

سائیں راج بلند راج پوت راج محتاج راج ـ عورت کو شوہر کی کمائی پر زیادہ پورا اختیار ہوتا ہے اور پوت کی کمائی پر رضامندی سے۔

سب جگ روٹھا رہی میرا مالک نہ روٹھا چاہی ـ مالک کے روٹھے میں پتا نہیں لگتا۔

سب سے ہلئے سب سے ملئے سب سے کیجئے چاؤ ہانجی ہانجی سب سے کیجئے بسیئے اپنے گانو ـ یعنی سب کی بات سُن لینی چاہئے مگر جو اپنی درست تدبیر ہو عمل اُسپر کرنا چاہئے۔

سب کو دیا دھکیل بندی آپ ہی رہی اکیل ـ سب گئے گزری ہوئے میں آپ ہی تنہا ہوں۔

سب گنگی کاشی گئے تو ہنڈیا کسنے چائی ج ـ یعنی سب

سعادتمند ہیں تو یہہ بدمعاشی کسنے کی۔

سپوتی رووے ٹکڑوں نکو نپوتی رووے پتروں کو ـ غرض دنیا میں رنج و شکایت سے کوئی خالی نہیں۔

سخی دیوے شرماوے بادل برسے اور گرماوے ـ سخی کی علامت اور جہان جتانے کو نہیں ہوتی۔

سخی کے مال پر پڑے بخیل کی جان پر ـ سخی سے بخیل کا نقصان زیادہ ہوتا ہے۔

سدا نہ پھولی توری سدا نہ ساون ہو سدا نہ جوبن ٹھہر رہے سدا نہ جیوے کوئی ـ ہمیشہ ایک سا حال ایک سا رنگ و بہار و زندگی نہیں ہوتی۔

سو گاڑی نہ ایک چھکڑا سو سوتے نہ ایک مچلا ـ ایک چھکڑا سو گاڑیوں سے زیادہ کام آتا ہے اور ایک مچلا سو سوتے ہوؤں سے بدتر ہے وہ کام دیں یہہ نہ دے۔

سوم کا گُتا جائی نہ جانے دی ـ بخیل کا ساتھی بھی اور کی کاربرآری نہیں ہونے دیتا۔

سونا گھر بھڑوں کا راج ـ خالی گھر کو کوئی آدباؤ لیاقت والوں کی غیبت میں نالائق قابض ہو جاتے ہیں۔

سونی سیج سے مرکھنا بیل اچھا ـ تنہائی سے دو شرارت کیسی ہی ہو اچھی ہوتی ہے یا بیوہ رہنے سے بدمزاج شوہر اچھا۔

سونے کی کٹاری کسینے اپنے پیٹ میں نہ ماری ـ کیسا ہی عمدہ فائدہ ہو پر جان پر کوئی نہیں لیتا۔

سہاگ بھاگ ازانی جو لھی آگ نہ گھڑے پانی ـ عمدگی بات چیت سب کچھہ باقی خیر سب بے سامانی۔

سُکھ وا کو دیجئے جسکو سُکھ سُہائے۔ سُکھ نہ دیجئے
بندر کو جو بیّے کا گھر جائے۔ پند و نصیحت اسکو دینی
چاہئے جو مانے پسند کرے ایسے کو کیا دیجئے جو اُلٹا نقصان کر دے۔
سوچ کرنا پرکھا ہاری مرد وہی جو پہلے مارے۔
سوچنے میں جو دیر لگتی ہے تو اکثر موقع ہاتھ سے نکلجاتا ہے
پس مرد وہی ہے جو پہلے وار کرے۔
سُلہاری کو دیکھ سُلہاری جلتی ہے۔ ایک جگہ
کے دو امیدوار آپسمیں کینہ کیا کرتے ہیں۔
ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے۔ مدام یکساں
حال ہے کچھ تفاوت نہیں۔
سونا کہے سُنار کو اُتم میری ذات کیا کالے
مُنہ کی گھونگچی تلے ہمارے ساتھ۔ شریف کو
کمینے کی صحبت پسند نہیں ہوتی۔
سو روپے میں ایک بوتل کا نشہ ہوتا ہے۔
دولت کا اثر یہ ہے کہ غافل اور متکبر کر دیتی ہے۔
سنار کو سنار کاٹتی ہے۔ برابر کا ہمجنس ہی تکلیف
پہنچاتا ہے یا غالب آتا ہے۔
سگِ حضور بہ از برادر دور۔ سامنے آنکھوں کے
شرم ہوتی ہے اگرچہ ادنیٰ ہو بڑے کے نسبت جو دور رہو
جب غیر کی رعایت زیادہ ہوتی ہے تو بولتے ہیں۔
سلام روستائی بے غرض نیست۔ کوئی جو سلام
کرتا ہے یا مطیع ہوتا ہے تو اسکا کچھ مطلب ضرور ہوتا ہے۔
سُنار کو بار بار ٹھنگار دے وا ایکبار سستی جیسنر

ضعیف کمزور ہوتی ہے بار بار پیوند دوزی کرنی پڑتی ہے اور جسکو
ایکبار زیادہ لگتا ہے وہ مضبوط ہوتی ہے بہت مدت کام دیتی ہے جیسے ٹکا ان کیجا اور کیجا
سالے کہ نکوست از بہارش پیداست۔ جو کام
درست ہونیکو ہوتا ہے وہ ابتداء حال سے ظاہر ہوتا ہے۔
سال اول جلہ بود دوم سال دیگر میرزا
غلہ چوں ارزاں شود مہال سید میشوم
جب آدمی کو مقدور دولت ملجاتی ہے تو جو چاہو بنجاوے سہل ہے
سگ باش برادر خُرد مباش۔ چھوٹے بھائی کی
کچھ توقیر نہیں ہوتی۔
ستورِ لگد زن گراں بار بہ۔ شریر بد ذات پر
دباؤ ضرور چاہیے۔
سگ را در مسجد چہ کار۔ بد آدمی نیک لوگوں کے
صحبت کے لائق نہیں ہوتا۔

محاورات و امثال شین معجمہ

شملہ بمقدار علم۔ جیسا آدمی یا جیسا کام ویسا ہی سامان۔
شکر خورہ کو شکر ہی ملتی ہے۔ آدمی جس حیثیت اور
حوصلہ کا ہوتا ہے ویسا ہی سامان مہیا ہو جاتا ہے۔
شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ۔ آدمی جس ہنر اور
پیشہ کا نہیں ہوتا تو اسکی ماہیت اور وقائق سے واقف نہیں ہوتا۔
شکار کے وقت کتیا ہگائی۔ کام میں عین وقت کے
وقت بہانہ کرنا جواب دینا۔
شیخی اور تین کانے۔ شیخی سے عزت نہیں حاصل ہوتی۔

شیر اور بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں – حاکم بڑا عادل ہے شیر کا مقدور نہیں کہ بکری کو ستاوے مچ میں کہا کرتے ہیں۔

شیخوں کی شیخی پٹھانوں کی ٹر – شیخ شیخی کیا کرتے ہیں اور پٹھان ٹریں مچاتے ہیں۔

شام کے مری کو کہاں تک روئیے – ابھی سے یہ کام شروع ہوا تو کب تک اسکی خبرداری ہوگی طاقت سے زیادہ ہے۔

شکاری شکار کریں احمق ساتھ پھریں – کام والے اپنا کام بناتے ہیں احمق بیفائدہ ساتھ ہوکر اوقات ضایع کرتے ہیں۔

شاکر کو شکر موذی کو ٹکر – شاکر کو شکر کا نیک نتیجہ ملتا ہے موذی کو سزا ہوتی ہے۔

شان میں کیا جھتے پڑ جائینگے – کیا شیخی یا عزت بگڑ جائیگی

شرع میں شرم کیا – جو کام شرع میں جائز ہو اس میں کیا شرم چاہیے

شیطان سے زیادہ مشہور ہے – بہت مشہور یا بدنام ہے۔

شہر میں اونٹ بدنام – جو نامی ممتاز یا سر نکالو ہوتا ہے اسیکا نام لیا کرتے ہیں۔

شمع کی رو پشت یکساں ہوتی ہے – روشن اور صاف دل حاضر و غائب یکساں ہوتے ہیں۔

شیطان طوفان اللہ نگہبان – جھوٹھی تہمت سے خدا کی پناہ۔

شیطان کا لشکر – نابالغ لڑکے جو جمع ہوکر شوخی و شرارت کرتے ہیں

شرم ہی شرم میں کام تمام ہوا – خسارہ اٹھایا یا کام بگڑ گیا۔

شیروں سے شکار اور کووں سے بڑی – ہرگز نہیں ہاتھ آتی قابو کے نہیں ہوتے زبردست سے کچھ نہیں ہاتھ آتا۔

شکنجہ کیا – سخت عذاب کیا۔ بڑی سزا دی۔

شیطان کے کان بہرے – کوئی سن نہ لے ظاہر نہو جاوے۔

شلیتے میں میخ لشکر میں شیخ – دونو فساد کرتے ہیں۔

شیخی خورے کا گھر جلا کہا پڑا جلو میری شیخی تو میرے پاس ہے – شیخی چاہیے گھر پڑا جل جاوے۔

شیطان سے بچے ہر جگہ موجود ہے – یہ انسان کا بڑا دشمن ہے

شیطان کا شیرہ ہے – یعنی اس سے بچنا نہیں چھوٹتا یا اسمیں پوشیدہ فساد ہے۔

شتر بے مہار – خود سر ہے کسیکا کہا نہیں مانتا یا خراب بستیاں پھرتا ہے

شیخی کرکری کر دی – ہرا دیا الزام دیدیا لاچار کر دیا تنزل دیا

شاید کہ ہمیں بضیہ بر آرد پر و بال – شاید کہ یہی تدبیر کارگر ہو جاوے۔

شکل تو دیکھو – یعنی تجھسے یہ حوصلہ نہیں ہو سکتا۔

ششدر ہو گیا – ششدر رہ گیا۔ متحیر ہو گیا۔

شیخی جھڑ گئی – کچھ بن آیا شرما گیا۔ اترات جاتا رہا۔

شیخی چڑھ گئی – ضد آگئی۔

شوربا پتلا ہو گیا – بڑا صدمہ پہنچا۔

شیخ – بزرگ آدمی۔ پیر یا استاد۔

شیخی بگھارتے ہیں – اتراتے ہیں نمود کرتے ہیں۔

شمشیر – تلوار اور گنجفہ میں ایک بازی کا نام ہے۔ تاج میں دیکھو۔

شطرنج باز – حیلہ ساز چالباز مکار۔ شطرنج ایک کھیل کا نام ہے دونو طرف کے سولہ سولہ کل بتیس مہرے ہوتے ہیں ہر طرف ایک بادشاہ ایک وزیر دو رخ دو گھوڑے دو فیل اور آٹھ پیادے اور بساط کے

چوسٹھہ خانے جنپروہ چلتے ہیں اور ہاکھیل کی طرح ہر ہیں رومی اور فرنگی دونوطرح میں بعضے مہرونکی چال میں اختلاف ہے رومی طور پر اکثر حکمی نقشہ ہیں اور شطرنج میں اکثر فریب ہوتا ہے اور مہرونکی چال مقرری ہے۔

شیخ چنڈال بچھوڑے مکھی نہ چھوڑی بال۔ ایسا بد ہے سب ہضم کرتا ہے۔

شیر کا ایک ہی بھلا ہے۔ لیاقت مند ایک بھی غنیمت ہی۔ کہتے ہیں شیر کا ایک ہی بچہ شیر ہوتا ہے۔

شیر ہوکر چھیچھڑے کھاتے ہیں۔ اپنی خلاف وضع کرتے ہیں یا انکسار اختیار کر لیا ہے۔

شیروں کا منہ کسنے دھویا ہی۔ جب اطفال بے منہ دھوئے کھانا کھاتے ہیں تو کہتے ہیں۔

شیر مادر ہے۔ حلال ہے کھاؤ پیو کچھ ڈر نہیں۔

شب برات۔ چودھویں تاریخ پندرھویں شب ماہ شعبان کو کہتے ہیں خاص مسلمانوں کی اصطلاح ہے۔

شیخ تیری فطرت۔ فطرت نہو تو کسی کام کے نہیں۔

شیر قالین ہے۔ صورت ہی ڈراؤنی ہے ہو کچھ نہیں سکتا تصویر کی مانند ہے۔

شور مچا نکالدیا۔ بدحال کردیا۔ باقی نہ چھوڑا۔

شیخی نکالدی۔ سزا دیدی۔ بدلا لیا۔

شیر گرم۔ گنگنا نیم گرم پانی۔

شیطان ہی۔ بڑا شریر فتنہ انگیز ہے۔

شیخین۔ صحابہ اور خلفاء میں سے حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما مراد لیتے ہیں اور علماء مجتہدین میں امام ابوحنیفہ اور امام ابو یوسف جب یہ دونو ایک مسئلہ پر متفق ہو جاویں یہہ مسلمانوں کی اصطلاح ہے۔

شگوفہ گاہ شگفتہ ست گاہ خوشیدہ۔ درخت گاہ برہنہ ست گاہ پوشیدہ۔ زمانہ ہمیشہ یکساں نہیں رہتا کبھی کچھ ہے کبھی کچھ کبھی راحت کبھی رنج کبھی تونگری کبھی مفلسی۔

شہر خاموشاں۔ قبرستان کو بولتے ہیں۔

شکار ہاتھ لگا۔ مفت ہاتھ آیا۔

شمسی قمری۔ دو تین چیزوں کو جو مختلف المقدار ہوں برابر کر دینا جیسے اوسط نکالتے ہیں۔

شب برات کا گھڑا۔ مسلمانوں میں رسم ہے کہ شب برات کے دن پچھلے مردونکی درود فاتحہ دیکر مساکین کو کھانا کھلاتے ہیں۔

شکار کار بیکاراں۔ جسکو کچھ کام نہو وہ جنگل میں ٹکریں مارتا پھرے۔

شش و پنج میں ہوں۔ متردد ہوں۔ فکر لگ رہا ہے۔

شاید۔ مشکوک بات پر بولتے ہیں۔

محاورات و امثال صاد مہملہ

صدقۃ الفطر۔ مسلمان جو یکم شوال کو دوگانہ نماز سے پہلے دو سیر گندم فی کس مسکین کو دیا کرتے ہیں۔

صبح ہوئی چوطھی پر نگاہ۔ حریص کا حال یہی ہوتا ہی ہر وقت

صورت طباق میں چھپ گٹھڑی میں - ظاہر سادہ آرائش پوشیدہ یا چلن و دستور کا اوا و صاف حمیدہ نامعلوم

صبح کا بچھڑا شام کو آوے تو بچھڑا نجانئے - آدمی جب سنبھلے خوب ہے آتنی بے اعتدالی کا مضائقہ نہیں -

صندل کے چھاپے منہ کو لگے - بڑی بدنامی ہوگئی

صورت چڑیل کی مزاج پریوں کا - کم مرتبہ ہوکر بلند مرتبہ کا برتاؤ -

صورت ولیوں کی فلان قصائیوں کا - یعنی ظاہر میں نیک باطن میں نہایت بد -

صورت پر نہیں پھبتا - یہہ کام اسکے مناسب حال نہیں معلوم ہوتا یا اس سے ہونا معلوم نہیں ہوتا -

صورت نہ شکل بھاڑ میں سے نکل - بدشکل آدمی کو کھدیا کرتے ہیں -

صدقہ دیوں رد بلا - صدقہ خیرات دینے سے اللہ تعالیٰ آتی بلا کو دفع کر دیتا ہے -

صدقہ گئی - عورتیں اپنی اولاد یا قریب اقرب کو دیکھہ کر محبت کی راہ سے کہا کرتی ہیں -

صحبت اچھی بیٹھے کھائے ناگرپان صحبت بری بیٹھے کٹوائے ناک اور کان - اچھی صحبت کا یہہ نتیجہ ہے اور بری کا یہہ -

صدر ہر جا کہ نشیند صدر ست - عزت والے یا امیر کی جگہہ عزت اور منزلت ہے جہاں بیٹھہ جاوے -

صبح کی بوہنی اللہ میاں کی آس - یہہ قول دوکانداروں کا ہے -

صلوات سنائی - بہت برا بھلا کہا گالیاں دیں ع نہیں تو پھر کوئی صلوات سنکے جاتے ہو -

صدا - آواز اور فقیر بانوا جو کچھہ تک لاکر کہتے ہوئے مانگتے ہیں -

صاحبین - علمار مجتہدین میں سے امام ابو یوسف و امام محمد کو کہتے ہیں جب وہ دونوا ایک مسئلہ پر متفق ہو جاویں مسلمانوں کی اصطلاح ہے -

صلح کل - جو شخص ہر طرح پر راضی ہو نفع ہو یا نقصان -

صفائی نہیں یعنی کینہ باقی ہے دل صاف نہیں ہے یا مکان صاف نہیں

صبر کریں تو میں تا سکھہ رہے تن میں - صبر سے راحت ہوتی ہے -

صندل کی لکڑی کو نہیں جلاتے - ہنرور کو کوئی تکلیف نہیں دیتا -

صاحب قائم مال میراث - مالک موجود اور بدمعاش روبرو لوٹتے ہیں اور بس نہیں چلتا -

محاورات و امثال ضاد معجمہ

ضامن نہ ہو جئے گرہ کا دیجئے - ترت نقصان اٹھانا اچھا ضامن ہونا برا ہے ضامن نہ ہو جی باپ کا یہہ ضامنی گھر پاپ کا + اس سے بھلا دکھہ تاپ کا زین قول و فعل بکاریہ +

ضرورت میں گدھے کو باپ بناتے ہیں - لاچاری مطلب کے واسطے ذلیل سے ذلیل کام اختیار کرتے ہیں -

ضرورت میں سب واہی - برا بھلا نیک نامی بدنامی لاچاری بڑی مصیبت ہے -

ضرب الغلام اہانۃ المولیٰ۔ غلام کا پٹنا مولیٰ کی رسوائی۔

محاورات و مثال طاء مہملہ

طویلہ کی بلا بندر کے سر۔ جو بگاڑ ہوتا ہی کوئی کرو غریب کے سر پڑتا ہے۔

طوطی بول رہا ہے۔ خوب حکم جاری ہی سب مطیع ہیں شوکت حاصل ہے۔

طوطی کی آواز نقار خانہ میں کوئی نہیں سنتا۔ قوی کے سامنے ضعیف کی حقیقت کچھہ نہیں ہوتی۔ امیرونکی مجلس میں غریب کو کوئی نہیں پوچھتا۔

طاقت مہماں ندہشت خانہ بمہماں گزاشت

یہہ اب مثل ہو گئی اسکا پہلا مصرع یہہ ہے۔ تیر تو آمد بدل مسکین خود جاں گزاشت۔ یعنی مہمان کا خرچ نہ اٹھا سکے گھر چھوڑ کر روپوش ہو گئے۔

طالب زر کا بالضرور جگ میں خوار حق ہے وو۔ حریص لالچی لوگونکی نظروں میں بیشک ذلیل ہوتا ہے۔

طاقی نہ چھوڑے باقی۔ یہہ قول چابک سواروں کا ہے یہہ عیب گھوڑی میں ہوتا ہے اسکو منحوس جانتے ہیں۔

طشت ازبام۔ ظاہر اور نہایت مشہور۔

طلب الکل فوت الکل۔ زیادہ طلبی سراسر محروم کرتی ہی۔

طوطی کیسی آنکھیں بدل لیں۔ یعنی بیمروتی کی کچھہ لحاظ نہ کیا۔

طرفین۔ دونو طرف والے۔ اور علماء مجتہدین میں سے امام ابو حنیفہ اور امام محمد رحمہما اللہ کو کہتے ہیں جب یہہ دونو ایک مسئلہ پر متفق ہوں مسلمانوں کی اصطلاح ہے۔

طور بگڑ گئے۔ بصارت میں فرق آگیا۔ کم ہو گئی۔

طبیعت صاف ہو گئی۔ صحت ہو گئی یا کینہ دور ہو گیا۔

طاق ہو گیا۔ ہوشیار چالاک ہو گیا۔ کاروبار سب سیکھہ لیا۔

محاورات و مثال ظاء معجمہ

ظالم کی داد خدا کے گھر۔ زبردست کا بدلہ خدا ہی دیتا ہے۔

ظالم کی چال ہی اور ہے۔ کیونکہ ظلم کے بہت طریقے ہوتے ہیں۔

ظالم کا زور سر پر۔ ظالم کے سامنے بس نہیں چلتا۔

ظاہر رحمٰن کا باطن شیطان کا۔ ظاہر درست دل میں شرارت اور شیطنت۔

ظاہر کے رنگ ڈھنگ ہیں۔ ریاکاری اور دکھلاوے کی باتیں ہیں۔

ظاہر کی ٹیپ ٹاپ ہی۔ ظاہر کی نمود اور زیب زینت ہی۔

محاورات عین مہملہ

عرق عرق ہو گیا۔ نہایت شرمندہ ہوا۔

عمر بھر کے دکھیا نام چین سکھہ۔ اچھا نام رکھنے سے عیب نہیں جاتا رہتا۔

عید ہی کو دھوبی کا گھر سوجھتا ہے۔ ایسی بخیل کہ

سال بھر میں صرف عید کے دن کپڑے سفید ہوتے ہیں۔

عیب کرنیکو ہنر چاہیئے۔ بے ہنری ہی عیب کے نابدنام اور فضیحت کیے دیتاہی ہنر یعنی عقل سب جگھہ درکار ہے۔

عید کے پیچھے چاند مبارک۔ بے محل ہے کسی کام کے وقت گزر جانے پر بولتے ہیں۔

عید پیچھے ٹر۔ برات پیچھے ڈھولسنا۔ دونو بیمحل نازیبا یہہ بھی وقت گزرنے پر بولتے ہیں۔

علّت جائے عادت نجائے۔ بیماری دور ہوجاتی ہی عادت کبھی نہیں چھوٹتی۔ العادۃ کالطبیعۃ الثانیۃ مشہور قول ہے۔

عقل کے ناخن لواؤ۔ عقل درست ٹھیک کرو۔

عقل بڑی کہ بھینس۔ ظرافت کا کلمہ ہے یاروں میں مستعمل ہوتا ہی جب کسی سے کوئی حرکت خلاف عقل ہوجاتی ہے تو کہدیتے ہیں بر سبیل مذاق۔

عجب ڈھج ہی۔ عجب وضع ہے۔ ڈھج مور کی دم کو کہتے ہیں

عشق اللہ۔ بینواؤں کا سلام ہی۔ یہی آمین کہا کرتے ہیں۔

عصاء پیر بجائے پیر۔ جب پیر از کار رفتہ ہوجاتاہی تو اُسکا قائم مقام اُسکی جگھہ ہوجاتا ہے۔

عاقلاں خود میدانند۔ عقلمند جانتے ہیں کہ یہہ کام کسنے کیا کیوں کیا کیا سبب۔

عجب چال ڈھال ہے۔ عجب طریق یا عادت اور وضع ہے طنز ہوتا ہی یعنی اچھا نہیں۔

عجوبہ ہے۔ کھلونا ہی یعنی ہتین نہیں۔

عقل پر پردہ پڑ گیا۔ بہک گئے سمجھ میں نہ آئی۔

عقیقہ ہے۔ مسلمانوں میں جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو ساتویں دن اُسکا سر مونڈتے ہیں اگر لڑکا ہو تو دو راس ورنہ ایک راس ذبح کرتے ہیں اور قرابتی وغیرہ سب جمع ہوتے ہیں پکاتے کھاتے ہیں اور خوشی کرتے ہیں اُسی دن بچہ کا نام رکھتے ہیں اسکو چھٹی اور مونڈن کہتے ہیں عقیقہ عربی ہے۔

عمر نوح چاہیے۔ حکام کو مدت دراز چاہیئے۔

عقل کا پتلا ہے۔ بیوقوف ہی بطور طنز کہتے ہیں۔

عقل کا تودہ ہی۔ ظریف آدمی بیوقوف شخص کو طنزاً کہا کرتے ہیں۔

عمر دراز جیتیا رہے۔ جب کوئی بڑے بزرگ یا بڈھی عورت کو سلام کرتا ہے تو یہہ اُسکا جواب ہوتا ہے۔

عنقا ہے یعنی یہہ چیز پیدا نہیں صرف نام مشہور ہے میسر نہیں آتی

عقد انامل۔ انگلیوں کی گنتی مسلمانوں کے یہاں انگلیوں پہ گنتے ہیں دس ہزار تک گنا جاسکتا ہے اسکی تفصیل بہت ہے اور لکھنی مشکل۔

عجب چال ہی۔ یعنی اچھا نہیں ظاہر کچھہ باطن کچھہ۔

عدّت۔ مسلمانوں میں مُردہ کی بیوی کے واسطے چار مہینے دس دن مرنے کے روز سے مقرر ہیں کہ اُس مدّت میں زیب و زینت سرمہ مسی مہندی وغیرہ سب ترک کرے گھر سے باہر نہ نکلے اور بعد اُس مدّت کے جو متروک تھا سب جائز ہوجاتا ہے اُسکو چھہ ماہی بھی کہتی ہیں چھہ ماہی ہیں دیکھو۔

عید الفطر۔ یکم ماہ شوال کو کہتے ہیں۔

عید الضحیٰ۔ عید قربان۔ دسویں ماہ ذی الحجہ کو کہتے ہیں

یہہ تینوں مسلمانوں کی اصطلاح ہیں۔

عمو۔ باپ کا برادر چھوٹا ہو یا بڑا پر ہند میں فرق کیا ہے چھوٹے کو چچا کہتے ہیں بڑے کو تایا۔ ہنود چاچا۔ تاؤ کہتے ہیں۔

علت کٹی یعنی فرصت ہو گئی کام ہو گیا یا جھگڑا طے ہو گیا۔

عراقی۔ تھیرا گھوڑے کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

عقل بڑھے سوچ سے روٹی بڑھے لوچ سے۔ جتنا سوچ بچار اندیشہ فکر زیادہ کرو عقل تیز ہوتی ہے اور آٹے میں جتنا لوچ زیادہ ہوگا روٹی ویسی ہی پھیلی گی۔

عالی ہمت سدا مفلس۔ کھا پی دے دلا کر فراغت دیتا ہے

عراقی پر زور نہ چلا گدھی کے کان اینٹھے۔ جب زبردست پر زور نہیں چلتا تو غریب پر جھونجھل اُتارتے ہیں۔

عقلمند کی فُورِ بلا۔ عاقل اپنی عقل کے وسیلہ سے مکروہات سے بچ رہتا ہے

عیب ہا جملہ بگفتی ہنرش نیز بگو۔ اسکی برائیاں سب بیان کیں تو اوصاف بھی کہنے چاہئیں کوئی چیز نری عمدہ یا نری ناقص نہیں ہوتی عمدگی اور نقصان دونو ہوتے ہیں۔

عشق سعدی تا بزانو۔ یہہ اگرچہ سعدی کا قول ہے پر اب مثل ٹھر گئی یعنی اس بات کی مجھکو چنداں خواہش نگد و نہیں ہے اتنی ہی ہے۔

عشرتِ امروز بے اندیشۂ فردا خوش ست۔ آج کا عیش اگر کل کا فکر اور تردد نہو تو خوب ہے نہیں تو تلخ ہے۔

عاقلاں بیرونِ نقط نشوند۔ عاقل عقل کی حد سے صحیح بڑھتے ہیں نقاط کے بیرو نہیں ہو جاتے۔

عشق ست و ہزار بدگمانی۔ محبت ہے اور اسمیں ہزار بدگمانیاں ہیں دل صاف نہیں۔

عاقبت گرگ زادہ گرگ شود۔ اصل جیسی ہوتی ہے فرع ویسی ہی ہو کر رہتی ہے ہزار تدبیر کرو صحبت کا کچھہ اثر نہیں ہوتا۔

عطاء او را بہ لقاء او بخشیدم۔ اُسکی عطا کو اُسکی صورت پر نثار کی۔

عطار کا شیشہ ڈوم کا گلا۔ دونو یکساں ہیں ایک شیشہ سے تمام شربت اور عرق۔ گلے میں سے تمام راگ نکلتے ہیں۔

علم در سینہ نہ در سفینہ۔ علم وہی جو یاد ہو کتاب میں لکھا ہوا چنداں کام نہیں آتا۔

عمرت دراز باد کہ این ہم غنیمت ست۔ جب کوئی ادھورا کام بھی ایسے آدمی سے بنجاوے جس سے ہرگز توقع نہو تو کہتے ہیں۔

عطاروں کا بازار گرم ہے۔ بیماری کی کثرت ہے۔ دوا کی بکری خوب ہے۔

محاورات غین معجمہ

غرض والا اپنی گاوے۔ اپنے مطلب سے کام رکھتا ہے۔

غم کھاؤ۔ جانے دو۔ تحمل کرو۔ معاف کرو۔ کبھی یہہ مراد ہوتی ذرا ٹھرو۔ تامل کرو۔

غلام کی ذات بڑی بدذات۔ لاخیر فی عبیدی قول مشہور ہے۔

غم نداری بز بخر۔ اگر کچھہ فکر نہیں ہے تو بکرا خرید لے بہتیرا فکر ہو جاویگا جتنا تعلق ویسا فکر اور غم ادنی درجہ یہہ ہے۔

غضب ہو گیا۔ سخت مصیبت آ پڑی افسوس کے وقت بولتے ہیں۔

غصہ بڑا عقلمند ہوتا ہے۔ کمزور ہی پر آتا ہے زبردست کے سامنے نہیں آتا۔

غائب غلّہ ہو گیا۔ دبک گیا۔ روپوش ہو گیا۔ چلا گیا۔

غیر غیر ہے اپنا پھر اپنا ہے۔ غیر کی توقیر مدارات خاطر اپنے کے برابر نہیں ہوتی یا اپنے سے جو امید ہوتی ہے وہ غیر سے نہیں ہو سکتی۔

غیر کا سر کدو برابر۔ کسیکے سر کی اور کو کیا قدر۔

غلطاں پیچاں ہے۔ مبتلا نہایت متفکر کام میں مصروف کم فرصت ہے۔

غوطہ کھا گیا۔ ڈوب گیا یا طرح دیگیا الگ ہو گیا یا بچل گیا یاد نہ رہا۔

غلام۔ بندہ اور گنجفہ میں ایک بازی کا نام ہے تاج میں دیکھو۔

غپ شپ ہو رہی ہے۔ ہر طرف کی گفتگو لاطائل ہو رہی ہے۔

غپ شپ اڑ رہی ہے۔ ادھر ادھر کی باتیں ہو رہی ہیں۔

غرض نکلی آنکھ بدلی۔ جب مطلب پورا ہو گیا تو اب کیا کام رہا۔

امثال غین معجمہ

غلام کو اور چنے کو منہ نہ لگاوے۔ غلام دلیر ہو جاتا ہے اور چنے کا مزہ نہیں چھوٹتا۔

غلام اور چونا بغیر پٹے کام نہیں دیتا۔ کم اصل بغیر سزا پائے کام نہیں آتا۔

غرض کے وقت گدھے کو باپ بنا لیتے ہیں۔ غرضمند اپنی غرض کے واسطے بہت ذلت اختیار کرتے ہیں۔

غیر کی بدشگونی کے واسطے اپنی ناک کاٹی کسیکا برا سنانے کو اپنا نقصان کر لیا۔

غریب تیرے تین نام جھوٹھا پاجی بے ایمان۔ غریب کی ہمیشہ اور ہر طرح کی بے عزتی ہوتی ہے۔

غریب کی جوانی گرمی کی دھوپ جاڑے کی چاندنی اکارت جاتی ہے۔ کچھ کام نہیں آتی۔

غریب کی جورو سب کی بھابی زبردست کی جورو سب کی دادی۔ غریب کا ساتھی بھی سب میں کم رتبہ اور زبردست کا یار سب پر زبردست ہوتا ہے۔

غریب کی جورو عمدہ خانم نام۔ مفلسی میں نام سے عزت نہیں بڑھتی۔

غصہ بہت اور تھوڑا مار کھانے کی نشانی۔ ناتوان کا غصہ اسکو ضرر دیتا ہے۔

غلام آب کش باید و خشت زن۔ غلام وہی اچھا ہوتا ہے جو خدمتگزار ہو نہیں تو مفت کا بار ہے۔

محاورات و امثال فاء

فقیری شیر کا برقع ہے۔ اس فرقہ میں ہر طرح کے لوگ ہوتے ہیں۔

فقیر کو کمل ہی دوشالہ ہے۔ غریب کو جو میسر ہو جاوے وہی عمدہ ہے۔

فقیر کی صورت ہی سوال ہے۔ زبان سے مانگو یا نہیں۔

فاتحہ نہ درود کھانے کو موجود۔ کام نہ کاج فائدہ کے طالب یا وقت سے پہلے طالب ہوئے۔

فضل کرے تو چھٹیاں عدل کرے تو لٹیاں - اگر اللہ تعالیٰ نے فضل کیا تو معاف صاف بچے اور عدل کیا تو بیشک عذاب ہے - پنجابی بولی ہے -

فراٹے بھرتا ہے - بڑا چالاک اور مشاق ہے -

فقیر جاہل شیطان کا گھوڑا - فقیر جاہل جہاں جاتا ہے شیطان ساتھ رہتا ہے -

فکرِ ہر کس بقدرِ ہمتِ اوست - ہر ایک کو جتنی طاقت ہوتی ہے وتنی بار کشی کرتا ہے -

فقیر لی کا پوت چلن احدیوں کا - غریب ہو کر وضع مزاج امیرانہ محنت نہ مزدوری گزر کیسی ہو -

فوج کا آگا برات کا پیچھا بھاری ہوتا ہے - فوج میں آگے بڑا صدمہ ہوتا ہے اور برات کے پیچھے خرچ دشوار ہوتا ہے -

فالودہ کھائے دانت ٹوٹے تو کیا کیجے - بھلائی کرنے سے نقصان ہوتا ہو یا سہل بات میں بھی دشواری ہووے تو اسکا کیا علاج -

فقط تعویذ سے کام نہیں نکلتا کمر کا بھی زور چاہیئے - صرف تعویذ سے بغیر زور کمر کے کوئی کام نہیں ہوتا تعویذ کے ساتھ اپنی ہمت بھی چاہیئے -

فرعون بے سامان ہے - افلاس میں بڑا متکبر سرکش ہے -

فاتحہ پڑھو - یہہ مطلب نہیں ہوتا اسکی امید نہ رکھو -

فخنہ فقیر ہے - نہایت کنگال محتاج ہے -

فلانے کا کلمہ بھرتا ہے - بڑا یار خیر خواہ ہے -

فطرتی ہے - ہوشیار حیلہ ساز ہے -

فاقہ کی ماری جان ہے - بھوکا ناتوان ضعیف ہے -

فالتو ہے - یعنی حاجت سے زیادہ بیکار ہے -

فرشتہ ہے - نیک وضع نیک خلق نیک بخت ہے -

فقیر ہے - درویش عابد زاہد ہے اب فقیر بھیک مانگنے والے کو کہنے لگے ہیں -

فہمِ عالم بالا معلوم - فیضی کا قول ہے جبکہ سعدیؒ شیرازی کے شعر پر مقابلہ کرکے یہہ شعر کہا تھا ؎ ہر گیاہی کہ از زمیں روید + وحدہ لا شریک لہ گوید + اور وہیں چیل نے اسکی منہ پر بیٹ کردی تھی تب یہہ کلمہ سخت کہا تھا اور سعدیؒ کا یہہ شعر ہے ؎ برگِ درختانِ سبز در نظرِ ہوشیار ٭ ہر ورق دفتریست معرفتِ کردگار ٭

فریاد مچادی - غل مچا دیا -

محاوراتِ قاف

قاضی کی مونچھ ہے - مفت کی بیگار ہے -

قاضی جی کیوں دبلے شہر کا اندیشہ - حاکم رئیس کو تمام رعایا کی خبرداری کرنی پڑتی ہے ہر وقت فکر رہتا ہے -

قاضی کی مسواک ہے - یعنی یہی ایک چیز ہے -

قلعی کھل گئی - اصل بات معلوم ہو گئی بھید ظاہر مشہور ہو گیا -

قابو کی بات نہیں - طاقت سے زیادہ ہے یا اختیاری نہیں -

قاضی بد وگواہ راضی - اسلئے کہ شرع میں مقدمہ دو گواہ سے طے ہو جاتا ہے -

قرض کاڑھ مہمانی - یہہ عمل اچھا نہیں -

قسم کھانے پینے کیلئے ہے - یہہ قول جھوٹھے گواہ کا ہے -

قورمہ بسا بھی دال سے اچھا ہے - عالی مرتبہ اگر اپنے مرتبہ سے کمتر ہو جاوے پھر بھی کم مرتبہ سے فائق رہتا ہے -

قوام سوال جواب اردو - شریف کھکر خلاف نہیں کیا کرتے -

قہر درویش برجان درویش - غریب کا غصہ اسکی جان پر ہوتا ہے اور کو ضرر نہیں کرتا -

قارورہ گٹھا ہوا ہے - آپسمیں بڑی موافقت ہے -

قال ہی قال ہے حال نہیں - باتیں ہی باتیں ہیں عمل نہیں -

قمر در عقرب است - یہ وقت منحوس ہے شیعہ لوگ بہت برا سمجھتے ہیں -

قافیہ تنگ ہے - لاچار ہو رہا ہے -

قلیا تمام ہوئی - کام آخر ہوا طاقت ہو چکی -

قل ہوگیا تباہ ہوگیا ہو چکا ع قل ہوا زہد کا قلیا ہوئی زاہد کی تمام

قل اعوذیا ہے مفتخوار بے محنت للہ پر گزران کر نیوالا ہے -

قل کر دیا - تباہ کر دیا - ہرا دیا -

قَلیا کر دیا - بفتح قاف تباہ کر دیا - قَلیا گوشت کٹا ہوا -

قارون کا خزانہ چاہئے - بہت مال چاہئے -

قیامت ہے - بڑی دشواری بہت مشکل ہے -

قیامت برپا ہے - بڑا فتنہ و فساد جنگ و جدال ہو رہا ہے یا رنج و اندوہ ہے -

قیامت برپا کر رکھی ہے - بڑا دق کر رکھا ہے دنگہ فساد پھیلا یا ہے -

قصائی کی گھاس کٹڑا کھا جائے - یعنی کیا مقدور کہ ہمارا نقصان کر سکے -

قاضی و قصباتی و قصّاب و قانونگوئی نیز - ان چار قاف سے خدا کی پناہ شریر مکار ہوتے ہیں -

قلعی کھول دی - عیب صواب ظاہر کر دیا -

قلم پکڑنا نہیں جانتا - جاہل ہے لکھنا پڑھنا کیسا -

قلعی اُکھڑ گئی - بھید ظاہر ہوگیا -

قریب ہی قریب ہے - ملتا جلتا یکساں ہے کچھ ایسا فرق نہیں ہے -

قربانی - خاص وہ ذبیحہ جو مسلمان ہم ماہ ذی الحجہ کو بارھویں تاریخ تک ادائے واجب کے واسطے ذبح کرتے ہیں -

قارورہ - شیشہ کو کہتے ہیں چونکہ بیمار کا پیشاب شیشہ میں طبیب کو دکھاتے ہیں اسواسطے بیمار کے پیشاب کا نام ہوگیا -

قابوچی - مکار خود مطلبہ -

قارون ہے - بڑا دولتمند ہے -

قائل معقول کر دیا - سمجھا دیا جھگڑا مٹا دیا بل نکال دیا -

قصباتی ٹھر یا ہے - بڑا مستغنی خود مطلبہ ہے -

قصہ کوتاہ کرو - یعنی بالائی باتیں جانے دو مطلب پر آؤ -

قلمدان سپرد ہوگیا - دیوان یا میر منشی ہوگیا -

قدم بڑھاؤ - آگے بڑھو آگے چلو چلے جاؤ -

قدم لئے - پانو چوے تعظیم کی -

قماش - وضع اور قسم اور گنجفہ میں ایک بازی کا نام ہے تاج میں دیکھو -

قضارا چہ علاج - حکم الہی ہو کر رہتا ہے اسکی نہ کوئی تدبیر نہ علاج -

قصہ کہانی ہے - بات معتبر قابل سند نہیں -

قسائی کے کھونٹے بندھا - موت کے پنجہ میں گرفتار ہوا -

قضاکار - یعنی اتفاقاً بے ارادہ بے توقع -

قلم برداشتہ - کوئی مضمون بے فکر و تامل لکھدینا پہلے مسودہ نہ کرنا بڑے تیز طبع کا کام ہے -

قتل کی رات - مسلمان ماہِ محرم کی دسویں رات کو کہتے ہیں -

امثال قاف

قاضی نیاؤ نہ کریگا تو گھر کو آنے دیگا - حاکم اگر انصاف نہ کریگا تو قید بھی نہ کر لیگا -

قسمت کے بلیّا پکائی کھیر ہو گیا دلیا - تقدیر کے الجھن اچھا کام بگڑ گیا سمجھے کچھ ہو گیا کچھ -

قصۂ زمین برسرِ زمین - جس جگہہ کا معاملہ ہوتا ہے اُسی جگہہ چکتا ہے -

قاضی جی پہلے اپنا آگا ڈھانکو پھر نصیحت کرنا - آدمی پہلے اپنی صلاح کرے پھر اور کی طرف متوجہ ہو -

قانون گو کی مری کھوپری بھی دغا دیتی ہے - قانون گو سے زیادہ کوئی دغاباز نہیں ہوتا -

قرآن شریف کا جامہ پہنکر آوے تو یقین نکرنا - اتنا جھوٹھا ہے اسکی بات کا کبھی یقین نکرنا -

قاضی کی ڈارھی تبرک میں گئی - مفت میں گئی جب کوئی چیز اُڑ لاہو خرچ ہو جاتی ہی تو کہتے ہیں -

قریب ہے سو رقیب ہے - قرابتی کو حسد زیادہ ہوتا ہی الاقارب کالعقارب مشہور قول ہے -

قاضی کے گھر کے چوہے بھی سیانے - ہوشیاروں کے ہمنشین بھی ہوشیار ہوتے ہیں -

قاضی کی لونڈی مری سارا شہر آیا قاضی جی مرے کوئی بھی نہ آیا - حکومت کا خوف یہاں ہی ہوتا ہی جب حکومت کا خوف تھا اب وہ خوف گیا گزرا ہوا -

قصائی کی ہیٹی دس برس کی بیٹیا جنتی ہے - زبردست کا کام جلد ہوتا ہی یا قصائی کی اولاد جلد تیار ہوتی ہی -

قتل الموذی قبل الایذا - موذی کا مار ڈالنا ایذا ہی سے پہلے چاہئے ؎ سرِ گرگ باید ہم اول برید ۔ نہ چوں گوسپنداں مِ دم درید ؎

قرض کا کھانا پھونس سے تاپنا یکساں ہے - بے برکت ہی کچھ فائدہ نہیں ہوتا جلد ہی تنیا ہی پر لاچاری کو کیا کرے -

قحبہ چوں پیر شود پیشہ کُند دلّالی - بدعورت جب آپ کام کی نہیں رہتی تو اوروں کو بہکا کر اپنی راہ پر لاتی ہے اس سے بچنا چاہئے -

قیاس کن ز گلستانِ من بہارِ مرا - پوچھنے کی حاجت نہیں ؏ ز ریش ہمیں حالش ہی پرس -

قدرِ عافیت کسی داند کہ بمصیبتے گرفتار آید - تکلیف کے بعد آرام کی خوبی معلوم ہوتی ہے -

قدرِ نعمت بست بعد زوال - ہر چیز کی خوبی جب معلوم ہوتی ہی جب وہ گزر جاتی ہی اور وقت پر یاد آتی ہے -

قرآن بر سر زبان ہست و زر در میان جان - اسلئے قرآن پڑھنا سہل ہے اور دینا مشکل ؎ بنانے ہیچ خرد گل بالند ۔ و رہمی بخواہی صد بخوانند ؎

محاوراتِ کاف

کیا بھولا پھرتا ہے - کیا غافل ہے یا کیا متکبر ہے۔
کس باغ کی مولی ہے - یعنی بے نام و نشان کسی رتبہ کا نہیں۔
کیوں نہیں - کبھی نہیں یا ضرور چاہئے اور استفسار بھی ہوتا ہی لہجہ کے فرق سے۔
کیا ہوا - یعنی کچھ نقصان نہیں ہوا اور استفسار ہے لہجہ کے فرق سے۔
کیا کرتا ہے - یعنی مت کر اور لہجہ کے فرق سے استفسار ہے۔
کیوں جی - کیوں صاحب - کیوں رے - کیوں بے - یہہ ممانعت ہی بالفعل کسی کام سے تعظیم اور تحقیر کے ساتھہ اور ندا کا جواب بھی ہوتا ہے اور اول کے دو ایسی جگہہ بھی بولتے ہیں جہاں کوئی کام اُنکی قول کے موافق ہو گیا ہو اپنی دانائی جتلانے کو یعنی ہم کہتے نہ تھے۔
کیا بکتا ہی - یعنی تو غلط اور بیہودہ کہتا ہے۔
کیوں مغز کھاتا ہی - یعنی چُپ رہ بک بک مت کر۔
گُلھیا میں گُڑ نہیں پھُوٹتا - یعنی پوشیدہ نہیں رہیگا ظاہر ہو کر رہیگا۔
کٹی اُنگلی پر پیشاب نہیں کرتا - یعنی بڑا بیمروت ہے یا کچھہ کام نہیں کرتا۔
کھچڑی کھاتے پہنچا اُترا - بڑے نازک ہیں طنز ہوتا ہے۔

کُسر پل میں غلہ لگا - عین عیش کے وقت رنج پہنچا۔
کانٹا نکل گیا - خوف جاتا رہا - فکر نہ رہا۔
کیوں ستی ہوتا ہے - کیوں مشقت بھرتا ہے۔
کیا ہے - چھوٹوں کی ندا کا جواب ہے یا کچھہ بھی نہیں اور استفسار ہے۔
کیا کہتا ہی - مت کہہ اور استفسار ہے یا کیا الزام دیتا ہے۔
کیا بلّی نے چھینک دیا - یعنی تم جو اس کام سے باز رہے اسکی یہی وجہ ہے جاہل لوگ چھینک کو منحوس سمجھتے ہیں کام نہیں کرتے۔
کوڑی کے تین تین ہیں - یعنی نہایت خوار اور ذلیل۔
کاٹو تو بدن میں خون نہیں تھا - یعنی نہایت خوفناک ہو گیا۔
کیا ہو گیا - استفسار ہے اور کیا بگاڑ ہو گیا اور کبھی غصہ میں کہتے ہیں یعنی دق مت کر یا باز رہ یا کیا نقصان ہو گیا۔
کھُٹ پچرا آدمی ہے - یعنی تندمزاج یا زود رنج یا بدمعاملہ سرکش ہے۔
کانٹا سا کھٹکتا ہے - تکلیف دے رکھی ہے فکر کی جائی ہے ع کانٹا سا کھٹکتا ہے نکلجائے تو اچھا۔
کھیل نہیں ہے - سہل نہیں دشوار ہے غور طلب ہے یا بہیں زر صرف ہو گا۔
کھیتی خسم سیتی - مالک کی خبرداری سے ہوتی ہے نہیں تو سراسر نقصان ہے۔

کیا صراف کی کاٹکا ہی۔ یہہ صراف مناسب حال نہیں ہے۔

کوئیں کی آواز ہی۔ جیسی کہوگے ویسی سنوگے۔

کیوں گھہ کھاتا ہی۔ کیوں جھوٹھہ بولتا ہے۔

کمان چڑھ رہی ہی۔ خوب حکم اور ختیار حاصل ہے۔

کافور ہوگیا۔ چلدیا۔ اُڑگیا۔

کیا مُنہ کا نوالہ ہی۔ کہ جھٹ پٹ ہو جاوے یہہ کام مشکل دیر طلب ہے۔

کُوت میں بندوق نہ دفتر میں نام۔ توکل کی گزران ہے نہ نوکری نہ چاکری۔

کانٹی لگی اُوس ہے۔ سریع الزوال ہے۔

کسینے ہاتھہ نہ پکڑا۔ کسینے مدد نہ کی۔

کیا خوب۔ نیک بات پر بولتے ہیں اور کبھی طعن پر بھی کرتے ہیں۔

کان پر جوں نہیں چلتی۔ کہا نہیں مانتا اثر پذیر نہیں ہوتا۔

کیا ہوگا۔ کچھہ نہیں ہوگا یا کچھہ فائدہ یا نقصان نہیں ہوگا۔

کیا کہتا ہے۔ یعنی یہہ بات صحیح اور درست نہیں یا مت کہو اور استفہام لہجہ کا فرق ہے۔

کل جوڑ توڑ میں پھرتے ہو۔ کس فکر اور تردد میں لگ رہے ہو۔

کان اینٹھہ دئی۔ سزا دیدی۔ دھمکا دیا۔

کیا ہوتا۔ کچھہ بھی نہ ہوتا۔

کمان گرم کر دے۔ سزا دیدی۔

کُتّے کا بیری کُتّا۔ دشمن ہمجنس ہوتا ہے۔

کایا پڑی کہ مایا۔ مایا کو کایا یعنی جان پر فدا کرتے ہیں۔

کاٹی کٹے نہ ماری مرے۔ یہہ مصیبت کسی طور دفع نہیں ہوتی۔

کس چکّی کا پسا کھایا ہے۔ یعنی کسقدر موٹا ہوا ہے تعجب میں کہا کرتے ہیں۔

کیوں نہیں۔ استفہام ہے اور انکار بھی ہوتا ہے ہرگز نہیں۔

کپوت مرا بھلا۔ نالائق مرا بھلا زندہ رہیگا بدنامی ہی حاصل کریگا۔

کانا ٹٹو بدھو نفر۔ کسی پر بے سامانی کا طنز ہوتا ہی۔

کیسے کالے تل چابتے ہیں۔ جواب تک بال سفید نہیں ہوئے۔

کسن برتے پر تتا پانی۔ کس ہنر اور ہمّت پر یہہ شیخی۔ یا کس مقدور پر یہہ حوصلہ۔

کرئے کی بدھیا ہے۔ مشّاقی ہی ہاتھہ درست رہتا ہے کام درست آتا ہے۔

کچھہ دیا ہی آگے آگیا۔ جو یہہ بلا ٹل گئی صدقہ دیا رد بلا۔

کچھہ بسنت کی بھی خبر ہے۔ دنیا کے حالات سے بھی واقفیت ہے کیا ہوا ہی کیا گزرتا ہی ہوشیار کرنیکو کہتے ہیں۔

کمر میں توشہ منزل کا بھروسہ۔ توشہ کا بڑا سہارا ہوتا ہے۔

کھا چلی ستھر پاٹلے۔ کھانیسے طاقت آوی مرض دفع ہو۔

کھاوے پان ٹکڑے کو حیران - مفلسی میں بیجا خرچ فضول -

کھانیکو بسم اللہ کام کو استغفر اللہ - کھانیکو تیار کام سے انکار -

کوئے پر گئے پیاسے آئے - فائدہ کی جگھہ سے فائدہ نہوا محروم رہے -

کاٹ کھانیکو دوڑتا ہی - غصہ ہوتا ہی جھنجھلاتا ہی -

کیا ڈھنگ ہے - کیا حال ہے -

کیا دھاندہ ہے - کیا حرص ہے کیا شوق یا ہوس ہے -

کوئیں میں ڈوب مرو - غیرت کرو -

کر لو جو کرنا ہے - یعنی کچھ نہو سکیگا -

کروٹ بھی نہ لی - ہرگز نہ مانا توجہ نہ کی -

کارخانہ بھنڈ ہو گیا - بگڑ بگڑا گیا خراب خستہ ہو گیا -

کیون جان کھاتا ہی - کیوں حیران دق کرتا ہی -

کیا خاک لٹی تھی - کیا تقسیم ہوا تھا طنز ہے -

کھل گئے - بالضم راز کھو یا بالکسر بہت خوش ہوئے -

کھس پھس کر رہی ہیں - آہستہ آہستہ باتیں یا کچھ صلاح مشورہ کر رہے ہیں -

کان کھول دئے ہیں - کہدیا ہی سُنا دیا ہی -

کیا فوں فاں کرتے ہو - کیا دھمکاتے ہو -

کر تو ڈر نکر تو ڈر - دونو طرح مشکل ہو گئی -

کچھہ ہم سمجھے کچھہ تم سمجھے - حساب دوستاں در دل کا سا نقشہ ہو گیا -

کم کھا غم نہ کھا - کیونکہ اب بیماری کا خوف نہیں ہے -

کم خرچ بالا نشین - کوئی چیز جو اپنی جنس میں خوبصورت اور سستی ہو تو اُسپر بولتے ہیں -

کماؤ کو کسنے نہیں چاہا - کماؤ کو سب پسند کرتے ہیں -

کہیں ڈوبے بھی ترے ہیں - بگڑے ہوئے کبھی نہیں سنورتے -

کھانا اور غرانا - احسان مند نہونا -

کوئیں میں بھنگ پڑی ہی - سب بیوقوف ہیں -

کھا کے ڈکار نہیں لیتا - بڑا نادھند ہے لیکر کبھی نہیں دیتا -

کلنک کا ٹیکا لگ گیا - بڑی بدنامی ہو گئی -

کیا کرتے ہو - یعنی مت کرو اور استفہام ہے -

کوڑیالا ہے - تونگر ہی اور سانپ کو بھی کہتے ہیں -

کیا کمی ہے - سب کچھ بہت کچھ ہے -

کس سٹر پٹیر میں پھرتے ہو - کس سوچ بچار فکر تردد میں ہو -

کیا پھبن ہے - کیا زیب زینت ہے -

کیا بھنگیر خانہ مچایا ہے - کیا لایعنی غل غپاڑا کر رکھا ہے -

کچھہ ڈھنگ نہیں - حال ابتر ہے تمام ہونے کو ہے یا شائستگی نہیں -

کیا ٹپاک پڑے تھے - کیا خوشحالی یا رونق ہوئی تھی کچھ بھی نہ تھا -

کیوں دانت نکالتا ہی۔ بے محل کیوں ہنستا ہے۔
کانا پھوسی کر رہے ہیں۔ آہستہ آہستہ بات چیت صلاح مشورہ کر رہے ہیں۔
کانٹا نہ لگے۔ کچھ برائی پیش نہ آوے۔
کانٹا ہوگیا۔ نہایت ضعیف لاغر ہوگیا۔
کانوں میں سر کردونگا۔ بچوں کو ڈرایا کرتے ہیں۔
کہہ سن لو۔ خاطر جمع کرلو معاملہ طے کرلو۔
کھاؤ تو کدو سے نہ کھاؤ تو کدو سے۔ یعنی یہی ہی کھاؤ تو نہ کھاؤ تو اور رمز ہے کہ کھاؤ یا نہ کھاؤ کچھ غرض نہیں۔
کودوں دیکر پڑھا ہی۔ نوشت خواند میں کچا ہے۔
کج ادائی کی۔ خلاف دستور کیا بیمروتی کی۔
کٹھ ملا ہے۔ ادھ کچرا ہے کامل نہیں۔
کٹھ بید ہے۔ نیم حکیم ادھ کچرا ہی کامل ہوشیار نہیں
کھال اُدھیڑ دی۔ بہت مارا سزا دی۔
کس بلا سے پالا پڑا ہی۔ کیسے ناکس سے معاملہ اُلجھا ہے
ع پالا پڑا ہے ہمکو خدا کس بلا کے ساتھ۔
کچومر نکلگیا۔ بگڑ گیا طاقت نرہی تباہ حال ہوگیا۔
کھنڈت کی۔ بدمعاملگی کی۔
کان کھالئے۔ بہت بک بک کی۔
کھایا سو کھویا۔ خیرات کرتے تو بہتر ہوتا کام آتا۔
کپڑوں سے ہے۔ عورت حیض کی حالت میں ہے۔
کالے کی سی ایک لہر آجاتی ہی۔ کبھی خیال آجاتا ہے۔

کل کے جوگی کندھے پر جٹا۔ جبتک کامل نہو بھیس بدلنے سے کوئی قائل نہیں ہوتا۔
کان میں تیل ڈالے بیٹھے ہیں یعنی بیخبر چپ چاپ۔
کب ہوا کب کیٹری ٹوٹے۔ یعنی ایسا جلد نہیں ہوتا۔
کرم ریکھہ اٹل ہی۔ تقدیر کا لکھا نہیں مٹتا ہو کر رہتا ہے۔
کوسے سے نہ جیئیں نہ مریں ناحق دل ناخوش کریں یہہ تو خوب ظاہر ہے۔
کوئی مری کوئی ملار گاوی کسیکو رنج کسیکو خوشی۔
کان کھڑے ہوئے۔ ہوشیار ہوئے سمجھے۔ چونکے۔
کرنہ کر توت لڑنیکو مضبوط۔ کام ہو نہیں سکتا لڑنے کو تیار۔
کونڈی جھاگوں آگئی۔ کام ہونے کو ہے قریب آگیا۔
کیوں جان کھاتا ہی۔ کیوں دق کرتا ہی جانے دو۔
کنٹک ہے۔ بڑا بخیل ہے۔
کھل کھیلا۔ شرم اُٹھا رکھی بے پروا ہوگیا خودسر ہوگیا۔ کسیکا لحاظ نہیں کرتا یا صاف کھد دیا۔
کجدار و مریز۔ ناشدنی امر کا حکم جو قابو سے باہر ہو۔
کھاتا پیتا ہی۔ مقدور والا ہے۔
کھاؤں کھاؤں کرتا ہی۔ بڑا غصہ میں بھرا ہوا ہے۔
کھد بدی لگی۔ شوق پیدا ہوا ہوس ہوئی۔
کام چور نوالہ کو حاضر۔ کام کو نہیں کھانے کو موجود۔
کام کو نہیں کھانیکو ہول۔ یہہ کام چور کو رنمک بھی ہوتے ہیں۔

کبت بھاٹ کی کھیتی جاٹ کی - یہہ دونو
اپنے اپنے پیشہ میں ماہر مشتاق ہوتے ہیں -
کچھہ نہوا - مطلب پورا نہوا -
کور باطن ہے - دلمیں کینہ حسد رکھتا ہی صاف دل نہیں -
کور نمک ہی - خیانت پیشہ نمکحرام ہے -
کس مع امیں ہو - کس خیال باطل میں ہو سمجھو -
کیا چٹک ہے - خوشنما ہے -
کھاوے تو آوے - کچھہ اُمید ہو تو اطاعت کرے -
کھایا سو اپنا رہا سو بیگانہ - اُسکو اور لوگ کھاوینگی برتینگو -
کام کا نہیں - اچھا نہیں -
کوڑ مغز ہے - بیوقوف ہے -
کالی بلا پیچھے - بد دعا ہے -
کل کو نہ کہنا - یعنی زمانہ آئندہ میں الزام نہ دینا -
کھلونا بنا رکھا ہی - کچھہ عزت و توقیر نہیں ہے مسخرہ بنا رکھا ہی -
کھانڈ کے کھلونے - خاص دہلی میں بیچنے والے
گاجروں کو کہا کرتے ہیں -
کرانہ کا لڈو ہے - خاص دہلی میں بیچنے والے
آموں کو کہا کرتے ہیں -
کال کی پیدائش ہے - بڑا حریص ہے -
کھاتے کھلاتے رہو - کھاتے پیتے رہو -
بینواؤں کی دعا ہے -
کھوکھا - ہنڈوی وصول دیگر جو واپس آتی ہے
اُسکو کہتے ہیں ساہوکاروں کی اصطلاح ہے -

کھڑی رکھی - ہنڈوی کسی سبب سے جو ملتوی رہتی
ہے ساہوکار بولتے ہیں -
کالی بھونرالی نگین ہے - دہلی میں جامنیں بیچنے
والے بطور صدا کہتے ہیں -
کھٹکہ ہے - خوف کی جگھہ ہے فریب کا احتمال ہے -
کھا کر کھویا - ضعیف و کمزور رہا طاقت پیدا نہ کی -
کھلبلی پڑگئی - پریشان ہوگئی گھبرا گئے اوسان رہی
اپنی اپنی پڑگئی -
کاجو بھوجو - بدرجہ اوسط نہ بہت خوب نہ بہت
کمتر کام چلاؤ -
کھیوا پار ہوا - کام بن گیا مطلب پورا ہوگیا -
کھڑکا نہو - کوئی سُن نہ لے شہرت نہو -
کھونرولایا - نزاع شروع کی ٹنٹا برپا کیا -
کھلے بازار - برملا ظاہر سب کے سامنے کچھہ چھپاؤ نہیں -
کھلے بندوں - ظاہر اور بے خوف اور بے لحاظ
تجھی سے کھلے بندوں ہے خستگی -
کھلے خزانے - ظاہر برملا بے خوف و ہراس -
کیا بیل چلیگا - کیا کام آویگا -
کان کترتا ہی - بڑا ہوشیار ہی سبکو عاجز پست کرتا ہے -
کہاں جاؤں - کیا علاج و تدبیر کروں -
کنواری - وہ عورت ہے جسکی شادی نہوئی ہو -
کمر باندھی - ارادہ کیا مستعد ہوا -
کمر ٹوٹ گئی - کچھہ سہارا نہ رہا -

کانپتا ہے۔ بہت ڈرتا ہے۔

کندھا نہ دیا۔ مدد نہ کی ذمہ نہ لیا۔

کلیجا پھٹ گیا۔ بُرا مانا رنج آگیا دشمنی ہوگئی۔

کرم سینکہ۔ وہ حقہ جسکی نَے پیشانی تک ہو ظریف بولتے ہیں۔

کچھ چھین جھپٹ نکی۔ مان گیا کچھ بحث وتکرار نہ کیا۔

کُلکُلان۔ بضم ہردو کاف بہمہ وجوہ لے دی کے یعنی جو ہے سو یہہ ہے۔

کَلکَلان۔ بفتح ہردو کاف یعنی پھر زمانۂ آئندہ میں۔

کل کو۔ یعنی زمانۂ آئندہ میں۔

کلکان کردیا۔ دِق کرڈالا۔

کایا پلٹ۔ دوسرا جون ہنود کا عقیدہ ہے۔

کمک کی۔ مدد کی۔

کہاں مر رہا۔ کہاں دیر لگائی کیوں دیر لگائی۔

کیا چوڑیاں پھوٹ جائینگی۔ اتنے کام میں کیا حرج کیا نقصان ہوجائیگا۔

کلیجا ٹھنڈا ہوگیا۔ طبیعت خوش ہوگئی۔

کل جگ آگیا۔ بُرا وقت آگیا۔ آدمیوں کی وضع بدل گئی۔ نیت بگڑگئی۔ عادت پلٹ گئی۔ بدی ختیار کرلی

کھول دو۔ ظاہر کردو مبہم نہ رکھو۔

کھاٹ لگ گیا۔ بیمار ہوکر بہت ضعیف ہوگیا اُٹھا بیٹھا نہیں جاتا۔

کسیکا سلام نہ مجرا۔ یعنی کسیکے ماتحت نہیں خود مختار ہے۔

کھاپی برابر کیا۔ سب خرچ کرڈالا کچھ نہیں رہا۔

کھال اُچیڑ ہے۔ بڑا دق کرتا ہے۔

گُھر گُھر کرتا ہے۔ کھانسی ہو رہی ہے۔

کارِ خیر۔ دختر کی شادی کا نام ہے جیسے فرزند کی شادی کا نام کدخدائی۔

کدخدا۔ فرزند شادی شدہ۔

کھٹک گیا۔ الگ ہوگیا یا دلمیں وہم پیدا ہوا۔

کہاں سو رہا۔ کہاں دیر لگائی کیوں دیر کی یا غفلت کی۔

کیا رنگ ہے۔ کیا حال اور کیفیت ہے۔

کھوّا کھیڑی ہے۔ فضول خرچ بے احتیاط ہے۔

گھڑی کھڑے ہوجاؤ۔ یعنی تھوڑی دیر کو لمحہ بھر کو۔

کان نہ پھڑکائی۔ کچھ نہ بولا۔ تعرض نہ کیا۔ دب گیا۔

کیسی فُھریت اُڑی۔ خوب پٹا ذلیل ہوا۔

کھڑگنجا ہے۔ بدہیئت یا بدحال ہے۔

کٹی روکھہ تلے ہے۔ بڑی بلا مصیبت میں مبتلا ہے۔

کان پر کو گئی۔ بچگیا۔ بال بال بچا۔

کھیل بگڑ گیا۔ معاملہ خراب ہوگیا۔

کواڑ بند ہوگئے۔ یعنی کوئی نرہا جو گھر کھلے۔

کسبی۔ کنجری کنجنی۔ یہاں کے محاورہ میں کسبی اور کنجنی بازاری عورتوں کو کہتے ہیں پنجاب میں انکو کنجری کہتے ہیں اور یہاں کنجرا ایک قوم ہوتی ہے کہ وہ زنا نہیں کرتے اور نہ ناچیں گاویں بلکہ چھاج وغیرہ بناکر

گزران کرتے ہیں کسبیاں کنچنیاں ناچتی گاتی ہیں خ ۱
کرتی ہیں انکی یہی معاش ہے اور کنجر نہ ہندو نہ مسلمان
سب کے گھر کا اور مردار بھی کھاتے ہیں اور کنچن مسلمان
ہوتے ہیں کثر احکام اسلام کے بجالاتے ہیں۔

کھار کے ۔ وہ بھینس یا گائے جو پہلے پہل بیاوے بچہ دے
پہلے نہ بیائی ہو۔

کھڑے گھاٹ ۔ سرعت فی الفور۔

کیوں جھُرتا ہے ۔ کیوں افسوس کرتا ہے۔

کیوں آسمان پر ڈھیلے پھینکتا ہے ۔ کیوں
ناشکری کرتا ہے۔

کیا پکار کریگا ۔ کیا مدد کریگا کیا کام آئیگا۔

کوکہ ۔ دائی مرضعہ دودھ پلانے والی کے بیٹے کو
کہتے ہیں کہ دودھ پینے والہ کا کوکہ ہے۔

کُڑ کُڑاتا ہے ۔ خفا ہوتا ہے۔

کڑوا پانی ۔ مردہ کو جب دفن کرکے آتے ہیں تو
کسی قریب یا آشنا کے یہاں سے کھانا آتا ہے دہلی میں اسکو
حاضری بھی کہتے ہیں دہلی میں یوں مقرر ہے کہ فی کس
ایک شیرمال ایک آبی روٹی اُپر گولی کے چار کباب ایک
مولی پودینہ پیاز کترا ہوا بجائے سالن کے اور دیہات میں
کچھ مقرر نہیں اکثر کھچڑی ہوتی ہے۔

کیا کانٹوں میں ہاتھ پڑتا ہے ۔ کیا جب
لگتا ہے یا نقصان ہوتا ہے۔

کسیکا دیا نہیں کھاتا ۔ یعنی کسی کا ذلیل محتاج
دست نگر نہیں ہوں۔

کھپ گیا ۔ سب ہو چکا یا سب لگ گیا یا دیر لگادی۔

کھپ رہا ۔ بیٹھ رہا۔ دیر لگادی۔

کفن سر سے باندھی پھرتا ہے ۔ لڑنے مرنے
سے نہیں ڈرتا۔

کیا اڑا ہی ۔ کیا بحث تکرار ہے کچھ بڑی بات نہیں۔

کوکو آئی ۔ دو انگلیاں سبابہ اور وسطی خم کرکے بچوں کی
طرف لیجاتے ہیں اور انکی گدگدی اٹھاتے ہیں بچوں کا کھلانا ہے۔

کلے ٹینچ گئے ۔ ضعیف لاغر ہو گیا۔

کاکاجی ۔ افغان پیر مرد کو کہا کرتے ہیں۔

کیا یاد کروگے ۔ کیا احسانمند ہوگے یہ ہی کسکا جگہ
جیسے کچھ ہیداد کروگے + لو ہم تمہیں دل دیتے ہیں کیا یاد کروگے +

کس شمار میں ہے ۔ یعنی بے توقیر ہے کسی کام کا نہیں۔

کسر نکالدی ۔ عوض کر دیا۔

کسر نکلگئی ۔ عوض ہو گیا۔

کڑاہا ۔ چاشنی کلاں اور پنجاب میں حلوہ کو کہتے ہیں۔

کپٹی آدمی ۔ کینہ توز پوشیدہ دلمیں دشمنی رکھنے والا۔

کان کھجلانے کی فرصت نہیں ۔ یعنی فرصت
مطلق ذرہ بھی نہیں۔

کرم پھوٹ گئے ۔ بدبختی نحوست آگئی ہنود کا قول ہے۔

کھل اُتپاڑ ۔ کھال کھسوٹ کھل اُچیڑ۔
بڑا دق کرنیوالا پنڈ نہیں چھوڑتا۔

کُل ۔ بفتح آرام اور گزرا ہوا دن اور آنیوالا دن

اور گنجی کو بھی کہتے ہیں اور بالضم تمام اور سارا۔

کلکل بفتح ہر دو کاف غل غباڑا۔ بحث تکرار۔

کناگت۔ ہنود بولتے ہیں اسوج کے مہینہ میں سولہ دن ہوتے ہیں اُنہیں اپنے مُردوں کے نام پر برہمنوں کو اور کووں کو کھلاتے ہیں اور سوگ برتتے ہیں سکو سراده بھی کہتے ہیں

کریا کرم میں ہے۔ یعنی سوگ ماتم میں ہنود میں رسم ہے کہ جب کوئی بزرگ مرجاتا ہے تو اُسکا اقرب شخص ڈاڑھی موچھ سر کے بال مُنڈا کر سوگ کرتا ہے جوتا نہیں پہنتا کپڑے کی جگہہ پشمینہ پہنتا ہے۔

کوڑی کوس دوڑاتا ہے۔ بڑی محنت لیتا ہے ذرہ چین نہیں دیتا تھکا دیتا ہے۔

کوتل۔ جو کسی طرح نہ اپنی بات پر یا جگہہ پر قائم رہے۔

کوتل۔ امیروں کی سواری کے ساتھہ الگ گھوڑے کھینچے ہوئے تیار رہتے ہیں اور زائد چیز کو بھی کہدیتے ہیں۔

کھاتے کھاتے مُنہ پھر گیا یعنی رغبت نہ رہی۔

کٹ گیا۔ کھسیح پڑا بُرا مان گیا۔ شرمندہ ہوگیا۔

کھال اُڑادی۔ بہت مارا۔

کانٹا۔ خار اور نہایت دُبلا اور صرافوں کی ترازو جسمیں سونا چاندی تولتے ہیں۔

کانٹاسا۔ دُبلا پتلا ضعیف۔

کانٹے کی تول۔ یعنی پورا نہ زیادہ نہ کم۔

کبوتر خانہ ہے۔ ایک آتا ہے ایک جاتا ہے کچھ حفاظت نہیں ہوسکتی انتظام کی جگہہ نہیں۔

کھسن بعوڑا۔ چیز بد ہیئت بد صورت بگڑی ہوئی۔

کھسیح پڑا کھسیح گیا۔ بُرا مان گیا۔

کُوا چلتا ہے۔ لاؤ کشی ہو رہی ہے۔ پانی نکالتے ہیں۔

کُوا جوڑو۔ لاؤ کشی شروع کرو۔

کھپریاں بیچتے ہیں۔ غل مچا رکھا ہے ع جب ہم پڑھتے ہیں شعر تو بیچے ہیں کھپریاں۔

کچھ آوے نہ جاوے۔ یعنی کام میں ماہر مشاق نہیں ہے۔

کیا مارا۔ یعنی کچھ نہ مارا۔ ذوق ؎ بڑے موذی کو مارا نفس امارہ کو گر مارا ۔ نہنگ و اژدہا و شیر نر مارا تو کیا مارا

اور کبھی استفہام کے واسطے بولتے ہیں۔ ذوق ؎ تفنگ و تیر تو کچھ بھی نہیں تھا پاس قاتل کے ۔ الٰہی دل پہ کیا تاک کر مارا تو کیا مارا ۔ اور کبھی یہہ مراد ہوتی ہے خوب مارا اچھا مارا لہجہ کا فرق ہوتا ہے۔

کیا جلدی پڑی ہے۔ یعنی دیر ہونے میں کچھ حرج نقصان نہیں ہے۔

کھٹواؤ۔ کہیں سے کچھ دلواؤ کموا دو۔

کس مرض کی دوا ہے۔ کس کام کا ہے۔

کبوتر با کبوتر باز با باز۔ آدمی جس کام کا ہوتا ہے ویسی ہی صحبت پسند اور اختیار کرتا ہے۔

کان دبا کر چلا گیا۔ کچھ بولا نہ جواب دیا لاچار عاجز ہو کر چلا گیا۔

کانوں پر ہاتھہ دھر گیا۔ انکار کیا لاعلمی ظاہر کی اور اپنی برئیت کی یا پہلو تہی کی۔

کانی کوڑی کا بھی نہیں - کسی کام کا نہیں اسکی کچھ قیمت نہیں -

کان کھڑے ہوگئے - سنکر چوکس ہوگیا تعجب کیا -

کل کی باتوں بات - یعنی کل ہو سو ہو -

کھیر کسی آملی نہیں ہوا کرتے - بری چیز عمدہ اور کمینہ شریف نہیں ہوجاتا -

کاٹھہ کا اُلو ہے - بیوقوف اور علاوہ بیوقوفی کے بیحس و حرکت -

کھسرہ - مرض ہے چیچک سے کمتر چیچک میں دیکھو -

کورا رہ گیا - یعنی کچھ ہاتھہ نہ آیا ناکام رہگیا -

کیا آدمی ہے - یعنی خوب آدمی ہے اور کبھی طنز ہوتا ہے کیا شریر ہے -

کھانا اور گھرانا - کھانا اور جہان سند نہونا -

کھڑا کھیل فرخ آبادی - کام فی الفور یا کم خرچ سستا -

کھل گیا - ابر موقوف ہوا اور راز ظاہر ہوگیا یا دل صاف ہوگیا -

کیا تار بیٹھا ہے - یہہ کام کیونکر ہوتا ہے کیا پیش آتا ہے -

کورا ہے - نیا - غیر مستعمل اور کپڑا بے شوب -

کھچڑی سی پک رہی ہے - صلاح مشورہ ہوتا ہے -

کاٹ کھانیکو دوڑتا ہے - خفا ہوتا ہے جھنجلاتا ہے -

کان بھر دیئے - کھدیا ورغلا دیا سمجھا دیا -

کائی سی پھٹ گئی - جنگ میں دباؤ پڑتا ہے تو سب متفرق ہوجاتے ہیں اُس حالت کی تشبیہ ہے -

کھٹہ میں پڑگیا - بھول بھال گئے ملتوی رہگیا -

کیلے کی گوب ہے - بڑا نازک بدن نرم اندام ہے -

کُوڑا ہے - یعنی ٹوٹا پھوٹا خراب نکما ہے -

کیا پھولا ہے - کسقدر موٹا ہوگیا ہے -

کیا بھولا ہے - کتنا کم فہم ہے اور کبھی تعجب کے واسطے لہجہ کے فرق سے کہا جاتا ہے -

کل کو پیدا نہو - یعنی پھر زمانہ آئندہ میں پیدا نہو جائے کام نہ بگڑ جائے -

کھاوے مونگ رہے اونگ - جیسی غذا ویسی ہی طاقت اور اثر -

کھلاوے گھی شکر مارے ایک ٹکر - جہانتک کے طعنے دیتا ہے یا کھلاوے پلاوے پر اپنا زبردست اور قابو میں رکھے -

کیوں ہتیار دیتا ہے یعنی اس شوخی پر مارونگا کیوں گنہگار کرتا ہے -

کُو دیتی ہے - لاچار ہے سامنا نہیں کرسکتا ڈرتا ہے -

کھل ہو گیا - بفتح بودا پرانا نکما بوسیدہ کمزور ہوگیا -

کھاری کوئے میں گیا - نکما بیفائدہ گیا تلف ہوا -

کھانکی تیس مار خاں ہیں - کہانکے زبردست لاویہ گیا -

کھرچن باقی ہے - پہلا اندوختہ چلا آتا ہے -

کیوں چیں چیں کرتا ہے - کیوں شکوہ و شکایت کرتا ہے یا غل مچاتا ہے -

کھلاوے بھات مارے لات - احسان کرکے طعنے دیتا ہے یا سلوک کرے پر قابو میں رکھے -

کیا ہاتھوں میں مہندی لگ رہی ہے - یعنی کام کیوں نہیں کرتے کیا عذر ہے -

کان کھا گیا - کان چاٹ گیا - بہت بک بک کی کُلبلاتا ہے - ابھی دم ہے یا سوتا نہیں جاگتا ہے -

کیا قاضی جی کی گدھی چورائی ہے کیا ہمنے کچھ قصور کیا ہے

کرسی نشین ہو گیا - بہت درست عمدہ ہو گیا -

کون جاوے - یعنی میں نہیں جاتا -

کیوں صاحب نکھو گے - یعنی ہمنے کیا کام کیا آفریں باش چاہیئے فخریہ کہا کرتے ہیں -

کیا ہے - یعنی کچھ بھی نہیں اور استفہام سے لہجہ کا فرق اور کیا خوب ہے -

کوڑی - بیس کی مقدار یہ لفظ چھت کی کڑیوں یا تختہ وغیرہ سے اور سوزن سے مخصوص ہے ہر چیز کو نہیں کہتے مثلاً ایک کوڑی آم -

کبھی نہیں - ہرگز نہیں یا بعضی دفعہ نہیں لہجہ کا فرق ہی

کارد باستخواں - لاچار شد -

کہاں جاتا ہی - کیوں جاتا ہی - مت جا اور استفہام ہے کس جگہہ کس کام جاتا ہی لہجہ کا فرق ہے -

امثال کاف

کوا چلا ہنس کی چال اپنی بھی بھول گیا - بزرگوں کی ریس اچھی نہیں ہوتی -

کو سمے نہ جئیں غم مریں ناحق دل ناخوش کریں ظاہر ہے کہ بھلا برا کچھ نہیں ہوتا -

کوئی مرے کوئی ملار گاوے - زمانہ میں کسیکو رنج کسیکو خوشی -

کبست بھاٹ کی کھیتی جاٹ کی - یعنی دونو قوم اپنے فن کے پورے ہوتے ہیں -

کچھ کھوئے سے سیکھتے ہیں - بغیر نقصان ہوئے عقل نہیں آتی نقصان سے تنبیہ خوب ہوتی ہے -

کوئی کسیکی قبر میں نہیں جاتا - کوئی کسیکے بدلے نہیں پکڑا جاتا یا کوئی کسیکی بلا اپنے ذمہ نہیں لیتا -

کال نچھوڑے کوئی گدا ہو یا راجا ہوئی - موت سب ادنیٰ اعلیٰ کو فنا کریگی -

کھانے کو متوا پہننے کو اپتوا - مفلسی میں ظاہری نمود -

کوس چلی نہیں بابا پیاسی - ابتداء کار میں محبت کی فریاد -

کوئلوں کی دلالی میں منہ بھی کالا کپڑے بھی کالے - ایسے کام کا یہی نتیجہ ہوتا ہی برائی میں دخل دیگا تو بیشک برا ٹھہریگا -

کیوں گھُہ میں ڈھیلا ڈالو کیوں چھینٹیں لو - کیوں کسی سے چھیڑ فساد کری کیوں خود مبتلا ہو -

کبھی نہ سوئی سانترہ سپنے آئی کھاٹ - ہمیشہ کے کنگال دل میں خیال تونگری کا -

کمہار کہی سے گدھے پر نہ چڑھی اپنی خوشی چڑھے بعضے آدمی ناصح کی ہرگز نمانیں پھر صدمہ پا کر اپنی خوشی وہی کریں -

کمہار کا کمہاری پر بس نہ چلی گدھی کے کان امیٹھے آدمی کا جب زبردست پر بس نہیں چلتا تو کمزور پر جلن اُتارتا ہی -

کسکی گور کون دھواں کرے غیب کے دیبوں کا کون خبر گیراں ہوتا ہے - غیر کا کام کوئی نہیں کرتا -

کس نہیں پسند کہ بھیّا کون ہو۔ کوئی متوجہ حال نہیں ہوتا۔
ککڑی کی چوتگی بجی بجی نہیں تو توڑ کھائی۔ یعنی کام میں کچھ بُرائی نہیں یوں ہوا تو ہوا نہیں یوں سہی۔
کاٹھ کی ہنڈیا دوبار نہیں چڑھتی۔ ضعیف چیز بار بار کام نہیں دیتی یا دغا فریب ہر بار نہیں چلتا۔
کانا بندو قچی کھبا تیر انداز۔ یہ دونو خوب نشانہ لگاتے ہیں۔
کُتّے کی دُم بارہ برس نلوی میں رہی جب نکلی تو ٹیڑھی نکلی۔ خلقی عادت بد کسی تدبیر سے اصلاح پذیر نہیں ہوتی۔
دال میں کالا ہی۔ یہیں کوئی پوشیدہ بات دغا فریب ہے۔
کیا پدّی کیا پدّی کا شوربا۔ تحقیر کی جگہہ بولتے ہیں کہ اتنے میں کیا کام چلیگا۔
کاتک کُتیا ماہ بلائی چیت چڑی بیساکھ لگائی
کاتک کے مہینہ میں کُتیا کو اور ماہ میں بلّی کو اور چیت میں چڑیا کو اور بیساکھ میں عورت کو جوش شہوت ہوتا ہی اور یوں بھی کہتے ہیں کہ بے ساکھہ لگائی یعنی عورت کا کوئی وقت مقرر نہیں عورت ہمیشہ یکساں ہے۔
کھوٹا بیٹا کھوٹا پیسا بعضے وقت کام آجاتا ہی
عیب دار چیز سے بھی بعضے وقت خوب کام نکلتا ہے۔
کبھی نہ پُوجی دوار کا کبھی نہ کرو اچھوت
تو گدھی کمھار کی تجھے رام سی کیا کیا کہوت
نا آزمودہ کار سے کار درست نہیں ہوتا کار کی لیاقت ضرور چاہیئے۔

کباڑی کی چھان پر پھوس نہیں ہوتا۔ اپنی خبر گیری کی توجہ نہیں ہوتی۔
کاغذ کی ناؤ کبتک بہی گی۔ اس ادنیٰ چیز سے کب تک گزارہ ہوگا۔
کُتّا نہ دیکھی گا نہ بھونکیگا۔ دشمن کے سامنے سے ٹلجانا چاہیئے دیکھکر بھڑکیگا۔
کیوں گولر کا پیٹ پھڑواتا ہے۔ پوشیدہ عیوب کیوں ظاہر کراتا ہے۔
کبھی کے دن بڑے کبھی کی رات بڑی
زمانہ یکساں نہیں رہتا کبھی کچھ ہے اور کبھی کچھ۔
کچھ لوہا کھوٹا کچھ لہار۔ کچھ اسکی خطا کچھ اسکی صاف خالی دونو نہیں۔
کھوں تو ما ماری جائے اور نہیں تو باپ کُتّا کھائے۔ دونو طرح مشکل۔
کریلی کی بیل نیم چڑھی۔ آپ تو تلخ تھی ہی ہمصحبت وہمنشین ایسے ملے صحبت کی اثر سے نور علیٰ نور ہو گئے۔
کھینچا تان وہ بھرے جو غیر کے بیچ میں پڑے
کسیکے معاملہ میں دخل دینے سے الزام اُٹھانا پڑتا ہے۔
ساگو نمیں بتھو یگا ساگ۔ سب سے بے لذت بمقدار۔
کالے کے سامنے چراغ نہیں جلتا۔ زبردست کے سامنے ضعیف کی کچھ حقیقت نہیں رہتی۔
کوئی کے پاس پیاسا آتا ہی کنواں نہیں جاتا۔ غرضمند کو چاہیے کہ جہاں غرض نکلے وہاں جاوے بیغرض کو کیا پڑی ہے

کپڑا نہ لتّا مستی ملی البتہ - مفلسی میں زیب و زینت کی ہوس وہ بھی غیر مناسب -

کیسہ میں روپیہ منہ میں گڑ - روپیہ پاس ہوتا ہے تو دل تازہ منہ شیریں رہتا ہے -

کب بابا مرے کب میراث بٹے - خدا جانے کب ہو کب نہیں یہی امیدیں ضعیف ہوتی ہیں -

کوئی جلے تو جلنے دو میں آپ ہی جلتا ہوں - میں آپ ہی مصیبت میں ہوں کسیکی مصیبت سے مجھے کیا غرض

کملی جتنی بھیگے گی بھاری ہوگی - جتنا اسراف کروگے یا جھگڑا بڑھاؤگے زیر باری بڑھیگی -

کیا چندن کی کٹھلی کیا گاڑی بھری کاٹھ - عمدہ چیز تھوڑی بھی ہو بہت سے بہتر ہے ایک شریف سو کمینے سے بہتر ہے -

کام کو کام سکھاتا ہے - جہاں کام کرنا شروع کیا آہستہ آہستہ آپ آتا چلا جاتا ہے -

کاٹھ کاٹنے سے کٹتا ہے - کوئی کام ہو کرنے سے پورا ہوتا ہے -

کاتن بیٹھی دیا بالے دن کھویا آلے بالے - بیوقت کام کرنا شروع کیا اچھا وقت ناحق کھو کر -

کسیکی حالت دیکھکر کیوں للچاوے جی
اپنی روکھی سوکھی کھاکر ٹھنڈا پانی پی - اور کو دیکھکر کیوں للچاتا ہے اپنے حال پر جیسا ہے قناعت کر -

کانٹا برا کریل کا اور بدری کی گھام سوکن بری چون کی ساجھی کا نام - کریل کا کانٹا اور ابر کی گھام اور سوکن چون کی بھی بری کیونکہ برابر کی ساجھی ہے -

کیوں اندھا نوتے جو دو جنے آویں - ایسا کام کیوں کرے جسمیں بالائی خرچ آپڑے -

کمزور کا غصہ پٹنے کی نشانی - کمزور ہر جگہہ لاچار ہے -

کھیر کھاتے دانت ٹوٹا - اس درجہ کی نزاکت -

کابل میں کیا گدھے نہیں ہوتے - ہر جا کہ گل است انجا خار است - سب جگہہ نیک بھی بد بھی -

کانٹے بوئے کریل کے آم کہاں سے ہوں - بدی کا پھل اچھا نہیں ہوتا ع چہ تخم افگنی برہماں چشم دار -

کان پیاری تو بالیاں جورو پیاری تو سالیاں - ایک کے سبب سے ایک پیارا ہو جاتا ہے -

کام نہ کاج کا دیکھو تو دشمن اناج کا - کار نہ بار کھانے کو تیار -

کال کے ہاتھ کمان بوڑھا چھوڑے نہ جوان - کال کا صدمہ سب کو پہنچتا ہے جیسے موت کسیکو نہ چھوڑیگی -

کالی کا کاٹا پانی نہیں مانگتا - زبردست کا مارا نہیں بچتا -

کاٹے ہاتھ نام تلوار کا - لڑے فوج نام سردار کا - بعضے مواقع ہوتے ہیں کہ کام ہو کسی سے اور نام کسیکا ہو -

کاتنا تو نہیں آتا پونیاں بانٹنی تو آگئیں - بڑا کام تو نہیں آتا چھوٹا آسان کام تو آگیا -

کتے کو گھی نہیں پچتا - شریف کو کمینے کی صحبت گوارا نہیں یا ناکس کو اچھی صحبت پسند نہیں ہوتی -

کسکی کرمی کون الی گھاس بیگانہ مال کی کون خبرداری کی

کسیکا دھن کوئی کھاوے پاپی کا مال اکارت جاوے۔ کوئی کھاوے کوئی اُڑاوے پاپی کا انجام یہی ہوتا ہے۔

کسیکا گھر جلے کوئی تاپے۔ کسیکا نقصان ہو کسیکو آرام ملے۔

کڑوے سے ملے میٹھے سے ڈریے۔ تند مزاج اکثر بات کے صاف ہوتے ہیں اور نرم مزاج اکثر دم باز۔

کر سیوہ کھا میوہ۔ محنت کو راحت ہے۔

کر جاوے ڈاڑھی والا پکڑا جاوے مونچھوں والا۔ کرجا کوئی شبہ میں گرفتار ہو جا کوئی۔

کارگاہ چھوڑ تماشے جا ناحق چوٹ جولاہا کھا۔ اپنا کاربار چھوڑ کر اوروں کے کام میں دخل دینے سے نقصان اُٹھاوے۔

کچھ گوشہ جھکے کچھ کمان۔ دونو طرف سے نرمی ہو تو صلح ہوتی ہے

کچھ اودی نے دیا کچھ پودی نے ہمارا کام بن گیا۔ ادھر اُدھر کی امداد سے ہمارا کام بن گیا۔

کچا بانس جدھر پھیرو پھر جاتا ہے۔ اسی لئے بچہ کی تعلیم خوب ہوتی ہے ؎ چوب تر را چنانکہ خواہی پیچ ٭ نشود خشک جز بہ آتش راست

کٹھیگا جہان کا سیکھیگا نائی کا۔ نقصان کسیکا تجربہ کسیکا

کسیکا ہاتھ چلے کسیکی زبان چلے۔ میر کہتا ہے ؎
تم گالیاں سناؤ تو میں چٹکیاں لوں ٭ پیاری کسیکا ہاتھ کسیکی زباں چلے ٭

کسیکو بینگن بہائے کسیکو پچ۔ مال مفت کوئی ہضم کر جاتا ہے کسیکو ہضم نہیں ہوتا۔

کسیکو اپنا کر رکھہ یا کسیکا ہو رہ۔ آرام سے جب گزریگی کسی سے محبت اور اتفاق پیدا کرنا چاہیئے۔

کسینے پیا دودھ کسینے پانی دونو کو ہی رات گوانی۔ دونو کی رات گیا سب کی رات گزر جاتی ہے۔

ککڑی کے چور کو پھانسی نہیں دیتے۔ ادنی خطا پر اتنی سخت سزا نہیں دیتے۔

کماؤ آدمی ڈرتا نکھٹو آدمی لڑتا ہے۔ ہنرمند ڈرتے ہیں نالائق لڑتے ہیں

کماوے خانخاناں اُڑاوے فہیم۔ میاں کماوے غلام اُڑاوے یعنی میاں کی علو ہمت ہے۔

کماویں رات کھلاویں ذات۔ عزت والے رات کو کماویں اور برادری میں نام پیدا کریں۔

کمبخت کا بیٹا لہو موتے بھاگوان کا گھوڑا۔ آدمی کے حق میں لہو موتنا نہایت مضر اور گھوڑے کے حق میں بہت مفید۔

کمل اوڑھے سے فقیر نہیں ہوتا۔ فقیری نیک اوصاف باطنی کا نام ہے لباس کا نام فقیری نہیں ؎
در عمل کوش ہرچہ خواہی پوش ٭ تاج بر سر نہ و علم بر دوش ٭

کوئی نہ پوچھے بات میرا دھن سہاگن نام۔ کوئی پوچھے نہ گنے آپ ہی آپ اتراوے۔

کندھے ڈالی جھولی چمار چھوڑا نہ کوئی۔ بیغیرتی سے سب سے مانگا شرم نہ کی۔

کنجڑے کی اگاڑی قصائی کی پچھاڑی۔ خوب ہوتی ہے اس صورت میں اچھا سودا ہاتھ آتا ہے کنجڑے کا اچھا مال میوہ چھنٹ جاتا ہے اور قصائی کا اچھا گوشت پیچھے بچ رہتا ہے۔

کواری کو ارمان بیاہی پشیمان۔ کواری کو ہوس کہ عیش کروں بیاہی کو پچھتاوا کہ بلا میں پھنسی

کھینچو نہ کمان ہنو نہ پٹھان بغیر ہنر دکھائے توقیر نہیں ہوتی۔

کھیل نہ جانے مرغ کا اُڑانے لگا باز- اپنی حوصلہ سے زیادہ کام اختیار کیا درست کیونکر ہو-

کھیسی کوئی کوئے میں نہیں گرتا- کسیکی کہنے سے دیدۂ و دانستہ نقصان کوئی قبول اور پسند نہیں کرتا-

کھیت کھائے چڑی لول کے سر پڑے- نقصان کوئی کرے تاوان کوئی بھرے یا ملزم کوئی ٹھہرے-

کھاوی گھی شکر ماری ایک ٹکر- جہان کرتا ہی اور کھو دیتا ہے یا جسکو رعایت کرے پر اسکو قابو میں رکھے یا بچہ کو خوب کھلاوے پلاوے پر اُسپر سے ہیبت کم نہ کرے-

کھودن کی سُنی رات کی کہو کپڑے کی سُنی گات کی جو بات ہی سو اُلٹی ہے کم فہم کو کہتے ہیں-

کھاوی جیسے بکری سوکھے جیسے لکڑی- کھایا پیا تن بیٹ کو نہیں لگتا-

کھانے کے دانت اور ہیں دکھانے کے اور ظاہر اور ہے اور باطن اور-

کہاں راجا بھوج کہاں ننوا تیلی- ادنیٰ اور اعلیٰ برابر نہیں ہوا کرتے-

کھا گیا سو اُنہاگ لگا دیکھا سو لیکیا چھوڑ گیا سو کھو گیا مضمون ظاہر ہی جو چھوڑ گیا اُسکو اور برتینگے-

کھاتے پیتے جگ ملے اوسر ملے نہ کوئی- عیش میں سب رفیق ہوتے ہیں اور بیفائدہ کوئی نہیں ملتا- بر سفرہ ہمہ دست تا ہمیند-

کھانا پرایا ہے تو پیٹ تو اپنا- آدمی بھلی برے کا خیال رکھے-

کھات پڑی تو کھیت نہیں ریت کا ریت- یا تو خوب غور کر نہیں بکار ہے-

کوئے کی مٹی کوئے کو لگ گئی- جو کمایا سب کھایا پیا آخر ہو گیا-

کوئی تولوں کم کوئی مولوں کم عزت حرمت میں سب یکساں نہیں ہوتے-

کون کسیکے آوے جاوے دانہ پانی قسمت کا لاوے- تقدیر میں جہانکا دانہ کھانا مقدر ہوتا ہے وہاں جانے کا سبب غیب سے کھڑا ہو جاتا ہے-

کولھو کاٹ مو گری بنائی تسمہ کیو سطے بھینس ماری کمال نادانی کا کام ہے ظاہر نقصان کر لینا-

کوتہ گردن تنگ پیشانی حرامزادہ کی یہی نشانی- ایسا آدمی مفسد موذی ہوتا ہی علم قیافہ سے ثابت ہے-

کواری کو سدا بسنت ہے- آزاد مجرد کو ہر وقت عیش ہے کچھ فکر نہیں ہوتا-

کواری کھائے روٹی بیاہی کھائے بوٹی- کواری سی بیاہی کی قدر و منزلت زیادہ ہوتی ہے-

کھائے پر کھایا سب گنوایا- زیادہ حرص میں سب جاتا رہتا ہے-

کھانے کے گال نہانے کے بال چھپے نہیں رہتے عیش و آرام کی حالت نہیں چھپتی-

کھائیں تو گھی سے نہیں جائیں جی سے- ہو تو اچھا ہو نہیں تو بھو کا مرنا منظور ہے-

کھائیے من بھاتا پہنئے جگ بھاتا - کھاوے وہ جو اپنی پسند ہو پہنے وہ جو سب کو پسند ہو -

کھائی دِل بورلڑے سر کھوڑ - دہ نومیں ہرگز کمی نکری

کالا کوا خیرات کو - دہلی میں جٹ یاروں کا قول ہے کہ جے لئے ہوئی گلی گلی میں کہتے پھرتے ہیں اور ظریف لوگ سیہ دم یار کو مذاق کی راہ سے کہکر چھیڑا کرتے ہیں -

کھری مزوری چوکھا کام - جب اچھی مزدوری ملے پھر اچھا کام کیوں نہو -

کھری سے کھوٹا یہی کو سر اسر ٹوٹا - جو شخص نکوں سے بدی کرے آپ قباحت بھگتے گا -

کھڑکا ہوا اور چوا ابھرا - اسلئے کہ چوکو اپنی گرفتاری کا خوف ہوتا ہے

کھلائیے نوالہ سونے کا دیکھے نظر شیر کی - بچوں کی تعلیم اور تہذیب کے واسطے یہی ضرور ہے یعنی ڈراتا رہے -

کھلاڑی کو کھلاڑی دیکھکر چپ نہیں رہتا - خواہ مخواہ کھیل کی ہوس پیدا ہوتی ہے یا اپنا جتلانا منظور ہوتا ہے

کھسیانی بلی کھمبا نوچے - خفت اُتارنیکو یہہ عمل کرتی ہے جب آدمی کا ایک جگہہ بس نہیں چلتا تو دوسری جگہہ ندامت اُتارتا ہے

کیا کریگا دولہ جسے دے مولا - جسے مولا دے اُسے ملے تدبیر سے کچھ نہیں ہوتا -

کیسی مسجد کیسا مندر جب دیکھو من کے اندر - جسکو مسجد یا مندر میں ڈھونڈھتے ہو وہ ہر وقت دلمیں ہے -

کیمیاگر کیسا جو مانگے پیسا - چاہے تو وہ دیوے -

کوٹھی میں اُلٹے کوو کو دکھانے ہولئے وا لئے رہ گئے تماشے ننسنے

جبتک مٹ ملی کمائی کو تیار رہی جب مٹ نرہی تھک کر بیٹھ رہی -

کبھی نہ کبھی سیر کو گئی تلمنڈوں میں جا پڑی -

کبھی نہ کبھی اُمید پوری ہونکو تھی سو ئی خراب ہو گئی -

کِھلائیکا نام نہیں رلائیکا الزام - احسان تو گیا گزرا ہوا بُرائی کا الزام سر پڑا -

کبھی ناؤ گاڑی میں اور کبھی گاڑی ناؤ میں یعنی زمانہ یکساں نہیں رہتا عجب رنگ دکھاتا ہے زبردست کو حاجتمند حاجت مند کو زبردست کردیتا ہے -

کاٹھ کی ہانڈی چڑھے نہ دوجی بار - فریب یا سست تدبیر ایک چل جاتی ہے بار بار نہیں چلتی -

کاجل کی کوٹھری جو جائیگا اسے ٹیکا لگیگا - بُری جگہہ جو جاویگا سو بدنام ہوگا -

کاغذ کی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی - اسکا کچھ بھروسا نہیں ضعیف بات پر اعتماد نکرنا چاہئیے -

کاسا دیجیے باسا نہ دیجیے - کھانا کھلاؤ الگ رہو یہہ احتیاط کی بات ہے -

کاغذ کی ناؤ میں کون پار اُترا ہے سست تدبیری کسیکا کام پورا نہیں ہوا

کوفتہ را نانِ تہی کوفتہ ست - تھکے ہوئے لاچار کو روکھی روٹی بے سالن ہی غنیمت اور بہت عمدہ چیز ہے -

کال کا مارا سب جگ ہارا - بھوک کا مارا کوئی نہیں بچا یا موت کا مارا کوئی نہیں بچتا -

کالی گھٹا ڈراونی بھوری برسنہار - یہہ لوگوں کا تجربہ ہے یا نمود کرنیوالوں کا انجام خالی ہوتا ہے -

کالے کے کاٹے کا منتر نہ جنتر - یعنی ہرگز نہیں بچتا کوئی تدبیر کرو۔

کالی کا کاٹا پانی نہیں مانگتا - تُرت مرجاتا۔

کال کے ہاتھہ کمان بوڑھا بچے نہ جوان - موت کسیکو نہ چھوڑیگی۔

کالی بھلی نہ سیت دونو مارو ایک ہی کھیت - یہہ دونو بد ہیں ان دونو کو ایک ہی جگہہ قتل کرنا چاہیئے دو دشمنوں کے حق میں بولتے ہیں۔

کالے آدمی صابن سے گوری نہیں ہوتے - پیدایشی بات کبھی نہیں جاتی کچھہ تدبیر کرو جو بد مزاج ہوتے ہیں کبھی درست نہیں ہوتے۔

کالا مُنہ کر جگ دکھاوے تب لالی کی لالی پاوے - جب تک آدمی بڑی بڑی ذلتیں یا مشقتیں نہیں اُٹھاتا مطلب پر ظفریاب نہیں ہوتا۔

کانی اپنا ٹینٹھہ نہ دیکھی دیکھی اور کی پھلّی - عیب دار اپنے بڑی عیب پر نگاہ نکرے اور کا ذرہ سا عیب دیکھے اور گرفت کرے۔

کالے کو سراہی کالے کا باپ - یہہ مقتضائے محبت طبعی ہے یعنی اپنی چیز کو اگر عیب دار ہو سب پسند کرتے ہیں۔

کمین کبھی کونڈے کے اِدھر کبھی اُدھر - کم ہمت شکم بندہ کھانے کے گرد رہتا ہے۔

کبھی گھی گھنا کبھی مٹھی بھر چنا - یہہ زمانہ کا رنگ ہے کبھی عیش کبھی تکلیف۔

کبھی کی پریت مرن کی ریت - کمینہ کی دوستی میں مرنیکا تعجب نہیں بلکہ رسم ہے۔

کیڑا کہتا ہی تو مجھے تھہ میں تجھے کر دوں تہہ - کیڑے کو احتیاط سے رکھنا عزت کا باعث ہے۔

کُتّا بھی بیٹھتا ہے تو دُم ہلا کر بیٹھتا ہے - آدمی کو مکان کی صفائی ضرور چاہیئے۔

کُتّا پائے تو سوا مَن کھائے نہیں تو دیا چاٹ کر رہ جائے - آدمی کو صبر و قناعت ضرور چاہیئے۔

کُتّے کو جتنی بہت خواہش وتناہی بڑا صبر۔

کُتّے کی ٹیڑھی پونچھہ کبھی نہ سیدھی ہو - خلقی عیب کبھی نہیں چھوٹتا۔

کُتیا چوروں سے ملگئی اب مدّت آدی کون - جب اپنی ہی یار غار دشمن ہوگئی تو اب اُمید کسکی رہی۔

کوٹھی اناج کو تعلّی راج - جولاہی کو یہی تونگری ہے۔

کچھہ لیتی ہو کہا اپنا کام یہی ہے کچھہ دیتی ہو کہا یہہ شرارت بندہ کو نہیں بھاتی - خود غرضوں کے یہی قول و فعل ہوتے ہیں لینے کو تیار دینے کو کبھی نہیں۔

کسیکے کئے میں گھی کے گھڑے کسی کے کئے میں پتھر پڑے - کوئی قسمت والا نصیبہ ور ہوتا ہے کوئی بد قسمت کیا کرایا برباد۔

کمائی نہ پیّا گاڑی جوت میرے بھیّا - بیسامانی میں یہہ شیخی۔

کمبختی کی یہہ نشانی سوکھہ جائے کوئے کا پانی - اس سے زیادہ اور کیا کمبختی ہوگی۔

کم رزقہ بہت ہیں بے رزقہ کوئی نہیں۔ اللہ تعالےٰ تھوڑا بہت رزق سب کو پہنچاتا ہے۔

کوا بیچا ہے کوئیکا پانی نہیں بیچا۔ غدّار بد معاملہ کے قول و فعل ایسے ہی ہوتے ہیں۔

کوڑی کوڑی مایہ جوڑی جو زمین میں دھرتا ہے جسکا لہنا دہی کھاوی پاپی بریہ مرتا ہے کنجوس پاپی مشقت بھر کر جوڑتا ہے پھر جسکے نصیب ہوتا ہے وہی کھاتا ہے کہیں رکھو۔

کوئی آنکھوںکا اندھا کوئی ہیئے کا اندھا۔ کوئی نابینا ہے کوئی بے وقوف۔

کوئے کی مٹی کوئے ہی کو لگ جاتی ہے۔ سب خرچ ہو جاتا ہے کچھ نہیں بچتا۔

کھائی نہ کھلائے خالا دیدوں آگے آئی۔ بڑی بخیل اور خالا ہو کر سامنے آئی یا یہ بخل تیرے آگے آوی۔

کھائی مغل کی طاہری اب کہاں جاگی باہری زبان کی چاٹ نہیں جانے دیگی۔

کھٹن گئی کماؤ کھٹ کے بھی لائی بانٹو بیوی شیرنی میاں خیر سے تو آئے۔ کھٹ تو کیا لاتے آپ صحیح سلامت آگئے یہی غنیمت ہے۔

کوری گھڑے میں چوہا۔ ہر طرح سے ناکام اور مفت میں گرفتا۔

کس نیاید بخانگ فتادہ۔ ناتوان سے واضع سے کوئی نہیں لڑتا کافیہ کا بھاگا ہل کو جالاگا۔ لیاقت پیدا کر کے نالائق ہو گیا کافیہ عربی میں نحو کی آخری کتاب ہے اُس تک پہنچکر عربی کی شدہ بدہ ہو جاتی ہے۔

کہ خر بستہ بہ گرچہ دزد آشناست۔ اگرچہ اطمینان ہو پھر بھی احتیاط بہتر ہے۔

کیر مگس چہ خفتہ و چہ بیدار۔ یعنی ہر حال میں یکساں ہے ہوا نہوا برابر ہے کمزور کی چستی اور سستی برابر ہے۔

کور خر لنگ خر پیر مخر۔ اندھے اور لنگڑے سے کار بار ہو سکتا ہے بُڈھے ضعیف سے کچھ نہیں ہو سکتا۔

کھیلے پوت بلالی میّا۔ محبت کے مارے بلائیں لیتی ہے۔

گیا لیگیا شیر شا گیا لیگیا سلیم شاہ۔ سب یہیں رہ گیا خالی ہاتھ چلے گئے کھانا پینا ہی خوب ہے۔

کالائے زبوں بریش خاوند۔ بُری چیز مالک کے مُنہ پر مارتے ہیں یعنی پھیر دیتے ہیں۔

کُدال نہ پھاوڑا اٹرا کھیت ہمارا۔ حال یہ دعوٰی یہ کاٹھ کی تلوار کیا کاٹ کرے۔ تصویر سے یا ضعیف تدبیر سے کام نہیں چلتا۔

کبوتر با کبوتر باز با باز۔ ہر جنس اپنی جنس کی طرف مائل اور راغب ہوتی ہے۔

کپڑا نہ لتا سسی کی لہنہ۔ کچھ ہویا نہو آرائش سے کام۔

کہیں خیر خوبی کہیں ہائے ہائے۔ زمانہ کے رنگ ہیں کہیں عیش و آرام کہیں رنج و ملال۔

کیوں نہووی چڑیل بنینی جسکے لالہ بڑے مہاجن ہیں جس بنینی کا شوہر مہاجن یعنی بڑا بھوت ہوگا وہ چڑیل

کیوں نہ ہوگی ہمدمی او صحبت ایسا ہی اثر کرتی ہے۔

کس نگوید کہ دوغ من ترش ست۔ اپنے آپ کو کوئی معیوب نہیں سمجھتا۔

کھرا تختہ پڑا شہتیر۔ دونوں قوتیں برابر ہوتے ہیں۔

کے آمدی کے پیر شدی۔ کب آئے کب پیر بنگئے یعنی جلدی

کردنی خویش آمدنی پیش۔ آدمی جو کرتا ہے نیک یا بد سو اُسکا پھل پاتا ہے۔

کٹھکنی کتیا بھُس میں بیائی ٹکڑا دیکھکر دوڑ دوڑ آئی۔ طمع کی حالتمیں حیوان بھی مطیع ہو جاتا ہے۔

محاورات کاف فارسی

گنجے کے ایک رگ زیادہ ہوتی ہے یعنی شریر بد ذات ہوتا ہے۔

گیدڑ بھبکی ہے۔ ظاہر کا ڈراوا ہے مضر نہیں۔

گوشت خر دندان سگ۔ وہ جانے اور اُسکا کام۔

گھر کی مرغی دال برابر۔ قیمتی چیز اگر مفت برابر ہو تو اُسکی خرچ کرنے میں دریغ نہیں ہوتا۔

گدھے پر کتابیں لادیں۔ پڑھکر عمل نکیا جو صلہ حاصل نہ کیا۔ ع چار پایہ برو کتابے چند۔

گھونسوں میں کیا اُدھار۔ ہکا اُدھار ترت چاہئے۔

گاڑی دیکھکر پاؤں پھولے۔ سہیدواری پر ارادہ ہوا۔

گھر کی مونچھیں ہی مونچھیں ہیں۔ نری باتیں ہی باتیں ہیں باقی ہیچ۔

گدرا گیا۔ جوان ہوگیا۔

گھنچکر ہے۔ بے فہم پریشان گو پریشان حال ہے۔

گیدڑ بولتی ہیں۔ مکان اجاڑ ہے آدمی نہ آدم زاد۔

گھر پھونک تماشا دیکھنا۔ عبث نقصان اُٹھانا۔

گھنوں میں گھنا پتیل کی نتھ۔ کُل لے دیکر یہی ہے سو ہی ہکار۔

گونگے کا گُڑ ہے۔ اسکی لذت بیان نہیں ہو سکتی۔

گھوڑا ملا تو کوڑا ابھی مل جائیگا۔ بڑا کام ہوگیا تو چھوٹے کا کیا فکر ہے وہ بھی ہو جائیگا۔

گرجتے برستے نہیں۔ جو شیخی کرتے ہیں انسے خیر نہیں ہوتی۔

گڑ سے بلکہ میٹھا ہوتا ہے۔ نیک کام ہمیشہ نیک ہوتا ہے۔

گھر نہ بار میاں محلہ دار۔ بے حقیقت ہو کر ریاست کا دعوی

گانٹھ کا دیجئے عقل کا نہ دیجئے۔ نقد دینا مضائقہ نہیں پر تدبیر نہ بتا دے۔ کس نیاموخت علم تیر از من ٭ کہ مرا عاقبت نشانہ نکرد ٭

گھر گھیر تو باہر بھی گھیر۔ جسے گھر عیش ہے باہر بھی خدا تعالی عیش دیتا ہے۔

گھر کی ٹکلی باسی ساگ۔ غصہ میں کہتے ہیں جب کسی سے کام بگڑتا ہے انہیں کمال تحقیر ہے یعنی یہ بھی نہیں

گھر کی مری۔ یعنی تمسے کچھ بھی نہو سکا یہ کیا کیا تحقیر ہے

گھڑی میں گھڑیال ہے۔ کچھ سے کچھ ہو جاتا ہے۔

گھوڑے بیچکر سوئے ہیں۔ کام سے فارغ اور بیفکر ہوگئے ہیں۔

گھوڑے کو گھر کتنی دور ہے۔ چالاک آدمی مطلب جلد پاتا ہے۔

گھوڑے کو لات آدمی کو بات۔ تیز کر دیتی ہے۔

گھوڑے کو تنگ آدمی کو ننگ۔ چُست کر دیتا ہے۔

گئی تھی نماز کو روزے گلے پڑے - آسان بات سے مشکل ذمہ آپڑی -

گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں - پچھتاوا اور رنج ہوس رہ جاتا ہے -

گالوں میں چاول چاپ چاپ باتیں کرتا ہے - مقدور حاصل ہے ویسی ہی باتیں بناتا ہے -

گھر کر ستر بلا سر دھر - شادی کر کے نہیں ستر بکھیڑے ذمہ آجاتے ہیں -

گرگٹ کیسے رنگ بدلتا ہے - ایک بات پر ایک حال پر قرار نہیں -

گود لیتے گرا پڑتا ہے - ہر طرح کی خاطرداری میں سیدھا نہیں ہوتا -

گاؤدی ہے - بیوقوف ہے ڈھنگر ہے -

گھرے ہوگئے - خوب فائدہ ہوا -

گڑھی بول گئی - توت ہو چکی کام تمام ہونیکو ہے -

گھس پس پرانا اور رنیا - جب کوئی نئے کپڑے پہنتا ہے تو عورتیں یہ دعا دیا کرتی ہیں -

گربہ کشتن روز اوّل باید - دھمکانا پہلے دن کا کام آتا ہے -

گھی کے چراغ جلتے ہیں - مقصود خوب حسب مراد حاصل ہے بہت خوش ہیں -

گھٹ کا پتلا ہے - ابھی چھوٹا بچہ ہے -

گھل مل گئی - پھر موافق ہوگئی ہل مل گئے -

گدھا کھر سا میں بیٹھتا ہو ہی - یہاں ہی بکھنی میں آتا ہے -

گدھے کو گدھا ہی کھجلاتا ہے - ہمجنس کی خدمت ہمجنس کرتا ہے -

گئے کٹک رہی اٹک - کٹک ہنود کا تیرتھ ہے وہاں نہی صحیح سلامت کم آتے ہیں اسلئے یہ فقرہ مشہور ہوا -

گندم اگر بہم نرسد جو غنیمت ست - بڑا فائدہ اگر میسر نہو تو کمتر ہی غنیمت ہے -

گندم از گندم بروید جو ز جو - نیک کا بدلہ نیک ناقص کا بدلہ ناقص ہوتا ہے -

گھر نہینوں نے لیا - اولا ہو خرچ میں ہی اپنے کام میں نہیں -

گھر گنگا آئی - مطلب بے محنت پورا ہوا

گھر دور بھروٹا بھاری - بڑی مشکل ہوگئی -

گھر سے کھویا تو آنکھیں کھلیں - کچھ کھو کر یا صدمہ اٹھا کر عقل آئی -

گھر کے چور کی چوکسی کہانتک جسپر وقت وجوب اُس سے کہانتک چھپاوے -

گھر کے ہی نہ گھیرتے - کسی لائق ہوتے تو اپنا ہی کام نہ سنبھالتے -

گھر گھر عید ہے - یعنی موسم اچھا ہے سماں ہے -

گُل ہوا چراغ بجھگیا عدیا سا وہ جلتا جو تھا گُل ہوا -

گوری کا جوبن جھنگیوں میں گیا - یہ چیز صفت جسپر ہونیکے صرف میں آئی بے فائدہ گئی -

گھاگ ہے - ہوشیار چالاک یا تن آور ہے -
گوڈر سے پیٹ بھر دیا - حیلہ حوالہ سے باتیں بنا کر رخصت کیا
گھول میل ہے - بڑی میل ملت ہے -
گھور کر دیکھا - غصہ کی نظر سے دیکھا -
گلیا بیل ہے - بے ہمت کاہل وجود ہے -
گھر میں چوہے کلابادیاں کھاتے ہیں - مفلس کنگال ہے ظاہر درست کر رکھا ہے -
گدھے کا کھایا کھیت پاپ نہ پُن - بیفائدہ ہے ثواب نہ عذاب -
گُن سیکھا اوگن سیکھا عقلمند ہو کر بیوقوفی کرنے لگا -
گدھا ہے - نہایت بیوقوف ہے اور زجر ہے یعنی یہہ کار مت کر -
گھر سُکھ تو باہر چین - جسکو گھر میں آرام باہر بھی خوش ہے -
گھر گھر ایک ہی لیکھا - سب کا حال یکساں ہے -
گھُل گیا - ضعیف ہو گیا بدن میں کچھ باقی نہیں رہا -
گذر گیا - یعنی مر گیا -
گرہ لگ گئی - بات طے ہو گئی معاملہ ٹھہر گیا قیمت معین ہو گئی -
گُر کھایا - داغ کھایا رنج اُٹھایا -
گیدڑ کی جھانی - عبث بے فائدہ -
گانٹھ سا ہے - موٹا تازہ زور آور ہے -
گلے کا ہار ہو گیا - یعنی ٹلتا ہی نہیں سر ہو گیا ذمہ پڑ گیا یا پیچھا نہ چھوڑا -

گھر والا - عورتیں شوہر کو کہا کرتی ہیں -
گھر کے گوڈرے - کسی چیز یا بات کو ناپسند کر کے بطور مذاق بولتے ہیں -
گبدو - یعنی موٹا آدمی -
گور میں پانو لٹکتے ہیں - پیر فرتوت مرنے کی نزدیک ہے -
گیت دان - ہنود میں ہوتا ہے چھپا کر کرتے ہیں اُسکی تفصیل فحش سے خالی نہیں -
گڑیا کا کھیل نہیں - مشکل ہے سہل نہیں -
گول مول - مجمل بات بلا تفصیل یا موٹا تازہ آدمی -
گنڈہ دار - یعنی کبھی کبھی -
گت کر دی - سزا دیدی یا مدد کر دی سامان مہیا کر دیا -
گھی کہاں گیا کھچڑی میں - یعنی اپنے ہی کام آیا -
گھُہ میں گو گھسیٹا - نہایت ذلیل خوار کیا طعنے دئے -
گھُہ میں کوڑی گر گئی تو دانت سے اُٹھالونگا - یعنی اپنا حق ہرگز نہ چھوڑونگا کوڑی کوڑی وصول کرونگا -
گدھے پر چڑھایا - بہت ذلیل و فضیحت کیا -
گھُہ پر مٹی ڈالو - فتنہ فساد دبا دو جانے دو طے کر دو -
گھُہ نکال دیا - مارا پیٹا -
گاڑھا یار ہے - بڑا دوست مخلص ہے -
گولی مارو - دور کرو یہہ چیز کام کی نہیں -
گولی لیا - گولی کھایا - یہہ دونو کلمہ عورتیں غصہ میں بطور بد دعا کسیکو کہدیتی ہیں -
گوبر گنیش - موٹا آدمی کم ہمت نکما ہے -

گدھا کھچاون ہے - ہر ایک دوسرے کے ساتھ وہ معاملہ کرتا ہے جو وہ اُسکے ساتھ کرتا ہے۔

گو بڑ نکالدیا - بہت سزا دی۔

گدھا گھوڑا یکساں - نیک و بد میں تمیز نہیں۔

گبرو - نوجوان آدمی۔

گھنے کر دیا - گروی رکھدیا۔

گاڑھی چھن رہی ہے - خوب لڑائی ہو رہی ہے بیرا کھیری ہی ع خوب وے دیوے سے چھنا کرتی ہی گھری ہاسی۔

گلوبند - امیروں کے ایک کپڑا مکلف ہوتا ہے حجام امیر کی حجامت سہبر بناتا ہے۔

گرہ سے دیا - مفت نقصان اُٹھایا۔

گرہ - عربی عقد اور بعضی قوم بیاہ سے پہلے اپنی برادری میں جنسے نیوتہ کا لین دین ہوتا ہے انکے گھر گڑ بھیجا کرتے ہیں یہ اُنکی بلاوہ کی نشانی اور نیوتہ کا مطالبہ ہوتا ہے۔

گھر ہو آؤ - یعنی یہ کار یا معاملہ تمہاری خواہش کے موافق نہیں ہوگا۔

گناہ بے لذت - جسمیں خرچ تو ہوا اور کچھ فائدہ نہو یا صرف قباحت ہو۔

گھوڑا گدگدایا - یعنی تیز ہانکا۔

گیدڑی دوڑ گئی - خوف پیدا ہو گیا یا بات پوشیدہ پھیل گئی۔

گل - بفتح پنجاب میں بات کو کہتے ہیں۔

گھر بس گیا - بیاہ ہو گیا۔

گوش بر آواز ہے - منتظر ہے۔

گھر پیچھے - یعنی ہر ہر گھر تقسیم بھاجی وغیرہ پر بولتی ہیں جیسے آدمی پیچھے سب کو نام بنام۔

گیا کہنے کا - عورتیں بولتی ہیں ناخوشی کا کلمہ ہے۔

گولے رڑ ہار رہا ہی - اپنی طرف سی جھوٹ سچ باتیں بناکر لوگوں کو بہکا سکھلا کر فساد برپا کر دیتا ہے یعنی فتنہ گر ہے لوگوں کو لڑاتا ہے۔

گزشت انچہ گزشت - جانے دو ہوا سو ہوا بر ماضی صلوات اور کبھی اپنا گزشتہ رنج و مصیبت بیان کر کے کہتے ہیں کہ کہاں تک کہوں گزشت انچہ گزشت۔

گلخپ ہو گیا - ناحق بُرا مانا یا لڑ پڑا۔

گردن نیچی کر لی - شرما گیا جواب نہ آیا۔

گُدام - امراء کا ایک مکان الگ ہوتا ہی اُسمیں اکثر اسباب اور متفرق چیزیں اور ٹوٹا پھوٹا اسباب رکھا رہتا ہے۔

گنجفہ - ایک کھیل کا نام ہی تاج میں دیکھو۔

گل حکمت - جب کسی دوا کا پھونکنا منظور ہوتا ہی تو دوا کو کپڑے میں لپیٹ کر اسپر گارا خوب لپیٹ کر یا چاک میں رکھا کر دیتے ہیں اور بعضی دفع دوا کو ظرفِ گلی میں رکھکر اسطرح پھونکتی ہیں وہ دوا اُس گولہ میں یا ظرف میں جلکر رہجاتی ہے۔

گھات میں تھا - داؤ میں یا تاک میں لگ رہا تھا اسوقت یا اس معاملہ کا منتظر تھا۔

گردن ٹوٹ گئی - تباہ ہو گیا حوصلہ نہ رہا ضعیف ہو گیا

گوکنا - دہاقین بولتے ہیں جسکو مسلمان شرافِ بھوڑا اور ہنود مکلاوہ اور چالا کہتے ہیں۔

گرم کھاؤ - یعنی ترت ابھی -

گھاٹ - جس جگہہ آدمی عبور دریا کرتے ہیں اور جہاں دھوبی کپڑے دھوتے ہیں اور تلوار کس گھاٹ کی ہے یعنی کہاں کی بنی ہوئی ہے اور غلہ جو کو بھگو کر پھر کوٹ کر پھر پھون کر چابتے ہیں اور وہاں قین وضع اور طرز کے اور کمتی کے معنوں میں بھی بولتے ہیں اور بعد ہولی کے جو شہروں میں میلہ ہوتا ہے اُسکو بھی کہتے ہیں -

گھان ڈالا - کسی کام کی تیاری شروع کی -

گرہ کھل گئی - الگ ہو گئے یا دل کا رنج صاف ہو گیا یا مشکل کام سہل ہو گیا -

گھر بھر دیا - بہت کچھہ دیا -

گوٹہ - مشہور ہے اور ماہ محرم کے اوّل عشرہ میں جو بناکر پان کی جگہہ کھاتے ہیں اُسمیں کھوپرا باریک کترا ہوا اور دھنیا کُٹا ہوا اور خربزہ کے بیج چھلے ہوئے اور چھالیا اور چکنیاں یہہ سب ملی ہوئی ہوتی ہیں -

گلوگیر ہو گیا - لپٹ پڑا ہر گز نچھوڑا یا ناحق لڑ پڑا -

گوں گیرا ہے - خود مطلبہ ہے -

گنوار گونکا یار - گنوار اپنے مطلب کا ہوتا ہے -

گھٹ - ہنود دل کے معنوں میں بولتے ہیں -

گنگا رام - ہنود جو طوطا پالتے ہیں تو یہی نام ہوتا ہے اور مسلمان میاں مٹھو کہتے ہیں -

گھٹیا ہے - یعنی اُس سے کمتر ہے یا کم قیمت -

گھر تنگ روزی فراخ - اسمیں اچھی گزرتی ہے روزی فراخ چاہئے گھر کی تنگی بسر ہو سکتی ہے -

گردان کبوتر ہے - اپنی جگہہ کو نہیں بھولتا آہی رہتا ہے -

گل کترتا ہے - نئے نئے شعبدے حیلے ایجاد کرتا ہے ۵ سونگڑی ہیں اپنی کے برنگ صدبرگ ہا کیا شت ردی میں کترتا ہے جیسے گل ہا

گنگا جمنی - دورنگا یا دو وضع کا -

گھر بگڑ گیا - گھر کا ناظم خبر گیر نرہا -

گنگا نہا آئی - پاک صاف ہو گئی ہنود بولتے ہیں -

گھر تنگ ہو زبر جنگ - یعنی بڑے شواری ہو رہی ہے -

گل و پھر ما - شریر آدمی بدخصال -

گھوڑے دوڑ لئی - خواہش یا طاقت اور قوت ہو چکی -

گود لیلیا - بچہ کو متبنی کر لیا یعنی اُسکی پرورش اپنے ذمہ کرلی ایسے بچہ کو لیپالک بھی کہتے ہیں -

گل گیا - بودا بوسیدہ ہو گیا یا پک گیا -

گرو گھنٹال ہے - سب کا پیشوا ہے اکثر امر بیجا میں بولتے ہیں یعنی مفسد مغوی ہے -

گورکھہ دھندا لگ رہا ہے - بیچدار معاملہ درپیش ہے گورکھہ دھندا ایک آلہ ہوتا ہے کہ اُسکی سمجھہ مشکل ہوتی ہے کوڑی ایک طرف سے دوسری طرف پہنچانی بڑا غور اور تامل چاہتا ہے

گدڑ روٹ مچادی - شور و غل مچادیا جو جنگل میں گیدڑ کی سی آواز بول کر اپنے حریف کو جو آبادی میں ہوتا ہے اپنا آنا جتلایا کرتے ہیں اسکی پہچان یہہ ہے کہ اس آواز کے ساتھہ گیدڑ نہیں بولتے -

گھٹا ٹوپ - رتھہ یا بہل کی پوشش جو کمل یا دولڑہ کی بناتے ہیں

عینہ سے بچاؤ کے واسطے۔
گلچھرے اُڑاتا ہے۔ چین کرتا ہی عیش میں ہے۔
گستّا۔ دہاقین لقمہ کو کہتے ہیں۔
گل بہ تاراج رفت خار بماند۔ اچھی چیز خراب ہوگئی بُری رہگئی۔
گھر میں ڈال لی۔ بیاہتا بیوی سے علاوہ عورت کو بیوی بنالی بیاہتا کو نہیں کہتے۔
گردہو گیا بفتح بے رونق ہو گیا اور بکسر ہو گیا چھوڑا۔
گُگلا سا۔ بضم ہر دو کاف بچہ کو کہدیتے ہیں یعنی نازک خوبصورت پسندیدہ وضع۔
گھر کے کوئلے۔ شب برات کو جو لڑکے بالے آتش بازی بناتے ہیں پھر اگر کسیکی آتشبازی تیز نہیں ہوتی کم وزن رہجاتی ہے تو اور لڑکے اُسکو گھرکے کوئلے کہتے ہیں۔
گھر کی ٹھکی۔ کسی بات کی ناپسندیدگی پر کہدیتے ہیں۔
گرد اُڑا دی۔ سب کھو کھنڈا دیا خرچ کر ڈالا۔
گنبد کی آواز ہے۔ جیسا کہوگے ویسا سنوگے
گاہی ماہے۔ کبھی کبھی دیر دیر میں۔
گنجھا۔ خزانہ دبا ہوا۔
گاؤدم کوئی چیز اس طور بنی ہوئی کہ نیچے سے موٹی پھر پتلی ہوتی چلی آوے
گز کر دیا۔ سیدھا کر دیا سزا دی رستی پر آگیا۔
گر بیٹھ گیا۔ مرطوب معاملے اثر کیا نرم ہو گیا خستہ رہا۔
گھاسٹر پھوسٹر ہے۔ سیدھا سادھا بے زیب و زینت
گھُنہ نکال دیا۔ بہت مارا بے طاقت کر دیا۔

امثالِ کافِ فارسی

گیدڑ کی جب کمبختی آتی ہی تو شہر کیطرف جاتا ہے۔ یعنی جب آدمی کو نحوست گھیر لیتی ہی تو وہ کام کرتا ہی جس سے اور خراب ہو۔
گنوار گنّا نہ دی بھیلی دے۔ یعنی گنوار انجام فہم نہیں ہوتا۔
گنوار کی عقل گُدّی میں ہوتی ہے۔ یعنی بغیر سزا پائے سیدھا نہیں ہوتا۔
گانٹھ جُدی گھر سا جھلا کنبہ بارہ بانٹ۔ ہر یک کی کمائی جو کہوں جُدی جُدی شرکت کا کام خراب ابتر۔
گڑ کھاویں گلگلوں سے پرہیز۔ بڑی بات سمجھتے نہیں چھوٹی بات سے پرہیز کرتے ہیں۔
گھُن کی دار و مُوت۔ جیسا گناہ ہوتا ہی قابو کے وقت ویسا ہی اُسکا عوض ہوتا ہے۔
گری پڑی کے یار ملندا۔ گری پڑی چیز لاوارثی کو کوئی اُٹھا لیتا ہے۔
گھر باہر تمہارا پر کوٹھی کُٹھلے کو ہاتھ نہ لگانا۔ یعنی زبانی سب تمہارا ہی بر باطن تصرف نکرنا۔
گھر میں سوت نہ کپاس جولاہے سے لٹھم لٹھا۔ سراسر بے سامانی میں حصول مفاد پر جھگڑا ٹنٹا کرنا۔
گولر کا پیٹ کیوں پھوڑتا ہے۔ اصل بھید بیک بلکہ ظاہر ہو جائیگا اس باب میں گفتگو مت کرو۔

گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے - جو شخص اصل حقیقت سے واقف ہوتا ہے وہ خوب پتر ے اُکھاڑتا ہے -

گھوڑے کے لگیں نعل مینڈکی بولی میرے بھی جڑ دو - عالی مرتبہ کی حالت دیکھکر پست مرتبہ بھی وہی آرزو کرتے ہیں -

گاجروں میں گٹھلیاں ملا دیں - اچھا بنا ہوا کام خراب کر دیا -

گھر میں بھونی بھنگ نہیں اور الفت سبز رنگوں سے - ننگ مُفلس کو یہ ہوس ننگ نہایت بیجا ہے -

گوجر انگھڑ دو کتا بلّی دو یہ چاروں نہوں تو کھلے کواڑوں سو - یہ دونو قوم چوری ہی کو اپنی معاش سمجھتے ہیں -

گلستاں بوستاں پڑھکر نہ پایا شیخ کا مطلب پڑھ لیا سب کچھ پر بات کی تہہ کو نہ پایا -

گڑ سے مرے تو زہر سے کیوں مارے - آسانی سے کام ہوتا ہو تو مشکل کیوں اختیار کرے -

گدھے کو انگوری باغ کی کیا قدر - احمق کو خوبی کی سمجھ کہاں -

گڑ کھنے سے منہ میٹھا نہیں ہوتا - بلکہ گڑ کھانے سے میٹھا ہوتا ہے یا توں سے کام نہیں چلتا خرچ کرنا چاہئے -

گدھے کا کھایا پاپ نہ پُن - نالایقوں پر احسان کرنا اکارت جاتا ہے -

گدھے کو دیا نمک کہا میری آنکھیں پھوٹیں

احمق بھلائی کو بھی بُرائی خیال کرتا ہے -

گائے کا بھینس تلے بھینس کا گائے تلے کرتا ہے عجب جوڑ توڑ سے دغا فدا سے گزران کرتا ہے -

گائے نہ بچھی نیند آوے اچھی جسکو چور کا ڈر نہو وہ بیفکر سوتا ہے جب کچھہ ہی نہیں ہے تو چور کیا لیگا -

گدھا مرے کمھار کا دھوبن ستی ہو - کسیکا نقصان کوئی جی تجے -

گھر چھوٹا سمدھیانا بڑا - حیثیت کم شہرت بڑی -

گھوڑی کو شمارہ کافی ہے گدھے کو لاٹھیاں پٹا کرو شریف شمارہ سے مانتا ہے کمینے کو بڑے پٹیا کرو -

گروجی چیلے بہت ہو گئے کہا بھوکے مرینگے آپ چلے جاوینگے - غرضمند کی جب غرض نہیں نکلتی آپ الگ ہو جاتا ہے

گاتے گاتے کلاونت ہو جاتا ہے - کوئی کام ہو کرتے کرتے آہی جاتا ہے

گرہ کا دیجیے پر عقل نہ دیجیے - نقد دینے کا مضائقہ نہیں پر عقل کی تدبیر نہ بتلاوے -

گدھا دھوئے سے بچھیرا نہیں ہو جاتا - کمینا کسی تدبیر سے شریف نہیں ہو جاتا -

گدھے ہل چلیں تو بیل کون خریدے - کمینوں سے انتظام ہو تو شریفوں کی قدر کون کرے -

گاڑی بھر آشنائی جو بھرنا تا - نا قرابت کو آشنائی پر بہت فضیلت ہے -

گدھا کیا جانے زعفران کی قدر - بیوقوف علم و ہنر کو کیا جانے

گڑ کھائیگی تو اندھیرے میں آئیگی - فائدہ کی
اُمید پر سب کچھ تحمل ہو سکتا ہے -
گوشت کھائے گوشت بڑھے - جیسی غذا ہوتی
ہے ویسا ہی اثر ہوتا ہے -
گڑ نہ دے تو گڑ کی سی بات تو کہے - دینے کو نہیں تو
شیریں زبانی میں کیا خرچ ہوتا ہے -
گذر گئی گزران کیا جھونپڑی کیا میدان - جب
عمر آخر ہوئی سب برابر ہے -
گلہری کا ٹھکانا پیڑ - ہر ایک کا ٹھکانا مقرر ہوتا ہے
گلہری کا ٹھکانا درخت ہوتا ہے کہ وہ پناہ اور آرام درخت پر ہوتا ہے
گانا اور رونا کسکو نہیں آتا - سب جانتے ہیں اپنے
اپنے موافق دل بہلا لیتے ہیں -
گانیوالے کا مُنہ ناچنے والے کا پیر نہیں رہتا -
اپنا ہنر ظاہر کر دیتے ہیں -
گاؤ یا بجاؤ میراں ہلکے نہیں ہوتے - کچھ
کرو غصہ نہیں اُترتا -
گنبد کی آواز جیسی کہو ویسی سنو - برابر
کے آدمی سے تحمل نہیں ہوتا -
گندی بوٹی کا گندا شوربا - ایسے کے ہمنشین
ایسے ہوتے ہیں صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے -
گانو کا جوگی جوگنا ان گانو کا سدھ - وطن
میں کوئی کیسا ہی ہنر پیدا کرو عزت نہیں ہوتی -
گنجی کو بجڑی گو کھرو کا اینڈوا - بوجھ بیجا تا مشکل ہا

گنی بوٹی میا شوربا - خیانت ہو تو کیونکر ہو پیا
تُلا حساب ہے کم نہ زیادہ -
گدگدائے وہاں تک جہاں تک ہنسی آئے -
چہل خوش طبعی اتنی اچھی کہ ملال نہ ہو -
گدھا گھوڑا ایک بھاؤ - شریف اور رذیل یا
عمدہ اور ناقص یکساں -
گودڑ میں سے گندوڑا نکلا - نالایقوں میں
لیاقت مند ظاہر ہوا -
گود کا چھوڑ پیٹ کی آس - ترت کے فائدہ سے
آئندہ پر بھروسہ نقد را بنسیہ گذاشتن -
گونگے کا گڑ کھٹا نہ میٹھا - کچھ بیان نہیں کر سکتا -
گالی دینے سے گونگا بولی - ناسزا بات کا
تحمل کسیکو نہیں ہوتا -
گودہ کا کھلا یا گودہ میں نہیں رہتا -
آخر جدا ہو جاتا ہے -
گونگے کا اشارہ گونگا ہی خوب پاتا ہے -
کیونکہ دونو ہمجنس ایک حالت میں ہیں -
گور میں گور نہیں ہوتی - ایک کے قبضہ میں
دوسرا نہیں کر سکتا -
گوند پنجیری اور اُڑائیں چچا رانی پڑی کراہیں الا
تکلیف کسیکو ہو مزہ کوئی اُٹھاوے -
گونگے نے سپنا دیکھا من ہی من میں پچھتا وے
نہ کسی سے کہہ سکے نہ تعبیر لے سکے -

گھر میں جورو کا نام بیگم - اپنی زبان سے اپنی عزت نہیں ہوتی۔

گھائل کی گت گھائل جانے - کیونکہ دونو ایک مصیبت میں مبتلا ہیں۔

گھر میں آئی تو بانکی پگڑی سیدھی ہوئی - جب رو گھر میں آئی اینٹھ مروڑ سب نکل گئی سیدھا کر دیا۔

گھر آیا نہ پوچھے بمی پوچھن جا - موجود بالفعل کو فوت کرکے پھر اُسی کی تلاش۔

گھر میں گھوڑا انخاس میں مول - ایسا سودا نہیں بنتا خریدار کے سامنے چاہیے۔

گھر گھر مٹیالے چولھے ہیں - افلاس میں سب یکساں کوئی مقدور والا نہیں۔

گھر بیاہ بہو پہیلیوں - سراسر بے موقع اور نری بے انتظامی ہو رہی ہے۔

گھر کی سو بھا گھر والے کے سنگ - مکان کی آرائش صاحب مکان سے ہوتی ہے ؎ نصیر زیب مکاں جلوۂ مکیں باشد ۔۔ فروغ خانہ انگشتری نگیں باشد ۔۔

گھر دور بوجھ بھاری - بڑی مشکل اور مصیبت کی حالت پر بولتے ہیں۔

گھر رہی نہ تیرت گئی منڈ منڈا کر جوگی بھیے - کچھ بھی کیا آخر بے محنت گرو کے ساتھی منڈ کر جوگی بن گئے۔

گھر کی کھانڈ کِرکِری چوری کا گڑ میٹھا - بیگانا مفت کا مال بہت پسند آتا ہے۔

گھر کے پیروں کو تیل کا مالیدہ - اپنوں کے ساتھ دغابازی اور کم توجہی پر بولتے ہیں۔

گھر کے جلے بن گئے بن میں لاگی آگ بن بچارا کیا کرے جو کرموں لاگی آگ - تقدیر جب اُلٹی ہے جہاں جاؤ مصیبت ساتھ رہتی ہے۔

گیدڑ اور ونکو سوں بتائی آپ کُتّوں سے پھڑوائے - جب اپنی ہی خبر نہیں تو اور ونکی کیا ہوگی ؎ تو براوج فلک چہ دانی چیست ۔۔ چوں ندانی کہ در سرائے تو کیست

گھر والے کا ایک گھر نگھرے کے سو گھر - جہاں جا پڑا رہا وہی گھر۔

گھوڑے گئے گدھوں کو راج آیا - شراف گئے گزری ہوئے کمینے اُنکی جگہہ قائم ہو گئے۔

گھڑے کمھار برتے سنار - ایک کے وسیلہ سے بہتوں کو فائدہ ہوتا ہے۔

گیدڑ گراجھیرے میں آج یہیں رہینگے - جب قابو نہوا لاچار رہنا پڑا لاچاری کی حالت پر بولتے ہیں۔

گھڑی کی گھڑ سال میں قیمت ہے - ہر شی کی اُسکے محل اور موقع پر قدر ہوتی ہے۔

گھوڑیکی اگر دُم بڑھیگی تو اپنی ہی مکھیاں اُڑویگا - ہر ایک کو اپنا مطلب پہلے ملحوظ ہوتا ہے۔

گھی سنواری سالن کو بڑی بہو کا نام - کام کوئی کرے نام کسیکا ہو۔

گھی گر گیا مجھے روکھی ہی بھاتی ہے - جب قابو

نہیں چلتا تو قناعت پسند ہوتا ہے۔

گئے کناگت ٹوٹی آس باہمن رووین چولھی پاس ۔ کناگتوں میں برہمنوں کے خوب گھری ہوتے ہیں جب وہ نکل گئے رووین نہیں تو کیا کریں۔

گیہوں بیکر گاجریں کھائیں ۔ عمدہ دیکر ادنیٰ لینا بیوقوفی ہے۔

گھر آئے پیر نہ پوجئے باہر پوجن جا ۔ قابو کے وقت کام نہ کرے پھر تدبیریں کرتا پھرے۔

گر ہمیں مکتب ست و ایں ملّان
کار طفلاں تمام خواہد شد

یعنی ظاہر میں مدبر اور منتظم اچھا ہوشیار ہونا چاہیئے نہیں کام بیشک ابتر خراب ہوگا۔

گیہونکی روٹی کو فولاد کا پیٹ چاہیئے ۔ بڑے حوصلہ والے ہوتے ہیں جو گیہوں کھاکر نہیں اتراتے۔

گوٹی نالی قلیا چپاتی ۔ قرابتی مہمان کی تواضع کو قلیا چپاتی کافی ہے اور تکلف کی حاجت نہیں۔

گدھا گیا تو گیا رسی بھی لیگیا ۔ آپ بھی گیا اور نقصان دے گیا۔

گیدڑ کے کہنے سے بیر نہیں پکتے ۔ اُمیدیں حسب مراد نہیں ہوا کرتیں۔

گھوڑوں راج بیلوں اناج ۔ فوج کے وسیلہ سے حکومت بیلوں کے وسیلہ سے زراعت پیداواری۔

گرگے دہن آلودہ و یوسف ندریدہ بیخطا ناحق تہمت میں گرفتار رہا۔

گوندا دیکر بلبل پکڑتے ہیں ۔ لالچ کے سبب آدمی پھندے میں آتا ہے۔

گیہوں کے کھیت میں کرنجوا اُوگا ۔ بھلائی کی جگہہ برائی پلّہ پڑی۔

گاجر کی پونگی بجی نہیں توڑ کھائی ۔ یعنی تدبیر اگر راست ہوئی فبہا نہیں تو کچھہ نقصان نہیں۔

گوشتِ خر دنداںِ سگ ۔ ناپاک چیز ناپاک جگہہ صرف ہوتی ہے اور بعضے کہتے ہیں گوشتِ خر دندان سگ دیوانہ کتے کی گزیدگی کی یہہ دوا ہے کہ گدھے کا کان کھلادی۔

گاہ باشد کہ کودکِ ناداں
بغلط بر ہدف زند تیرے

کبھی ناداں سے بھی اتفاقاً عقلمندی کا کام ہوجاتا ہے۔

گھاس کے گٹھے میں سے سوئی کا ڈھونڈنا مشکل ہے عبث محنت ہے۔

گرگٹ کی دوڑ بہوٹے تک ۔ جسکا جہاں ٹھکانا ہوتا ہے وہاں پناہ لیتا ہے۔

گرُوں کی تسبیح بلّی حج کو چلی ۔ ظالم کی پارسائی سے بھی ظلم ظاہر ہوتا ہے۔

گر گر بدیا سر سر گیان ۔ ہر آدمی کی سمجھ بوجھ جدا جدا ہوتی ہے۔

گرہ میں کوڑی نہیں بازار کی سیر ۔
اے تہیدست رفت در بازارہا ترسمت باز نیاوری دستارہا

گنجی کبوتری محل میں ڈیرا - بدہیئت ہو کر اتنی بلندی۔

گنگا کے نہان میں چکی کا کیا کام - وہاں چکی کہاں اور کون پیسے یعنی اس پیشہ کی وہاں کیا ضرورت۔

گنوار کا ہانسنا توڑ دے بانسنا - گنوار کی ہنسی بھی پسلی توڑ دیتی ہے یعنی نقصان کر دیتی ہے۔

گھبرائی ڈومنی پھر پھر سہرے گائے - گھبراہٹ میں موقع بے موقع کچھ نہیں سوجھتا۔

گھر آئی کتیا کو بھی نہیں نکالتے - جو اپنے پاس آئے ادنی آدمی اسکی بھی خاطر مدارات کرتے ہیں۔

گھر میں نہیں بور بٹیا مانگی موتی چور - میسر تو کچھ بھی نہیں بیٹے کی خواہش مقدور سے زیادہ۔

گھوڑا گھاس سے آشنائی کریگا تو کھائیگا کیا - اپنے مطلب کی پرواہ نہیں کریگا تو گزارہ مشکل ہوگا۔

گھڑی بھر کی بے شرمی سارے دن کا آرام - تھوڑی سی بے شرمی میں بڑا کام نکلتا ہے پر شریفوں کا کام نہیں۔

گھوڑے گھوڑے لڑیں موچی کا زین ٹوٹے - بڑے لڑیں کسی کا نقصان کریں گے جیسے بھینسے بھینسے لڑیں جھونڈوں کا نقصان۔

گھی مصالحہ کام کرے بڑی بہو کا نام کرے - کوئی کام کرتا ہے کسی کا نام آوری کے واسطے۔

گئی بو بودار کی رہی کھال کی کھال - اپنا عمدہ وصف کھو کر جیسے تھے ویسے ہی نکمے رہ گئے۔

گر ضرورت بود روا باشد - جب کسیطرح بدون اختیار کرنے کمتر بات کے کام نہیں چلتا تو کہتے ہیں۔

گاؤ گاہ گاہ ماہی ہر ماہ بز ہر پگاہ - غذا کے بابت طبیبوں کا مقولہ ہے۔

محاوراتِ لام

لاکھ کا گھر خاک ہو گیا - کی کمائی محنت برباد ہوئی سراسر نقصان ہو گیا۔

لگا تو تیر نہیں تو تکا - یعنی مدعا بر آیا تو واہ واہ نہیں تو کچھ نقصان نہیں۔

لنڈ منڈ ہے - تن تنہا ہے کوئی آگے کو نہ پیچھے کو یا بے ہیئت بے حیثیت ہی عاشق ہوئے ہیں آپ بھی کس لنڈ منڈ پر۔

لینے کے دینے پڑ گئے - اُلٹا معاملہ ہو گیا فائدہ کی جگہ نقصان ہو گیا۔

لال پیلا ہو گیا - نہایت غصہ ہوا۔

لکھے موسا پڑھے خود آ - ایسا باریک خراب لکھتا ہے کہ آپ ہی اگر پڑھے تو پڑھے۔

لینا ایک نہ دینے دو - معاملہ کچھ بھی نہیں بلا مفت کی یا کسی سے کچھ علاقہ نہیں۔

لڑائی میں لڈو نہیں بٹتے - صرف مار پیٹ خون خرابہ ہوتا ہے۔

لکھتم کے آگے بکتم نہیں چلتی - تحریر کے آگے تقریر نہیں چلتی یا معتبر نہیں ہوتی۔

لگی بری ہوتی ہے - دل کی چاہت میں بھلا برا کچھ نہیں سوجھتا۔

لُڑتوں کے پیچھے بھاگتوں کے آگے۔ صلح کل آدمی کا مقولہ ہے یا بودے آدمی کے حق میں۔

لارا لیری کیا ہے۔ عذر معذرت حیلہ بہانہ کیا ہے۔

لاگ ہوئی تو لاج کہاں۔ لاگ میں شرم نہیں ہوتی۔

لاٹھی ٹوٹے نہ باسن پھوٹے۔ کام اس طرح پر کرے کہ کام ہو نقصان نہو۔

للّو کے باپ جگدھر۔ للّو ایسے ہیں تو جگدھر اُسکے باوا ہیں کیسے کچھ ہونگے۔

لقّات ہوگیا۔ نہایت دبلا لاغر ہوگیا۔

لاکھہ پا کھر ہوا۔ معاملہ صاف طے کردیا کچھ باقی نہیں بفکر ہوگیا

لگے رگڑا مٹے جھگڑا۔ بھنگ نوش بھنگ گھونٹتے ہوے اپنی ترنگ میں کہا کرتے ہیں۔

لے مر۔ اپنا ہی کہا کر اپنی ہی ضد پوری کر۔

لمبا ہوا۔ چلا گیا۔

لمبا ہو۔ چلا جا۔

لہر بہر آرہی ہے۔ بڑی عیش اور خوشی میں گزرتی ہے۔

لے ہی تو لوگے۔ یہہ رمز ہے کہ تم نہیں لے سکتے۔

لے لوٹ ہے۔ ناو ہند ہے۔

لڑکوں کا کھیل نہیں۔ دشوار بات ہے یا غور طلب ہے۔

لاگ لگی ہوئی ہے۔ آپسمیں دشمنی ہے یا بہت خواہش تگدو ہے۔

لاو اُلٹرا ہے۔ غماز ہے یہج کا بچولیا ہے۔

لائے جھاگ۔ ٹرین شروع کیا۔

لام باندھ دیا۔ سپاہ پہنچایا یا جمع کردیا۔

لنگوٹی میں پھاگ کھیلتے۔ مفلسی میں دنیا سے بے پروا عیش سے کام ہے۔

لگن تو لگی اللہ راس لاوے۔ ارادہ تو کیا اللہ پورا کرے۔

لہو لگاکر شہیدوں میں ملے۔ ذرہ سا کام کر کے بلند مرتبہ کا ارادہ کیا۔

لو جی بھلا۔ ذرا انصاف کرو اور کیا کرتا یا ہوتا۔

لنگکے زیر لنگکے بالا نہ غم دزد نہ غم کالا۔ ننگے بھوکھے بے سامان کو چور چکار کا کیا ڈر!

لٹا دھاری ہے۔ فقیر ہے سر پر بال بڑھائی ہوئے۔

لیکھا پورا ہوا۔ معاملہ طے ہوگیا کچھ باقی نہیں حساب برابر ہوا

لکھہ پڑھ لو۔ پکا کام کرلو تکرار باقی نہ رہے۔

لوٹ گیا۔ بواو مجہول مکر گیا بے ایمانی کر گیا اور فریفتہ ہوگیا اور زمین پر گر پڑا اور بفتح لام ہٹ گیا۔

لے دیکھہ ہے۔ یعنی یہہ حال یہی ہے اور کچھہ نہیں۔

لھنڈا۔ گائے بھینس کا گلہ جو جنگل میں چرتا ہے اور بکری بھیڑ کے گلہ کو ریوڑ کہتے ہیں۔

لپیٹ لیا۔ تہمت لیکر گرفتار کرلیا۔

لنگر کیا۔ جہاز ٹھرا دیا یا ٹھر گئے مقام کیا۔

لہو منہ کو لگ گیا۔ مزا پڑ گیا حرص لگ گئی۔

لُٹیا ڈوب گئی۔ کام خراب ہوگیا بات بگڑ گئی۔

لٹیا ڈبو دی - کام بنا بنایا بگاڑ دیا۔

لام کاف کہنے لگا - سخت کہنی لگا جیسے گالی گلوز۔

لابھ بغیر ہر کے نہیں - لالچ بغیر عبادت بھی نہیں کرتے۔

لاچاری پربت سے بھاری - لاچاری سخت مصیبت ہے۔

لاڈلا پوت کٹورے رہے - لاڈلا پوت ابتر ہوکر دیکھتا رہجاے۔

لائیگا دارا تو کھائیگی داری - شوہر کماکر لائیگا تو بیوی کھائیگی۔

لچھمی بغیر آدر کون کرے - بغیر روپیہ کے کنگال کی کوئی عزت نہیں کرتا۔

لانڈھی نہ مورا کیا لیگا نپوتا چورا - گھر میں کچھ بھی نہیں جو سُسرا کیا لیجائیگا۔

لالوں کیسی لڑائی ہی - یعنی عورت پر لڑتے ہیں۔

لکیر کا فقیر ہے - ایک ہی بات پر فدا ہے۔

لگو لکٹی - عورتیں غصہ میں بولتی ہیں بڑا خراب یا جا مارہو لکٹی - شعلۂ آتش۔

لال بوجھکڑ ہے - اور اسکو فارسی میں کاپیکہ کہتے ہیں دانائی کے پیرایہ میں محض نادان ہے۔

لُنگاڑہ ہی - شریر بد وضع ہے۔

للنو بنڈول - دراز قد آدمی کو بطور مذاق کہدیتے ہیں

لِکُلِّ فرعون موسیٰ - ہر شریر بدذات کیواسطے اُسکا اُستاد زبردست موجود ہے۔

لو اور سنو - یعنی عجیب بات ہی یا نامناسب یا جھوٹھ۔

لکڑ لوڑ ہے - بہت مضبوط ہے۔

لگن لگ گئی - آپسمیں محبت پیار ہوگیا اور کبھی بطور رمز دشمنی بھی مراد ہوتی ہے۔

لٹک چلے جاتی ہے - اُمید قائم ہے منقطع نہیں ہوئی یا عادت نہیں چھوٹی۔

لنگوٹیا یار ہے - لڑکپن کا دوست ہے۔

لٹو ہوگیا - دیکھکر فریفتہ ہوگیا۔

لپاٹی ہے - یعنی جھوٹھ بولتا ہی اسکا اعتبار نہیں۔

لیپالگ - وہ بچہ جسکو عربی میں متبنّی کہتے ہیں گود لیا ہوا جسکی پرورش اپنے ذمہ کرلیں۔

لکھا ہوا نہیں مٹتا - تقدیر نہیں ٹلتی یا لکھکر انکار نہیں ہوسکتا۔

لٹھ مونگر ہے - زور آور کم فہم ہے۔

لاحول ولا قوۃ - امر ناگوار پر بطور استنکار اور کبھی بطور انکار مسلمان بولتے ہیں۔

لوہی ٹھنڈی ہوگئے - اُمنگ جاتی رہی ارادہ موقوف رہا۔

لُٹ گیا - بڑا نقصان ہوا۔

لپٹ گیا - ناگہانی مصیبت میں پھنس گیا بلا میں آگیا یا سر ہوگیا پیچھا نہ چھوڑا۔

لاحول پڑھو - لاحول بھیجو - اس خیال سے درگزر و جانے دو۔

لکھوندر یا چابے پان رہگئی چٹیا اُڑگئے کان بچوں کو کھلایا کرتے ہیں۔

لہو نے جوش مارا - خوشی کی محبت آگئی۔

لہولہان ہوگیا - یعنی زخمی چور ہوگیا -

لامذہب ہے - یعنی مجتہدین کا قائل اور فقہ کا معتقد نہیں یہہ مسلمانوں کا محاورہ ہے -

لگتی ہاتھہ - ساتھہ کے ساتھہ یعنی دوبارہ ضسکر نکرنا پڑے -

لاکھوں میں - یعنی ضرور بالضرور کبھی خلاف نہوگا -

لپکا پڑگیا - عادت ہوگئی مزہ پڑگیا -

لہو پی جاؤنگا - کسیکو دھمکا کر کمال غصہ میں کہتے ہیں -

لوٹتے نمک ڈالا - یعنی نہایت اتفاق کیا ہے کہ اس سے کوئی نہ پھریگا -

لالچ بُری بلا ہی - ع طمع را سہ حرف ست ہر سہ تہی * ازاں نیست مرطمعاں را بہی *

لگی لپٹی نہیں رکھتا - صاف گو ہے اور معاملہ صاف رکھتا ہے کچھہ غدر فریب نہیں رکھتا -

لٹو سلار وجمع ہو رہے ہیں - یعنی بے توقیر بے اعتبار ہیں رئیس، اشراف نہیں -

لٹ - لات کا مخفف اور کسی چیز کا پانی وغیرہ میں گھُولنا ملانا اور بمعنی عادت

لمبے ہاتھوں لیا - خوب ذلیل کیا طعنے وہی دھمکایا -

لِم - سبب لم دریافت کرنا ہی اور لم لگادی تہمت جوڑ دی -

لبڑ دھول ڈھول ہی - بیہودہ بکا کرتا ہے -

امثال لام

لکھے نہ پڑھے دودھہ ماریں کڑھے - اصل میں محض نادان پر فضل الہی سے کام خوب بن رہا ہے -

لنکا میں چھوٹا سا باون گز کا - یعنی اپنی فنون و اوصاف میں سب کامل بردست ادنی کا یہہ حال ہے -

لوہے کے چنے علم کا سیکھنا - یعنی بڑی محنت کا کام ہی -

لڑائی کا گھر ہانسی بیماری کا گھر کھانسی - ہانسی میں آخر کو لڑائی ہوجاتی ہی اور کھانسی سے اور بیماریاں پیدا ہوتی ہیں

لنگڑی کتیو تھان میں گھونسلا - کام سے عاجز ہوکر بڑے کام کا ارادہ کرنا -

لاتوں کا دیو باتوں سے نہیں مانتا - بدذات بغیر سزا پائی سمجھانے سے نہیں مانتا یا جس جگہہ خرچ کی ضرورت ہو وہ باتوں سے نہیں ہوجاتا یا سخت کام آسانی سے نہیں ہوجاتا -

لینا نہ دینا باتوں کا جمع خرچ - باتوں میں ٹالم ٹول -

لڑاکا کے چار کان - لڑاکا آدمی چار طرف سے بات بات کی خبر رکھتا ہے -

لکڑی کے بل مکڑی ناچے - مار کا خوف بہاہی ہوتا ہے سب کام ترت درست ہوتے ہیں -

لاٹھی ہاتھہ کی بھائی ساتھہ کا - جو چیز اپنے قابو کی ہو اُسپر بھروسہ کرنا چاہئے -

لادو لدادو لادن والا ساتھہ دو - سب ذمہ واری آپ کی ہے -

لارا لیری کا یار کبھی نہ اُترا پار - حیلہ ساز فضول گو کبھی کامیاب نہیں ہوتا -

لومڑی کے شکار کو شیر کا سامان چاہئے - ادنیٰ کام کا بھی بڑا سامان ضرور چاہئے یعنی دوراندیشی ہے -

لڑیں نہ بھڑیں فرہ پہنے پھریں۔ صرف ظاہری نمود منظور ہے۔

لاٹھی کے ہاتھ مالگزاری بیباق۔ مار دھاڑ سے سب کام جلد ہو جاتے ہیں۔

لنگڑے نے چور پکڑا دوڑو میاں اندھے۔ ایسوں کے مددگار ایسے ہی چاہئیں۔

لے پروسن جھونٹرا نت اٹھ کرتی راڑ آدھا بگڑ بھارتی سارا بگڑ بھاڑ۔ لڑاکا ہمسایہ سے الگ ہوتے وقت کہتے ہیں تو ہمیشہ تکرار فساد کرتا تھا اب تو ہی رہ۔

لاج کی آنکھ جہاز سی بھاری۔ خجالت نہیں اٹھائی جاتی۔

لعل گودڑ میں نہیں چھپتا۔ ہنر اور عمدہ وصف کسی طور پوشیدہ نہیں رہتا۔

لٹا ہاتھی ہٹور اسا۔ جب حشمت نہیں تو ہاتھی کی کیا قدر۔

لگے ہلد ہووے بلد۔ کھیتی کرنے میں بیل کی مثال احمق بنجاتا ہے۔

لوٹ میں چرخہ بھی غنیمت ہے۔ مفت کی چیز جو ہاتھ لگے سب غنیمت ہے۔

لکھے نہ پڑھے نام محمد فاضل۔ نام سے علم کی بزرگی ثابت ہوتی ہس سی کیا ہوتا ہے ہنر اور جوہر چاہیئے۔

لطف کن لطف کہ بیگانہ شود حلقہ بگوش۔ جہاں لطف ہوتا ہی ہر ایک غلام فرمانبردار بنجاتا ہے۔

لیلی را بچشم مجنوں بیں۔ ہر چیز کا قدر دان قدر شناس علیحدہ ہوتا ہی ہر ایک نہیں ہوتا۔

لنگ خر گور خر سیر مخر۔ لنگ اور کور تھوڑا بہت کام دے سکتے ہیں مگر پیر ضعیف کچھ نہیں دے سکتا۔

محاوراتِ میم

میری بلا سے۔ میری جوتی سے یعنی مجھے کچھ غرض نہیں میرا کچھ نقصان نہیں کچھ ہی ہو۔

مان نہ مان میں تیرا مہمان۔ خواہ مخواہ سر ہوتا ہی ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کوئی ناحق ذمہ پڑے۔

ما بھٹیاری پوت فتح خاں۔ اصل میں کچھ بھی بنگئے کیا کچھ جب کوئی اپنی حیثیت سے بڑھتا ہی تو کہتے ہیں۔

ملاں کی دوڑ مسیت تک۔ آدمی وتنا ہی خ لگاتا ہی جو اسکی قدرت ہوتی ہے بس چلتا ہے۔

مرتا کیا نکرتا۔ ہر کہ دست از جاں بشوید ہر چہ در دل دارد بگوید۔ ایسا شخص بڑا دلاور ہوتا ہے۔

میں تو ڈوبا مگر تجھکو بھی لے ڈوبونگا۔ مجھپر تو آفت آئی ہے تجھکو بھی سلامت نچھوڑونگا۔

میاں ہو دھو ہیں۔ بیوقوف نافہم ہیں۔

مٹی کی مادھو ہے۔ نہایت بیوقوف کم سمجھ ہے۔

مٹھل ہے۔ گول خرد نافہم بے تمیز ہے۔

موا سانپ گلے میں پڑا ہے۔ بڑا دق ہو رہا ہے کچھ تدبیر نہیں چلتی بری الذمہ نہیں ہو سکتا۔

مرد آدمی ہیں۔ تعریف کرتے ہوئے کہتے ہیں۔
میں صدقہ۔ میں واری۔ میں قربان۔
یہہ الفاظ مستورات کے زبان پر اپنی قرابتی پر پیار کے
وقت آتی ہیں مرد نہیں بولتی الاشاذ و نادر بطور مذاق۔
مجھے کیا کہتا ہے۔ یعنی مجھے اس باب میں کچھ دخل نہیں
مجھے کیوں الزام دیتا ہے۔
میں اُنکی صورت سے بھی واقف نہیں ہیں۔
اُسے دیکھا بھی نہیں کچھ کہنا یا معاملہ کرنا تو کہاں۔
مُنہ سامنے نہ کیا۔ شرما گیا۔
مُنہ تو دیکھو یعنی تجھسے اور یہہ کام یا یہہ دعوی
یا ارادہ یعنی نہیں ہو سکتا ع مُنہ تو دیکھو لکھی یا قوت قم خاں لیا۔
مُنہ بھی سامنے نہ کیا۔ اصلا متوجہ نہوا۔
مُنہ پر مارو۔ ہٹادو۔
مُنہ پر ٹھیکری کھولی۔ بیمروتی کی۔ لحاظ نکیا۔
مبارک۔ پسندیدہ امر پر اپنے ملنے والوں سے کہا
کرتے ہیں جیسے شادی یا فرزند کا پیدا ہونا۔
مُنہ چڑھائے ہوئے ہے۔ غصہ میں ہے ناخوش ہے۔
مُنڈھ ہے۔ سردار صاحب اختیار ہے۔
محرم کی پیدائش ہے۔ روتی صورت سدا غمگین۔
ماہی ماہی را خورد ماہی گیر ہر دو را خورد۔
زبردست پر زبردست دونو پر زبردست۔
مفت کا شکار ہے۔ بے داموں اور بے محنت ہے۔
موچی کے موچی ہے۔ سب کچھ کیا پر کبھی ترقی نہوئی۔

مُفت را چہ گفت۔ مفت بے مشقت فائدہ کا کیا ہے۔
مُری چور پرائی دھن پہ۔ چور بیگانہ مال پر جان کھوتا ہے۔
مغز پلپلا کر دیا۔ خوب مارا۔
میاں گھر نہیں بیوی کو ڈر نہیں۔
ننگ و ناموس کیونکر سلامت رہے۔
مَن بھاوے مُنڈیا ہلاوے۔ دلمیں آرزو ظاہر میں انکار۔
مَرنے سے کیا ڈرنا۔ کیونکہ سر سے ہرگز نہیں ٹلتا آگے پیچھے ہو۔
مُنہ لگا ہوا ہے۔ بڑا دوست ہے یا مزا لگ رہا ہے۔
مُنہ چڑھا ہوا ہے۔ بڑا یار ہے اسکا کہا مقبول معتبر ہے۔
مُنہ کو لگام نہیں۔ چُپ نہیں رہتا ہے
سوچے سمجھے جا بیجا بول اُٹھتا ہے۔
مفلسی میں آٹا پتلا۔ مفلسی میں خرچ پر خرچ۔
مدعی سُست گواہ چست۔ صاحب غرض تو
بفکر غیروں کو فکر اور تردد۔
مرزا پھویا ہیں۔ نہایت لاغر جسم نازک مزاج۔
مار کے آگے بھوت ناچے۔ مار ایسی بلا ہے
سب ڈرتے ہیں۔
معاملہ کھٹائی میں پڑ گیا۔ یعنی دیر طلب ہوگیا۔
مالِ موذی نصیب غازی۔ کسیکی چیز جو
اتفاقاً اور کے قبضہ میں آجاتی ہے تو بطور مذاق کہتے ہیں
مردہ کی گور پہچانتا ہوں۔ تمہارا داؤ فریب
خوب جانتا ہوں ہوشیار ہوں۔
مغز کھالیا۔ مغز چاٹ لیا۔ بہت بک بک کی۔

موم کی ناک جدھر چاہو پھیر لو - نرم آدمی کو جو کہو سو مان لیتا ہے -

مات دیدی - ہرا دیا -

مردار - عورت کو عورت غصہ میں کہدیتی ہے -

مجھے تو کھو دیا - تباہ کر دیا -

مار پیچھے سنوار - لڑائی کے بعد صلح یا انتقام -

مرتے کو مارے شاہ مدار - غریب کے سب بدخواہ ہوتے ہیں -

مالِ عرب پیشِ عرب - اپنی چیز اپنے پاس خوب محفوظ رہتی ہے -

ماگھ ننگے بیسا کھ بھوکے - ہمیشہ محتاج -

مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ - سب کام تقدیر کے حوالہ کرنا چاہئے -

مزاجِ عالی نہ توشک نہ نہالی - اس مفلسی میں یہ نخرہ

مسن امراو کرم دلدری - امارت کی بو اور سیر کچھ پیر ملگئی کی ہر گنگا - اتفاقی صاحب سلامت ہے -

مشتے نمونہ از خروارے - تھوڑے سے سب کا حال معلوم ہو جاتا ہے -

من اٹکا تن جھٹکا - محبت کی یہی تاثیر ہے -

مُنہ سوئی پیٹ کوئی - بسیار خوار ہے -

مُنہ مانگا بر ملا - حسب دلخواہ مراد ملی -

مُنہ سے نکلی کوٹھوں چڑھی - بات کہی اور مشہور ہوئی -

موئی کی قبر جیتے کا گھر - انکا یہی ٹھکانہ ہے -

موئی مائی ٹوٹی سگائی - جب علاقہ ہی نرہا تو اب جدائی ہوئی -

مُنہ دھو رکھو - یعنی مطلب حاصل نہوگا ہرگز امید نہیں رکھو

مُنہ پھر گیا - رغبت نرہی یا لقوہ مار گیا لقوہ ایک مرض ہے جسمیں مُنہ پھر جاتا ہے -

مجھسے بھی ٹانچ لائی - مجھسے بھی ناحق فساد پیدا کیا -

میرا پچھا کیوں لیا ہے - مجھے الزام کیوں دیتا ہے -

موٹی بات سمجھ میں نہیں آتی ظاہر بات نہیں سمجھتے -

مانگے پر تانگا - طفیلی کا طفیلی -

مانگھو دو رگئی - چھپے چھپے شہرت پھیل گئی -

میں کے گلی پر چھُری - تکبر پسند نہیں -

مکھی چوس ہے - بڑا بخیل کنجوس ہے -

مکھی بال دیکھ لو - عیب صواب پرکھ لو -

مالِ مُفت دلِ بیرحم - مفت کا مال بیقدر ہوتا ہے جسپر دل بے رحم کیونکہ خرچ نہو -

ماگھ کا جاڑا جیٹھ کی دھوپ - دونو نہایت سخت ہوتے ہیں -

مرن چلی دکھ سامنے - ایسے وقت میں شگون کی کیا ضرورت ہے -

مرنے جائیں ملار گائیں مصیبت کی کچھ پروا نہیں -

مسلمانی اور آنا کانی - بیمروتی نامناسب حال -

من چلتا ہے ٹٹو نہیں چلتا - ہمت ہے مقدور نہیں -

مَن کے ہارے ہار مَن کے جیت جیت - ہار ہے تو دل کی جیت ہے تو دل کی۔

مُنہ کالا ذات اُجالا - شریف ہو کر بد وضعی۔

مُنہ مانگی موت بھی نہیں ملتی ہے - آرزو ئیں پوری نہیں ہوا کرتیں

مُنہ کھائے آنکھ لجائے - جس سے فائدہ ہوتا ہے اُسکا لحاظ بھی ہوتا ہے

مونچھوں پر تاؤ دیتے ہیں - مفت کی نمود کرتے ہیں یا خوش ہیں چین کرتے ہیں۔

میٹھا اور بھر کٹوری - اچھا بھی اور زیادہ بھی۔

مِہر تو ہی پر دودھ نہیں - روکھی پھیکی محبت ہے۔

مُنہ کا نوالہ نہیں ہے - سہل نہیں ہے جو جلد ہو جائے۔

میری کھال کیوں کھسوٹتا ہے - مجھکو کیوں مُلزم کرتا ہے۔

مُفت ہے - یعنی بہت سستا ہے۔

مات ہو گیا - ہار گیا اور مات خاص شطرنج میں ہارنے کو بھی کہتے ہیں۔

موج کرتا ہے - خوش ہے عیش کرتا ہے۔

ماربر گنج ہے - نہ کھاتا ہے نہ کھانے دیتا ہے۔

مردہ بدستِ زندہ - عاجز آدمی زبردست کے قابو میں ہے - لاچار -

مارے اور رونے نہ دے - زبردست ہے یہہ زبردستوں کا کام ہے۔

مارا تو کیا مارا - وہ تو آپ مرا ہوا ہے ایسے کا مارنا بھی کیا ہے کچھ بڑا کام نہیں ہے ۵ بڑے موذی کو مارا نفس امارہ کو گر مارا ۂ نہنگ و اژدہا و شیر نر مارا تو کیا مارا ۂ

ماکھو کا دین نہ مادھو کا لین - سب طرح سے پاک و صاف ہیں کوئی معاملہ کسی سے اُلجھا نہیں۔

مِسّی کاجل کِس کو میاں چلے پُھس کو - قدردان ہی نہیں تو آرائش کیا چاہیئے۔

منگائی مِسّی لی آیا مٹی - نہایت بیوقوف ہے۔

موت بھلی کہ جان کندنی - ہر دم کی تکلیف سے مرنا اچھا۔

موتی کیسی آب ہے - آبرو رہے یا نہ رہے۔

مُوئے پر سو دُرّے - یعنی مصیبت پر مصیبت۔

مینڈکی چلی مدار کو - اپنی حیثیت سے زیادہ حوصلہ کرتا ہے۔

میرا حکم تیرا زور - میری اجازت ہے تجھسے ہو سکے تو کر۔

مستِ الست ہے - قدیم کا مست بے پروا ہے ؏ کبھی نہو گا دل آسودہ گر ہو مستِ الست۔

مُرغوں کی سی لڑائی ہے - یعنی بے لاگ ہے کوئی مطلب نہیں ہے۔

مغز خالی ہو گیا - بہتیرا سمجھایا سر مارا کچھ فائدہ نہوا۔

میراں سر چڑھ رہا ہے - باؤلا ہے ہوش نہیں رہا ہے یا غصّہ میں ہے۔

مو کو نہ تو کو چولھے میں جھونکو - میرے کام کی نہ تیرے کام کی۔

ماموں مُنہ میں کاموں - یعنی مفلس ہے چاولوں کو جو چڑھتے ہیں تو ایک غبار سُرخ رنگ اُنپر سے اُترتا ہے وہ کاموں کہلاتا ہے اُسکو حریص آدمی کھا بھی لیتے ہیں۔

مُنہ سنبھال کر بولو - حرف بیجا زبان سے مت نکالو

ملار گاتا ہے - خوش حال اور تندرست ہے -

مُنہ دھووے روزے کھووے
یہ قول رند بدمست بے نماز کا ہے -

ملدیا - بگاڑ دیا کچھ حالت نچھوڑی -

مُوت نکل گیا - ڈر گیا -

مَہنت ہے - موٹا تازہ یا عزت طلب ہے یا اتنا مُوٹا ہے کہ ہلا نہیں جاتا -

میری ہے - وہ شخص جو اول سب سے موقع پر پہنچے یعنی نمبر اول یا درجہ میں بڑا -

مرغ کی ایک ہی ٹانگ ہے - اپنی بات سے نہیں ٹلتا -

مشعلچی آپ ہی اندھا ہے - اور کو کیا راہ دیکھاوے گا -

موت سر پر کھیل رہی ہے - ہر وقت موجود ہے -

مولیٰ ہاتھ بڑائیاں جس چاہے تس دے
عزت اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہے جسے چاہے دے -

میں بھروں سرکار کے میرے بھرے سقہ
میں اوروں کا مزدور میرا اور مزدور -

مجھے کیا کہتا ہے - مجھے کیوں الزام دیتا ہے -

مرد کی موت نامرد کے ہاتھ - ایسا بھی اتفاق ہو جاتا ہے

مغز کھا گیا - بہت بک بک کی -

ماں کا دودھ ہے - یعنی حلال اس میں کچھ عیب نہیں -

مرتا ہے - بڑا شوقین ہے یا آخری وقت ہے -

مکھیاں بھنکتی ہیں - خود درماندہ ہے اور کوئی خبر گیراں نہیں -

مُردہ ہے - ضعیف سست نکمّا ہے -

مار کے اُلّو بنا دیا - یعنی اتنا مارا کہ بدن پر نشان پیدا ہو گئے -

اُلّو - کپڑے پر لکیروں سے بیل بوٹا بناتے ہیں اور وہ پائدار ہوتا ہے -

موج آ رہی ہے - اچھی گزرتی ہے -

مکڑی جالا پور گئی - برسات کے دن ہو لئے اب مینھ کی اُمید نہیں -

متھرا کا چوبا ہے - بسیار خوار ہے یا بہت مُوٹا ہے -

ماتھے کا ٹیکا ہے - ہر وقت سامنے ہی ٹلتا ہی نہیں -

میں نجانوں - یہ کام بگڑے یا سنورے مجھ پر الزام نہیں میں بری الذمہ ہوں -

مُردار - جانور مرا ہوا غیر مذبوح اور جانور غیر ماکول -

مُردار مال - بے وجہ شرعی حاصل کیا ہوا جیسے رشوت یا چوری یا سود وغیرہ -

مُنہ دکھانے کو جگہ نہیں - بڑی شرم کی بات ہے بڑی بدنامی ہوئی -

مین میخ نہیں - کچھ بحث تکرار نہیں صاف بات ہے -

مُردار ہڈی پر لڑتے ہیں - حرام کے مال پر تکرار ہے -

مُردنی چھا گئی - صورت پر اتنا تغیر آگیا -

مورکھہ سمجھاونی - قمچی لاٹھی وغیرہ -

مصنّف ہے - باتیں دل سے گھڑتا ہے -

مغز پھر گیا - سنتے سنتے تھک گیا -

مرحوم - مغفور - مردہ کے نام کے ساتھہ بطور دعا بولتے ہیں -

مٹیا پھونس - لاغر یا کم طاقت یا بیمقدور -

منہ چلتا رہتا ہی - ہر وقت کھاتا رہتا ہی یا بولتا رہتا ہی -

منہ کو بھبوت مل لیا - فقیروں میں مل گیا -

مونڈن ہے - مسلمانوں میں جب بچّہ پیدا ہوتا ہے تو ساتویں دن اُسکا سر مونڈتے ہیں اگر بچہ پسر ہے تو دو راس و رنہ ایک راس ذبح کرتے ہیں اور سب قرابتی وغیرہ جمع ہو کر بہت خوشی کرتے ہیں عربی میں اُسکو عقیقہ ہند میں مونڈن اور چھٹی کہتے ہیں اور یہی ان بچہ کا نام رکھتے ہیں اور ہنود میں اسکا او طریق ہی -

مسجد کا مینڈھا ہی - مفت کے ٹکڑوں پر گزران کرتا ہے محنت مزدوری نہیں کرتا -

میلا - کوڑے کباڑ نجاست کو کہتے ہیں -

مار مار ہو رہی ہے - بڑا تقاضا اور تاکید اور جلدی ہو رہی ہے -

مار پیچھے سنوار ہوا ہی کرتی ہے - اب تُرت تو غلبہ حاصل ہے پھر کچھہ ہی ہوا کرو -

منہ سے کیا پھول جھڑتے ہیں - کیا پسندیدہ باتیں کرتے ہیں اور بیشتر نازیبا باتوں کو بطور طنز کہتے ہیں -

موت کی دھار نہیں سوجھتی - بڑھاو توت فانی ہی

ملک چھان ڈالا - بہت پھرا بہت تلاش کیا -

میرا بھائی ہی کسیکے بر جانے کے لئے کہا کرتے ہیں -

مہاراج - ہنود بڑے بزرگ کو کہتے ہیں -

مردہ کا مال نہیں ہے - مفت یا سستا ہاتھ نہیں آویگا -

مردہ دل ہی - کم ہمّت سست ہے -

مرحبا - پسندہ کار پر بجائی شاباش و آفریں کے کہتے ہیں -

مرچیں لگ گئیں - بھبک اُٹھا جھنجھلا پڑا -

؎ ہند کی جھنجیں اگر لال مین میں چیں ہار شک سے لگ اُٹھیں یا قوت کے تن میں مرچیں

منہ میں پانی بھر آیا - حرص پیدا ہوئی شوق ہوا رشک ہوا

؎ فردوس میں کہتے ہیں لب شیریں کا گر آوے ذکر پانی دہن چشمہ کوثر میں بھر آوے

مغز میں کیڑا ہے - بہت بک بک کرتا ہے -

مغز چل گیا ہی دیوانہ ہو گیا ہے تکبر کرتا ہے -

منہ کا تھوڑا نہو جائے - ایسا نہو کہ ہٹ جاوے -

میرے گلے پڑ گئی - میرے ذمہ ہو گئی یا کسیکی خطا میرے سر ہو گئی

میرا بینڈا کیوں لیا - مجھے کیوں دق کرتا ہے -

منہ پر تھوک دیا - شرما دیا اُسکا عیب صاف منہ پر کہدیا -

مچھندر - تحقیراً کھجانے کو کہدیتے ہیں -

مانگی دھاڑ ہے - الا ہو لوگ متفرق اِدھر اُدھر کے جمع ہو گئے ہیں کام دینے والے نہیں -

مزاج اچھّا ہی یا خوش ہے - جو شخص بہت دنوں میں ملتا ہے اُسکو کہتے ہیں -

مخولیا ہی - بے تمیز مسخرہ دیوانہ وحشی ہے -

مال مردم خوار ہے - دغا باز مرد ہے لوگوں کا مال مفت کھا جاتا ہے -

ماڑا آدمی ہے۔ دُبلا ضعیف یا بمقدور یا کمزور۔
مارا مری نہ کاٹا کٹی۔ کام بہت دشوار ہے ختم نہیں ہوتا۔
میدان صاف ہے۔ یہاں کوئی نہیں یا کچھ نہیں۔
مردہ کا مال ڈھونڈتے ہیں۔ یعنی مفت یا سستا ہاتھ لگجاوے۔
موری میں اینٹ اڑ گئی۔ چلتا ہوا کام بند ہو گیا۔
متبنّٰی۔ وہ بچہ جسکو لےپالک کہتے ہیں گود لیا ہوا۔
مسافر کی گٹھڑی جان کے ساتھ ہے جہاں آدمی گر جاتا ہے اسپر کہتے ہیں۔
موت نہیں رحمت ہے یعنی جو ہارا نہیں جاتا دیر لیتا ہے۔
مزا چکھا۔ نتیجہ دیکھا۔
مودی۔ وہ بنیا جسکی دُکان سے اُدھار لیں وہ بنیا رکھیں۔
مقراض کی طرح زبان چلتی ہے۔ بے سوچ سمجھ بک بک کئے جاتا ہے۔
منہ تمتما گیا سُرخ ہو گیا غصہ کے مارے یا تپ کی شدت سے۔
مٹی سے گھی نکالتا ہے۔ بڑا ہی بخیل ممسک ہے۔
میر تیرا اچھی نہیں۔ یہ آپس میں تفرقہ نفاق اچھا نہیں کہ یہہ میرا وہ تیرا۔
مول گئی۔ چوڑی ٹوٹ گئی عورتیں چوڑی کے حق میں ٹوٹ جانا یا پھوٹ جانا کبھی نہیں بولتی برا سمجھتی ہیں۔
ماتم۔ مردہ کا سوگ جو تیجہ تک ہوتا ہے مگر مردہ کی بیوی کو چار مہینے دس دن تک چاہئے زیب زینت سرمہ کاجل نکرے منہدی نہ لگاوے اپنے گھر سے باہر نجاوے الا بہ لاچاری عربی میں اسکو عدت کہتے ہیں اور شیعہ چھاتی پیٹنے کو ماتم کہتے ہیں یہہ مسلمانوں کا قول ہے۔

مولی بخش ہے۔ دہلی میں ظریفانہ موٹے جسیم آدمی کو کہدیتے ہیں۔ مولی بخش بادشاہی میں بادشاہ کی سواری کے ہاتھی کا نام تھا ہمیشہ مست رہتا تھا اور سواری بھی دیتا تھا اس قد و قامت اور بلندی کا ہاتھی دیکھا نہ سُنا اور جو کوئی اسکی قریب آکر کہتا مولی بخش سلام اسکے جواب میں ایک دفعہ زکر کرتا تھا جسکی حق میں شیخ ابراہیم ذوق کہتے ہیں

تیرے ہاتھی کی بلندی کیطرف کی جو نگاہ | دفعتہً میں اللہ نے لی ہاتھ سے دستار سنبھال
کہکشاں کہے وہ فلک سے زمیں پر پہنچے | مشکر مانگیں اگر راہ میں اس سے کٹھال
جیسے عابد کی ہو پیشانی پہ سجدہ کا نشان | اسکی مستک پہ شہا جلوہ نمایاں ڈھال

ماموں۔ ماکے بھائی کو کہتے ہیں اور ماکی بہن کو عربی میں خالہ اور ہندی میں ماموسی کہتے ہیں اور ظرفا چھیڑنے کے لئے کسیکو ماموں کہدیتے ہیں جب یہہ مراد ہوتی ہے میرے باپ کا سالا۔
مرو ماجیو ماموسی۔ اگر ما مر جاوے تو ماموسی جیتی رہے اسکی محبت ماں کے برابر ہوتی ہے۔
مُصلّی۔ نماز پڑھنے والا اور پنجاب میں خاکروبوں میں سے ایک قسم ہوتی ہے کہ خاکروبی بھی کرتے ہیں اور اسلامی طریق پر وہ نماز بھی بجالاتے ہیں ناپاکی سے بچتے ہیں مردار نہیں کھاتے اور مصلی اُن مساکین کو بھی کہتے ہیں جو دسویں بیسویں چہلم وغیرہ کا دعوت میں کھانا کھاتے ہیں۔
مخلی۔ مہلا۔ وہ مرد جو عورتوں کی سی نزاکت اور رقت برتے زنخہ اور خواجہ سرا بھی کہتے ہیں عوام نے مخلی کو بگاڑ کر مہلا بنا لیا ہے۔
مزاج بگڑ گیا۔ مزاج بدل گیا بری عادت ہو گئی۔
ماں بہن ہو رہی ہیں یعنی آپس گالی گلوز ہو رہی ہے۔

موتیا - پھول ہوتا ہے اور آنکھوں میں جو پانی اُتر آتا ہے پھر سوجتا نہیں اس مرض کو بھی کہتے ہیں۔

مردک - کسیکو غصہ میں تحقیر کیواسطے کہتے ہیں کاف تحقیر کا ہے۔

مانگ - عورتیں اور وہ مرد جنکے سارے سر پر بال ہوتے ہیں بالوں کو دو قسیم کر کے دائیں بائیں کر دیتی ہیں جسمیں ایک خط سفید پیدا ہو جاتا ہے اُسکو مانگ کہتے ہیں

مانگ تیری سے مانگتی ہے بھیک ؛ ہاتھ کا لسہ لئی شب تاریک

اور سوال کرنیکے بھی معنی ہیں۔

معزول شوند معقول شوند - معزول ہو کر ٹھیک ہو جاتے ہیں نہیں تو نشہ چڑھا رہتا ہے۔

مانگ کیا مانگتا ہے - امیر کسی پر مہربان ہو کر کہا کرتے ہیں

مٹھا - بفتح مارا ہوا کم محنت اور گنوار چھاچھ یعنی دوغ کو بھی کہتے ہیں اور بالضم دستہ کہیں کا بندھا ہوا۔

مشقی - وصلیاں جنپر مشق خط کرتے ہیں او رو ڈھوڈلتی ہیں۔

مسلمانی - مسلمان ختنہ کو کہتے ہیں۔

مولیٰ دولہ ہیں - بڑے دتار سخی ہیں۔

ملاوہ - ہنود بھوڑہ یا جالے کو کہتے ہیں اور اسکو گونا بھی کہتے ہیں بھوڑہ دیکھو۔

مِہتر - سردار اور دہلی میں خاکروب کو کہتے ہیں اور ہر قوم میں ایک مہتر ہوتا ہے۔

مِہترانی - مہتر کی بیوی اور دہلی میں چوہڑی خاکروب کو کہتے ہیں اور جگہہ بھٹیاری کو۔

مار رکھا - مغلوب کر لیا۔

مَن بھر گیا - دل سیر ہو گیا اب کچھ خواہش نہیں مَن دل کو کہتے ہیں۔

مَن پھر گیا - رغبت نہیں ہے۔

میکہ گئی - یعنی دُلہن اپنے باپ کے گئی۔

مدت پنجروزہ - یعنی مدت بسیار قلیل۔

مغز پچی - بک بک بحث تکرار۔

مرنیکی بھی فرصت نہیں - یعنی مطلق فرصت نہیں

میدان میں آؤ - مقابلہ کرو سامنے آؤ دیکھو کیا ہوتا ہے۔

مُنہ میٹھا کرو - کچھ دید و خوش کر دو۔

ماتاجی - ہنود مرض چیچک کو تعظیماً بولتی ہیں چیچک میں دیکھو

میں کون تو کون - مجھسے تجھکو کچھ علاقہ نہیں نہ کچھ معاملہ۔

مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے یعنی چپ چاپ گم صم ہے ۶

دہانِ گیسوئے تیرے مارا نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے۔

مسٹنڈہ - زبردست توانا شریر آدمی۔

منڈلی - جماعت باہم یک گروہ۔

محرم آرہا ہے - غم میں مُبتلا ہے۔

میٹھا آدمی ہے - نرم مزاج دھیما آدمی ہے سخت گیر نہیں۔

میں کون ہوں - یعنی مجھے کیا سروکار کیا علاقہ۔

میں تو نہیں - یعنی میں نہیں کرتا یا نہیں مانتا و علیٰ ہذا القیاس۔

مرتبیائی کا - جس عورت کے بچے مر مر جاتے ہوں اُنمیں سے اگر کوئی بچ جاتا ہے تو اُسکو کہتے ہیں عورتونکی بولی ہے۔

مرمر کے - یعنی بڑی محنت و مشقت سے شکر ہے کہ تمہا

کاتری داب تم بکڑا ہے سنگ مرمر کے اور مرمر سفید پتھر ہوتا ہے

ملیں کیسے چکا یعنی نہیں گرو نگا یا کر لیا ہے یا نہیں کر سکتا لہجہ کا فرق ہے۔

منڈھ گئی۔ بفتح بتمام ہمت کام شروع کیا اور بالضم لٹ گئی نقصان اٹھایا۔

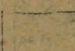
ماری گھٹنا پھر لنگڑا۔ بے تکی باتوں پر بولتے ہیں۔

مٹھ بھیڑ ہو گئی۔ اتفاقاً ملاقات ہو گئی۔

مر ٹپک کر۔ بڑی محنت اور مشقت سے۔

منفرجہ۔ زاویہ میں دیکھو۔

مربع۔ چار ضلع کی شکل بشرطیکہ چاروں ضلع برابر اور چاروں زاویہ قائمہ ہوں اسطرح 

مستطیل۔ چار ضلع کی شکل بشرطیکہ چاروں زاویہ قائمہ ہوں اور فقط دو دو ضلع آمنے سامنے کے برابر ہوں اسطرح 

مخمس۔ پانچ ضلع کی اگر پانچوں ضلع اور زاویہ برابر ہوں۔

مسدس مسبع۔ اسی پر قیاس کر لو۔

مُنڈا کر دیا۔ عاجز لاچار کر دیا۔

محمد شاہی مہر ہے۔ یعنی بے عیب بے کھوٹ ہے اسمیں کچھ خلل نہیں۔

مُنہ پر۔ روبرو سامنے۔

مفت کی گنگا نہام کے غوطہ۔ مفت کا مال جتنا چاہو کھاؤ اڑاؤ صرف کرو۔

مار رکھا۔ عاجز لاچار کر دیا۔

ماتھے پر بل پڑ گیا۔ غصہ ہو گیا۔

میر اسلام ہی۔ میں جاتا ہوں یا مجھکو یہ منظور نہیں۔

مُنہ پھیر دیا۔ مغلوب کر لیا یا ہٹا دیا۔

مُحرم۔ عربی میں سال کے پہلے مہینہ کا نام ہے اور بفتح میم و سکون حا عورتیں انگیا کو کہتی ہیں اور وہ قرابتی جو نہایت نزدیک ہو جسے مسلمانوں میں عورت کو مُنہ چھپانا ضرور نہیں اور بضم میم و سکون حا و کسر میم را حاجی وغیرہ جو مکہ کے قریب ایک حد پر نہا دھو کر سیے ہوئے کپڑے اُتار کر ایک چادر میں ننگے سر ہو کر لبیک پکارتے ہیں فقط مسلمانوں کی بولی ہے۔

ملیچ ہنود مسلمانوں کو کہا کرتے ہیں۔

امثال میم

ملنگ کا اور بامنی کا کیا ساتھ۔ دو نا جنس کا باہم ساتھ ہونا اچھا نہیں فساد کا احتمال ہے۔

مزن بے تامل بگفتار دم۔ بے سوچ لب نہ ہلا۔

ملاح در چین کشتی در فرنگ۔ یعنی اسطور کام درست نہیں ہوتا کہ جسم کہیں اور معاملہ کہیں۔

مرغ کی بانگ کون سنتا ہے۔ کم مرتبہ کی بات کا کون اعتبار کرتا ہے۔

محنت کر کر مر غامر سے بچے کھا بلائی۔ مشقت سے مال کوئی جمع کرے اُڑاوے کوئی۔

مل جی گئے تھے پا ہونے چھ دن رہ آئے
مل جی کے آئی چھ پا ہونے نہ کہیں گئے نہ کہیں آئے

حساب برابر ہو گیا جتنا فائدہ ہوا تھا وتنا ہی نقصان ہو گیا کسیکا کچھ فائدہ ہو کر جو نقصان ہو جاتا ہے تو کہتے ہیں۔

مردہ بہشت میں جاوے یا دوزخ میں اپنے حلوہ

مانڈے سے کام خود مطلبوں کو اپنے مطلب سے کام کسیکا بھلا ہو یا بُرا۔

میٹھے کے لالچ جھوٹا کھاتا ہے کسی فائدہ کی امید پر کچھ ذلیل کام اختیار کیا ہے۔

میاں مٹھو پڑھو تو پڑھو نہیں پنجرا خالی کرو یعنی کام کرو بار کرو تو کرو نہیں تو چلدو میاں مٹھو طوطی کا نام ہوتا ہی مسلمانوں کے یہاں اور ہندو گنگا رام کہا کرتے ہیں

مینڈکی کو زکام ہوا ۔ یعنی ناشدنی بات ہوئی اسکو بھی کچھ حوصلہ ہوا۔

مچھلی کے پوت کو کون تیرنا سکھاوے یعنی لیاقت مند خود ہوشیار ہوتے ہیں تعلیم کی حاجت نہیں ہوتی۔

مرنے کو جی چاہے گھر میں کفن کا توڑا ایسے کام کا ارادہ رکھے اور سامان میسر نہیں۔

مارے آپ لگاوے تاپ ۔ آپ کرے اور کے سر لگاوے۔

مانگے تانگے ٹکڑے بازار میں ڈکار غیر کی امداد سہارے سے شیخی ظاہر کرنے پر کہتے ہیں۔

موری کی اینٹ چوبارے چڑھی ۔ اس ذلیل جگہ سے اعلیٰ مرتبہ جالیا جب کوئی کم مرتبہ ہو کر کچھ بلند مرتبہ حاصل کرتا ہے تو کہتے ہیں۔

مفت کی شراب قاضی کو حلال ۔ کسیکو مفت کا جو ہاتھ آجاوے وہی خوب۔

مار گزیدہ از ریسمان می ترسد سانپ کا کاٹا ہوا رسی سے ڈرتا ہے کیونکہ بھگت چکا ہے ویسی صورتوں سے اگرچہ ادنیٰ ہو بچتا ہے۔

مرغے کی ایک ہی ٹانگ کہی جاتا ہے ۔ باطل بات جو منہ سے نکلی ہے اسی پر اڑا ہوا ہے۔

مہنگا روو ےایکبار سستا روو ے بار بار مہنگی چیز تو ایکبار زیادہ لگ کر مضبوط بنجاتی ہے اور سستی کمزور ٹوٹتی پھوٹتی رہتی ہے۔

ماڈائن ہو تو کیا بچوں ہی کو کھاوے گی ۔ آدمی غیروں سے کیسا ہی بد ہو پھر بھی اپنایت کا لحاظ کرتا ہے

ماچیل باپ کوا ۔ دوغلہ کم اصل ہے۔

ماٹینی باپ کلنگ بچے ہوئے رنگ برنگ ما بُری باپ اچھا بچے کوئی ماں پر کوئی باپ پر۔

مرغی کو تکلے کا داغ بہت ہے ۔ اسکی بساط اتنی ہی ہے ضعیف کو تھوڑا صدمہ بھی بہت ہے۔

مہمان ایک دن کا پاہونا دوسرے دن ناسہاؤنا ۔ ایک دن کی مہمانی سہل ہے پھر بھاری ہوتی ہے۔

ماڈائن باپ اوچھا ۔ اولاد کیسی کچھ ہوگی

میاں باہر پنجہزاری بیوی گھر میں قہر کی ماری ۔ میاں باہر عیش کرتے ہیں بیوی گھر میں بھوکی مرے۔

من میں لسی سینہ میں دھسی ۔ جو بات

دل کو پسند آتی ہے اُسکا خیال ہر وقت رہتا ہے۔

مرغی اپنی جان سے گئی کھانیوالے کو مزہ نہ آیا ایسے وقت بولتے ہیں کہ نقصان تو ہوا اور کام نہ بنے۔

مُنہ پہ مُمانی پیچھے دغا مرانی۔ سامنے تعریف پیچھے بُرا کہنا۔

مایہ تیرے تین نام پرسا پرسو پرسرام۔ دولت سے خواہ مخواہ مرتبہ بڑھتا ہے نام اچھا ہو جاتا ہے۔

مُردہ کو بیٹھکر روتے ہیں قرضی کھڑے ہو کر آدمی کو روزی کا غم موت کے غم سے زیادہ ہوتا ہے۔

محمود کے رہے مسعود کے انڈے دئے۔ آرام کسیکی پاس پائے فائدہ کسیکا کرے۔

مجلس میں شیخ شلیتے میں سیخ دونو خرابی کرتے ہیں

مرد مرے نام کو نامرد مرے نان کو۔ مرد نام کے طالب ہوتے ہیں نامرد روٹی پر مرتے ہیں۔

مارنے کے ہاتھ پکڑے جاتے ہیں بولنے کی زبان نہیں پکڑی جاتی یعنی زبان پر قابو نہیں چلتا کہ بند کر دیں۔

مار مار کئے جا فتح دادِ الٰہی ہے۔ کوشش میں قصور نہ چاہئیے جو ہونا ہے سو ہو رہیگا۔

مت کر ساس بُرائی تیری بھی آگے جائی تیری بھی بیٹی ہے اُسکے آگے آویگا۔

محلہ میں آئی برات پڑوسن کو لگی گھبراٹ۔ پڑوسن کی ہمدردی ہے یا اُسکو کیا غرض ہے۔

مجرد سب سے اعلیٰ ہے نہ سُسرا ہے نہ سالا ہے۔ سب جھگڑوں سے الگ ہے چین سے گزرتی ہے بےفکر رہتا ہے۔

مجھے بڑھیا نکہو کوئی میں جوانوں کی عقل کھوئی۔ ضعیف چالاک عورت کا قول ہے کہ بڑھیا ہوں تو کیا ہے جوانوں کو فریفتہ کر لیتی ہوں۔

مچھلی تو نہیں جو سڑ جائیگی۔ پھر کیا ڈر ہے وہ تو پہلے ہی سڑی ہوئی ہوتی ہے۔

ماں ہے نہ مٹی باپ پوت براتی۔ جیسا مانی میں کوئی ساتھی نہیں ہوتا سب کام آپ ہی کرنے پڑتے ہیں۔

مجھے کوئی نہ مارے تو میں سبکو مار آؤں۔ پھر کیا مردانگی ہوئی۔

ماں مارے تو بھی ماں ہی ماں پکارے۔ محبت طبیعی کا تقاضا یہی ہوتا ہے۔

مردہ پر جیسے سو من مٹی جیسے ہزار من برابر ہے آب چو از سر گزشت چہ یک نیزہ چہ یک دست۔

ملاحی کی ملاحی دی بانس کے بانس کھائے۔ دونو مصیبت اُٹھائیں بدتدبیری میں ایسا ہی ہوتا ہے۔

مانس کی پہچان کو معاملہ کسوٹی ہے معاملہ میں ٹھیک نکلا تو بھلا مانس ہے۔

ملا کی داڑھی تبرک میں گئی۔ مفت میں گئی

من بھر کا سر ہلاتے ہیں پیسا بھر کی زبان نہیں ہلتی۔ اشارہ سے کہتے ہیں زبان سے نہیں بولتے۔

ملاں نہیں ہوگا تو کیا مسجد میں اذان نہیں ہوگی یعنی کیا تم بغیر کام نہیں ہوگا۔

منڈا جوگی لیسی جو وا معلوم نہیں ہوتی۔ انکا حال کچھ نہیں کھلتا۔

مَن میں شیخ فرید بغل میں گھنیسلا ظاہر کچھ باطن کچھ۔

موت کہو تو بیماری مانتا ہے۔ بڑا دباؤ ڈالو تو تھوڑا سا منظور کرتا ہی بمرگش گیر تا بہ تپ راضی شود۔

مُنہ لگائی ڈومنی کنبہ لائی ساتھ ۔ حریص آدمی ذراسی توجہ سے ذمہ پڑ جاتا ہے۔

مُنہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت ۔ یعنی پیر فرتوت از کار رفتہ ہے۔

موزیکا گھاؤ میاں جانے یا پانو ۔ چھپی جگہ سے خود ہی واقف ہو سکتا ہے۔

موئی باپ کی بڑی بڑی آنکھیں ۔ قدر نعمت ست بعد زوال۔

میاں بیوی دو جنے کِسکے لئی پیسین جو چنے جب کچھ خرچ ہی نہیں تو خسّت کیا چاہئے۔

مُول سے بیاج پیارا ہوتا ہی ۔ سود خوار سود کو زیادہ عزیز رکھتے ہیں بیٹی کے خاطر داماد پیارا ہوتا ہے۔

موئی شیر سے جیتی بلّی اچھّی ہے ۔ مُردہ و رآور سے جیتا کمزور اچھا ہے۔

مولی اپنی ہی پتّوں بھاری ہی ۔ اپنا ہی کار بار بہت ہے اور کی برداشت کہاں۔

مونگ موٹھ میں چھوٹا بڑا کون ۔ ایک جنس کے سب برابر ہوتے ہیں برادری کے بھای سب یکساں۔

مینے کیا بس مِلادیا تھا ۔ مینے کیا بُرا کیا تھا یا کہا تھا یہہ بھی وہی ہے۔

مینے چھاچھ چھوڑی کتوں سے بچا ۔ مینے تیرا انعام چھوڑا نقصان سے بچا ع مرا بخیر تو امید نیست بد مرساں۔

مینہ برسیگا تو بوچھاڑ تو آئیگی ۔ جب فیض عام ہوگا تو تھوڑا بہت آہی رہیگا۔

میں بھی رانی تو بھی رانی کون ڈالی سر پر پانی جب سب کے سب صاحب منش ہوئی تو کام کون کرے۔

میٹھا ہپ ہپ کڑوا تھُو ۔ اچھی چیز ہضم بری سے نفرت

ماہ ہی ماہ نہیں اگلے ماہ ۔ ثمر آم کے نمود اگر ماہ میں ہوئی تو ہوئے نہیں اگلے سال۔

مہمان اور بخار کو اگر کھانا ندو تو پھر نہیں آتے ۔ اور جہاں کھانا پایا جھٹ آئی فاقہ بخار کا علاج ہے اور مہمان کے واسطے جواب ہے۔

محنت کو راحت ہی ۔ بغیر محنت ترقی نہیں ہوتی۔

موودتِ اہلِ صفا چہ در روچہ در قفا ۔ صاف دل والونکی محبت سامنا ور پیچھے یکساں ہوتی ہے۔

مشتے کہ بعد از جنگ یاد آید بر کلہ خود باید زد موقع کے بعد کیا پچھتانا بیفائدہ ہی اپنے قصور پر صبر کرو۔

مال کے خاطر پہاڑ اُٹھاتے ہیں ۔ مال کے لالچ میں مشکل سے مشکل کام ذمہ لیلیتے ہیں یہانتک کہ جان دیدیتے ہیں۔

مرکھنا بیل جی کا جلاپا - نہ کھو سکیں نہ پال سکیں نہ کوئی خریدار -

ماٹ کا ماٹ بگڑا ہی - سب کی عقل میں فتور آگیا

ماراچہ ازیں قصّہ کہ گاؤ آمد و خر رفت کسیکے معاملہ سے ہمکو کیا غرض کوئی آؤ کوئی جاؤ کچھ ہی گزرو -

مالنس ہنا سب گھاس رسوئی - گوشت بغیر کھانا لذیذ نہیں ہوتا -

مالنس سب کھاتے ہیں ہاڑ گلے ہیں کوئی نہیں باندہتا - لائق کو سب پسند کرتے ہیں نالائق کو کوئی بھی پسند نہیں کرتا -

ماپسنہاری اچھّی باپ ہفت ہزاری کچھ نہیں - ماتو پسنہاری بھی پرورش کر لیتی ہے باپ خبر بھی نہیں لیا کرتا -

ماکا پیٹ کمہار کا آوا کوئی کالا کوئی گورا ایک جگہ سے مختلف شکلیں نکلتی ہیں -

ماکو نہ باپ کو جو ہے سو اپنی آپ کو اپنی اپنے عال کی ہر ایک کو ہوگی کسی اور پر نہ پڑیگی یا جو ہاتھ آوے آپ ہی کھاوے ما باپ کی خبر نہ لے -

مرد کی بات گاڑی کا پیّا آگے کو چلتا ہے مرد اپنی بات میں ہٹتے نہیں ہوا کرتے او گاڑی جبتک ہے کہ پیّا چلے -

مرگ بندر تیتر مورکھہ چاروں کھیت کگے چور یہ مضمون ظاہر ہے کھیت اُجاڑ دیتے ہیں -

مکر چاکری کی کہانی آدھا تیل آدھا پانی بات چیت میں وہ اچھہ مٹھہ آدھا سچ ہوتا ہے -

مکھی بیٹھی شہد پر پنکھ لئے لپٹا ہاتھ ملے سر دُھنے لالچ بُری بلا - لالچ سے آدمی مصیبت میں پھنستا ہے -

مکّی چوتھی پشت میں کنگال ہو جاتا ہے اعداد حروف سے ظاہر ہوتا ہی کہ دس دس کم ہوتے جاتے ہیں -

مَن کو بھائے تو ڈھیلا بھی سپیاری ہے بُری چیز بھی اگر دل کو پسند آتی ہے تو اچھّی لگتی ہے -

موٹا تنے دُبلا ہو دُبلے کا کام تمام ہو - تاشود مرد فربے لاغرے ؎ لاغرے مردہ باشد از سختی

مورکھہ کی ساری رین چاتر کی ایک گھڑی برابر ہوتی ہی دانا جو کام گھڑی بھر میں کرے نادان چار پہر میں کرے

میاں کمائے ایک سے دس ساس نند کو چھوڑ دو تمہیں تمہیں بس - جورو کہتی ہی اگر ما بہن کو نہ دو تو مجھے تمہیں کفایت ہو یعنی اگر خرچ کم ہو جاوے -

میاں گے میاں گئے بُری بُرے سینے آئے - دونوں حال مصیبت کی نشانی -

مینا جو میناکہی دودھ بھات نِت کھائی بکری جو میں میں کرے اُلٹی کھال کھچوائی - مینا کی آواز پسند ہوتی ہی سب سنتے ہیں اور پرورش کرتے ہیں بکری کی آواز مرغوب نہیں ہے اُسکو ذبح کرتے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ مینا میں میں کی نفی نکلتی ہی اسلئے پسند ہے اور میں میں بکری کی آواز میں خودی نکلتی ہی اسلئے سزا پاتی ہے -

میں کروں تیری بھلائی تو کرے میری آنکھہ میں سلائی۔ بھلائی کرو برائی پلہ پڑی۔

محنت برباد گنہ لازم۔ محنت اکارت گئی الزام آیا ایسے وقت بولتے ہیں کہ کام پسند نہ آوے اور بیوقوف ٹھہرایا جاوے۔

مسلمانان درگور مسلمانی درکتاب۔ کمال کے لوگ گذر گئے کمال کی باتیں لکھی رہ گئیں۔

مرمر ڈوم گیت گاوے دتار کو ہانسی آوے۔ ڈوم تو محنت بھرتا بھرتا مر رہا سننے والے کو پسند ہی نہیں آیا دینا بہا دشوار ہے

مطلب سعدی دیگر ست۔ ظاہر اگرچہ یوں ہی ہے پر اصلی مقصود اور ہے

موئے بھیڑ خواجہ خضر کی نیاز۔ جو چیز بگڑ کر خراب ہو جاتی ہے وہ اوروں کو دیجاتی ہے

مال حرام بود بجائے حرام رفت۔ مال مردار جیسا تھا ویسی ہی جگہہ صرف ہوا۔

مچھا سینہ۔ جس گانو کے تلے دریا ہوتا ہے تو اُسکی حدود دو طرح پر ہوتے ہیں کہیں تو یوں ہوتے ہیں کہ اگر دریا اپنی طرف جگہہ سے سرک گیا اور جگہہ بہنے لگا تو جو زمین ایک طرف کی دوسری طرف ہو جاوے تو اُس زمین کے مالک دوسری طرف کے لوگ ہو جاوینگے اسکو مچھا سینہ کہتے ہیں اور کہیں یوں مقرر ہوتی ہے کہ دریا کہیں کو بہنے لگو زمین کے مالک وہی رہینگے جو پہلے تھے۔

من چہ میگویم طنبور من چہ میگوید۔ بے فہم بے تُکی باتیں کرتا ہے نہ اپنی سمجھے نہ طنبور کی۔

ملک خدا تنگ نیست پائے مرا لنگ نیست۔ جہاں جاؤنگا کھاؤں کماؤنگا کوئی مانع اور مزاحم نہیں ہے۔

مل جل کیجے کاج جیتے ہارے نہ آوے لاج۔ جو کام سب کی صلاح مشورہ سے ہوتا ہے اسمیں ایک کو کسیطرح الزام نہیں ہوتا۔

مشک آنست کہ خود ببوید نہ عطار گوید۔ ہنر اور خوبی عمدہ وہی ہے جو خود ظاہر ہو کہے سے ہوئی تو کیا ہے۔

می تراود چہ کنم انچہ درآوند من ست۔ جو بات پوشیدہ یا وصف مخفی ہے وہی ظاہر ہوتا ہے۔

مربی بیار و مربی بخور۔ مربی کے وسیلہ سے مربی ملتا ہے یعنی بے ذریعہ کام نہیں ہوتا۔

مرگ انبوہ جشنے دارد۔ عام مصیبت میں رنج نہیں ہوتا جتنا کہ خاص میں ہوتا ہے ع کہ مرگ بانبوہ را جشن خوانند

مروت بیاز ما وانگھے زن کن۔ پہلے اپنے حال کو جانچ لے جب کوئی کام کرے آدمی جس کام میں قدم رکھے پہلے مشاقی کرلے

مرد چوں پیر شود حرص جواں میگردد۔ پیری میں حرص بڑھ جاتی ہے تجربہ ہے۔

مفلس کی جوانی جاڑے کی چاندنی یوں ہی جاتی ہے۔ نکمی جاتی ہے کچھ مزہ نہیں دیتی۔

محتسب را درون خانہ چہ کار۔ آدمی کو اپنی ذمہ داری کی درستی ضرور چاہئے فضول سے کیا غرض۔

من آنم کہ من دانم۔ اپنے حال کو آپ ہی میں خوب جانتا ہوں کیسا ہوں۔

مور ہماں بہ کہ نباشد پرش۔ چیونٹی کے پر لگے اور جان سے گئی آدمی اپنی حد سے بڑھا مصیبت میں آیا۔

من خوب میشناسم پیران پارسا را۔ کسیکے کار نامناسب طعن کی وجہ سے کہتے ہیں۔

مرا بخیر تو امید نیست بد مرساں - بھلائی تو گئی بنڈ تو چھوڑ -

مزدور کو شہر بھینس کو ڈہر - خوب کام آتا ہی شہر میں مزدوری بہت ملتی ہی اور ڈہر میں گھاس اور پانی ڈہر نشیب کی جگہہ جہاں پانی رکتا ہے،

مور چگاں را چو بود اتفاق
شیر ژیاں را بدر آرند پوست

کمزور بھی بہت سے جمع ہو کر زبردست کو مغلوب کر لیتے ہیں آپس کے اتفاق سے کام بنتا ہے -

مرد بے توشہ بر نگیرد گام - بغیر قوت لایموت کے کسی سے قدم نہیں اُٹھتا کچھ نہیں ہو سکتا -

مردن بعزت بہ از زندگانی بہ مذلت

عزت و آبرو کے ساتھ مرنا ذلیل زندگانی سے بہتر ہے -

ماں کہے میرا ہوا بڑا عمر کہے میں آئی نیڑا بچہ جوں جوں بڑا ہوتا ہی ماں باپ خوش ہوتے ہیں اور حقیقت میں عمر کم ہوتی جاتی ہی جب برس دن کا ہوا تو عمر کا ایک برس کم ہو گیا -

ماہ میں ککوڑے - بے وقت اور بے موسم کوئی چیز موجود اور میسر نہیں ہوتی -

من ترا حاجی بگویم تو مرا حاجی بگو - یعنی اس صورت میں کام درست ہو جاتا ہر ایک کا ایک ایک گواہ ہے

مال کے زندہ مال میراث - بدمعاش و بردہ ہی لوٹ کر کھائے جاتے ہیں -

ترس از بلائے کہ شب درمیان است کیونکہ اتنی دیر میں خدا جانے کیا سے کیا ہو جائے -

مرد وہ ہے جو دے اور لے نیم مرد وہ جو دے اور نہ لے اور نامرد وہ کہ نہ دی اور نہ لے مضمون ظاہر ہے بزرگوں کا قول ہے -

میراث پدر خواہی علم پدر آموز - باپ کے قائم مقام جب ہوتا ہی کہ باپ کے سے کام باپ کا چال چلن اختیار کرے -

محاورات نون

نو نقد نہ تیرہ اُدھار - فی الفور ترت کا تھوڑا سا فائدہ بہتر ہے اُس سے کہ ایک مدت کے بعد کچھ زیادہ ہو -

نشا ہرن ہو گیا - شیخی کرکری ہو گئی حالت بدل گئی یا ڈر گیا یا غفلت جاتی رہی -

نکٹے کی ناک نہیں کٹتی - یعنی چاقو وغیرہ نہایت کند ہے یا بیحیا کو کبھی حیا نہیں آتی -

نوکری ہی یا بھائی بندی - تابعداری یا برابری

نوکری کی جڑ زبان پر ہے - ایک بول میں اُکھڑتی ہے اعتماد کے قابل نہیں جو دم گزر جائے سو غنیمت ہے -

نہ اساڑھ سوکھے نہ ساون ہرے - ہیچ کل ہر وقت یکساں -

نینبو نچوڑ ہے - مفت خورہ بہانہ جو ہے -

ناک نہ کان نتھ بالیوں کا ارمان - بیوقوفی کی راہ سے بے محل ارمان ہے -

ننانویں کے پھیر میں آ گیا - بڑا حریص بخیل ہو گیا

نوش کے بعد نیش ہے - خوشی کے بعد رنج ہوتا ہے -

نیستی اور برخورداری - مفلسی اور عیال کی کثرت -
نیا جوگی کاٹھ کا مندرا - اوچھا پن ظاہر کیا -
نہ نام لیوا نہ پانی دیوا - اوت نپوت نہ کوئی آگے کو نہ پیچھے کو -
نائی کی برات میں سب ٹھاکر - سب کے سب یکساں وہی خادم وہی مخدوم -
ناک کٹی مبارک - بیحیائی کا طعنہ ہے -
ناک میں دم آگیا - دق ہوگیا اُکتا گیا -
نصیبوں کو روویگا پچھتاویگا افسوس کریگا -
نہنگ ہی - تن تنہا ہے کچھ نہیں رکھتا -
ناچنے نکلے تو گھونگٹ کیا - اس بے پردگی میں گھونگٹ کیا ناموس بچاویگا -
نوکیلا آدمی ہے - وضعدار ہے -
ننگ دھڑنگ ہی - مفلس قلاش ہے -
نوکر کو کیا عذر ہی - نوکر کو سوا اطاعت کے کوئی عذر نہیں -
نیا نو دن پرانا سو دن - نئی چیز جہاں استعمال میں آئی بیرونق ہوئی اور پرانی نمٹی ہوئی ہوتی ہے -
ناک کا بال ہی - بڑا دوست موافق معتبر ہے -
ناوک سا تیر نکل گیا - یہا تیر گیا کہ قابو میں نہ آیا -
نہ کہو نہ سنو - نہ کسیکو برا کہو نہ اُس سے برا سنو یا نہ بولو نہ چالو -
ناک چڑھائی - پسند نکیا اپنے خلاف سمجھا یا خفا ہوا -
نوکری ٹری کیمیا ہی - ہر وقت رات دن چڑھتی رہتی ہے -

نیت گیل برکت - جیسی نیت ویسا ہی انجام -
نوکری برطرف روزی ہر طرف - نوکری جانے سے روزی بند نہیں ہوتی -
نیک صلاح کا پوچھنا کیا - کرنا ہی چاہیئے مشورہ کی حاجت نہیں -
نئی کہانی گڑ سے میٹھی - نئی بات بہت پسند آتی ہے کل جدید لذیذ -
نقارے بج گئے - بات مشہور ہوگئی -
ناؤ خشکی میں نہیں بہتی - کام بے محل خلاف دستور نہیں ہوا کرتا -
نو تیرہ بائیس بتادیا - اٹکر لیس حساب بتادیا معاملہ دستور کے موافق نہ کیا -
نیل کا ماٹ بگڑا ہے - یعنی غیر ممکن خبریں مشہور ہو رہی ہیں -
نو کدم بھاگا - خوف کا مارا بے حواس بھاگا -
ناک نہیں رہتی - سخت بدنامی ہوتی ہے -
نام بڑا درشن تھوڑے - شہرت اتنی دیکھنے میں کچھ بھی نہیں -
نفری میں نخرا کیا - واجبی بات میں حجت تکرار کیا چاہیے -
نیگ لگا - کام آیا یا اچھی جگہہ صرف ہوا -
نامرد ہاتھی اپنی ہی فوج کو مارے - کم لیاقت آدمی اپنے ہی علاقہ داروں کو ستاوے -

نکھٹو کی جورو سدا ننگی ـ سست کم محنت مفلس آدمی جورو کو کہاں سے دیوے۔

نوکری ارنڈ کی جڑ ہی ـ ضعیف ناپائدار۔

نوکری خالہ جی کا گھر نہیں ہی ـ کہ بیٹھے بٹھائے بے محنت ہاتھ آجائے یا آگے کو محنت کرنی پڑے۔

نوکری نت نئی ـ اچھی ہوتی ہے پرانے نوکر کی قدر کم ہو جاتی ہے۔

نئی جوانی مانجھا ڈھیلا ـ عین جوانی میں ایسی سستی

نیا سپاہی کاٹھ کی تلوار ـ صرف دکھلاوا ہی اپنا نام کرنے کو نامناسب عمل کرتا ہے۔

نیا سپاہی ہرن کے سینگ اکھاڑے بہت چالاک کارگزار ہوتا ہے۔

نیا حکیم وہی افیم ـ ناتجربہ کار کا یہی حال ہوتا ہے۔

نیکی کر دریا میں ڈال ـ چھپا دے اسکو کہتا مت پھر جہاں مت جتلا نابود سمجھ لے۔

نیکی کرو خدا سے پاؤ ـ نیکی کا عوض خدا دیتا ہی ضائع نہیں ہوتا۔

ننگے منہ نہار پانو ـ ظریف آدمی بطور مذاق خوش طبعی کے کہدیتے ہیں یعنی کہاں چلے اصل میں یوں تھا نہار منہ یعنی علے الصباح ننگے پانو اسکو الٹ لیا ہے۔

نبٹ گیا ـ یعنی جھگڑا طے ہوا فیصلہ ہو گیا کچھ تکرار باقی نہیں۔

ناسور سا بہتا ہے ـ یہ بات ختم ہی نہیں ہوتی چلی ہی جاتی ہے۔

نہورا اُتار لیتے ہیں یا کر لیتے ہیں ـ کبھی کے طعنے دیتے ہیں یا شکوہ شکایت کرتے ہیں۔

ناخوانده مہمان ہے ـ ناحق فتنہ پڑا ہوا ہے۔

نیا گل کھلا ـ نیا شعبدہ پیدا ہوا۔

نبض چھوٹ گئی ـ ایسا خوف زدہ ہوا یا اب زندگی کے آثار نہیں۔

نواب بے ملک ہے ـ مفلسی میں امیری کا دعویٰ ہے۔

ناک کٹ گئی ـ بڑی بدنامی ہوگئی۔

ناک کاٹی ـ عورت کو عورت غصہ میں کہدیتی ہے

نکٹی یعنی بیحیا ایسی تحقیر ملحوظ ہوتی ہی عورتیں بولتی ہیں

نیا مُنڈا ـ یعنی نیا اس فرقہ میں یا اس پیشہ میں شامل ہوا یا مرید ہو یا شاگرد ہوا۔

نہار نگ کو جا منہ دھوئے روزے کھو لئے ـ یہ قول مذہب نماز کا ہے۔

ناحق کی دھاندھ ہے ـ یعنی نکمی حرص یا بے فائدہ کی تگ و دو ہے۔

نہار منہ ـ یعنی علی الصباح اُٹھتے ہی سب سے اول۔

نیا دن ـ یکم جنوری کو کہتے ہیں شروع سال ہوتا ہی

ننگے کو کیا ننگ کالے کو کیا رنگ ـ جب ننگا ہو گیا تو پھر کیا شرم و حیا رہ گئی اور جب ایک رنگ آگیا تو پھر دوسرا رنگ نہیں آتا۔

نہاری ـ علی الصباح جو آدمی کھاتا ہے اور گھوڑی کو

جو صبح کے وقت دانہ کھلاتے ہیں اور ایک نانخورش کا نام ہے
جو سردی کے موسم میں دہلی میں بکتی ہے اور بازار میں بکتی ہے۔
نیستی خورہ۔ یعنی مفلس کنگال۔
نیا بھی نہیں گیا۔ یعنی موسم پھل یا ترکاری کا
ہے اب تک چکھا بھی نہیں۔
نام کو نہیں۔ ہرگز نہیں کچھ نہیں انکار میں بولتے ہیں۔
نصیبا چمک رہا ہے۔ یعنی مراد حسب دلخواہ حاصل ہوتی ہے
نوکا چوکی ہو رہی ہے۔ آپس میں رنجش ہے چھیڑ چھاڑ ہے۔
نام نکل گیا۔ مشہور ہوگیا بدنام ہوگیا۔
نام کر دیا۔ یعنی سب سے فوقیت پیدا کی یا صرف اُلاہنا
اُتار دیا حقیقت میں کچھ بھی نہیں صرف نام ہے۔
نام ہی نام ہے۔ اصل کچھ بھی نہیں۔
نامہ سیاہ۔ کمبخت منحوس۔
نیا کنواں کھودنا اور پانی پینا۔ ہر روز نیا دھندا
یا ہر روز نیا سفر پیش رہتا ہے یا ہر روز نئی مزدوری۔
نقشہ جم گیا ہے۔ کام بن گیا آثار پیدا ہیں۔
نزع کی حالت ہے۔ یعنی جاں بلب ہے
قریب الانتقال ہے۔
نیور لگنے لگے۔ طاقت قوت نہ رہی جھک گئے۔
نظر موٹی ہوگئی۔ بصارت کم ہوگئی باریک
چیز نہیں سوجھتی۔
نویل۔ نوید کو بگاڑا ہے دستور ہے شادی والے
گھر سے ڈومنی اور نین نئی خلعت پہنکر برادری میں بُلاوا دینے
جاتی ہیں اور برادری میں سے اُنکو کچھ انعام ملتا ہے۔
نچلا نہیں رہتا۔ یعنی آرام سے نہیں رہتا کچھ
نہ کچھ فساد کیے جاتا ہے۔
ناک پکڑتے دم نکلتا ہے۔ نہایت ناتوان
ضعیف ہے۔
نہال ہوگیا۔ کام خوب بنگیا مراد خوب پوری ہوئی۔
نو مٹھی کا اوت ہے۔ یعنی پورا احمق ہے
اس سے زیادہ نہیں ہوتا۔
نئے لغت بولتا ہے۔ اسکی بات سمجھ میں نہیں آتی۔
نمود کرتا ہے۔ اتراتا ہے شیخی کرتا ہے۔
نوبت۔ باری اور بیاہ شادیوں میں نقاری بجواتے ہیں
۶ بجتا رسوائی کا نقارہ جو نوبت مانگتا۔ اور بادشاہوں
اور بعضے امیروں کے در پر ہمیشہ بجتی ہے۔
نیا شگوفہ کھلا۔ نئی بات یا معاملہ پیدا ہوا۔
ناڑا۔ کلاوہ سرخ اور رو ہاقین ازاربند کو کہتے ہیں۔
ناڑیکا سچا ہے۔ حرام سے پرہیز کرتا ہے۔
نیا پُرانا ہوا۔ منزل پر جا پہنچا مدت ہوئی۔
نقش برآب ہے۔ ثبات اور بقا نہیں۔
نکھٹو۔ مفلس اور کار بار سے ناکام۔
نخصمی۔ عورت کو عورت تحقیراً کہہ دیتی ہے۔
نہالچہ۔ چھوٹے بچے کے واسطے جو بستر بناتے ہیں۔
نانا۔ ماکا باپ جیسے دادا باپ کا باپ۔
نقطہ۔ داغ اور حرفونکو جو نقطہ دیتے ہیں اور خط کی تمامی۔

نیچے کا پاٹ بھاری ہے - جو زور زبردست غالب ہے مطیع نہیں -

نلچ نچادیا - حیران دق کر ڈالا -

ناک کی سیدھ چلا جا - یہی رستہ ہے دائیں بائیں نہ ہونا -

نوج - خدا نہ کرے صرف عورتیں بولتی ہیں -

نہ انکار میکنم و نہ ایں کار میکنم - اس کام سے انکار تو نہیں پر کرتا بھی نہیں -

ناک میں دم کر دیا - دق کر دیا حیران کر ڈالا -

نوروز آرہا ہی - عیش و آرام سے گزرتی ہے -

نشتا پانی کیا - کھا پی لینا -

نوتھاری - برادری کے لوگ جو شادی میں نیوتہ کے طور پر کچھ دیتے ہیں اور ٹھکا بدلہ ہوتا ہی وہ نوتھاری کہلاتے ہیں اور جو عوض نہیں لیتے وہ بھاتی کہلاتے ہیں یہہ لوگ ننھیال کے ہوتے ہیں -

نشیب و فراز دیکھ لو - یعنی خوب غور و تامل کر لو کچھ خلل نہ رہے -

نور علی نور - سب سے بہتر اور کبھی برائی پر طنز ہوتا ہی -

ناک چنے چبوا دیئے - نہایت دق کر دیا -

نقد را بہ نسیہ گزاشتن - اچھا نہیں نقصان ہو جاتا ہے ترت جو ہاتھ آوے سو ہی بہتر ہے -

نیوتہ - شادیوں میں قرابتی اور برادری کے لوگ نقد اور جوڑے جو ادلا بدلا دیا کرتے ہیں -

نظر سے گر گیا - حقیر ہو گیا وہ عزت اور اعتبار نہیں رہا -

نہائی دھوئی پھسل پڑی - یعنی تیار ہو کر ارادہ موقوف رہا -

ناک چڑھائے بیٹھا ہے - غصہ میں بھرا ہے -

ناک پر مکھی نہیں بیٹھنے دیتا - بڑا غیرت والا یا غصیلا ہے -

نگری - خطہ شہر اور قصبات اور دیہات کو کہتے ہیں -

ناخن گڑو دئے - رہ پڑا ٹلتا ہی نہیں یا مقابلہ پر جم گیا -

ناخن بندی - چاکری -

نعوذ باللہ - کسیکی کچھ حرکت بد دیکھکر یا سنکر یا کسی اندیشہ پر یہہ کلمہ کہا کرتے ہیں -

نیام - مفت بے عوض ہاقین بولتے ہیں اور خانہ شمشیر -

نچوڑ - انجام کار انتہا وقت -

نو بنو - تازہ و تر اور نوا ایک عدد ہی اور نئے کو کہتے ہیں -

امثال نون

نیم حکیم خطرۂ جان - نیم ملا خطرۂ ایمان - ادھ کچرا آدمی کم مشق سے کام خوب درست نہیں ہوتا بگڑنیکا اندیشہ رہتا ہے

ناچ نہ جانو آنگن ٹیڑھا - کام کرنا تو آتا نہیں بیہودہ نکمے عذرات کئے جاتے ہیں -

نادان دوست سے دانا دشمن بہتر ہی - دانا دشمن سے اتنا ضرر نہیں ہو سکتا جتنا نادان دوست کر دے -

نقار خانہ میں طوطی کی آواز کون سنتا ہے - امیروں کی محفل میں غریب کو کون پوچھتا ہی یا عزت کرتا ہے -

نیا مسلمان قصائی کی دوکان - جب آدمی

کوئی کام اختیار کرتا ہے تو اول اول اسکی دھن میں لگا رہتا ہے

نیا نمازی بوریہ کا تہمد۔ جب کوئی شخص کسی بات کا شوقین ہوتا ہے تو جلدی میں یا ہاتھ نہ آنے کے سبب نامناسب چیز استعمال کرتا ہے۔

نائی بال کوڈ کوڈ جمان آگے آتے ہیں۔ جو بات ظاہر ہونیوالی ہو اسکا پوچھنا بیفائدہ ہے۔

نیا سپاہی ہرن کے سینگ اکھاڑتا ہے۔ نیا نوکر اپنے جماؤ کیواسطے مشکل سے مشکل کام کرتا ہے۔

نئی نین بانس کا نہرنا یعنی کاریگر نکمے راچھ سے کام تو کب ہو سکتا ہے نئے شوق میں نامناسب چیز استعمال کرتا ہے۔

نائی خسم کرے دھیوتا ڈنڈ بھرے۔ خطا کوئی کرے سزا کوئی پاوے۔

نادان کی دوستی جی کا زیان۔ نادان خیرخواہی کی راہ سے ایسی حرکت کرتا ہے کہ جان پر آبنتی ہے۔

نو سو چوہے کھاکے بلی حج کو چلی۔ اتنی بدیاں کرکے اب توبہ سوجھی۔

ننگا ناچے جنگل میں ہے کوئی کپڑے لے جسکے پاس کچھ نہیں ہے اُس سے کسیکو کیا لینا ہے۔

ناج کی موج اگر برسے آسوج۔ وقت پر مینہ برسنے اناج کی کیا کمی آسوج کا مینہ دونو فصلوں کو مفید ہوتا ہے۔

نٹنی بانس پر چڑھی تو اب گھونگٹ کیا۔ اتنی بے پردگی پر گھونگٹ کیا عزت کو سنبھالے گا عبث ہے۔

نہ چڑھیگا نہ گریگا۔ ایسا کام کیوں کرے جسمیں نقصان کا احتمال ہو۔

نہان میں چکی راہی کا کیا کام۔ بیمحل ہے وہاں چکی کہاں۔ بے محل کام پر بولتے ہیں۔

نربدا اُتر گئی کوئی سے ڈر گئی۔ مشکل کام کر لیا آسان سے خوف کیا۔ نربدا دریا کا نام ہے۔

نماز نہیں روزہ نہیں سحری بھی نہو تو کیا نرے کافر بنجاویں۔ رندونکا قول ہے یعنی کچھ تو رعایت اور شمول رکھنا چاہیئے۔

نیند سولی پر بھی آتی ہے۔ طبیعی عادت کبھی نہیں رکتی پیدا ہو ہی جاتی ہے۔

نکھٹو گیو بازار ہاٹ ترازو پائی نہ باٹ۔ نکھٹو سست کام چور ہمیشہ ناکام رہتا ہے۔

نادان بات کرے دانا قیاس کرے۔ دانا بات سُنکر غور تامل کرتا ہے جانچتا ہے تہ کو پہنچتا ہے۔

نند کا نندوئی گلی لگ لگ روئی۔ کہیں اڑ سنگ کے پرسنگ سے اخلاص ظاہر کرنا۔

نیکی اور پوچھ پوچھ۔ نیک کام میں مشورہ کی حاجت نہیں ہوتی ع در کار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست۔

نادان کی دوستی بالو کی بھیت۔ دونو صلایا ئدار نہیں

نکٹی کی ناک کٹی سوا گز اور بڑھی۔ بیحیائی بیحیائی سزا پا کر اور زیادہ بڑھ جاتی ہے۔

ندی تو کیوں گھراتی ہے میں پاؤں ہی نہیں ڈالتا۔ کیوں بدمزاجی کرتے ہو مجھکو تمہاری پرواہ ہی نہیں۔

ناؤ کسنے ڈبوئی خواجہ خضر نے - جسپر بھلائی کا بھروسہ تھا اُسی سے نقصان پہنچا۔

نامی نفر کما کھائے نامی چور مارا جائے - شہرت نیکنام کو فائدہ شریروں کو نقصان پہنچاتی ہے۔

نام بڑا اونچا کانوں سے بوچا - مشہور ہو کر معیوب ہونا۔

ننگا کھڑا اُجاڑ میں ہے کوئی کپڑے لے - مفلس کو کچھ اندیشہ نہیں ہوتا کوئی کیا لیلیگا۔

ننگی کیا نہائیگی کیا نچوڑیگی - بے سرمایہ مفلس سے کچھ نہیں بن آتا۔

نہ نومن تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی - نہ اتنا سامان ہوگا نہ کچھ کام بنے گا۔

نوکر کے آگے چاکر چاکر کے آگے پیشکار - ایک کے آگے ایک محکوم مالک کا کام خراب ایک دوسرے کے بھروسہ بےخبر۔

نیچ ذات ایک نہ ایک اُدماد - اصل سفلہ کچھ نہ کچھ نیا شگوفہ کھلاتا ہے۔

نکی دو جگھہ توقیر نہیں بھینس کے اور کسبی کے یہاں مادہ ہی سے کام چلتا ہے۔

نکما بنیا باٹ ہاڑے - بے شغلی میں جو کرو دل بہلتا ہے۔

نبڑا آٹا سند کا بوچا - جب کھانا تمام ہو خوشامدی بھی چلدیا۔

نانی کے سامنے ماموں کی باتیں - ہرگز مناسب نہیں نانی کو بیٹے ہی کی طرفداری منظور ہوگی۔

نکٹے کا کھائیو اوچھے کا نہ کھائیو - عیبدار کا احسانمند ہونا مضائقہ نہیں پر کم ظرف کا نہو جو مُنہ پر طعنے دے۔

نومن تل کھائی پھر تلیر کے تلیر - اتنا خرچ کیا پڑھایا پھر بھی بیوقوف ہی رہا۔

نیکو نہیں بدبدو نہیں نیک - یہہ مولٰی کی شان ہے۔

نئی بہو نو تن گروہی - بہو کے آتے مفلسی چھائی نحوست پھیلی۔

ننگا بوچا سب سے اونچا - بے سامان تن تنہا سب سے خوش کچھ فکر نہیں رکھتا۔

ناڑی سے روگ ملتا ہے - نبض سے مرض معلوم ہوتا ہے ہر چیز کے دریافت کا کچھ نہ کچھ وسیلہ ہوتا ہے اور ناڑی نبض کو بھی کہتے ہیں۔

نفسی نفسی ہو رہی ہے - آپا دہاپی پڑ رہی ہے سب اپنے اپنے حال میں گرفتار ہیں کوئی دوسرے کا خبر گیراں نہیں ہے۔

نکٹوں میں ایک ناک والا ناکو ہوتا ہے - سب عیبداروں میں ایک بے عیب عیبدار ٹھہر جاتا ہے۔

نزلہ برعضو ضعیف می ریزد - ضعیف کمزور کی ہر جگھہ کمبختی ہے۔

نصیبوں کے بلیا پکائی کھیر ہوگیا دلیا نصیبوں کی نحوست کیا کچھ ہوگیا کچھ کام خراب ہوگیا۔

نکو گوئی گر دیر گوئی چہ غم - نیک بات بول اگر دیر ہو جائے تو کچھ مضائقہ نہیں۔

نکند گرگ پوستین دوزی - خبیث بد آدمی سے نیک کام نہیں ہوتا۔

نرود میخ آہنیں در سنگ - سخت مزاج آدمی نصیحت نہیں مانتا کسیکی نہیں سنتا۔

ناکس بہ تربیت نشود اے حکیم کس - کمینہ تعلیم سے شریف نہیں ہو جاتا۔

نخورد شیر نیم خوردۂ سگ - شیر کُتّے کا پس خوردہ نہیں کھاتا شریف کمینہ کا احسانمند نہیں ہوتا۔

نیم خوردۂ سگ ہم او را باید - کُتّے کا جھوٹا کُتّے ہی کو چاہیئے ناپاک چیز ناپاک ہی کے لائق ہے۔

نیک بخت آنکہ خورد و کشت بدبخت آنکہ مرد و ہشت - نصیبہ ور وہ ہی جسنے کھایا اور کھلایا اور بدبخت وہ جو مر گیا اور غیروں کے واسطے چھوڑ گیا۔

نہ بُرّد قز نرم را تیغ تیز - ابریشم کو تلوار نہیں کاٹتی جب آدمی نرمی کرتا ہی تو اسکو کوئی تکلیف نہیں دیتا۔

نقل کفر کفر نباشد - کسیکی بیجا بات نقل کرنی ناقل کے ذمہ نہیں ہو جاتی۔

نرم چوب را کرم میخورد - غریب ضعیف کی ہر جگہہ کمبختی ہے غریب ہر جگہہ ایذا پاتا ہے۔

نہد شاخ پر میوہ سر بر زمین - لیاقت والے فروتنی اور تواضع کیا کرتے ہیں۔

محاورات واؤ

واہ واہ - یہہ تحسین ہے کسی کام پر یا رمز ہے ملامت کی طرف۔

وہ تو بڑی ہی بھلے مانس ہیں - یعنی بڑی ہی نٹ کھٹ ہیں یا نیک ہیں لہجہ کا فرق ہوتا ہے۔

وہ تو ہوّا ہی - ہیبت ناک ہے۔

وا بے - یعنی یہہ کیا کیا رمز ہے۔

ولی کو ولی پہچانتا ہی - ہر ایک اپنی ہمجنس کو پہچان لیتا ہے۔

وا چھڑی - کیسی بات یا کام پر شاباش آفریں کی جگہہ بولتے ہیں۔

واہ میاں - واہ صاحب - یہہ طعن کی جگہہ بولتی ہیں اور تعریف میں بھی لہجہ کا فرق ہوتا ہی یعنی یوں نہیں چاہیئے تھا اور اسمیں کچھہ تعظیم ملحوظ ہے جو وا بے میں نہیں۔

وائی ویلا مچادی - غل مچادیا یا فریاد کی۔

وہیں جم گیا - دیر لگادی۔

وہ رُوئے وہ - یعنی یہہ کیا ہو گیا تعجب کے طور پر بولتے ہیں۔

وہیں کا رہا - بہت دیر کردی کسیکے انتظار میں کہتے ہیں۔

واہ قسمت - افسوس کے وقت بولتے ہیں۔

واہ جی واہ - یعنی یہہ کیا کیا تعظیم ملحوظ ہے۔

وہیں کا ہو رہا - بہت دیر لگادی۔

ولی کھنگر ہے - یعنی بزرگ سر براہ کار سر پرست ہی۔

ولد الزنا - حرام زادہ اور برسات میں جو کیڑی خود بخود پیدا ہو جاتے ہیں جیسے کینچوا مینڈکی وغیرہ اور بوقت نکلنے سہیل یمانی کے فنا ہو جاتے ہیں ؎

ولد الزناست حاسد منم آنکہ طالع من ؛ ولد الزنا کشند آمد چو ستارۂ یمانی ؛

وہ کر چکا - یعنی وہ نہیں کریگا یا نہیں کر سکیگا یا اُسی کر لیا ہی لہجہ کا فرق ہے۔

وہی تو گنگا جسمیں کسیر - بزرگو نمیں کمینونکی اوصاف نہیں ہوتے گنگا میں کسیر نہیں ہوتی کسیر ایک قسم کی نبات ہی تالاب میں پیدا ہوتی ہی

وہ اور یہہ کام - یعنی نہ ہو سکیگا یا نہیں کریگا یا نہیں کیا۔

وہم کی پلاؤ پکاتا ہی خیالات باطل بیہودہ پیش نظر رکھتا ہے۔
وہاں تک ہنسی جو رونا دی ہنسی ہی اچھی جسمیں فساد نہو۔
وقت نکلجاتا ہی بات رہ جاتی ہے۔ کام ہر ایک کا ہو جاتا ہے الزام یا افسوس رہ جاتا ہے۔
وہ جانے اسکا کام۔ یعنی ہم دخل نہیں دیتے ہمکو کچھ غرض نہیں
واری گئی تھی۔ عورتیں بولتی ہیں یعنی وہ کسی کام کی نہیں یا وہ کون ہی جو بولے یا اس بات میں دخل دے۔
واہی ہی کم فہم ہو اور کبھی وکنی کیلئے بولتی ہیں کیا کرتا ہی سست کی لہجہ کا فرق ہوتا ہے۔
وضو ٹوٹ گیا۔ ارادہ موقوف ہوا صلاح بدل گئی۔
واہی تباہی۔ خراب خستہ نکما۔
وہیں بیٹھ رہا۔ دیر لگا دی انتظار میں بولتے ہیں۔
وقت آگیا۔ موسم آگیا یا کام میں اب دیر نہیں ہو سکتی یا مصیبت میں پھنس گیا عیش و آرام جاتا رہا۔
وسمہ ایک رنگ ہے خاص رنگ جس سے بڈھے آدمی ڈاڑھی سیاہ رنگتے ہیں۔
واری گئی۔ عورتیں اپنے پیارے اقربا سے پیار کے وقت بجائے دعا کہا کرتی ہیں۔
وہ کیا ہی یعنی اسکا کچھ ڈر نہیں یا کس کام کا ہی یا کس لائق ہے۔

امثال واو

وہ دن گئے جو خلیل خاں فاختہ مارتے تھے۔ وہ زمانہ گزر گیا جو قابو رکھتے تھے۔
وہم کی دارو لقمان کے پاس بھی نہیں
وہم برا مرض ہے اسکا علاج کوئی نہیں کر سکتا۔
وہ گلی ہی گئی جسمیں تل بندھتے تھے
وہ زمانہ گزر گیا جسمیں حسب دلخواہ کام ہوتے تھے۔
واہ میاں کالے خوب رنگ نکالے
خوب چالاکیاں دکھائیں۔
وہ دفتر گاؤ خورد ہوا۔ وہ وقت وہ حال ہی باقی نہ رہا۔
وہ بوند ولایت گئی۔ وہ خبر مشہور ہو گئی اب کیا ہوتا ہے۔
وقت پر رونا بے وقت کی ہنسی سے اچھا ہوتا ہے۔ ہر بات اپنے موقع اور محل پر اچھی ہوتی ہے۔
وقت پر بھاگ جانا بھی مردانگی ہے۔ الفرار فی وقتہ ظفر مشہور قول ہے جب کچھ نہ بن پڑے تو جان بچانی بہتر ہے۔
وقت پڑی پر جانیئے کون بیری کون میت
کہ دوست در زندان بکار آید و بر سفرہ ہمہ کس دوست نماید۔ برے وقت کا ساتھی دوست ہوتا ہے۔
واہ واہ گھر گھٹ کا بچہ تانا شاہ۔ ادنی کنگال ہو کر عالی دماغ تعجب ہے۔
وقت پڑے پر گدھے کو باپ بنا لیتے ہیں
لاچاری میں ادنی سے ادنی کی خوشامد کرنی پڑتی ہے۔
ولی ہو کر شیطان کا کام۔ شریف ہو کر سفلوں کی سی حرکات۔
ولی کے گھر شیطان۔ شریف کے نالائق اولاد۔

وہ ڈوبیں منجھدھار جنہیں بھاری بوجھ ہے - جو شخص اپنی طاقت اور حیثیت سے زیادہ بکھیڑا کرتے ہیں جلد خراب ہو جاتے ہیں-

وہی تین بیسی وہی سانٹھہ - مآل دونو کا ایک ہے تقریر کا فرق ہے-

وہی من بھر وہی چالیس سیر - مآل ایک ہی بیان جدا

وہی میاں دربار کو وہی چولھا جھونکنے کو - ایک ہی شخص ہے ادنیٰ اعلیٰ سب کام کرنے پڑتے ہیں-

وہی اپنا جو اپنے کے کام آوے - جب اپنا اپنے کے کام نہ آیا تو وہ اپنا نہیں غیر ہے-

وار مرداں خالی نباشد - مردوں کا وار چوکا نہیں کرتا کچھ نہ کچھ اثر کرتا ہی کہتے ہیں کہ امیر خسرو رح حضرت سلطان المشائخ رح کے مرید نے شاعری میں حضرت نظامی گنجوی رح کا بہت مقابلہ کیا ہے انکی سب کتابوں پر کتابیں تصنیف کیں ہیں انہیں یہ شعر بھی کہا ہے

ع دبدبۂ خسروم شد بلند ۔ زلزلہ در گور نظامی فگند

اس شعر پر ننگی تلوار غیب سے پیدا ہو کر آئی حضرت سلطان المشائخ امیر خسرو کے پیر نے امیر خسرو کے بچانے کے لئے انکو اپنی بغل میں لیلیا اور اپنا ہاتھ آگے کر دیا اُس وقت تلوار میں سے یہ آواز آئی وار مرداں خالی نباشد اور حضرت کی آستین کٹ گئی کہتے ہیں کہ مدت تک انکے مرید طالبوں کی ایک آستین بڑی ایک چھوٹی ہوجاتی تھی یہ شکل ہو گئی

محاورات ہا،

ہا - بے مد افسوس یعنی یہ کیا ہو گیا-

ہشت - زجر کا کلمہ ہے یعنی اس سے باز آ اور کبھی یہ مراد ہوتی ہے یوں نہیں جو تو کہتا ہے-

ہوں - تسلیم ہے اور کبھی جر کے واسطے اور کبھی کسی بات پر اُبھانیکو رغبت کیواسطے کہتے ہیں لہجہ کا فرق ہوتا ہے-

ہائے - بہ افسوس و حسرت کیوقت بولتے ہیں-

ہائے رے ہائے - یہ اظہار افسوس ہے-

ہاں - تسلیم ہے اور کبھی رغبت دلانیکو بولتے ہیں-

ہاں صاحب - ہاں جی - ندا جواب ہے اور تسلیم کے واسطے اور تبدیل لہجہ سے رد ہے-

ہو ری ہو - یہ فریاد ہے یا اظہار تعجب ہے-

ہاں جی کیوں نہیں - یعنی ہو سکتا ہے اور رمز ہے کہ یہ نہیں ہو سکتا-

ہولی آئی بھوت پو یائی - یہ موسم آیا مستی شروع ہوئی-

ہوا کے گھوڑے پر سوار ہے - اپنی کہے کا ہے کسیکی نہیں مانتا یا جلد باز ہے یا متکبر ہے-

ہزاری کا راچھہ ہے - بڑا شریر بدذات چیلباز یا متفنی ہوشیار ہے-

ہاتھہ ڈالو گڑ نکالو - محنت کرو لذت اُٹھاؤ-

ہیں - یعنی باز رہ زجر ہے-

ہاتھہ کو ہاتھہ پہچانتا ہے - جس سے قرض یا کچھ مستعار لے اُسی کو دیوے-

ہمیشہ روتی ہی جنم گزرا - رنج ہی میں عمر کٹ گئی-

ہونسا سو مولنسا - حسد کرنیوالا ہمیشہ بدانجام-

ہٹر دنگا ہی۔ شریر وتنگئی ہے۔
ہارا جھک مارا۔ لاچار ہوا۔
ہاتھ دھو کے پیچھے پڑ گیا۔ تمام ہمت لاگ کرتا ہے۔
ہلدی لگی نہ پھٹکری۔ مفت سفت کام بنگیا۔
ہولتے ہی کیوں نہ مرے۔ یہہ بدنامی تو نہونی نالائق کو کہتے ہیں۔
ہاتھی کا پیرا نکس۔ ایک کے واسطے ایک کو رب ہے لکل فرعون موسیٰ۔
ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں۔ بیکار ہیں نہ کار نہ بار نہ روزگار۔
ہو کا مقام ہی یعنی وحشتناک ہی نہ آدمی نہ آدم زاد۔
ہاتھ ملنے لگا۔ افسوس کرنے لگا۔
ہکا بکا رہ گیا۔ حیران بے حواس رہگیا۔
ہرن ہو گیا۔ بھاگ گیا۔
ہوش میں آؤ۔ الزام دینے کو غصہ میں کہتے ہیں یعنی عقل سنبھالو۔
ہاتھ کوڑی نہ بازار لیکھا۔ مفلس قلانچ ہی نہ کچھ پاس ہے نہ کسی سے لین دین۔
ہوت کی جوت ہی۔ مقدور کے ساتھ سب رونق ہی۔
ہاتھ پانو پھول گئی۔ گھبرا گیا بیحواس ہو گیا ۔۔۔ خوشی سے میرے ہاتھ پانو پھول گئی ہا جب اسنے ہنسکے کہا میرے پانو داب تو دے
ہاتھوں ہاتھ لیگئے۔ جھٹ پٹ لیگئے کچھ دیر نہ کی۔
ہاتھ ملاؤ۔ کچھ دو۔ اور پہلوان کشتی لڑنیکو کہتے ہیں۔

ہاں میں ہاں ملاتا ہی۔ خوشامدی ہے۔
ہوا ہو۔ چلا جا یہاں کچھ کام نہیں عرچل ہوا ہو جیسا دیکھا تجھے۔
ہاتھ کی لکیریں نہیں مٹتیں۔ قرابت کا رابطہ کبھی نہیں جاتا۔
ہاتھ نہ مٹھی بڑ بڑاتی اُٹھی۔ پاس کچھ بھی نہیں غصہ ناحق کا۔
ہماں آس ورکاسہ۔ وہی کا وہی حال بدستور رہے۔
ہو چالاک شکر ہو خاک۔ ہمت کر محنت بھر پھر مٹی بھی شکر ہے یعنی سب کام درست ہو جاتے ہیں۔
ہر کا نام لے۔ یہہ رد ہی قول قائل کا یعنی جو تو کہتا ہے یوں نہیں یہہ قول ہنود کا ہی مسلمان نہیں بولتے۔
ہرا بھرا رہ۔ خوش رہ زندہ رہ دعا ہے اکثر فقرا بولتے ہیں۔
ہتو دیا۔ مفت جرمانہ بھرا نقصان اُٹھایا۔
ہٹ گیا۔ بچہ مر گیا۔
ہولی پیچھے بھوت بیاہے۔ جب وقت گزر گیا تو تڑپن سوجھی۔
ہانسی کی گل پھانسی ہو گئی۔ باتوں باتوں میں فساد بر پا ہو گیا۔
ہریا۔ کھیتی یا ثمر درختی کے نگہبان اس لفظ سے طوطی اُڑایا کرتے ہیں اور اس گائے بیل کو کہتے ہیں جسکو یہہ عادت ہو جاتی ہے کہ کھیت میں گھسکر کھانے لگے۔
ہاتھ منہ میں سلوک ہے۔ آپس میں ملکر کھاتے کماتے ہیں سلوک رکھتے ہیں۔

ہانگا نہیں - طاقت نہیں ہے۔

ہاہت - زجر ہی اکثر جانور کُتی بلی یا چو چکار کو کہتے ہیں۔

ہڑبڑایا - گھبرایا۔

ہاؤ ہپے - یہی مطلب کا ہی جو ملا سو ہضم سب چٹ۔

ہرباپی ہے - بڑا ہوشیار ہے سب کاروبار جانتا ہے۔

ہوائیاں اُڑ گئیں - خوف یا غم و تردد سے حال بدل گیا رنگ اُڑ گیا اور شہرہ ہو گیا۔

ہاتھ پھیر دیا - دغا دیکر سب لیلوا لیا۔

ہتیار ڈالدیئے - مقابلہ موقوف کر کے اپنے کو دشمن کے حوالہ کیا۔

ہُوت والا ہے - تونگر مقدور والا ہے۔

ہونہار ہی - لیاقت کے آثار چہرہ سے ظاہر ہیں۔

ہوا لگ گئی - مزاج میں نمود اترات آگیا یا ہوا اسکا اثر ہو گیا۔

ہاں ہاں - ندا کا جواب ہے اور شوق دلانے کو بولتے ہیں بہ تاکید اور تسلیم ہے۔

ہتیپھیر کیا - جُل کیا دغا دی۔

ہلو بھی نہوئی - کچھ بن نہ آیا دم بخود رہگیا۔

ہوا سو ہوا - گزشتہ پر صبر یا فسوس یعنی اسکا عوض اور علاج نہیں۔

ہاتھ ملتا ہی - فسوس کرتا ہے پچتاتا ہے۔

ہاڈہی - کھیتوں کی نگہبان کوّہی کو کہا کرتے ہیں۔

ہڈی چمڑا رہگیا - نہایت دُبلا لاغر ہو گیا۔

ہُوت - کسیکو پکارتے ہیں تو اُسکی نام پر بدصوت کے واسطے بڑھا دیتے ہیں اسکا جواب بھی ذرا ہوت یا ہاں ہوتا ہے اگر پکارنیوالا برابر یا چھوٹا ہو نہیں تو جی صاحب۔

ہانڈی کا سا اُبال ہے - یعنی شوق ابھی ہی کچھ دیر میں جاتا رہیگا۔

ہو کس ہوا میں - یعنی یہہ خیال باطل ہی جو سمجھ رہی ہو۔

ہار میری جیت تمہاری - یعنی میں ہر طرح سے راضی ہوں۔

ہار گیا - ضعیف کم طاقت ہو گیا یا مقابلہ نکر سکا یا بازی ہار گیا۔

ہاتھونکی ہوا اُڑ گئی - خوف سے نبض چھوٹ گئی۔

ہگدیا - خوف سے ڈر کر بیحواس ہو گیا اوسان نرہے۔

ہوا اُکھڑ گئی - اب وہ عزت یا ہیبت یا توقیر نہیں ہی۔

ہاتھ پھیلایا - مانگا یا حرص کی۔ ع ہاتھ پھیلائے زمین سے سو شہید ناز نے، آگیا چلتے میں جو قاتل کا دامن زیر پا۔

ہاتھ ملا کر - پچتا پا کر۔

ہردہ سے اُتر گیا - ذہن سے اُتر گیا بھول گیا عوام بلکہ دہاقین بولتے ہیں۔

ہانڈی چاٹی ہو گی - کسیکی شادی میں اگر مینہ برستا ہے، تو مذاق میں دولہا یا دلہن سے کہتے کہ مینہ کا یہہ سبب ہے۔

ہری چگا ہی - حریص ہے کھانیکے واسطے جا بجا پھرتا ہے۔

ہاتھ کٹ چکی ہیں - یعنی یہہ بات لکھ چکا یا مان چکا ہوں اب اسکے خلاف نہیں ہو سکتا۔

ہمارا ادھر بھی لیکھا ہی - یوں نہیں یوں سہی ہمکو یہہ بھی منظور ہے بیفائدہ نہیں۔

ہونق ہے۔ بیوقوف کم فہم ہے ہبنق کے لفظ کو بگاڑا ہے یہ ایک بیوقوف کا نام تھا۔

ہم کون ہیں۔ ہمکو اسمیں کچھ دخل نہیں یا ہم اس لائق نہیں ع ہم کون ہیں صاحب ہمیں کبھی یاد کروگے۔

ہولے ہوگئے۔ گرمی نے بہت ستایا پھونک دیا چنے جو جڑ سے اُکھاڑ کر بھونک لیتے ہیں وہ ہولے کہلاتے ہیں

ہاتھ بند ہے۔ روپیہ پیسہ پاس نہیں۔

ہزاری روزہ۔ ۲۷ ماہ رجب کو ٹھرا رکھا ہے اور مشہور ہے کہ ہزار روزہ کا ثواب ہوتا ہے ؎

دن ہیں گرمی کے نرکھیں تیری اری روزہ
بندی رکھ دیگی ترے بدلے ہزاری روزہ

ہڑتال ہوگئی۔ یعنی بنیوں نے بازار بند کردیا اور ہڑتال ایک دوا زرد رنگ ہوتی ہے اُسکے لگانے سے بال اُڑ جاتے ہیں اور کام بھی آتی ہے۔

ہالن۔ زلزلہ یعنی زمین جو ہلجاتی ہے اُسکو بھونچال بھی کہتے ہیں۔

ہزار سالہ عمر۔ ڈوم ڈھاڑی کسی عزیز کو دیکھکر دعا دیا کرتے ہیں۔

ہزاری بازاری۔ تونگر تجارت کرتے ہیں یا بازار کے لائق ہیں۔

ہینگ ہگتا ہے۔ بہت بیمار ہے کمزور ناتوان ہو رہا ہے۔

ہُنر رو ہے۔ کسیکو ذلیل کرنے کے لئے کہتے ہیں کہ چلا جا۔

ہٹ دھرم ہے۔ مکر جاتا ہے بے ایمانی کرتا ہے۔

ہے ہے۔ افسوس کے وقت بولتے ہیں ہائے ہائے کا مخفف ہے ع تا از لبم برآید ستانہ ہائے ہائے ۂ اور فلانی چیز موجود ہے۔

ہوتا ہی ہوگا۔ یعنی اسمیں دیر ہے جلد نہیں ہو سکتا۔

ہیولیٰ ہے۔ لاغر ضعیف ہے یا ایک حال ایک وضع پر قایم نہیں۔

ہاتھ تنگ ہے۔ یعنی اس وقت روپیہ پاس ہاتھ تلے نہیں ہے اور تنگدستی ہی کچھ میسر نہیں۔

ہولی ہے۔ اکثر ہنود ہولی کے دنوں میں آپسمیں تمسخر کرتے ہوئے کہتے ہیں اور رنگ یا کیچڑ دوسرے پر ڈالتے ہیں۔

ہائے میا۔ صدمہ کے وقت عورتوں کی یا بچوں کی زبان پر آتا ہے۔

ہاتھ پانو سو گئے۔ سُن۔ بے حس ہوگئے۔

ہاتھی جھومتا ہے۔ یعنی گھر میں کواری لڑکی ناکتخدا شادی کے لائق بیٹھی ہے۔

ہلّہ کیا۔ فوج ایک دفعہ ہی مخالف پر جا پڑی۔

ہماں یک تیشہ آخر بجا زد۔ وہی

ایک چھلی تدبیر ٹھیک بیٹھی یا کام آئی۔

ہل چل پڑ گئی۔ پریشان متفرق ہو گئی ع
اُٹھ گیا وہ جام جم اور بزم میں ہل چل پڑی ؛
یا متردد ہوئے اپنی اپنی سوچنے لگے

ہٹ کرتا ہے۔ متمرد ہے اطاعت نہیں کرتا اکثر گھوڑے کو کہتے ہیں۔

ہیّا۔ بچے کے ڈرانے کو بولتے ہیں۔

ہول پکار ہو رہی ہے۔ غل غپاڑا ہو رہا ہے بلاو ہو رہی ہے جلدی پڑ رہی ہے

ہت کھنڈا۔ اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی چیز اور کبھی مکر حیلہ کو بھی کہدیتے ہیں۔

ہر بول ہر۔ ہنود کا قول ہے یعنی خدا کا نام لے یہ نہیں ہو سکتا جو تو کہتا ہے۔

ہار گیا۔ ضعیف کم طاقت ہو گیا یا تھک گیا یا بازی نہ پائی۔

ہنسی میں اُڑا دی۔ بات ٹالدی۔

ہیرو ا کرتا ہے۔ بچہ فلانے کو یاد کرتا ہے۔

ہت توبہ۔ ہائے توبہ کو بگاڑا ہے کسی بات کو ناپسند کر کے کہتے ہیں۔

ہوئے۔ ندا کے وقت منادی کے نام پر مد صوت کے واسطے زیادہ کر دیتے ہیں اور جواب بھی یہی ہوتا ہے جاہلوں گنواروں کی بولی ہے۔

ہاتھ منہ پر سے نہیں اترے۔ ابھی عروس نو کتخدا ہے شرم و حیا کے دن ہیں۔

ہوا نکل گئی۔ یعنی سوکھ گیا یا وہ زمانہ وہ بات نہیں رہی۔

ہلکارہ۔ قاصد ہرکارہ کو بگاڑا ہے۔

ہم چشم۔ برابر کا عزت میں نسب میں۔

ہاتھ ملتا رہ گیا۔ پچھتاتا افسوس کرتا رہ گیا۔

ہوا پلٹ گئی۔ زمانہ منقلب ہو گیا یا موسم بدل چلا یا ارادہ اور ہو گیا یا وہ قابو نہ رہا۔

ہاتھ کھل گئے۔ اربیٹھتا ہی بچہ کو کہا کرتے ہیں۔

ہتھیلی پر سر لئے پھرتا ہے۔ لڑنے مرنے سے نہیں ڈرتا۔

ہانپ گیا۔ تھک گیا سانس چڑھ گیا۔

ہوائی اُڑ گئی۔ شہرت ہو گئی اور ہوائی آتشبازی کا نام ہے آسمان کیطرف بہت تیز جاتی ہے

ہاتھ کا سچّا ہے۔ قرض اُتار دیتا غدر نہیں کرتا

ہتیا لیا۔ قبضہ کر لیا۔

امثال ہاء

ہارے بابا ڈاڑھی ہاتھ۔ عجز میں کہتے ہیں اور یہی ہوتا ہے۔

ہونہار مٹتی نہیں ہووے بیسول بلبیں۔ شدنی بات یعنی مقدر ہو کر رہتی ہے کبھی نہیں ملتی۔

ہونگے پوت تو پوجینگے بھوت - اگر بد دلیگی تو سب سرکش مطیع ہو جاوینگے -

ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات جب کوئی لائق ہوتا ہے یا کام درست ہونیکو ہوتا ہے تو اُسکے نیک آثار پہلے ہی ظاہر ہوتے ہیں -

ہاتھ نیچے ہیں کچھ ذات نیچی نہیں - یعنی کام اگرچہ لاچار ہو کر ذلیل اختیار کیا پر ذات نسب شریف ہے -

ہاتھی کے دانت کھانیکے اور دکھانیکے اور - ظاہر اور رہے اور باطن اور رہے یکساں نہیں فریب بازے -

ہاتھی پھرے گانو گانو جسکا ہاتھی اُسکا نانو - چیز جسکی ہوتی ہے اُسی کی کہلاتی ہی کہیں جاؤ -

ہاتھ میں لیا کانسا تو روٹی کا کیا سانسا - جب گدائی اختیار کی تو بھر روٹیوں کی کیا کمی -

ہاتھ سے کھلے تو دانت کیوں لگائے کام آسانی سے بنے تو دشواری کیوں اختیار کرے -

ہاتھ سمرنی اور بغل میں کترنی - ظاہر میں صفائی باطن میں دغابازی سمرنی تسبیح ہالا -

پاؤ ہاتھ کی کاہلی مُنہ میں موچھیں جائیں سُستی اور کاہلی سے سب کام خراب ہوتے ہیں -

ہاتھ میں کیا دیا ساتھ کھانے لگا کمینہ پر احسان کرو تو برابری کا دعویٰ کرتا ہے -

ہاتھ کا دیا گم نہیں جاتا - نیکی کا انجام نیک کبھی ضائع نہیں جاتا -

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے - ظاہر بات کا سوجھانا بیفائدہ ہے یا ہاتھ کے کنگن دیکھنے کے واسطے آئینہ کی ضرورت نہیں ہے -

ہاتھ میں دی روٹی سر پر ماری جوتی کم ظرف کا احسان ایسا ہی ہوتا ہی احسان کرکے جتلاتا ہی -

ہاتھ پانو بچائے موذی کو ٹر کھائے - اپنا آپا بچا کر دشمن سے انتقام لے -

ہاتھ میں لانا پات میں کھانا - محنت سے پیدا کرنا غریبانہ پتّل میں بے تکلف کھا لینا خوب ہے -

ہالتا نہ ہانپنا بیٹھے بیٹھے ہانکنا - آرام سے بیٹھے بٹھائے حکومت کرنی -

ہاتھی اپنی ہتیا پر آوے تو آدمی بھُنگا ہے - کچھ حقیقت نہیں ترت ملدے زبردست بگڑے تو اُسکے مقابلہ میں کمزور کی کچھ حقیقت ہستی نہیں ہیں -

ہارے بھی ہراوے جیتے بھی ہراوے - دونو حال میں الزام دینا اسکا کیا علاج -

ہاتھی کے پانو میں سب کے پانو ہے - امیر کے ساتھ سب کی گذران ہے -

ہاتھی نکل گیا دُم باقی رہگئی بڑی کام سب ہو گئے چھوٹا سا باقی ہے -

ہاتھی کے منہ میں سے گنا نکالنا نہیں ہو سکتا۔ زبردست کا مقابلہ کب ہو سکے۔

ہاتھی کا جگ ساتھی کیری پاہن بیری۔ زبردست کے سب ساتھی مددگار ناتواں کو ستاویں برباد ہیں۔

ہاتھی گھوڑے سب بھاگ گئے گدھا کہے کتنا پانی – جہاں بڑوں کا قابو نہ چلے وہاں ادنیٰ جرأت کرے بیفائدہ۔

ہاتھوں مہندی پائوں مہندی اپنے پچھن اوروں دیندیں۔ بہانہ سے آپ بری ہونا اپنے عیب اوروں پر ڈالنے پنجابی بولی ہے۔

ہپ ہپ کھانے کو ترت ہاں دھندا کرتے تجے پران۔ کھانے کو موجود کمانے سے جان نکلے۔

ہنڈنے سے ڈنڈنا بہتر۔ جگہ جگہ کے پھرنے آباد ہونے سے ایک جگہ پڑے رہنا بہتر ہے۔

ہر جیسے کو تیسا ملتا ہے۔ نیک کو نیک بد کو بد مثل فرعون موسیٰ۔

ہزار لاٹھی ٹوٹیگی تو بھی باسن توڑنیکو بہت ہے۔ زبردست کیسا ہی ہارا ہو تو بھی زیردست کے ستانے کو کافی ہے۔

ہر کا مانے بر کا نمانے۔ خداتعالیٰ معاف کردے ظالم ہرگز نکرے۔

ہر کو بھجے سو ہر کا ہو۔ جو کوئی خداتعالیٰ کی عبادت پرستش کرے وہی اُسکا مقبول ہے۔

ہزار نعمت نہ ایک تندرستی۔ صحت اور تندرستی ہزار نعمت کے برابر ہے نہیں تو نعمت بھی کچھ نہیں۔

ہلی ہلی گیدڑی سو سارے مانڈے کھا۔ کسی چیز کا ہلا ہوا خوگرفتہ آدمی پھر پھر کے اسی جگہ جاتا ہے تاکہ وہ چیز پھر ہاتھ آئے۔

ہر روز عید نیست کہ حلوا خورد کسے زمانہ ہمیشہ یکساں نہیں بعضے وقت ایک چیز ملتی ہے دوسرے وقت نہیں ملتی۔

ہاتھی کی ٹکر ہاتھی ہی سنبھالے۔ – زبردست کا مقابلہ برابر کا زبردست ہی کر سکتا ہے یا زیردست کا صدمہ زیردست ہی سہارتا ہے۔

ہمیں گوئی ہمیں میدان۔ – ترت ابھی امتحان

ہر جا کہ گل ست آنجا خارست۔ – جہاں عیش ہے وہاں الم بھی ہے زندگی کے ساتھ موت بھی لگی ہوئی ہے۔

ہاتھی ہی پر ہودہ بندھتا ہی۔ – جو چیز جسکے مناسب حال ہوتی ہے اُسی پر زیبا ہوتی ہے۔

ہر کارے ہر مردے۔ – ہر کام کا کاریگر الگ ہوتا ہے دوسرے سے ویسا درست نہیں بن سکتا نجار زرگری زرگر نجاری نہیں کر سکتا

ہر ملکے ہر رسمے۔ – ہر ملک کا چال چلن جدا جدا ہوتا ہے اُنہیں پر زیب دیتا ہے۔

ہر چند جامہ تنگ ست جزو بدن بدن نگردد۔ غیروں میں کیسی ہی میل ملت ملاقات ہو پر قرابتی کے برابر نہیں ہو جاتے غیر جنس ہمیشہ علٰحدہ رہتا ہی۔

ہر چہ گیرید مختصر گیرید۔ جو کام کرو بکفایت اپنی ہستی کے لائق ہو فضول نہو۔

ہر چہ در کانِ نمک رفت نمک شد۔ بد صحبت جلد اثر کرتی ہے یا جو وہاں پہنچتا ہے سب صرف ہو جاتا ہے۔

ہر چہ در دل فرود آید در دیدہ نکو نماید۔ جو چیز دل کو پسند آجاتی ہے وہی اچھی نظر آتی ہے۔

ہر کہ شمشیر زند سکہ بنامش خوانند۔ جو شخص دلاوری کرے اور شقت اُٹھاوے اُسی کی نام آوری ہوگی۔

ہر کہ آمد عمارتِ نو ساخت۔ جو شخص قابو پاتا ہے اپنی رائے اور ہوس پر عمل کرتا ہے۔

ہر کہ دست از جاں بشوید ہر چہ در دل دارد بگوید۔ جسنے مرنا ٹھانا جو چاہی سو کہے یا کرے۔

ہنر بکار نیاید چو بخت بد باشد۔ تقدیر کے آگے عقل اور ہنر نہیں چلتا۔

ہر کجا چشمۂ بود شیریں
مردم و مرغ و مور گرد آیند

جہاں منفعت کی امید ہوتی ہے وہاں سب جمع ہو جاتے ہیں خواہ کیسا انسان اور کیا مرغ اور مور اور کیا عقل اور کیا بعقل

ہر کہ نان از عملِ خویش خورد
منتِ حاتمِ طائی نبرد

جو کوئی آپ محنت کرکے کھاوے وہ کسیکا احسانمند کیوں ہو۔

ہر کہ خیانت ورزد دستش از حساب بلرزد۔ جو چوری کرتا ہے حساب دیتے ڈرتا ہی۔

ہر عیب کہ سلطاں بہ پسندد ہنر ست جس عیب سے بادشاہ خوش ہو وہ ہنر تصور کیا جاتا ہے جسکو پیا چاہے وہی سہاگن۔

ہر چہ دیر نپاید دلبستگی را نشاید۔ جلد تلف ہونیوالی چیز قابل بھروسہ اور شوق کے نہیں ہوتی

ہر کہ را زر در ترازو ست زور در بازو ست۔ جسکے پاس زر ہے زور بھی ہے بلکہ سب کچھ ہے۔

ہیچ آفت نرسد گوشۂ تنہائی را۔ جو سب سے الگ ہو گیا اُسکو کچھ آفت اور غم نہیں۔

ہنر زادۂ بے ہنر چوں بود پدر ٹرّہ باشد پسر ٹوگل بود باپ دادا کا اثر عادات چلن کا کچھ نہ کچھ اولاد میں ضرور ہوتا ہے بہت نہیں تھوڑا سا۔

ہر جا کہ سلطان خیمہ زد غوغا نماند عام را۔ بزرگوں کے سامنے خُردوں کی توقیر نہیں ہوتی۔

ہر کہ پدر ندارد سایۂ سر ندارد۔
ہر کہ پسر ندارد نورِ بصر ندارد۔
ہر کہ برادر ندارد قوتِ بازو ندارد۔
ہر کہ زن ندارد آسائشِ تن ندارد۔
وہر کہ ایں ہمہ ندارد ہیچ غم ندارد۔
ان پانچوں امثال کا مضمون ظاہر ہے اور نہایت صحیح اور آخر کی سب سے زیادہ ترصحیح ہے۔

ہر کس بخیالِ خویش خبطے وارد۔ ہر شخص خود پسند ہوتا ہے اپنے خیالات کو درست اور صحیح جانتا ہے۔

ہر کہ آمد بجہاں اہلِ فنا خواہد بود۔ کل من علیہا فان۔ کل نفس ذائقۃ الموت سے معلوم ہوتا ہے۔

ہاتھی ہزار لٹیگا تو بھی سوا لاکھ ٹکیکا۔ امیر مالدار کیسا ہی بگڑ جاوے پھر بھی قدر قیمت باقی رہتی ہے۔

ہری کھیتی گابھن گائے تب ہی جانئے کہ منہ میں آئے۔ جب کوئی چیز قبضہ میں آجائے تو اطمینان ہوتا ہے نہیں تو ہزار آفت کا احتمال ہوتا ہے۔

ہلدی کی گرہ سے پنساری نہیں ہوتا۔ اسکو بہت سامان چاہئے اتنی بات سے کام درست نہیں ہوتا۔

ہلدی لگی نہ پھٹکری پٹاخ بھو آپڑی مفت کام بنگیا کچھ خرچ نہوا۔

ہمیشہ روتے ہی روتے گزر گئی۔ تمام زندگی رنج ہی رنج میں کٹ گئی خوشی کی صورت نہ دیکھی۔

ہنستے ہی گھر بستے ہیں۔ یعنی باتوں ہی باتوں میں کام ہو جاتے ہیں۔

ہُن برسے تو کیوں ترسے۔ اللہ تعالےٰ غیب سے دے تو ترسنا کیوں ہو۔

ہنس ہنس کھائیے پھوہڑ کا مال۔ بیوقوف کا مال یوں ہی ہاتھ آجاتا ہی بہت فکر کرنا نہیں پڑتا۔

ہندو مسلمان کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ ان دونو میں قدیم سے میل ملاقات چلی آئی ہے۔

ہنوز دلی دور۔ کام ابھی نہیں ہوا ابھی بہت مشقت باقی ہے۔

ہیرے کی پرکھ جوہری جانے۔ ہر ایک واقف نہیں ہوتا ع قدرِ زر زرگر بداند قدرِ جوہر جوہری۔

ہنی کو ہنیے پاپ نہ گنیے۔ ظالم سے بدلا لینے میں یا سزا دینے میں کچھ قباحت نہیں۔

ہینجڑے کے بیٹا ہوا۔ ناممکن بات ہرگز نہیں ہوتی ناشدنی بات پر بولتے ہیں۔

ہاتھ کا دیا ساتھ رہے۔ خیرات دی ہوئی ضائع نہیں جاتی۔

ہاتھی کی اگاڑی گھوڑے کی پچھاڑی سے خدا کی پناہ۔ ہاتھی سونڈھ سے جھپٹ لیتا ہے

اور گھوڑا دولتا مارتا ہے۔

ہمتِ مرداں مددِ مولیٰ۔ آدمی جب کسی کام پر ہمت لگاتا ہے تو خدا تعالیٰ مدد کرتا ہے۔

محاوراتِ یاءِ تحتانیہ

یاد اللہ۔ بانواؤں کا سلام ہے۔

یا خدا خیر بچا ہاتھ پیر۔ مصیبت کے اندیشہ میں بولتے ہیں۔

یا سکھ نیند سو یا بالا جھپو۔ دونو میں سے ایک ہو سکتا ہے۔

یا بھینسا بھینسوں میں یا قصائی کے کھوٹے۔ یا منزلِ مقصود کو پہنچے یا جان گئی کچھ تو کرنا چاہیے۔

یہاں گنگا اُلٹی بہتی ہے۔ یہاں کی کاربار سب اُلٹے خلافِ دستور ہیں۔

یہاں کچھ نال تو نہیں گڑی۔ یعنی یہ کچھ کوئی وطن مولد تو نہیں کہ چھوٹ نہ سکے۔

یک گز دو فاختہ۔ یک کرشمہ دو کار۔ ایک تدبیر سے دو کام پورے ہو گئے۔

یہ پٹی نہیں پڑھی۔ یہی نہیں سیکھا یا یہی بات منظور نہیں ہے۔

یہ گھر بھتنیوں نے لیا۔ یعنی یہ چیز اوروں کی ہی صرف میں رہی اپنے کام نہ آئی۔

یہ بھی ایک چال ہے۔ یعنی یہ بھی ایک دم بازی ہے جیسے شطرنج کی چال ہوتی ہے۔

یہ اُس سے بس ہی۔ اُس سے یہ کچھ فائق ہی۔

یار باقی صحبت باقی۔ اب نہیں پھر سمجھا جائیگا کچھ مضائقہ نہیں۔

یہیں کا چُن یہیں کا پُن۔ جو ہے سو یہاں کا طفیل ہے چُن اور پُن چون اور پانی یعنی کھانا پینا لینا دینا سب یہاں کا ہے۔

یہ کچھ کھیل ہے۔ یعنی سہل نہیں ہے بلکہ دشوار بات ہے یا یہ کھیل ٹھیک نہیں بے دستور ہی یا کیا اسکو سہل سمجھ رکھا ہے۔

یہ سے ہے۔ یعنی بہت پاس ہے اور اشارہ ہے یا ٹھیک بات ہے۔

یہ اپنا ہی راگ گاتا ہے۔ یہ اپنے ہی مطلب کی کہے جاتا ہے۔

یہ پھل لگا۔ اُسکا یہ نتیجہ یا انجام ہوا۔

یہ کیا بات ہے۔ یعنی خوب بات ہے یا حیلہ اور دغا ہے یا ٹال ٹول ہے یا یوں نہیں چاہیے یا یہ بات کچھ دشوار نہیں لہجہ مختلف ہوتا ہے۔

یہ گل کھلا۔ یہ نتیجہ یا انجام ہوا۔

یہ بوجھ نہیں اُٹھتا۔ یعنی اس بات کی ذمہ واری نہیں ہو سکتی۔

یا اللہ۔ دعا کے وقت یا مشکل میں بولتے ہیں۔

یا الٰہی۔ دعا کے وقت یا کسی سے تنگ آکر بولتے ہیں۔

یا علی مدد۔ جہاں اس کلمہ سے مدد مانگتے ہیں اور مشکل کے وقت بولتے ہیں

یہہ ہتکھنڈہ ہے - سہل ہاتھہ کا کام روزمرہ کی چالاکیاں ہیں۔

یوں ہی ٹرخا دیا - یعنی خالی ہاتھہ کچھہ ندیا ناکام رکھا مطلب پورا نہ کیا۔

یہہ بات پیروں نہیں چلتی - یہہ معاملہ یوں طے نہیں ہوگا یا یہہ مراد پوری نہوگی یا تدبیر ضعیف ہے۔

یاد رکھنا - یعنی یہہ کار ضروری ہے بھول نہ جانا یا اپنی حرکت یاد رکھنا بدلہ کے وقت شکایت نہو۔ ع بہلا یاد رکھنا یہہ آنکھیں چورانی۔

یاد کروگے - پچتاؤگے افسوس کروگے ع پھر ہم جو نہونگے تو بہت یاد کروگے + یا شکر کروگے ع لو ہم تمہیں دل دیتے ہیں کیا یاد کروگے +

یاد کیا ہے - بلایا ہے بزرگ یا حاکم کی طرف سے کہا کرتے ہیں۔

یہہ کچھہ کہیں نہیں - بلکہ سمجھنے اور غور کرنے کی بات ہے یا سہل نہیں۔

یار غار - بڑا دوست خیر خواہ اور مسلمانوں میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ اول کا لقب ہے۔

یاروں کا یار ہے - ملن سار ہے متکبر نہیں۔

یہہ کیا بات ہے - استفہام ہے یا خوب بات ہے یا کچھہ بات نہیں نکمی ہے یا کیا سبب ہے لہجہ کا فرق ہے۔

یہہ ہو چکا - یعنی نہیں ہو سکتا ہے یا یہہ ہو لیا ہے لہجہ کا فرق ہے۔

یہہ بات ہی کیا ہے - یعنی کچھہ دشوار نہیں ہو سکتی ہے۔

یہہ جوانی مانجھا ڈھیلا - عین جوانی میں اتنی سستی۔

یہی تو بڑے باپ کا بیٹا ہے - یعنی یہی تو سب میں بڑے درجہ کا ہے۔ یہہ طنز ہے یعنی نہیں ہے۔

یوم عاشورہ - دہم ماہ محرم۔

یوم العرفہ - نہم ماہ ذی الحجہ کو کہتے ہیں۔

یوم الترویہ - ہشتم ماہ ذی الحجہ۔

یوم الاضحیہ - دہم ماہ ذی الحجہ۔

یوم الفطر - یکم ماہ شوال۔

یہہ سب مسلمانوں کی اصطلاح ہیں۔

امثال یائے تحتانیہ

یار مار بانیاں پہچان مار چور - بنیاں واقف کار دوست کو خوب لوٹتا ہے اور چور دیکھہ بھال کر ڈالتا ہے۔

یہہ بات وہ بات ٹکا دھر میرے ہاتھہ - باتیں بہتیری ہیں مجھکو کچھہ دلواؤ۔

یا کھائے گھوڑا یا کھائے روڑا - بڑے خرچ یہی دو ہیں گھوڑے کا یا تعمیر کا۔

یالڑے سور ما یالڑے ان بھول جان ایسے ہی لوگ دیا کرتے ہیں۔

یہہ بھی کسینے نہ پوچھا تیرے مُنہ میں کے دانت ہیں ۔ یعنی بڑا اہن ہے یا پکڑ دھکڑ کا اندیشہ تھا پر کوئی معترض نہوا یا کسینے خبر نہ لی۔

یاسووے راجا کا پوت یاسووے جوگی کا اوھوت ۔ سونا کام بیفکروں کا ہوتا ہے سو بیفکر یا جوگی یا راجا کا بیٹا۔

یا جائے ہزاری یا جائے بازاری ۔ میلہ ٹھیلہ میں ایسوں کا کام ہے یا مالدار یا دُکاندار۔

یاران چوری نہ پیران دغابازی یعنی سب سے صاف مصفا ہیں نہ کسیکی چوری نہ دغابازی۔

یہہ تو کبیر بھی کہہ گئے ہیں ۔ یعنی پہلی مانی ہوئی بات چلی آتی ہے کچھ نئی بات نہیں۔

یہی گیند یہی میدان ۔ اس بات کا ابھی امتحان ہو جاتا ہے۔

یہہ وہ گڑ نہیں جسکو مکھیاں کھا جاویں ۔ یعنی قابو کا نہیں جو کھا پی لو۔

یا نی بلبل گوندا کھاسیانا کوّا گُہہ کھا ۔ یہہ تقدیر کے کھیل ہیں سیانپت کیا کرے تجھکو مسجد ہے مجھکو میخانہ ہ٭ زاہدا اپنی اپنی قسمت ہے ہ٭

یک انار صد بیمار ۔ چیز تھوڑی خریدار بہت۔

یہہ دام بھی غلاموں نے کھائے یہہ بیگن بھی کاٹ پکائے ۔ معلوم ہوا کہ سراسر دغا اور خیانت ہوتی ہے۔

یہہ بیل منڈھے نہیں چڑھتی ۔ یہہ کام سر انجام نہیں ہوتا۔

یہہ کلا نہیں بدھی ۔ یہہ بات منظور نہیں۔

یا بسے گوجر یا رہے اوجڑ تغلق آباد کے قلعہ کے حق میں کسی درویش نے کہا تھا چنانچہ اب انہیں گوجر ہی آباد ہیں۔

یار کی یاری سے کام اُسکے فعلوں سے کیا کام ۔ خذ ما صفا دع ما کدر۔

یہاں کے باوا آدم نرالے ہیں ۔ یہاں کا چلن کاربار ہی عجیب ہے یعنی اور خلقت سے علحدہ ہے۔

یہہ سنسار کال کا کھاجا جیسے گدا ویسے راجا ۔ موت سب کو فنا کر دیگی کیا ادنی کیا اعلی۔

یہہ مُنہ اور مسور کی دال ۔ یہہ شخص اس کام کے لائق نہیں یا ایسے کو مسور کی دال ہی چاہئے

یا مسور کی دال نہیں چاہیئے۔

یہہ دیکھو قدرت کے کھیل چھچھوندر کے ملے چنبیلی کا تیل

بے حیثیت کو یہہ حوصلہ ہو گیا قدرتِ الٰہی ہے۔

یک جان دو قالب ہیں۔ بڑے مخلص دوست ہیں ظاہر میں دو ہیں باطن میں ایک ہیں۔

یا یہہ شور اشوری یا یہہ بے نمکی

یا تو اتنا اخلاص تھا اب اتنی کم التفاتی بے پروائی۔

یک در گیر محکم گیر۔ ایک کا ہو رہ۔

یک لقمۂ صباحی بہ از ہزار مرغ و ماہی۔ صبحدم جو تھوڑا سا کھانے کو ملجائے تو وہ عمدہ سے بھی عمدہ ہے اگرچہ بہت ہو۔

یکمن علم را دہ من عقل می باید۔ بدون عقل کے کوئی مطلب مشکل ہو یا آسان حل نہیں ہوتا پس علم جو عمدہ اور دقیق ترین ہنر ہے اسمیں عقل سب سے زیادہ چاہیئے۔

یکے را بگیر دیگرے را دعویٰ کن۔ ایک پر قبضہ باقی پر دعویٰ رکھہ دنیاداروں کے یہی لچھن ہوتے ہیں۔

یا مکن با پیلبانان دوستی یا بنا کن خانہ در خورِ پیل

یا اپنی قدرت سے بڑھتی کام کا ارادہ مت کر یا پہلے اُسکے لائق سامان کر

یا غورِ غریباں یا رخصتِ جھنجھانہ

یا میرے حال کے موافق خبرگیری کرو نہیں تو گھر کی رخصت ملے انتظار میں ڈالنا کیا ضرور ہے۔

تمام شد

ماہ دسمبر سنہ ۱۸۹۰ع

کتب مفصلۂ ذیل اور ان کے سوا ہر قسم کی کتابیں مطبع مجتبائی دہلی سے مل سکتی ہیں

مرآۃ العروس حصہ اول
بنات النعش حصہ دوم
توبۃ النصوح حصہ سوم
فسانۂ مبتلا —
ابن الوقت ایامیٰ محبت
منتخب الحکایات
چند پند صرف صغیر
مایغنیک فی الصرف
مبادی الحکمت منطق بزبان اردو
قاموس مطبوعہ بمبئی صحیح
ایضاً نولکشوری
صراح مع قراح نہایت
صحیح مطبوعہ احمدی —
مجمع البحار لغات احادیث —
منتہی الارب مطبوعہ کارخانہ لاہور
بکاغذ ولایتی صحیح و خوشخط
کشف اللغات
غیاث اللغات مع چراغ ہدایت
ایضاً مطبوعہ انوار محمدی صحیح
ایضاً مع چراغ ہدایت و منتخب اللغات نظامی

غیاث اللغات کالم والی
بلا چراغ ہدایت —
منتخب اللغات مطبع احمدی
بہار عجم ٹیکچند — لکھنؤ —
لغات کشوری —
برہان قاطع —
ایضاً مطبوعہ کلکتہ در دو جلد
منتخب النفائس مجتبائی
نفائس اللغات — لکھنؤ —
صراح اللغات فارسی
کریم اللغات مجتبائی —
حدائق البلاغۃ فارسی
تذکرۃ البلاغۃ — یہ کتاب
افضل العلماء مولوی ذوالفقار علی
صاحب دیوبندی کی تالیف
فنون ثلثہ — معانی — بیان
بدیع میں بزبان اردو ہی
اس میں مسائل ہر سہ فنون
مذکور بالاستیعاب مع امثلہ
اشعار مذکور ہیں — یہ اول

کتاب ہی جو علم معانی میں
بزبان اردو لکھی گئی ہے —
نہر الفصاحت فارسی
معیار البلاغۃ
بحر العروض اردو
رسالہ عروض و قافیہ نظامی
رسالۂ عروض از مولوی محمد احسن صاحب
منتہی العروض اردو —
عروض سیفی فارسی —
شجرۃ العروض
مفید الطالبین — چھوٹی
چھوٹی سلیس حکایتیں عربی
زبان میں —
تسہیل الدراسہ شرح دیوان حماسہ
یہ شرح حل المتن دیوان حماسہ کی ہی
اصل شعر بخط نسخ جلی ہی اور اسکے
نیچے حل لغات و تحقیق محاورات
عربی زبان کا کیا گیا ہی اور اس کے بعد
اسی شعر کا ترجمہ آسان اور مطلب خیز
اردو میں لکھا گیا ہی — گویا

ہر شعر کی دو شرح ہیں — ایک
عربی — دوسری اردو —
تشریح الحروف فارسی —
رسالہ ترکیب فارسی — جس میں
فارسی اردو کے ضروری قواعد
کے بعد مختلف مقامات کی نظم و
نثر کی ترکیب بھی درج ہی —
قواعد فارسی روشن علی نظامی
قواعد اردو حصہ اول
ایضاً حصہ دوم
ایضاً حصہ سوم
ایضاً حصہ چہارم
مصدر فیوض مع ضمیمہ عروض
مطبوعہ مجتبائی دہلی —
جواہر الترکیب فارسی منظوم
رسالہ عبد الواسع ہانسوی
چہار گلزار فارسی
صفوۃ المصادر عرف آمد نامہ
مفید نامہ —
نصاب خسرو مجتبائی —

احسن القواعد — اس
کتاب میں جملہ قواعد صرف و نحو
فارسی کی معہ عروض و استعارہ
وغیرہ بطور سوال و جواب کے لکھے
گئے ہیں ضروریات فارسی
کے واسطے اس کتاب کا
پڑھنا نہایت ہی مفید ہے
اتالیق انگلش — اس میں
انگریزی کے بامحاورہ
فقرات مستعملۂ روزمرہ مع
ترجمہ اور اسکے متعلق تمام
چیزوں کے نام انگریزی
و اردو میں ایسے ایسے
طریق سے لکھے گئے ہیں کہ
انگریزی نوشتخواند اور بول چال
و کارروائی دفاتر کی آ سکتی ہی
خود ہندی اردو
اردوئے معلی — دہلی
افشائے بہار بیخزاں اردو
کاغذات کارروائی اردو

جتنے میسر ہوے وہ بترتیب حروف تہجی جمع کردیے اور جن مین فحش تھا وہ ترک کردیے - اور واضح ہو کہ ان محاورات مین زبان کے لہجہ کو بہت دخل ہے - ایک لفظ لہجہ بدلنے سے اور معنی دیتا ہی اور سامع اُس کو خوب سمجھتا ہی لیکن مجبوری ہی کہ لہجہ لکھنے مین ہرگز نہین آتا -

اور سنین اختتام اس شعر سے پیدا ہوتے ہین شعر ۱۳۰۴ھ

از نظم دلفریب بدو حرف آخری ✤ از بہر اختتام بگفتم چہار حرف

اور بیان ظرفار ہند بھی یہی فائدہ دیتا ہی فقط

۱۳۰۴ھ

اعلان

چونکہ یہ کتاب محاورات ہند افضل العلما ادیب ہند مولوی سُبحان بخش صاحب شکارپوری سلمہ اللہ الباری سابق مدرس عربی کالج دہلی حال وظیفہ خوار سرکار سے بصرف زر کثیر مطبع مجتبائی دہلی نے تالیف کرائی ہی لہذا جملہ حقوق بحق مطبع ہذا باضابطہ محفوظ ہین کوئی شخص بلا اجازت راقم اس کتاب کے طبع کا مجاز نہین - فقط

قیمت فی جلد کاغذ بمبئی ۱۲/ کاغذ ولایتی چکنا ۲/ علاوہ محصول ڈاک

الراقم

محمد عبد الاحد مہتمم مطبع مجتبائی دہلی یکم دسمبر ۱۸۹۰ء